

دعاۓ معراب

خانزادی

دعا معرانج از الیس اے خان زادی

دعا!!!!

دعا!!!!

"بیٹا اٹھ جاؤ اور کتنا سوہگی صبح کے 12 بجے ہیں۔۔۔ اور تم اب تک سورہ ہی ھو۔۔۔" صبا بیگم نے
کمرے کے پردے باٹھتے ھوئے بولا۔۔۔
"ناجانے کب بڑی ھوگی یہ لڑکی۔۔۔
دعا اٹھو بیٹا!!!!!!"

صبا بیگم بیڈ کے پاس آئی اور رضاۓ بیٹا کر بولی۔۔۔
بیڈ پر دعا نہیں تھی بلکہ اس کی جگہ بچیے لگے تھے۔۔۔ صبا بیگم ابھی حیران ہی ھو رہی تھی کہ اچانک سے
ان کو پیچھے سے آ کے کسی نے کندھوستے پکڑ لیا اور بھو وو کر کے دڑانے کی کوشش کی۔۔۔
صبا بیگم کافی حد تک ڈر گئی تھی۔۔۔ اور صبا بیگم کا درد کیھ کر دعا زور زور سے ہنسنے لگی۔۔۔

اف دعا!!!!!!

ناجانے تم کب بڑی ہو گی ؟؟؟

صرف تمہارا قدیر بڑھ گیا ہے ورنہ دماغ سے تو تم ابی بھی چھوٹی سی بچی ہو۔۔۔۔۔ " صبا بیگم نے دعا کا ایک
کان پیار سے پکڑ کر کہا۔۔۔۔۔

" اچھا اچھا سوری امی 111111

اب نہیں کروں گی بیا کان تو چھوڑ دیں۔۔۔۔۔

صبا بیگم نے ہنستے ہوئے اس کا کان چھوڑ دیا۔۔۔۔۔

" میری پیاری امی جان اپ کو جب مجھ پر غصہ آتا نہیں تو کیوں ناکام کو شش کرتی ہیں آپ ؟؟؟"

دعا نے صبا بیگم کو پیار سے اپنے بیڈ پر بیٹھا کر بولا اور اپنا سر ان کی گود میں رکھ دیا۔۔۔۔۔

" دعا میری بچی مجھے کبھی کبھی تمہارے لا او بیالی پن سے بہت ڈر لگتا ہے۔۔۔۔۔

" اف میری پیاری امی !!!!!

اپ اتنی فکر کیوں کرتی ہے۔۔۔۔۔ " دعا نے سراٹھا کر صبا بیگم کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔ اور پھر
انکھیں مٹکا کر بولی۔۔۔۔۔

" بس یہ ہی عمر ہے کھلنے کو دنے کی کیا پتہ کل ہونا ہو۔۔۔۔۔

دعانے جان کر صبا بیگم کو تنگ کرنے کے لیے بولا۔۔۔۔۔

صبا بیگم نے دعا کو گھورتے ہوئے کہا۔

"کتنی بار مانا کیا ہے منہ سے غلط الفاظ نا انکالا کرو۔۔۔۔۔"

"ہی ہی ہی !!!!!"

دعا کو جب اس طرح پیار ملتا تو وہ بہت خوش ہوتی۔۔۔۔۔

"اچھا باب جاؤ اور جا کر فریش ہو کر نیچے آؤ میں ناشستہ بنائے کر رکھ رہی ہو۔۔۔ آج تمہاری پھوپھونے بھی اتنا ہے۔۔۔ کپڑے بدل کر آنا۔۔۔ ایسی نائٹ سوٹ میں نا آ جانا۔۔۔۔۔"

"جی ٹھیک ہے۔۔۔

امی بس میں چینچ کر کے آئی۔ "دعانے کھڑے ہو کر بالوں کی پونی باندھتے ہوئے کہا اور انٹھ کر الماری سے کپڑے نکالنے لگی۔۔۔۔۔ صبا بیگم نیچے چلی گئیں۔۔۔۔۔ اور دعا کپڑے نکال کر با تھر روم میں گھس گئی۔۔۔۔۔

دعا اپنے گھر کی سب سے چھوٹی اور اکلوتی بچی تھی۔۔۔۔۔ صبا بیگم اور زبیر صاحب دونوں دعا کو بہت چاہتے تھے۔

— دعا کا ایک بھائی بھی تھا جو تعلیم کی غرض سے باہر چلا گیا تھا۔۔۔۔۔

اس لیے دعا پنے ماں باپ کے کیے بہت خاص تھی۔۔۔۔۔ ویسے تو زیر صاحب

join family system

میں رہے تھے لیکن پورشن سب کے الگ الگ تھے زیر صاحب اور عزیر صاحب دو بھائی تھے۔۔۔ اور خیر سے دونوں گھرانوں میں بہت محبت تھی اور دونوں ہی گھرانوں میں دعا بہت لاڈلی تھی۔۔۔ کیونکہ عزیر صاحب کے دو بیٹے تھے وقار، انس اور ایک بیٹی انشا تھی۔۔۔ جب کے زیر صاحب کی ایک بیٹی دعا اور ایک بیٹا سلمان تھا۔۔۔۔۔ اور یہ ایک خوش گوار فیملی تھی۔۔۔ رہتے الگ الگ تھے پر کھانا پینا ایک ساتھ تھا۔۔۔ عزیر صاحب کی فیملی نیچے والے پورشن میں رہتی تھی اور زیر صاحب کی فیملی اوپر والے پورشن میں رہتی تھی۔۔۔۔۔ انشاء اور دعا کی بہت دوستی تھی دونوں ساتھ کا لج جاتی تھی۔۔۔۔۔ لیکن دعا سب کی زیادہ لاڈلی تھی اس کی ہر ادا دل موم کرنے والی ہوتی تھی تمہی سب اس سے بہت پیار کرتے تھے۔۔۔ اور اس بات سے انشاء کو کبھی کبھی دعا سے بہت جلن ہوتی تھی۔۔۔۔۔ لیکن پھر بی دنوں میں بہت دوستی تھی۔۔۔۔۔

دعا منہ دھو کر باہر نکلی۔۔۔۔۔ تو ظہر کا وقت ہو چکا تھا۔۔۔۔۔ اس نے ظہر کی نماز پڑھی اور پھر نیچے

آگئی۔۔۔ نیچے آئی توانشاء پہلے ہی کھانے کی میز پر بیٹھی ناشتا کر رہی تھی۔۔۔ اس نے آتے می بڑی ماما اور اپنی امی کو سلام کیا۔۔۔ وہ اپنی تائی جان کو بڑی امی بولتی تھی۔۔۔ اور ان سے بھی بہت پیار کرتی تھی۔۔۔ ان کو بالکل اپنی امی جیسا مانتی تھی۔۔۔ وہ بات الگ ہے کہ دعا کی تائی عفت بیگم نے کبھی اسکو انشاء نا سمجھا تھا۔۔۔ بس گھر میں وہ اور انشاء ہی تھے جو دعا سے جلتے تھے۔۔۔ دعا یہ بات جانتی تھی۔۔۔ لیکن پھر بھی ان دونوں سے بہت پیار کرتی تھی۔۔۔

دعا کی یہ عادت اچھی بھی تھی اور بری بھی کہ وہ کسی کا برانہیں سوچ سکتی تھی۔۔۔ وہ۔۔۔ کسی کو دکھ میں دیکھتی تو خود رو دیتی تھی۔۔۔ وہ۔۔۔ سب کے ساتھ اچھا کرنا چاہتی تھی۔۔۔ اور اس کا مانا تھا اچھائی اپنے آپ کو منو ایقیت ہے اور جیت پھر اچھائی کی ہوتی ہے۔۔۔

دعا کے سلام کے جواب میں عفت بیگم نے صرف سر ہلا کر جواب دیا تھا۔۔۔ جب کے انشاء نے فوراً کہا لو جی آگئی ہمارے گھر کی مولانی صاحبہ۔۔۔

دعا نے ہنس کر انشاء کو دیکھا اور اس کے ساتھ واںی کری پر جگہ سنبھالی۔۔۔ "انشو تم مجھے ہمیشہ آخر مولانی کیوں بولتی ہو؟؟؟"

دعا نے بہت سکون سے پلیٹ اپنے آگے کرتے بولا۔۔۔

"تو اور کیا بولوں؟؟" انشاء نے چائے کا کپ میبل پر رکھتے ہوئے کہا۔۔۔

"تم بھی توہر وقت مولانی بنی رہتی ہو یہ ناکرو وہ ناکرو-----

میری نظر میں یہ سب

narrow mindness

ہے اور کچھ نہیں----- خود کو دیکھو تم جب بھی باہر جاتی ہو سر پر حجاب لے کر جاتی ہو----- اب بندے کو اس قدر بھی مذہبی نہیں ہونا چاہیے----- "انشاء نے دعا کی طرف دیکھتے ہوئے کہا-----

دعا نے کہا!!!!"میری نظر میں یہ

narrow mindness

نہیں ہے----- میں تمھیں غلط نہیں بول رہی، بس مجھے اچھا لگتا ہے خود کو چھپانا----- "ابھی دونوں کی بحث بڑھنے ہی لگی تھی کہ اچانک سے پھوپوکی آواز پر دونوں اچل کر اٹھیں اور ان سے ملنے چلی گئیں-----

"اسلام علیکم پھوپو جان!!!!!!"

دعا نے پھوپو کو سلام کیا اور پھوپو نے اس کو گلے سے لگا کر دعا میں دی-----
جب کہ انشاء نے صرف آگر کہا۔

"کیا حال ہے پھوپھو؟؟؟"

"میں ٹھیک ہو یا!! تم دونوں کیسی ہو؟؟؟"

"میں ٹھیک ہوں۔" انشاء نے جواب دیا اور واپس اپنی جگہ پر آ کر بیٹھ گئی۔۔۔۔۔

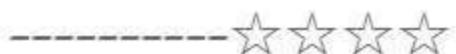
"حتم بالکل ٹھیک ہیں پھوپھو جان اللہ کا شکر اپ کیوں اتنے دن بعد آئیں ہیں۔۔۔" دعائے پھوپھو کے
باتھ سے سامان لیتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

"بس یہاں وقت نہیں ملتا اور اب تو حاضر بھی واپس آ رہا ہے لندن سے، میں تم سب کو وہی بتانے آئی
تھی۔۔۔۔۔" اس بات پر انشاء کے کان فوراً گھرے ہو گئے تھے۔۔۔ جب کہ دعائے پھوپھو کا سامان ایک
جگہ رکھا اور آ کر ناشتہ کرنے لگی۔۔۔۔۔

"اوہ وہاں پھوپھو کب آ رہا ہے حاضر؟؟؟"

اشاء نے پوچھا۔۔۔۔۔

"تمہارے حاضر بھائی پر سو آرہے ہیں۔۔۔" پھوپھونے بھائی کے لفظ کو دبادبا کر بولا۔۔۔ تو دعا کو
ایک دم ہنسی آگئی، جب کہ انشاء کو حد سے زیادہ غصہ آیا۔۔۔۔۔ پھوپھو پھر دعا سے با توں میں لگ
گئیں۔۔۔۔۔



Easy

چیز سے سر نکا کر بیٹھا کچھ سمجھنے کی کوشش کر رہا تھا۔۔۔۔۔

بکھرے بال، بکھر احليے۔۔۔۔۔

وہ بہت یمار اور اپ سیٹ دکھائی دے رہا تھا۔۔۔۔۔ اس کی آنکھیں لال ہو رہی تھیں۔۔۔۔۔

وہ ناجانے کب سے نہیں سویا نہیں تھا۔۔۔۔۔ ابھی وہ کچھ سوچ ہمی رہا تھا کہ اچانک اس کے کمرے کے

دروازے پر دستک ہوئی اور کوئی اندر آیا۔۔۔۔۔ جو کمرے میں داخل ہوا تھا اس کے لیے سانس لینا

مشکل ہو رہا تھا اس لیے اس کو کھانسی لگ گئی۔۔۔۔۔

"اف معراج!!!! اھوا ہوا ہو۔۔۔۔۔"

آسیے بیگم سے بولا نہیں جا رہا تھا اس لیے انہوں نے جلدی سے آگے بڑھ کر کمرہ کی کھڑکیاں کھول

دیں۔۔۔ اور کمرہ ایک دم روشن ہو گیا۔۔۔۔۔

please leave me alone

آپ کو کتنی بار کہا ہے میں نے مجھے نفرت ہے اس روشنی سے باہر کی دینا سے۔۔۔۔۔

آپ کیوں مجھے تگ کرنے آ جاتی ہیں۔۔۔۔۔ "معراج نے غصہ سے تقریباً چیختنے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

"راج میرے بیٹے تم ایسے تو نہیں تھے۔۔۔۔۔"؟؟؟؟؟

"کیا ہو گیا ہے تمھیں میری جان۔۔۔۔۔"؟؟؟؟؟

ما

please

مجھے کسی سے کوئی بات نہیں کرنی آپ

مجھے اکیلا چھوڑ دیں۔۔۔۔۔

"آخر کب تک؟؟؟؟؟"

آخر کب تک؟؟؟؟؟

تم۔۔۔ اپنا یہ حال بناؤ کر رکھو گے۔۔۔۔۔ راج؟؟؟؟؟

صرف ایک لڑکی کی خاطر جس کو تمھاری فکر تک نہیں؟؟؟؟؟

معراج غصہ سے لال ہو گیا!!

"آپ کو کتنی بار کہا ہے میں نے ما

I don't want to talk about this....

ٹھیک ہے آپ نہیں جاتیں تو میں چلا جاتا ہوں ۔۔۔۔۔ "بائیک کی چابیاں اٹھا کر راج تیزی سے باہر نکل گیا۔۔۔۔۔

آسیہ بیگم سر پکڑ کر بیٹھ گئیں ۔۔۔۔۔

"یا اللہ تو ہمی میری مدد کر ۔۔۔۔۔ میرے اللہ میرے چے کو پھر سے ویسا بنا دے جیسا وہ تھا ۔۔۔۔۔ میری دعا کو قبول کر لے اللہ ۔۔۔۔۔"

تیز رفتاری سے بائیک چلا تا وہ پتا نہیں کہاں جا رہا تھا ۔۔۔۔۔ اس کے ذہن میں پرانا وقت گھوم رہا تھا ۔۔۔۔۔

"راج میں آپ سے بہت پیار کرتی ہوں ۔۔۔۔۔

راج آپ مجھے کبھی چھوڑیں گے تو نہیں نا۔؟؟؟

میں آپ کے لیے پوری دنیا سے لڑکتی ہوں راج"

راج جیسے جیسے سوچتا جا رہا اس کی آنکھوں سے آنسو گرتے جا رہے تھے۔ وہ انہی سوچوں میں تھا کہ accicident اچانک ایک کار سے معراج کی بائیک کا

ہو گیا

اسلام آباد کاموسم بہت خوش گوار تھا۔۔۔

سردی کافی حد تک بڑھ چکی تھی۔۔۔ دعا کو یہ موسم بہت پسند تھا۔۔۔ وہ اکثر زیر صاحب سے ضد کر کے انشاء کے ساتھ باہر جانے کی اجازت لے لیا کرتی تھی اور آج بھی یہ ہی ہوا تھا۔۔۔

"پاپا

please

جانے دیں ناہم جلدی واپس آجائیں گے۔۔۔ "دعانے پاپا کو متاتے ہوئے کہا۔۔۔

"نہیں چاندہ !!! ایسے اکیلے جاناٹھیک نہیں تم و قاص یا انس میں سے کسی کے ساتھ چلی جاؤ۔"

"پاپا وہ دونوں اپنے دوستوں کے ساتھ گئے ہیں۔۔۔ انشا اور میں بور ہو رہے ہیں اور ویسے بھی ابھی

کون ساتھا وقت ہوا ہے پاپا

please

جانے دیں..... "دعا زیر صاحب کی کمزوری تھی۔۔۔ اور ان سے کچھ بھی منوالیت تھی اور زیر صاحب مان گئے لیکن ساتھ ساتھ تاکید بھی کی کہ جلدی آ جانا اور گاڑی دھیان سے چالانا۔۔۔ دعا خوشی سے پاپا کو گال پر بوسہ دے کر نکل گئی۔۔۔

"انشاء یار آ بھی جاؤ، بس کرو اب؟؟؟؟" دعا انشاء کو آواز دیتے ہوئے بولی۔۔۔ اور ساتھ ہی انشاء آتی دکھائی دی۔۔۔ چھوٹی شرت پر کھلے بال اور ٹائٹ پینٹ پھن کر انشاء کار میں آ کر بیٹھ گئی۔۔۔ دو پہنچ کا تو دور دور تک کوئی تصور نہیں تھا۔۔۔

جب کہ دعائے حجاب سے اپنا سرد کھا تھا اور حجاب اس خوبصورتی سے لیا تھا کہ وہ انشو سے زیادہ پیاری لگ رہی تھی۔۔۔

لائٹ پینک کلر کی لمبی شرت پر پینک کلر کا ہی حجاب لیے وہ بہت حسین لگ رہی تھی۔۔۔ دعا کا چمکتا رنگ اور جھیل جیسی آنکھیں تھیں۔۔۔ کھڑی ناک اور پھول کی پنکڑیاں جیسے ہوتی تھے۔۔۔ وہ سادگی میں بھی غظب لگتی تھی۔۔۔ اور اس پر اس کا خود کو دکھنا۔۔۔

سونے پر سہا گا تھا۔۔۔ دعائے ایک نظر انشاء کے سراپے پر دالی اور پھر گاڑی

start

کر دی۔۔۔ ابی گاڑی میں روٹ پر ہی آئی تھی کہ انشونے کہا۔۔۔۔۔

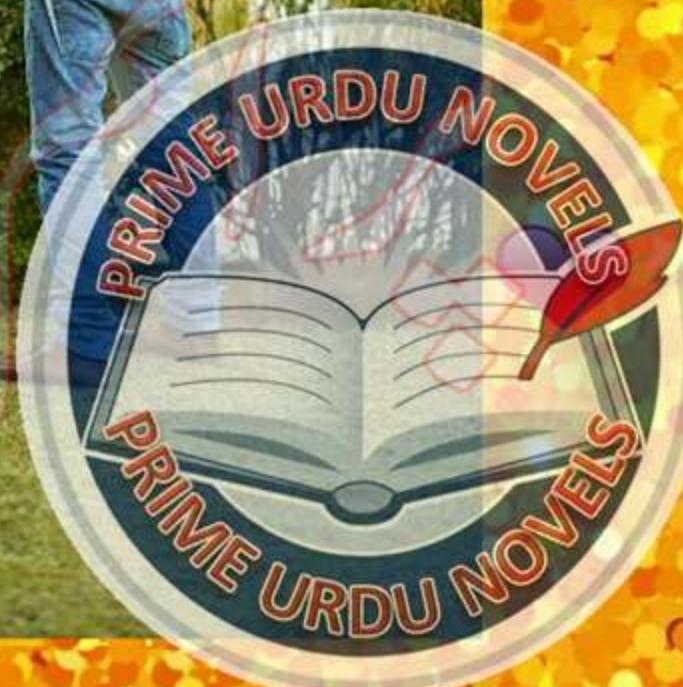
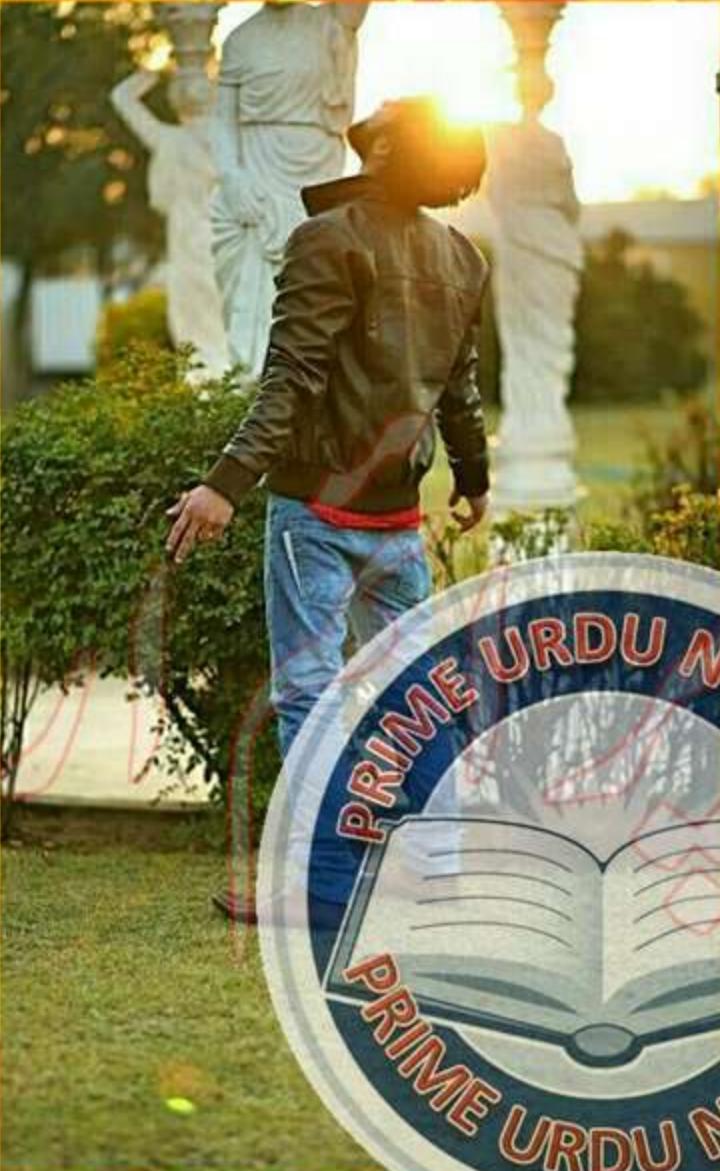
"یار دعا کبھی تو یہ اماں پکھما بنا چھوڑ دو۔۔۔۔۔ آج حجاب لینے کی کیا ضرورت تھی بس ہم دونوں ہی تو جا رہے تھے۔۔۔۔۔"

"انشو میں حجاب کسی کے ڈر سے نہیں لیتی، میں اپنی خوشی سے حجاب لیتی ہوں۔۔۔۔۔ بس مجھے اچھالگتا ہے خود کو ڈھکنا۔۔۔"

ابھی وہ دونوں بات کر رہی رہے تھے کہ اچانک ایک زور دار آواز نے دعا اور انشاء کے ہوش اڑا دیے۔۔۔۔۔

جاری ہے

DUA E MAIRAJ



writer s a khanzadi

اور پھر ایک دم ایک بائک سے ایک گاڑی کا ایکسٹر نہ ہوتے دکھائی دیا۔۔۔

دعا کی گاڑی ت ہوڑے ہی فاصلے پر تھی۔۔۔۔۔ اس لئے جو بائیک سے گرا تھا وہ دعا کی گاڑی کے بالکل سامنے آ کے روکا تھا۔۔۔۔۔

اور جس گاڑی نے بائیک کو ہٹ کیا تھا وہ در کے مارے بھاگ گئی تھی۔۔۔
دعا اور انشاء دو توں گاڑی سے اتریں۔۔۔

چاروں طرف لوگوں کا جھوم لگا تھا دعا کو دیکھ کر بہت حیرت ہوئی کہ سب لوگ تماشہ دیکھ رہے ہیں کوئی آگے بڑھ کر گرنے والے کی مدد نہیں کر رہا۔۔۔۔۔

دعا کو بہت غصہ آیا بھی وہ آگے مدد کو بڑھنے ہی لگی تھی۔۔۔۔۔
کہ اچانک انسان نے روک لیا۔

جہوڑ دعا

چلو جلدی نکتے ہیں اور سے ۔۔۔ اس سے پہلے ٹریفک چام ہو جائے ۔۔۔

دعا کو انشاء کی اس خود غرضی پر بہت غصہ آپا اور تزیپ کر بولی۔۔۔

"کس طرح کی لڑکی ہو تم انشو؟؟؟"

حالت دمک ہو اس انسان کی ----"

دعا آگے کچھ بولنے ہی والی تھی کہ انشاء نے اس کی مات کاٹ دی۔۔۔ مارا سے ہمارا کمال یمنا دینا؟؟؟

دفا کرونا ہم چلتے ہیں۔۔۔ دعا کا دل کر رہا تھا وہ انشاہ کو اچھی طرح سنا دے لیکن اس وقت انشاء سے بحث کرنے سے زیادہ ضروری اس لڑکے کی جان بچانا تھا جو اس وقت زمین پر خون سے ات پت ہو کر پڑا تھا۔۔۔

اور سب لوگوں بجوم اس کے اس پاس کھڑے تھے پر کوئی اس کی مدد کو آگے نا بڑھا۔۔۔
دعا کو لوگوں کی یہ بے حسی دیکھ کر بے ساختہ رونا آیا۔۔۔
دعائیں چھوٹے دل کی مالک تھی۔۔۔

لوگوں کے بجوم سے راستہ بناتی وہ اس شخص کے پاس پہنچی جو خون میں لپٹا پڑا تھا۔۔۔
دعانے اسکو سیدھا کیا پھر اسکا سراپنی گود میں رکھ کر اپنے گلابی دوپٹے سے جو اس نے اپنے شانوں پر لیا تھا اس دوپٹے کی ایک سائیڈ سے صاف کرنے لگی۔۔۔

خون بہت زیادہ نکل رہا تھا۔۔۔ اسے سر پر لگی تھی۔۔۔ وہ نیم بے ہوش تھا۔۔۔ جب دعانے اسکا سر گود میں رکھا تو وہ شخص کچھ بول رہا تھا۔۔۔

دعانے سننے کے لیے سر نیچے کیا تو اس شخص نے اس کو ایک نظر دیکھا پھر اسکا با تھہ تھام لیا۔۔۔
اگر نارمل حالت میں کوئی دعا کا با تھہ تھام تا تو دعا اس کا با تھہ توڑ دیتی لیکن اس وقت وہ صرف اس کو جلد از جلد

لے کر جانا چاہتی تھی۔۔۔۔۔

دعا مسلسل اس کے سر سے خون روکنے کی کوشش کر رہی تھی۔۔۔۔۔ اور پھر ہجوم میں کھڑے لوگوں سے بولی۔

"ان کو میری کار میں ڈالنے کی توزیعت تو کر سکتے ہیں آپ لوگ۔۔۔۔۔"

دعا کے اس طرح بولنے پر دو تین لوگ نے مل کر اس لڑکے کو گاڑی میں پچھلی سیٹ پر لٹا دیا۔۔۔۔۔ اس لڑکے نے دعا کا ہاتھ بہت مضبوطی سے پکڑا تھا۔۔۔۔۔

اس لیے مجبوراً دعا کو اس کے ساتھ گاڑی میں پچھلی سیٹ پر بیٹھنا پڑا۔۔۔۔۔

انشاء کو دعا نے چابی دی تو انشاء نے کار چلانے سے انکار کر دیا۔۔۔۔۔ لیکن جب دعا نے غصے سے انشاء کو دیکھا تو فوراً اس نے چابی لے لی۔۔۔۔۔ دعا کو آج تک انشاء نے اتنے غصے میں نہیں دیکھا تھا۔

اس کا چہرہ غصہ کی شدت سے لال ہوا تھا۔۔۔۔۔ وہ باسپیل آنے تک اس لڑکے کے سر سے خون صاف کرتی رہی۔۔۔۔۔

وہ لڑکا بہت ہمت والا تھا اتنا خون نکل جانے کے بعد بھی وہ بے ہوش نہ ہوا تھا۔۔۔۔۔

دعا بار بار سے تسلیاں دے رہی تھی۔۔۔۔۔

"اویس آگیا سپیل ٹھیک ہے آپ مجھ سے باتیں کریں آپ نے بے ہوش نہیں ہونا۔۔۔۔۔"

اور پورے راستے وہ لڑکا دعا کو دیکھتا رہا نیم بند آنکھوں سے اور بار بار ایک نام لیتا رہا جو کافی کوشش کے بعد دعا کو سمجھ آیا تھا۔۔۔۔۔

سارة!! سارة---

hospital

پہنچے۔۔۔ جب اس لڑکے کو گاڑی سے نکال کر اسٹریچ پر لیتا یا جارہا تھا تو بہت مشکل سے دعائے اپنا ہاتھ چھکڑ دا پا تھا۔۔۔

دعا جب پیپر فل کر کے آئی تو انشاء فوراً اس پر برس پڑی۔
کیا ضرورت تھی تمہیں اس لڑکے کی مدد کرنے کی دعا؟؟؟

اچھا خاصا پروگرام خراب کر دیا تم نے۔۔۔ کوئی بھی لے جاتا اس کو ہا سپیشل بس تم میں پتہ نہیں کہاں سے خدا کی فوجداری کی روح گھس گئی ہے۔۔۔ حالت دیکھو اپنی۔۔۔ کپڑے دیکھو۔۔۔ انشونے دعا کے کپڑوں کی طرف اشارہ کر کے کہا۔۔۔ دعا نے انسا کے کہنے یہ جب اپنی طرف دیکھا تو اسکا دامن خون سے بھرا تھا۔۔۔

دعا ابھی کچھ سوچ رہی تھی کہ اچانک سے نر نے آکر دعا سے کہا۔۔۔۔۔
"میڈم آپ کے

husband

بار بار آپ کو بلار ہے ہیں اور بے ہوشی میں نہیں جا رہے، جب تک وہ بے ہوش نہیں ہونگے انکا

treatmeant

شرع نہیں ہو گا۔۔۔۔۔
انشاء کو توجیے آگ لگ گئی ہو۔۔۔۔۔
دعائے انشاء کو کہا۔

"پاپا کو فون کر کے سب بتا دو اور بولو یہاں آ جائیں۔۔۔۔۔"

اور خود عائزہ کے ساتھ چل دی۔۔۔۔۔

جب وہ ا۔۔۔س۔۔۔ یو میں آئی توڑا کڑ نے پوچھا؟؟؟

Are you miss sara ??

"نہیں" دعائے جواب دیا۔۔۔۔۔

"جب تک ان کا

mind

سکون میں نہیں ہو گا ہم ان کو

anesthesia

نہیں دے سکتے اور ایسے یہ بے ہوش نہیں ہو گے۔۔۔ ان کی جان کو خطرہ ہو سکتا ہے۔۔۔
ڈاکٹر کی بات سن کر دعا اسٹریچر کے پاس آئی۔۔۔
اور اس لڑکے کے سر پر باتھر کھ کر بولی۔۔۔
"بال میں آگئی ہوں !!!"۔۔۔
آپ کے ساتھ ہوں۔۔۔"

اس لڑکے نے دعا کو آنکھیں کھوں کر دیکھا اور پھر دعا نے جو باتھر اس کے اسٹریچر پر رکھا تھا وہ پکڑ لیا۔۔۔ پھر نیم بے ہوشی میں بولا۔۔۔
"پلیز سارہ مجھے چھوڑ کر مت جانا۔۔۔ پلیز۔۔۔"
"بال بابا میں نہیں جا رہی دیکھو آپ کے پاس تو ہوں اب پلیز ڈاکٹرز کو انکا کام کرنے دو۔۔۔"
دعا سے باتیں کر رہی تھی اچانک نرس نے انجینکشن لگادیا۔۔۔
اور وہ یہ بولتا ہے ہوش ہو گیا۔۔۔
"اکہ پلیز مجھے چھوڑ مت جانا۔۔۔"

وہ بے ہوش ہوا تو دعا بھی باہر آگئی جب باہر آئی تو پاپا کو دیکھ کر جا کے بھاگ کر ان کے گلے لگ گئی۔۔۔ اور
رو نے لگئی۔۔۔ دعا کا دل انسانیت اور لوگوں کی بے حسی پر بہت دکھر باتھا۔۔۔

"اے میری پچی کیا ہوا ہیٹا؟؟؟؟"

زبیر صاحب نے دعا کو گلے لگاتے ہوئے پوچھا۔-----

"پاپا وہ لڑکا فتح جائے گا نا؟؟؟؟"

دعا نے پہلی بار اپنی آنکھوں کے سامنے

accident

دیکھا تھا اس لیے وہ بہت ڈر گئی تھی۔-----

"باں میری پچی کیوں نہیں۔۔۔ اللہ تعالیٰ سب خیر کریں گے تم مجھے یہ بتاؤ۔۔۔ یہ سب ہوا کیے۔۔۔؟؟؟؟"

زبیر صاحب نے دعا کو ایک بیٹھ پر بیٹھا کر پوچھا۔۔۔ "وہ پاپا۔۔۔"

ابھی دعا کچھ بولنے ھی والی تھی کہ اچانک انشا بول پڑی۔۔۔

چ" چا جان!!!---

ہم جس روڈ سے گزر رہے تھے اس کی پچھلی روڈ پر ہوا تھا یہ حادثہ۔۔۔

میں تو اس کو منع کر رہی تھی کہ نہ پڑواں معاشرے میں، پتا نہیں کون ھے کیا ہے۔۔۔

کوئی چور بھی تو ہو سکتا ہے۔۔۔"

انشاء چاہتی تھی کہ پچا جان دعا کو اس بات پر ڈانٹ کے اس نے ایسے کسی کی مدد کیوں کی۔۔۔ اور وہ پوری

کوشش کر رہی تھی پچا جان کو چڑھانے کی۔۔۔ لیکن زبیر صاحب دعا کی عادت سے واقف تھے۔۔۔

کہ ان کی پچی کسی کو تکلیف میں نہیں دیکھ سکتی۔۔۔

چاہے اسکا دشمن ہی کیوں ناہو۔۔۔

"بہت اچھا کیا تم نے دعا میٹا۔۔۔" زبیر صاحب نے انشاء کی بات سن کر کہا۔۔۔ تو انشاء منہ بنا کر چپ ہو گئی۔۔۔ وہ ایسی تھی اس سے دعا کی کوئی تعریف برداشت ناہوتی تھی۔۔۔ "دعا تم نے ان کے گھروالوں کو

Inform

کر دیا تھا۔۔۔" پاپا نے دعا کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

"نہیں پاپا بھی تک نہیں۔۔۔"

"ہم میں پتا کرتا ہوں۔۔۔" زبیر صاحب فور آزس کے پاس چلے گئے۔۔۔
"دعا کار کی چابی دو میں گھر جا رہی ہوں تم۔۔۔" پچا جان کے ساتھ آ جاتا۔۔۔ "دعا نے کار کی چابی انشاء کو دی اور بولی۔۔۔

خدا تاکرے کہ یہ وقت ہم سے کسی پر آئے انشاء۔۔۔"

"اف دعا!!! پلیز مجھے نا

Lecture

69۔۔۔

بھاڑ میں جائے یہ شخص میری طرف سے تم پچا کو بتا دینا کہ میں گھر جا رہی ہوں۔۔۔" انشاء بول کر تیزی سے

نکل گئی۔۔۔ دعا کی قمیض خون سے بھری سے تھی۔۔۔ اس نے ایک نظر دامن پر ڈالی پھر بولی۔۔۔
"اللہ پاک پلیز اپ اس کو بچائیں۔۔۔ پتا نہیں اس کی ماں کتنا پریشان ہو گی اس کے لیے۔۔۔
ابھی وہ دعا ہی کر رہی تھی۔۔۔

کہ زبیر صاحب اس کے پاس آئے۔۔۔ دعا اس بچے کے گھر کا ل کر دی ہے۔۔۔ "اس کا

id card

اس کی جیب میں تھا۔۔۔ اس سے میں نے

Form

بھی فل کر دیا۔۔۔ انشا اللہ سب خیر ہو گی۔۔۔ "دعا ہر چیز کا اثر جلدی لیتی تھی۔۔۔ اور یہ تو کسی کی جان
کی بات تھی۔۔۔

"پاپا کی نام ہے اس لڑکے کا۔۔۔؟" دعائے کچھ یاد آنے پر پوچھا۔۔۔

"معراج جہا نگیر۔۔۔"

"ہم۔۔۔" دعائے سر ہلا کر جواب دیا۔۔۔

دعا اور زبیر کافی دیر انتظار کرتے رہے۔۔۔

پھر کچھ وقت بعد ڈاکٹر نے آکر زبیر صاحب سے کہا۔۔۔

He is fine now....you don't worry....we are shifted him into room soon...

ازبیر صاحب نے شکر گزار انداز میں ڈاکٹر کو کہا۔

Thank you so much dr....

دعا نے بھی اللہ کا شکر ادا کیا۔۔۔۔۔

"آنٹی وہ ٹھیک ہیں اب آپ روئیں مت۔۔۔" دعائے آسیہ بیگم کو اپنی جگہ بٹھاتے ہوئے کہا۔۔۔ زیر صاحب وہاں کو سب بتانے لگے۔۔۔

"میٹا! یہ سب کیسے ہوا؟؟؟"

آسیہ بیگم نے دعا کی قیض کے دامن کو دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔۔
دعا نے سارا واقعہ سنادیا۔۔۔

تو آسیے بیگم دعا کی بہت شکر گزار ہو گئیں کہ دعائے وقت پر

hospital

لاکران کے میٹے کی جان پچالی۔۔۔

آسیہ بیگم کو یہ لڑکی بہت بھلی لگی تھی۔۔۔ جو بنا کسی مطلب کے صرف انسانیت کی خاطر ان کے ساتھ رکی

تھی۔۔۔ آسیہ بیگم نے دعا کو بہت دعائیں دیں۔۔۔ جب وہ بار بار دعا کا شکریہ ادا کرتی تو دعا ان سے بولتی پلیز آنٹی اپ شر مندہ ناکریں۔۔۔

جب اسے روم میں شفت کر دیا گیا۔۔۔ تو زیر صاحب اور دعا بھی اس کے روم میں آئے تھے۔۔۔ وہ بے ہوش تھا۔۔۔ ہاتھ اور سر پر پٹی بندھی تھی۔۔۔ "دعایٹا کافی وقت ہو گیا ہے اب ہمیں چلنا چاہیے۔۔۔"

وہاں نے زیر صاحب کا بہت شکریہ ادا کیا۔۔۔ کہ وہ اس مشکل وقت میں ان کے اتنے کام آئے جتنا کوئی سگا نہیں اتا۔۔۔

"بھی پاپا چلیں۔۔۔" دعا ب کافی پر سکون تھی۔۔۔ "آنٹی اب ہم چلتے ہیں۔۔۔ آپ کو کسی چیز کی ضرورت ہو تو ہمیں ضرور بتائیے گا۔۔۔ پاپا نے نمبر دے دیا ہے آپ کے بیٹے کو۔۔۔"

"نہیں بیٹا!! آپ دونوں نے پہلے ہی بہت کچھ کر دیا ہے آپ کا بہت بہت شکریہ۔۔۔"

آسیہ بیگم نے دعا کے سر پر ہاتھ رکھ کر کہا تو۔۔۔ دعا نے ان کو مسکرا کر دیکھا۔۔۔ اور پھر خدا حافظ کر کے پاپا کے پیچھے پیچھے چل دی۔۔۔ جاتے ہوئے دعا نے ایک نظر موڑ کر بیدار لیئے اس شخص کو دیکھا جو دنیا سے انجان بے خبر سور ہاتھا۔۔۔ دعا کو ایک انجانی سی ہمدردی محسوس ہوئی اس شخص کے لیے۔۔۔ پھر وہ تیزی سے پاپا کے پیچھے چل دی۔۔۔

کچھ زیادہ بڑی ہو گئی ہو تم دعا؟؟؟؟

دان میں ہزاروں لوگوں کے

accident

ہوتے ہیں کیا تم ان سب کو بچانے جاؤ گی؟؟؟؟ "

دعا نے انجان بن کر پوچھا تو صبا بیگم کو اور غصہ آیا۔

"تم جانتی ہو دعائیں کیا بول رہی ہوں۔۔۔"

۹۹۹ پیتہ نہیں کوں تھا کیا تھا

کوئی چور ہوتا تو؟؟

مجھے سمجھ نہیں آتا تم کب یہ سب چھوڑو گی دعا؟؟؟

خدا نخواستہ کوئی اور بات ہو جاتی پھر؟؟؟

اس کو کیا ضرورت تھی--- بائیک تیز چلانے کی--- ہو سکتا ہے وہ پولیس سے قبضے کے بھاگ رہا ہو؟؟؟
تم نے اپنی جان خطرے میں کیوں ڈالی بو لو---"

"امی جان---

اس لڑکے نے کس رنگ کے کپڑے پہننے تھے؟؟؟؟؟

دعانے ہنسی دبا کر کہا---

"کیا مطلب؟؟؟؟"

صبا بیگم کو دعا کی یہ بات سمجھنہ آئی---

جب انشاء سے اپنے سب پوچھ لیا ہے تو یہ بھی پوچھ لیتی--- دعائے حسن کر صبا بیگم کا غصہ ملند اکرنے کے لیے کہا---

"دعایہ مذاق کی بات نہیں ہے--- تمہیں کچھ ہو سکتا تھا---"

دعائے صبا بیگم کو کندھوں سے پکڑا اور کرسی پر بیٹھا دیا اور خود کرسی کے سامنے پڑی ٹیبل پر بیٹھ کر صبا بیگم کے ہاتھ اپنے ہاتھ میں لے کر بولی---

"امی اپ کو میری کتنی فکر ہے نا۔؟؟"

کہ مجھے کچھ نا ہو جائے!!!!!!---

آپ میرے لیے اتنی پریشان ہیں جب کہ میں آپ کے سامنے صحیح سلامت بیٹھی ہوں--- تو سوچیں وہ

بھی تو کسی کا بیٹا ہے۔۔۔ کسی کا بھائی۔۔۔ خدا نخواستہ ان کو کچھ ہو جاتا تو آپ نے سوچا ان کی ماں پر کیا گزرتی۔ اس کے گھر والوں پر۔۔۔"

صبا یگم خاموش ہو گئیں۔۔۔۔۔

صبا گیم کو اپنی غلطی کا حس ہوا۔۔۔

"میں جانتی ہوں آپ خود ایسی نہیں ہیں۔۔۔ آپ کو انشو نے آکر ایسے بتایا تو آپ ڈر گئیں۔۔۔ پرمیری پیاری امی جان!! میں بالکل ٹھیک ہوں۔۔۔ آپ بالکل فکر نہ کریں۔۔۔ آپ جانتی ہیں امی آج میں نے انسانوں کے روپ میں جانوروں کو دیکھا ہے۔۔۔ جو صرف تماشاہ دیکھنے آتے ہیں کسی کی مدد کرنے نہیں۔۔۔ جب کہ ہمارے اسلام میں بھی حکم ہے کہ "اگر تم نے ایک انسان کی جان بچائی تو گویا تم نے انسانیت کی جان بچائی۔۔۔"

اور اپ بیقین کریں امی آج کل کے لوگ اس بات کو بالکل بھول بیٹھے ہیں۔۔۔ مجھے بہت دکھا ہوا آج امی۔۔۔ اور اب آپ بھی وہی سب کر رہی ہیں۔۔۔ اور شائید اللہ کو میری کی کوئی نیکی بھائی ہو جبھی اللہ نے مجھے اس کام کے لیے چونا۔ اللہ اپنے خاص بندوں سے ہی کام لیتا ہے نامی۔۔۔

اور اللہ بھی سب سے زیادہ ان سے پیار کرتا ہے جو اللہ کے بندوں سے پیار کرے۔

اب آپ اس سب کی فکر چھوڑ دیں اور جا کر آرم کریں۔۔۔ "دعا نے صبا یگم کے سر پر بوسہ دیتے ہوئے کہا۔۔۔

"دعا؟؟؟"

صبا یگم دعا کو ایک نک دیکھے جا رہی تھی۔۔۔

"کیا ہوا می؟؟؟"

"مجھے نہیں پتا تھا میری گڑیاں اتنی سمجھدار ہو گئی ہے۔۔۔

کہ اپنی ماں کی غلط سوچ کو ٹھیک کر دیا۔۔۔ مجھے فخر ہے کہ تم میری بیٹی ہو۔۔۔" صبا یگم نے واقعی فخر محسوس کیا۔۔۔ یہ ان کی ہی بیٹی تھی۔۔۔

جس کے دل میں سب کے لیے استقدار پیار تھا۔۔۔

"ہم، ہم، ہم؟؟؟" دعا نے ایک باتھ صبا یگم کے ماتھے پر رکھ کر پوچھا۔ "امی اپ کی طبیعت ٹھیک ہے نا۔۔۔؟"

"ہاں ٹھیک ہے۔۔۔ کیوں؟؟؟؟"

"نہیں وہ آج آپ میری تعریف کر رہی ہیں ناتو شک ہورہا ہے ورنہ توہر وقت سناتی رہتی ہیں۔۔۔ دعا یہ نا کرو۔۔۔ وہ ناکرو۔۔۔ پتا نہیں کب بڑی ہو گی تم دعا۔"

دعا نے صبا یگم کی نقل اتاری تو دونوں ماں بیٹی بہش دیں۔۔۔

"چلواب جلدی سے نہاد ھو کے سوجا و۔۔۔
بھوک لگی ہے تو کچھ لا دوں ۲۲۲۲۔۔۔"
صبا یگم نے جاتے جاتے پوچھا۔۔۔

"نہیں امی بس میں بس نماز پڑھ کر سوؤں گی۔۔۔"

"ہاں ٹھیک ہے جلدی سوجانا۔۔۔" صبا یگم کمرے سے گئیں تو۔۔۔ دعا نہانے چلی گئی۔۔۔ نہاد ہو کروہ فریش فیل کر رہی تھی۔۔۔

ابھی وہ تو لیے سے اپنے لمبے گھنے بال خشک کر رہتی کہ اچانک اسکی نظر سونے پر پڑے پنک دوپٹے پر پڑی جو لال خون سے رنگا ہوا تھا۔۔۔ اسے تو لیا ایک سائید پر رکھا اور دوپٹہ با تھہ میں لے کر دیکھنے لگی۔۔۔ یہ اس کا پسندیدہ جوڑا تھا۔۔۔ جواب اس شخص کے خون سے رنگا تھا۔۔۔

"سارہ سارہ !!!"

پلیز مجھے چھوڑ کر مت جاؤ۔۔۔"

اس کے زہن میں ایک دم وہ الفاظ یاد آئے۔۔۔ جوراچ بار بار نہم بے حوشی میں دعا کا با تھہ تمام کر بول رہا

دعا نے سوچتے سوچتے اپنے ہاتھ کو دیکھا۔۔۔ میں نے کیوں اسکو اپنا ہاتھ تھام نے دیا۔۔۔؟؟ پھر زہن جھٹک کر پنک دوپٹہ اور جوڑا ایک شاپر میں کر کے رکھ دیا کہ وہ کل بواؤ دے دے گی تاکہ وہ پھینک دیں۔۔۔ پھر دعا نے عشا کی نماز پڑھی۔۔۔ سلام پھیر کر دعاماً لگی تو اس لڑکے کے لیے بھی دعاماً لگی۔۔۔ پھر جائے نماز سے اٹھ کر جائے نماز سائید پر رکھی۔۔۔ اور اپنا پرس اٹھا کر موبائل نکالنے لگی۔۔۔ کہ اچانک اس کی نظر اس لڑکے کے والیت اور موبائل پڑھ پڑی۔۔۔ جو شاہد جلدی میں کسی نے اس کے پرس میں ڈال دیا تھا۔۔۔

"اللہ اللہ

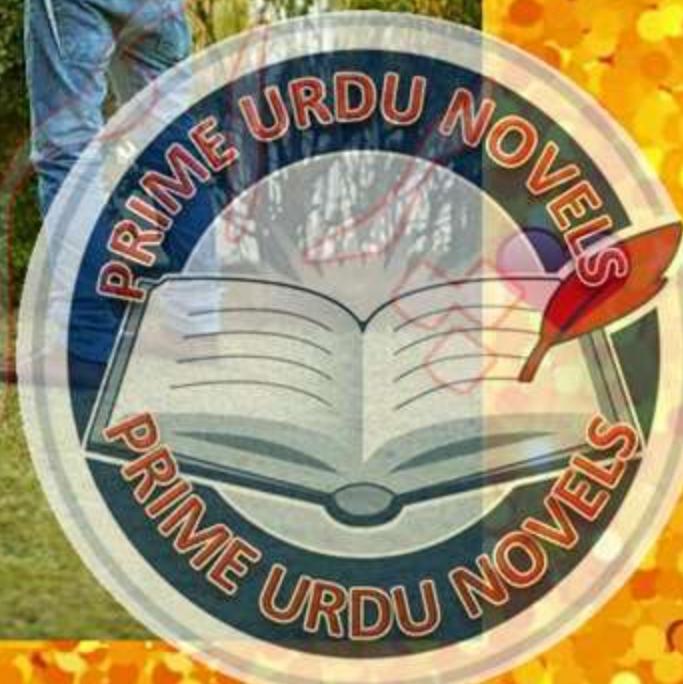
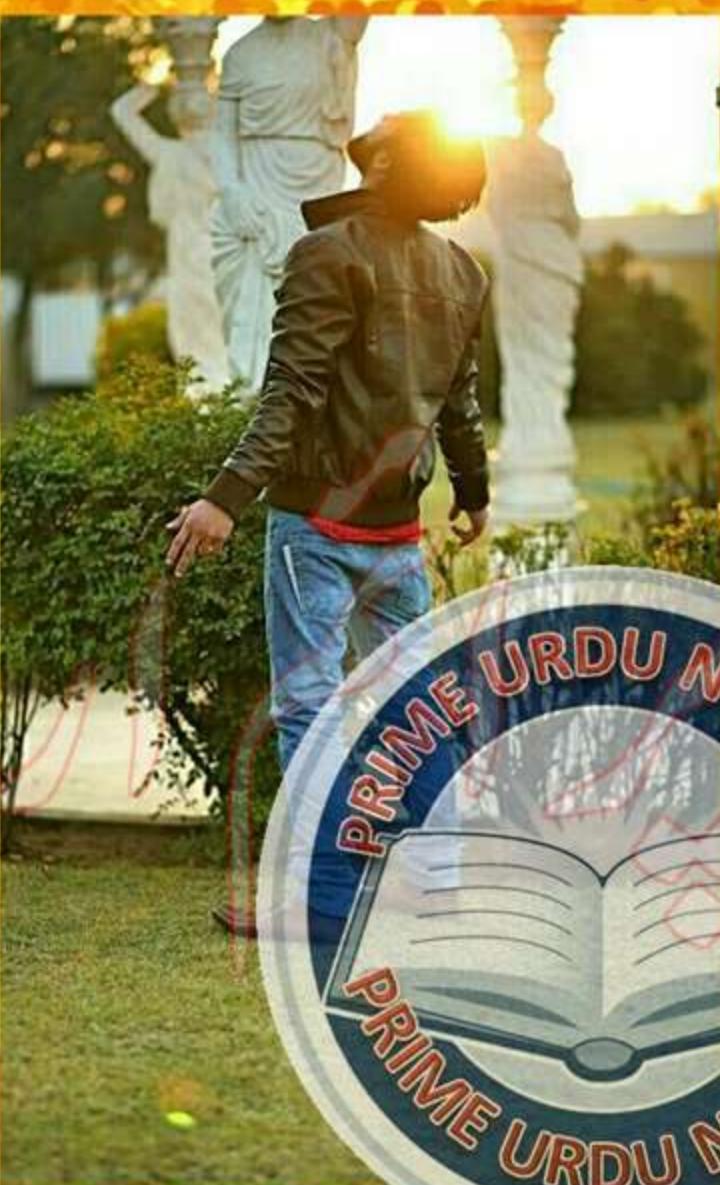
انکا سامان تو میرے پاس رہ گیا۔۔۔ ہے۔۔۔ "دعا نے پریشان ہو کر سوچا۔۔۔" کل پاپا کو دے دوں گی۔۔۔ وہ یہ سوچ کر مطمئن ہو گئی اور سونے لیٹ گئی بستر پر۔۔۔ لائب اف کر کے سید ہے ہاتھ کی طرف لایٹ کروہ سونے کی کوشش کر رہی تھی۔۔۔ پھر ایک دم سے اسکے زہن میں وہ نام آیا۔۔۔ "سارہ مجھے چھوڑ کر ناجانا۔۔۔ اف میں کیوں سوچ رہی ہوں، ہو گئی کوئی سارہ۔۔۔"

دعا نے اپنازہن ہٹایا اور تھوڑی صھی دیر میں وہ پر سکون نیند سو گئی۔۔۔

☆☆☆☆☆

جاری ہے

DUA E MAIRAJ



writer s a khanzadi

جب صحیح اس کی انکھ کھلی تو وہ حیران ہو گئی ۔۔۔ انشاء اس کے پرس میں گھمی کچھ دھونڈنے کی کوشش کر رہی تھی ۔۔۔

وہ نہیں جانتی تھی کہ دعا کی انکھ کھل گئی ہے ۔۔۔
”انشو کچھ کام تھا۔۔۔؟؟؟“

دعا نے بیڈ کے ہتھ سے ٹیک لگاتے ہوئے پوچھا ۔۔۔
”ھو!!!! تم اٹھ گئی۔۔۔؟؟؟“

انشاء تقریباً گھبرائی تھی ۔۔۔

”وہ میرا موبائل نہیں مل رہا تھا ۔۔۔ تو میں نے سوچا تم تھارے پاس چیک کر لوں ۔۔۔“
دعا اچھے سے جانتی تھی کہ انشاء بھجوٹ بول رہی ہے ۔۔۔ انشاء صرف دیکھنا چھاتی تھی کہ دعا کے پاس اس لڑکے کا موبائل ہے یا نہیں ۔۔۔

”اچھا ۔۔۔ مل گیا؟؟؟؟؟“
دعا نے انجان بن کر پوچھا ۔۔۔

”نہیں ۔۔۔“

میں نے شاید پاپا کے کمرے میں رکھ دیا ہو خیر چھوڑو ۔۔۔ ”انشاء جانے لگی ۔۔۔“

"او

ہاں مجھے یاد آیا۔۔۔

آج تو کانج میں ہمارے فارمز آنے تھے۔۔۔ تم جلدی تیار ہو جاؤ پھر کانج چلتے ہیں۔۔۔"

"ہاں صحیک ہے۔۔۔"

دعائے کہا تو انشاء کمرے سے باہر چلی گئی۔۔۔ دعا اٹھی تو اس کی نظر راج کے مو بل اور

Wallet

پر پڑی۔۔۔

"ھو

آج تو یہ بھی واپس کروانا تھا۔۔۔"

پھر وہ جلدی سے اٹھ کے با تحریر و مضمون چلی گئی۔۔۔

فریش ہو کر کانج کی یونیفورم پہن کر اس نے جلدی جواب باندھا۔۔۔ اور پھر کمرے سے باہر آگئی۔۔۔

دعا کی عادت تھی وہ سر پر حجاب ضرور لیتی تھی۔۔۔ اور بلاشبہ حجاب اس کی خوبصورتی کو اور بڑھادیتا تھا۔۔۔

کیونکہ اسلام بھی عورت کو سر ڈھکنے کا حکم دیتا ہے۔۔۔"

اور ڈھکنی چھپی عورت اسلام کی شہزادی ہوتی ہے۔۔۔

"اسلام علیکم امی جان۔۔۔"

دعا نے صبا گم کے گل پر پیار کرتے ہوئے سلام کیا۔۔۔۔۔

"وَعَلَيْكُمْ اسْلَامٌ مِّيرِی جان"

"کیسی ہے میری شہزادی---؟؟"

صلیبیگم نے دعا کو پیار کرتے ہوئے کہا۔۔۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰالَمِينَ

بس کالج جارہی ہوں ہمارے فارمزا آگئے ہیں۔۔۔۔۔ وہ ہی لینے جا رہی ہوں۔۔۔۔۔

"ٹھیک ہے چلی جاؤ اور سنو خان بابا کو ساتھ لے جاؤ اکیلی نہ جانا۔۔۔"

جی ٹھیک ہے۔

اچھا می

پیاپی کہاں ھیں؟؟؟"

دعا نے کچھ یاد آنے پر پوچھا۔

"بیٹا وہ آج ان کو صحیح ضروری دینئی جانا پڑ گیا ہے کام کے سلسلے میں۔۔۔

تمھارے کمرے میں آئے تھے تم سورہی تھی تو پیار کر کے چلے گئے۔۔۔۔۔

صلبائیم نے دعا کے آگے ناشتہ رکھتے ہوئے تفصیل بتائی۔۔۔

"اوہہ پایا چلے گئے امی---؟"

دعا اداس ھوئی۔

دعا اپنے پاپا سے بہت زیادہ حد تک پیار کرتی تھی۔۔۔ وہ ان کے بغیر بلکل اداں ہو جاتی تھی۔۔۔ "اچھا
چلیں ٹھیک ہے۔۔۔ امی۔۔۔
اب میں نکلتی ہوں۔۔۔"

دعائے مناسب نہیں سمجھا کہ وہ صبا یگم سے اس لڑکے کے حوالے سے کوئی بات کرے۔۔۔
کیونکہ صبا یگم اسکو اکیلے جانے کی اجازت ہرگز نہ دیتی۔۔۔
اور وہ زیادہ وقت تک اپنے پاس کسی کی امانت رکھنا نہیں چاہ رہی تھی۔۔۔
"اسلام علیکم خان بابا!!!!!!
کیسے ہیں آپ؟؟؟"

دعائی یہ عادت لاکھ روپے کی تھی کہ وہ کسی کو خود سے کم نہیں سمجھتی تھی سب کو عزت دیتی تھی۔۔۔
اور سب تجھی اس کی بہت عزت کرتے تھے۔۔۔
"وعلیکم اسلام گڑیابی بی!!!!!!
خان بابا اس گھر کے بہت پرانے ملازم تھے۔۔۔ اس لیے وہ دعا کو گڑیابی بی بولتے تھے۔۔۔
"میں ٹھیک ہوں بابا۔۔۔ آپ بتائیں اماں کیسی ہیں؟؟؟
آپ بہت دن ہو گئے ان کو لائے نہیں۔۔۔ "دعائے گاڑی میں بیٹھتے ہوئے پوچھا۔۔۔
"بس بی بی گڑیا

اب وہ بہت بیمار رہتی ہے-----
کہیں آتی جاتی نہیں ہے ----"

"اوہو----خان بابا آپ کل پلیز مجھے ان سے ملوانے لے کر چلے گا----" ابھی دعاءات ہمی کر رہی تھی
کہ انشا طوفان کی تیزی سے آتی جلدی سے گازی میں بیٹھ گئی
"چلوڑا نیور--"

دعا کو انشاء کا اس طرح خان بابا کو بولنا بالکل اچھا نہیں لگا-----
لیکن وہ انشاء کو کم ہمی کوئی بات سمجھاتی تھی---- انشاء ویسے ہی اس سے خارکھاتی تھی----
"خان بابا پلیز آپ

the holy family hospital

کی طرف لے لیں----"

دعانے اچانک یاد آنے پر خان بابا سے کہا-----

"کیا ہوا دعا؟ تم پاگل ہو گئی ہو کیا؟؟؟؟"

انشاء نے دعا کی طرف حیرت سے دیکھتے ہوئے کہا-----

"ہاں انشویار میرے پاس ان کا فون رہ گیا تھا---- پلیز بس دس منٹ دے دو----!!!"

"پکا وعدہ دس منٹ بس۔۔۔"

دعا نے انشو کو مناتے ہوئے کہا۔۔۔ انشو نے منہ بنائ کر کہا۔

"مجھے سمجھ نہیں آ رہا کے تم اس پر اتنی مہربان کیوں ہو رہی ہو۔۔۔؟؟؟"

"کیا مطلب؟؟؟"

دعا انشو کی بات کا طرزنا سمجھتے ہوئے بولی۔۔۔

"بھی کل وہ پورا راستہ تمہارا ہاتھ تھام کر بیٹھا رہا اور تم نے ہاتھ چھڑوانے کی تک رحمت نہ کی۔۔۔

ویسے تو تم بولتی پھرتی ہو یہ سب چیزیں غلط ہیں۔۔۔ یہ غلط نہیں۔۔۔؟؟؟"

"انشو وہ نیم بے حوش تھے۔۔۔

اس وقت میں صرف ان کو جلد سے جلد

hospital

لے کے جانا چاہتی تھی بس۔۔۔"

"ہاں ہاں وہ مر جاتا تو ہم پر کون سافر ق پڑتا۔۔۔"

"اللہ ناکرے۔۔۔" دعا نے ایک دم کہا۔۔۔

شرم کرو انشو۔"

"کیوں تم آخر اتنی سخت دل ہو-----"

دعا نے انشاء کی بے حسی دیکھتے ہوئے کہا-----

"میں بس اپنے کام سے کام رکھتی ہوں-----"

کوئی جیسے یا مرے میری بلا سے-----"

"اف اللہ!!!!"

دعا نے سوچا اس اڑکی سے بحث بے کار ہے-----

"اور پلیز ان شواپنی سوچ کا رخ جتنا جلدی ہو سکے ٹھیک کر لو----- بر اوقت بناتا ہے کسی پر بھی آسکتا ہے-----"

انسان کو اتنا بھی ہوا میں نہیں اڑنا چاہیئے کہ جب وہ زمین پر گرے تو بری طرح سے ٹوٹ جائے-----"

"اوہ پلیز مجھے ناسمجھاؤ-----"

ابھی وہ دونوں باتیں ہی کر رہی تھیں کہ

hospital

آگیا-----

"وس منٹ رکو میں آتی ہوں-----"

دعا گاڑی سے اترنے لگی تو انشاء بولی-----

"میں بھی چلتی ہوں ---"

دعانے راستے سے آتے آتے کچھ پھول لے لیے تھے۔۔۔ وہ اخلاقات نبھانا اچھے سے جانتی تھی۔۔۔
وہ دونوں آگے پیچھے چلتی کمرے تک پہنچیں تو دونوں کے قدم رک گئے۔۔۔
کوئی اندر بری طرح سے چیخ رہا تھا۔۔۔

"آپ سب کو کتنی بار بول چکا ہوں چھوڑ دیں مجھے!!!! آخر کیوں نہیں سمجھتے آپ لوگ!!! میں اپنے
حال کا خود زمہ دار ہوں۔۔۔ مجھے کسی کی ہمدردی کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔"
ابھی دعا سن رہی تھی۔۔۔

کہانشاء اس کے پاس اکر مسکرا کر بولی۔۔۔

"ویکھ لو جس کی جان کی تصحیح اتنی فکر تھی۔۔۔ اسکو اپنا کتنا خیال ہے۔۔۔"

دعا ابھی گم سی کھڑی تھی۔۔۔ کہ ایک دم وہاں باہر آگیا۔۔۔

"ارے دعا! آپ آئی ہیں۔۔۔"

اس نے دعا کو دیکھتے ہی پہچان لیا تھا۔۔۔ "اندر آئیں نا۔۔۔"

"نہیں بس شکریہ!!!!" دعا نے کہا۔۔۔

"میں وہ۔۔۔"

"نہیں آپ اندر آئیں۔"

ابھی وہ کچھ بول ہی رہی تھی کہ وہاں کی آواز پر آسیہ بیگم بھی باہر آگئیں۔۔۔

"اے دعا بیٹا آپ آئی ہیں۔۔!!"

دعانے آسیہ بیگم کا چہرہ دیکھا۔۔۔ جن کی آنکھیں دیکھ کے کوئی بھی پتا لگا سکتا تھا کہ وہ کتنا روئی ہیں۔۔۔

وہ زبردستی دعا اور انشو کو کمرے میں لے آئیں۔۔۔

دعا جیسے ہی کمرے میں داخل ہوئی۔۔۔

معراج انکھوں پر ہاتھ رکھ کر لیتا تھا۔۔۔

اور ویسے ہی لیٹا رہا۔۔۔

"آؤ بیٹا بیٹھو۔۔۔"

"نہیں آئتی ہم تھوڑا جلدی میں ہیں بس۔۔۔ انکا کچھ سامان رہ گیا تھا۔۔۔ تو میں نے سوچا دے آؤ۔۔۔" دعا نے آسیہ بیگم کی طرف ہاتھ بڑھایا تو معراج فوراً بولا۔

"ادھر دے دیں۔۔۔"

دعا کی پشت تھی معراج کی طرف۔۔۔

معراج کی آواز پر وہ ایک دم پلٹی۔۔۔

کالج کی

uniform

پر انسے سفید رنگ کا حجاب اوڑھ رکھا تھا۔۔۔ جو اس پر بہت بچ رہا تھا۔۔۔ راج نے ایک نظر اس پر ڈالی۔۔۔
پھر دعا کے ہاتھ سے سامان کو چھیننے کی طرح لیا۔۔۔

یہ وہی ہیں جنہوں نے کل آپ کی جان بچائی تھی۔۔۔ یہ اور ان کے والد صاحب کافی دیر تک ہمارے ساتھ رہے۔۔۔

وہاں اگے بڑھ کر معرجاں کو بتانے لگا۔۔۔۔۔

معراج نے حد درجہ تک بے مریت ہو کر کھا۔۔۔

ایک پل کو دعا بھی حیران ہوئی کہ کیا شخص ہے یہ.....??

میری زندگی اور مشکل بنادی ہے۔۔۔ میں نے نہیں کہا تھا چاہیں مجھے۔۔۔ اور کوئی احسان نہیں کیا انہوں نے۔۔۔

اچھا ہوتا میں ۔۔۔ " وہ آگے بولنے والا تھا ۔۔۔
کہ آسپے پیغم نے کہا۔

"معراج پکھن تو خیال کرو۔۔۔ مہمانوں کا۔۔۔"

اے کے راج نے سیدھا عاکی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

"آپ کیا سمجھتی ہیں؟؟؟
یہ پھول لا کر؟؟؟"

دعا پھٹی پھٹی انگھوں سے اس بے مرود شخص کو دیکھ رہی تھی۔۔۔

"آپ دکھانا چاہتی ہیں ناکہ آپ کتنی مہان ہیں۔۔۔ کتنا بڑا اول ہے آپ کا۔۔۔
تو سن لیں محترمہ !!!

میری جان بچا کر اپنے صرف اور صرف میرے لیے اور مشکلیں پیدا کی ہیں۔۔۔"
آسیے بیگم بیٹے کو اس حال میں دیکھ کے ایک دم رو دیں۔۔۔
"اس بے سکون زندگی سے اچھا۔۔۔ کے میں؟؟؟"
"شرم انی چاہئے آپ کو ॥

کس طرح کے انسان ہیں آپ۔۔۔؟"

دعا ایک دم بول پڑی۔۔۔ "اپنا نہیں تو اپنی امی کا خیال کر لیں۔۔۔ مجھے کوئی شوق نہیں تھا آپ کو بچانے کا
جناب۔۔۔

لیکن مجھے آپ کی امی کا خیال آگیا کہ اگر انکے جوان بیٹے کو کچھ ہو گیا تو ان پر کیا گزرے گی۔۔۔
اور جہاں تک بات ہے آپ زندگی سے تنگ ہیں۔۔۔ تو جا کر ان لوگوں سے پوچھیں، جو مختلف بیماریوں سے
مر رہے ہیں جو ایک ایک پل کے لیے ترس رہے ہیں۔۔۔
اگر اللہ نے اپ کو شفادی ہے آپ کی ماں کے انسود دیکھ کر تو اس کی قدر کریں۔۔۔ اگر اللہ چاہتا تو ساری زندگی

کے لیے کوئی معذوری دے دیتا۔۔۔۔۔
تو پھر لگ پتا جاتا۔۔۔۔۔"

واعغصہ میں

non stop

بولے جا رہی تھی۔۔۔ اور راج چپ کر کے اس لڑکی کو سن رہا تھا جس کا سفید رنگ غصہ کی شدت سے لال ہو رہا تھا۔۔۔۔۔

"اور آپ کو دیکھ کے لگتا نہیں کہ آپ اس قدر بزدل ہیں
زندگی سے تنگ آ کر بزدل لوگ مرنے کی دعا کرتے ہیں۔۔۔۔۔ زندگی سے لڑنا سکھیں بزدلوں کی طرح
منہ چھپا کر مرنے کی دعا ان کریں۔۔۔۔۔

اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہوتا ہے اپ جیسے بزدل لوگوں کے ساتھ نہیں۔۔۔۔۔

"تم!!!!!!"

معراج ابھی غصہ سے کچھ بولنے ہی والا تھا۔۔۔ کے دعا ایک دم کمرے سے نکل گئی۔۔۔ دعا کے پیچھے پیچھے انشاء
اور آسیہ بیگم بھی آئیں۔۔۔۔۔

"دعا بیٹی !!! رکو ----"

دعا تیزی سے جارہی تھی کہ آسیہ بیگم نے اس کو روک لیا۔۔۔

"جی

aunty

دعائے تمیز سے کہا۔۔۔

جب کہ دعا کا غصہ ساتویں آسمان کو چھوڑ ہاتھا۔۔۔

"میں معافی مانگتی ہوں اس کی طرف سے۔۔۔" آسیہ بیگم نے دعا کا ہاتھ تھام کر کہا۔

Aunty

"پلیز شر مندہ ناکریں۔۔۔"

"بیٹا میرا یقین کرو وہ ایسا نہیں تھا میرا بچہ بہت با اخلاق تھا۔۔۔ بہت بہت بہت بہت تھا۔۔۔ بس قسمت نے کچھ ایسے
کھیل کھیلے کہ وہ ہر چیز سے بذریں ہو گیا۔۔۔"

aunty

!!! "جی کوئی بات نہیں۔۔۔ میں نے برا نہیں مانا۔۔۔ آپ فکرنا کریں

اب میں چلتی ہو زر اجلدی میں ہوں۔۔۔ اللہ نے چھا اور زندگی رہی تو پھر ملاقات ہو گی۔۔۔"

دعا آسیہ بیگم کے گلے مل کر خدا حافظ بول کر

hospital

سے باہر آگئی۔۔۔۔۔

انشو کو دعا کے غصہ کا اندازہ تھا اس سے اس وقت تو کچھ نایبولی لیکن دل میں کہیں بہت پر سکون تھی وہ۔۔۔۔۔ دعا کی اس بے عزتی پر۔۔۔۔۔

وہ دونوں وہاں سے سیدھا کام ج چلی گئیں۔۔۔۔۔

☆☆☆☆☆

دعا جب کمرے سے نکل کر باہر گئی تو راج کو حساس ہوا کہ اسے غلط کیا ہے۔۔۔ لیکن اب وہ ہر چیز سے اس حد تک بے زار ہو چکا تھا۔۔۔۔۔ کہ اسکو کسی کی پرواٹا تھی۔۔۔۔۔
لیکن دانتہ طور پر دعا کی باتیں راج کے دل پر لگ گئی تھیں۔۔۔۔۔

وہ واقعی بزدیلی تو کر رہا تھا۔۔۔۔۔ منہ چھپا کر بجا گنا چاہ رہا تھا۔۔۔۔۔ اس کو خود پر بھروسہ نہیں تھا۔۔۔۔۔
ابھی وہ لیٹا سوچ رہا تھا کہ آسیہ بیگم کمرے میں آگئیں۔۔۔۔۔

"کیا ہو گیا ہے تمہیں معراج؟؟؟؟؟
تم کبھی بھی ایسے نا تھے۔۔۔۔۔

وہ پچھی تم پر احسان کرنے نہیں آئی تھی تمہارا سامان دینے آئی تھی۔۔۔۔۔ کل وہ پچھی پورا راستہ تمہارے ساتھ
بیٹھی تمہارے سر سے خون صاف کرتی رہی۔۔۔۔۔ اپنے کپڑے خراب کئے۔۔۔۔۔ تمہارے لیے کتنا پریشان
ہوئی اور تمہارے منہ سے شکریہ کی جگہ کیا نکلا۔۔۔۔۔"

"ماما پلیز-----"

"بس کر دو راج کیا، غلط کہا اس لڑکی نے تم ناشکری تو کر رہے ہو۔۔۔

سنجل جاؤ اس سے پہلے بہت دیر ہو جائے۔۔۔"

راج انکھیں بند کر کے سوچتے گا کہ کیا وہ لڑکی سچ بول رہی تھی۔۔۔؟؟؟؟ جواب ایک حصہ مل رہا تھا جس جواب کو معراج سنانیں چاہتا تھا۔۔۔

☆☆☆☆☆

دعا اور انشاء جب کالج سے گھر آئیں تو انشاء صاحبہ نے پورے گھر میں اس بات کا اشتہار لگا دیا تھا۔۔۔ جب کہ دعا سید حصہ چپ چاپ اپنے کمرے میں آگئی تھی۔۔۔

نمایا پڑھ کر وہ جانماز پر بیٹھ کر سوچتے گلی۔۔۔ کہ لوگ کتنے سخت دل ہوتے ہیں۔۔۔ جن کو اپنوں کا خیال نہیں ہوتا ہے۔۔۔

خدا کرے میرا پھر کبھی اس شخص سے سامنا نا ہو۔۔۔ اور پھر وہ جانماز سے اٹھ گئی۔۔۔

شام کو جب اسکی انکھ کھلی تو ایک انجمنی سی آواز نے اس کی نیند خراب کی تھی۔۔۔

وہ اپنے کمرے کے بجائے صبا بیگم کے کمرے میں سوئی تھی۔۔۔ کوئی زور زور سے با تیس کر رہا تھا۔۔۔ وہ

اٹھی۔۔۔ اپنے بال باندھ کر سر پر دوپٹہ لیا اور لاونچ کی طرف آئی جہاں سب بیٹھے تھے۔۔۔

پھوپوکے ساتھ کوئی لڑکا بیٹھا تھا۔۔۔ اس کو پہچاننے میں دیر ناگلی کہ وہ حاضر ہے۔۔۔

پھوپوکا بیٹا۔۔۔

"اسلام علیکم پھوپو۔۔۔ کیسی ہیں آپ؟"

دعانے داخل ہوتے ساتھ ہی سلام کیا۔۔۔

"وعلیکم السلام!!!!"

میں بالکل ٹھیک بیٹا تم کیسی ہو۔۔۔"

"الحمد للہ ٹھیک پھوپو۔۔۔!!!!"

پھوپو سے مل کر وہ پیشی۔۔۔

اور حاشر کو مخاطب کر کے سلام کیا۔۔۔

"اسلام علیکم حاشر بھائی۔۔۔؟؟"

"وعلیکم السلام

how are you ??

I am fine

دعانے مختصر سا جواب دیا۔۔۔

دعائی کی عادت تھی وہ میل کرنوں سے زیادہ فری نہیں ہوتی تھی۔۔۔

جب کہ اس کے ساتھ ہی انس اور وقار اص رہتے تھے لیکن وہ ان سے بھی ایک حد تک بات کرتی تھی۔۔۔ دعا کار جان شروع سے دین کی طرف زیادہ تھا۔۔۔

وہ بہت زیادہ

religious

نہیں تھی۔۔۔

لیکن وہ ایسے کام بھی ناکرتی تھی جس سے اسکا اللہ اسے ناراض ہو۔۔۔

دعا کے مقابلے انشاء کافی بولڈ تھی۔۔۔ اور ابھی بھی وہ حاشر کو پوری کمپنی دے رہی تھی۔۔۔

"تو حاشر بتاؤ کیسا لگا پاکستان آگر؟؟؟" انشاء نے حاشر سے سوال کیا۔۔۔

"ہاں کافی اچھا۔۔۔"

but

پاکستان میں بہت چیزوں کی کمی ہے۔۔۔ یہاں تنگ نظر لوگ بہت ہیں۔۔۔ آزادی نہیں ہے۔۔۔" حاشر نے اپنا خیال بتایا پاکستان کے بارے میں تو انشو نے فوراً ہاں میں ہاں ملائی۔۔۔

"ہم صحیح۔

پاکستان تو اب رہنے کے قابل نہیں رہا۔۔۔"

انشاء نے جواب دیا۔۔۔

"تو مسزد عاخان !!!

آپ کا کیا خیال ہے ؟؟؟

"پاکستان کے بارے میں"؟؟؟

حاشر نے دعا سے سوال کیا۔

جو اس کو بلکل گھاس نہیں ڈال رہی تھی۔۔۔

"میرے خیالات آپ سے بہت مختلف ہیں۔۔۔

اس لیے نہ پوچھیں۔۔۔"

"پلیز پھر بھی آپ شیئر تو کریں۔۔۔"

حاشر نے زور دیا۔۔۔ وہ چھاتا تھا و دعا سے سے زیادہ سے زیادہ بات کرے۔۔۔

"ویکھیں حاشر بھائی!! سید ہمی سی بات ہے جس کو آپ ازادی بول رہے ہیں وہ بے حیائی ہے۔۔۔ میری

نظر میں۔۔۔ ہمارا ایک اسلامی ملک ہے۔۔۔ اپنے طور طریقے ہیں۔۔۔ اور مجھے اپنے ملک سے بہت پیار

ہے۔۔۔ اور میرے خیال سے آپ جس پاکستان کو بر اجلا بول رہے ہیں آپ کو یہاں سے گئے 23 سال

سمی ہوئے ہوں گے۔۔۔

حیرات ہے اتنی جلدی وہاں کارنگ لے لیا جب کہ اٹھارہ سال میں یہاں کارنگ نالے سکے۔۔۔ انسان کو

اپنا وطن کیسی بھی جا کر بھولنا نہیں چاہیے۔۔۔" دعا نے ایک خاموش تھپڑا تھا حاشر کے منہ پر۔۔۔

"پلیز

excuse me

دعا بول کر اٹھ گئی۔۔۔ حاشر تملہ اٹھا۔۔۔

یہ لڑکی وہ واحد لڑکی تھی جو حاشر کو کسی خاطر میں نہیں لارہی تھی۔۔۔
سب اسکی آدمی بھلگت کر رہے تھے۔۔۔

پروہ اسے سیدھے منہ بات تک ناکر رہی تھی۔۔۔ اس کو ایسے شوم لڑکے بالکل ناپسند تھے۔۔۔ رات کا کھانا کھا
کر دعا جلدی کمرے میں آگئی تھی۔۔۔
بستر پر لیٹ کر ایک بار پھر اس کی سوچ اس شخص کی طرف گئی تھی۔۔۔ پتا نہیں کس طرح کا انسان
تھا۔۔۔ پر پتا نہیں ایسی کیا وجہ تھی جو وہ اسقدر بے حس بن چکا ہے۔۔۔
دعا کی ناجانے کب سوچتے سوچتے آنکھ لگ گئی۔۔۔

☆☆☆☆☆

hospital

سے گھر آ کر وہ کافی اچھا فیل کر رہا تھا۔۔۔ اس دن کے بعد سے اس نے ایسے کوئی مرنے کی بات بھی ناکی
تھی۔۔۔ اور آسیہ بیگم سے بھی اس کاروباریہ کافی حد تک بہتر تھا۔۔۔ معراج نے اپنے زہن میں سوچ لیا تھا کہ
وہ اب بار نہیں مانے گا بلکہ ڈٹ کر رہی چیز کا مقابلہ کرے گا۔۔۔
اس لیے اس نے جلدی ری گور کر لیا تھا۔۔۔
اب وہ گھر آ چکا تھا۔۔۔ کالے رنگ کی شرت میں بکھرے بکھرے اس کے بال۔۔۔ اور اس پر اداس
چہرہ۔۔۔ وہ بہت وجہیہ تھا۔۔۔

ایک وقت تھا جب معراج حد سے زیادہ بہن مکھ حوا کرتا تھا۔۔۔ ہنسی مذاق، کھیل خود کرنا۔۔۔ سب کے

ساتھ اچھے سے رہنا۔۔۔

لیکن اب وہ بالکل مختلف معراج تھا۔۔۔

ایک خاموش طبیعت کا شخص۔۔۔ وہ

easy

چیر پر بیٹھا کچھ سوچ رہا تھا۔۔۔ ایک باتھ میں سگریٹ لیے۔۔۔

"تم نے میرے ساتھ اچھا نہیں کیا۔۔۔ سارہ۔۔۔؟"

راج نے اپنے خیال میں سارہ سے کہا۔۔۔

"تم پچھتاوگی اس سب کے لیے۔۔۔ خدا کرے کہ تمہارے سامنے یہ سب نہ آئے۔۔۔" "معراج اپنی سوچوں میں تھا اور ساتھ ساتھ سگریٹ پھونکے جا رہا تھا۔۔۔

ایک دم اس کے زہن میں دعا کے وہ الفاظ آئے کہ زندگی سے لڑنا سیکھیں بزرگوں کی طرح مرنے کی دعائیں۔۔۔ وہ لڑکی۔۔۔

میں اس کو بھی دیکھا دوں گا کہ میں بزدل نہیں ہوں۔۔۔ لیکن اس لڑکی نے کچھ غلط تونا کہا۔۔۔ "معراج کے اندر سے آواز آئی۔۔۔ جو شانید اس کا شمیر تھا۔۔۔" کیا وہ حق بول رہی تھی؟؟؟۔۔۔ میں کیوں اس سب کی سزا اپنے گھروں کو دوں۔۔۔ مجھے خود کو اتنا کمزور نہیں بنتا چاہتے۔۔۔ میں دکھادوں گا سارہ کو بھی کہ اس کے ہونے یانا ہونے سے مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا۔۔۔" معراج کی انکھوں میں ایک نیا عزم تھا۔۔۔" جس بنیاد پر تم نے مجھے دھو کر دیا ہے نا میں اس بنیاد کو تمہاری مجبوری بنادوں گا۔۔۔ میں اب ہر ایک چیز بدل دو

ل گا۔۔۔۔۔ "معراج کافی دیر بیٹھا اپنے زہن میں سوچتا رہا۔۔۔۔۔ جب آسیہ بیگم راج کے کمرے میں آئیں تو وہ اپنی سوچوں میں غرق تھا۔۔۔۔۔

"راج میری جان؟؟؟؟"

آسیہ بیگم نے راج کے سر پر پیارے ہاتھ رکھتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔ "جی ماما!!!" راج نے اس بار کافی نرمی سے جواب دیا تھا۔۔۔۔۔

"بیٹا کیسی طبیعت ہے اب؟؟؟؟"

آسیہ بیگم نے سامنے صوفہ پر بیٹھتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔ "جی اب بہتر ہے ماما!!!"

معراج نے مسکرا کر جواب دیا۔۔۔۔۔

آسیہ بیگم کافی حیران تھی راج کے اس رویے پر۔۔۔۔۔ اب وہ ایک دم چڑکر جواب نہیں دے رہا تھا۔۔۔۔۔ اس میں صبر آچکا تھا۔۔۔۔۔

"ماما آپ بابا کو بتا دیجے گا!!!"

میں جلد ہی انکا

office

جو ان کرلوں گا۔۔۔۔۔ اور سب

handle

کر لوں گا۔۔۔

جانتا ہوں کافی کر اسز میں ہے۔۔۔ ابھی ہمارا بزنس لیکن اللہ نے چھاتو سب ٹھیک ہو جائے گا۔۔۔ اپ بابا کو
بول دیں کے بزنس

Windup

کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔"

آسیہ بیگم کو اپنے کانوں پر لیکین نہیں آ رہا تھا۔۔۔ یہ وہی راج ہے جو ایک ہفتہ پہلے تک سید ہے منہ بات نا کر رہا
تھا سارا سارا دن اپنے کمرے میں بند رہتا تھا۔۔۔

"تم سچ بول رہے ہو راج؟؟؟؟"

آسیہ بیگم نے خوشی سے پوچھا۔۔۔

"بھی ماما۔۔۔"

"اہو میرے بچے جیتے رہو۔۔۔" آسیہ بیگم نے راج کے سر پر ہاتھ رکھا اور دعا دی۔۔۔
"میں ابھی یہ خبر تمہارے بابا کو دے کر آتی ہوں۔۔۔ وہ تو کب سے چاہ رہے تھے کہ تم ان کا بزنس سنن جائے
لو۔۔۔ تم نے نہ کر دی تھی تبھی وہ یہ سب ختم کر رہے تھے۔۔۔"

وہ اب دیسے ہی اتنے یہاں رہتے ہیں۔۔۔ اللہ کے بعد تم ہمیں ایک شہراں ہو جو سب ٹھیک کر سکتے ہو۔۔۔"

"ہم آپ فکرنا کریں۔ سب ٹھیک ہو جائے گا۔۔۔"

معراج نے ماں کی فکر دیکھ کر کہا۔۔۔

"ٹھیک ہے میں تمہارے بابا کو بتا کر آئی۔۔۔"

آسیہ بیگم کمرے سے نکل کر گئیں تو راج نے اپنی سوچ میں سارا کو کہا۔۔۔

"اپ سے میرا وقت شروع ہو گا سارا۔۔۔۔۔"

میں تمھیں دیکھاوں گا کہ نام کیسے سُکاتے ہیں
اور اس لڑکی کو بھی کہ میں بزدل نہیں ہوں۔۔۔

A horizontal row of twelve five-pointed stars. The stars are white with black outlines, except for the eleventh star which is red. They are arranged in a single line.

وقت گزرتا جا رہا تھا۔۔۔ اس نے اپنے آپ کو حد درج تک مصروف کر لیا تھا۔۔۔ دن رات کام میں لگا رہتا۔۔۔ اس کی مخت رنگ بھی لائی تھی۔۔۔ جہانگیر صاحب کا ذوبتاہ نس راج نے بہت سمجھداری سے سنبھال لیا تھا۔۔۔ نئے دماغ کی چینچنگی اور نئی دلیلز سے ان کے کار و بار کو بہت فائدہ ہوا تھا۔۔۔ اور اب دن رات جہانگیر گروپ اینڈ سنسز تریوں کی بلندی کو چھوڑ رہا تھا۔۔۔

دعا کے بھی امتحان سرپر تھے یہ اسکالاٹ سمسٹر تھا۔
دعا کا ایم بی اے بھی مکمل ہونے والا تھا۔ اور آج کل حد درجہ تک وہ امتحانوں کی تیاری میں مصروف تھی۔

انھی دنوں و قاص بھائی کی شادی بھی پھوپوکی بیٹی سے طے ہو چکی تھی۔۔۔ اور انشاء اور دعا کے امتحانوں کے فوراً بعد و قاص بھائی کی شادی تھی۔۔۔

"اُف اللہ امی گھر میں ابھی سے اتنا شور کیوں مجھ گیا ہے اخڑ کیا مسئلہ ہو گیا ہے۔۔۔" ۹۹۹۹
دعا نے شور سے تنگ آکر صبا بیگم سے کہا۔۔۔

"میرا کل پہلا پیپر ہے امی۔۔۔!! اور اس شور کی وجہ سے میں بہت تنگ ہو رہی ہوں۔۔۔" دعا صرف
امتحانوں میں حصے زیادہ بد اخلاق ہو جاتی تھی۔۔۔
"بیٹا بھابی کے گھروالے ہیں تم تو جانتی ہو۔۔۔ تمہاری پھوپو بھی آئی ہیں۔۔۔ تمہارے وقار بھائی کی شادی
ہے۔۔۔"

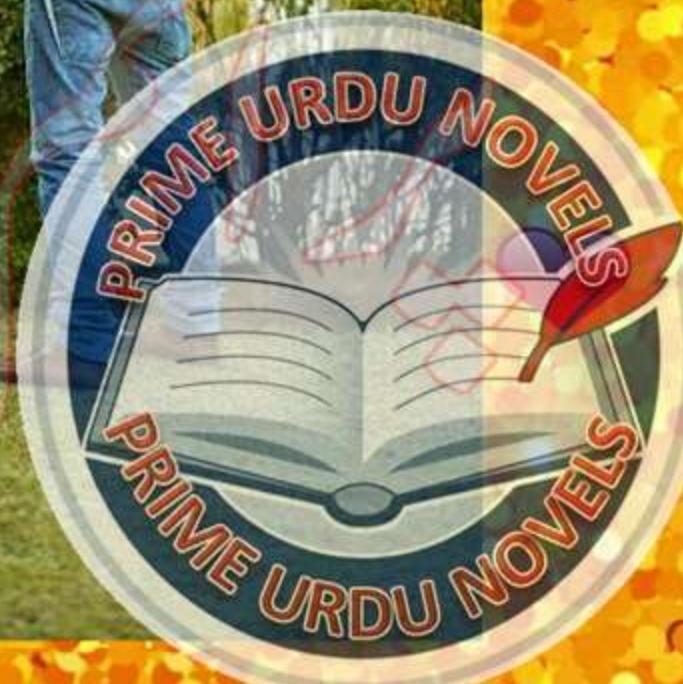
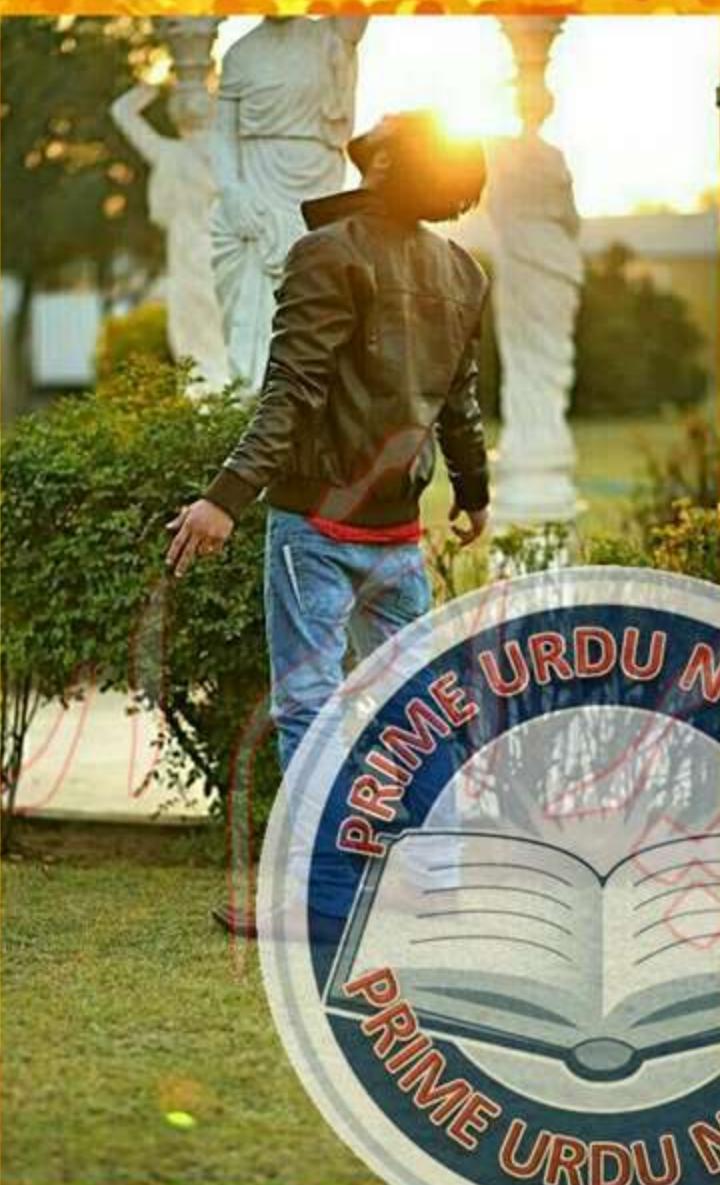
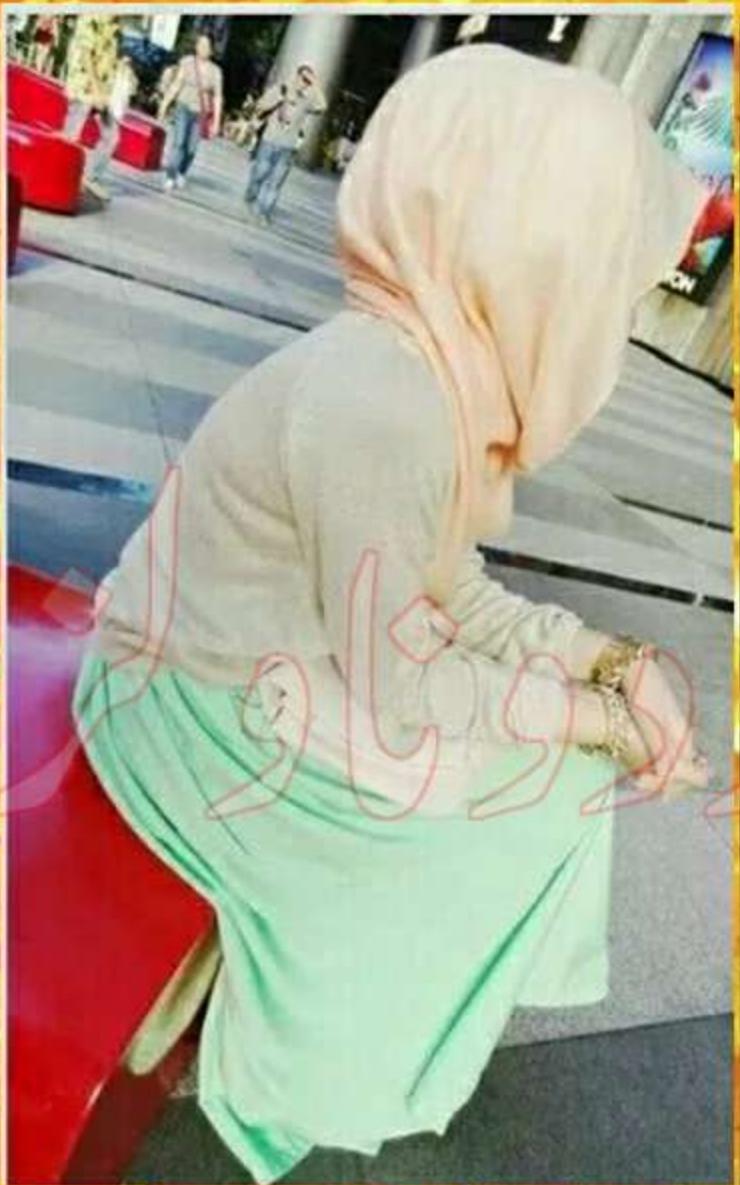
"تو امی ابھی پورا مہینہ باقی ہے ابھی سے شور کا کیا مطلب ہے۔۔۔"
"بری بات ہے دعا چلو اب تھوڑی دیر باہر آکر بیٹھو سب کے ساتھ۔۔۔ شتابش۔۔۔ صبح کی بیٹھی پڑھ رہی
ہو۔۔۔"

"اچھا آتی ہوں۔۔۔" دعا نے کتابیں بند کی مر پر دوپٹہ لیا
اور انھی کمرے سے باہر آگئی۔۔۔

جاری ہے



DUA E MAIRAJ



writer s a khanzadi

بول کے چپ کروادیتی۔۔۔

عورت کے اندر اللہ نے ایک ایسی

sense

رکھی ہے جس سے وہ مرد کی نیت کا اندازہ لگائیتی ہے۔۔۔

اور دعا بخوبی واقف تھی حاشر اور انشو کی سرگرمیوں سے۔۔۔

"اف اللہ حاشر بھائی۔۔۔" دعائے چڑ کر کہا۔۔۔

"اوہ

i am sorry

میں نے دیکھا نہیں تمہیں۔۔۔"

"کوئی بات نہیں۔" دعا سر سہلا کر بولنے لگی۔۔۔

"اوہ تمہیں لگی ہے لا و د کھاؤ مجھے۔۔۔" حاشر نے دعا کی طرف ہاتھ برہھائے تو دعا ایک دم پیچھے ہو گئی۔۔۔

"نہیں شکریہ۔۔۔ ٹھیک ہوں میں۔۔۔

جی بو لیں کیا کام تھا۔؟؟؟؟

دعائے یاد آنے پر پوچھا۔۔۔

"ہاں وہ میں بول رہا تھا۔۔۔ میں اور انشو باہر جا رہے ہیں چلو تم بھی۔۔۔ "نہیں شکریہ
حاشر بھائی میرے

exams

میں۔۔۔ "دعانے صاف منع کر دیا۔۔۔"
" تو کیا ہو گیا؟؟؟"

exams

تو انشاء کے بھی میں۔۔۔"
حاشر نے دعا سے خدکی۔۔۔

"اوہ

"آپ اور انشو چلے جائیں۔۔۔ مجھے اس طرح جانے کی عادت نہیں ہے۔۔۔"

میں ہوں نا تمہارا خیال رکھنے والا۔۔۔ "حاشر نے چمکتی آنکھوں سے کہا۔۔۔
دعا کو حاشر کی یہ چمکتی آنکھیں بہت بڑی لگیں۔۔۔

"میں نے منع کر دیا حاشر بھائی، سوری۔۔۔"
دعا بول کر تیزی سے آگے نکل گئی۔۔۔

"کب تک دور بھاگو گی دعا ایک دن تو میرے ہاتھ آؤ گی۔۔۔" جاتی دعا کو دیکھ کر حاشر نے سوچا۔۔۔ پھر خود

بھی چلتا چلتا دعا کے پیچھے لا اونچ میں آگیا۔۔۔۔۔

دعا نے سب کو سلام کیا۔۔۔۔۔ وہاں سب جمع تھے۔۔۔۔۔ زبیر صاحب اور عزیز صاحب کی فسیلز اور پھوپھو کا گھر اور تالی آئی کے میکے والے سب جمع تھے۔۔۔۔۔

دعا میر پر حجاب ضرور لیتی تھی۔۔۔۔۔ اور وہ سب سے منفرد بھی نظر آتی تھی۔۔۔۔۔ دھیما الجہ۔۔۔۔۔ جھکی نظر انداز میں نرمی۔۔۔۔۔ یہ سب اس کو اور بھی خوبصورت بناتے تھے۔۔۔۔۔

دعا جا کر زبیر صاحب کے پاس نیٹھی۔۔۔۔۔

"میری جان!!!! آگئی پڑھ کر؟" زبیر صاحب نے دعا کو گلے لگاتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

"جی پاپا۔۔۔۔۔"

"اوہ ہماری شہزادی کا چہرہ اتنا چھوٹا کیوں ہو رہا ہے۔۔۔۔۔"

زبیر صاحب نے دعا کے چہرے کو دیکھ کر کہا۔۔۔۔۔

"کچھ نہیں پاپا بس کی فکر ہے۔۔۔۔۔"

"ارے میری گڑیا تم ہمیشہ اچھے نمبروں سے پاس ہوتی ہو۔۔۔۔۔ پھر بھلا کیوں فکر کرتی ہو۔۔۔۔۔"

"دعا بیٹا کب سے ہیں تمہارے

اب کے پھوپونے سوال کیا تھا۔۔۔

"پھوپوکل پہلا بیپر ہے آپ دعا کیجے گا۔۔۔"

"ہاں ہاں انشاء اللہ میری بیٹی بہت اچھے نمبروں سے پاس ہو گی۔۔۔"

"ویسے ایک دعا باجی ہیں جو اتنا پڑھتی ہیں اور ایک انشاء باجی ہیں جن کو اپنے

Exams

کا کوئی ہوش ہی نہیں۔۔۔" اُس نے ٹون مارا تو انشاء جل اٹھی۔۔۔

"ہاں تو پڑھ کر کون سا چاند پر پہنچ جانا ہے۔۔۔ بس اس کو ہی پڑھائی کا شوق ہے مجھے نہیں ہے سید ہمی سی بات ہے!!! میں آزاد ہوں۔۔۔" دعائے ایک نظر انشاء پر ڈالی۔۔۔ چھوٹی نیلی شرت کے ساتھ سفید ناکٹس جو اس کے ٹھنڈوں سے بھی اوپر تھی اور اسے کے جسم کو نمایاں کر رہی تھی۔۔۔ انشو بھی پیاری تھی۔۔۔ پرانے خود کو بالکل کھلا کھا تھا۔۔۔ جب کہ عورت کا حسن چھپ کے رہنے میں ہے۔۔۔

پھر سب نے مل کر کھانا کھایا۔۔۔ کھانے پرو قاص بھائی کی شادی کے لیے پرو گرام سیٹ ہوئے جس میں دعا نے بھی بڑھ کر حصہ لیا۔۔۔ وقار بھائی اور حنا دونوں دعا کو بہت پیارے تھے۔۔۔ وقار بھائی اس کا بالکل بھائیوں کی طرح خیال رکھتے تھے۔۔۔ جب کہ حنا سے دعا کی اچھے دوستی تھی۔۔۔ سب نے کھانے کی ٹیبل پر خوب ہنسی مذاق کیا۔۔۔ پھر کھانا کھا کر سب مہمان چلے گئے۔۔۔ تو دعا زبیر صاحب اور سبائیگم کے

کمرے میں آکر بیٹھ گئی۔ تھوڑی دیران سے با تیس کی اور پھر جا کر پڑھنے بیٹھ گئی۔

معراج نے جہا نگیر اینڈ سنز کا نقشہ ہی بدل دیا تھا۔۔۔۔۔ جو



نہیں۔۔۔ معارج کی دن رات کی محنت رنگ لے آئی تھی۔۔۔ اور اب معارج بھی ایک جانا مانا بزنس

taycon

بن چکا تھا۔۔۔ لیکن وہ ایک رو بوٹ تھا جو دن رات بس کام کام کرتا تھا۔۔۔ اسے دنیا سے خود کو کاٹ لیا تھا۔۔۔ اس کا سارا اسٹاف بھی اسے ڈرتا تھا۔۔۔ وہ کام میں کسی کو نہیں بخشتا تھا۔۔۔ اور حالات نے اس کو کافی سخت مزاج بنادیا تھا۔۔۔

وہ لیپ ٹاپ پر بیٹھا کافی دیر سے کام کر رہا تھا اب وہ لیپ ٹاپ بند کر کے رکھ رہا تھا کہ اچانک اس کی نظر تاریک پر پڑی آج 6 دسمبر تھی آج سے ٹھیک ایک سال پہلے اسکا

accident

ہوا تھا ایک دم اسکو یاد آیا۔۔۔ اسے

laptop

اور فائل ایک جگہ رکھی۔۔۔ پھر سگریٹ سلاگا کر سوچنے لگا۔۔۔ اس ایک سال نے کتنا بدل دیا سب کچھ۔۔۔ ایک سال پہلے تک میں کچھ نہیں تھا۔۔۔ اور آج میں ایک جانا نا بزنس میں ھوں۔۔۔ کاش ایک بار وہ لڑکی مجھے پھر مل سکے اور میں اسکو دکھاؤں کہ میں بزدل نہیں تھا۔۔۔ اسے اس ایک سال میں کئی بار دعا کی باتوں سے

inspiration

حاصل کی تھی۔۔۔ وہ بھلے اس بات کو قبول نہیں کر رہا تھا لیکن اس کو ہمت دینے والی دعا تھی۔۔۔ لیکن معراج جہانگیر کو یہ گوارانہ تھا کہ کوئی ان کو بزدل بولے ان کے پیٹھے پیچھے بھی۔۔۔ اور وہ لڑکی تو اس کو منہ پر بزدل بول گئی تھی۔۔۔ اس کو بھلانا اس کے لیے ناممکن سی بات تھی۔۔۔ ابھی وہ سوچ رہا تھا کہ اچانک اس کو اس کے ایک دوست کی کال آئی۔۔۔ اور پھر وہ اس سے باتوں میں لگ گیا۔۔۔

دعا کے

exams

ختم ہو چکے تھے۔ خیر سے دعا کے پیپر بہت اچھے ہوئے تھے اور اسکو امید تھی کہ وہ اچھے نمبروں سے پاس ہو گی۔۔۔ اور شادی کے دن بھی قریب تھے۔۔۔ گھر میں خوب ہلا گلا چا تھا۔۔۔ انھی دنوں دعا کی دوستی و قاص بھائی کے ایک دوست کی بہن سے ہو گئی تھی۔۔۔ جو بہت اچھی لڑکی تھی اتفاق سے ایک دن جب و قاص بھائی دعا اور انشو کو لینے سینٹر گئے تو ان کو وہاں شنا بھی نظر آگئی۔۔۔ اس دن انھوں نے شنا کو اس کے گھر بھی ڈر اپ کر دیا تھا۔۔۔ شنا اور دعا کی دوستی کافی حد تک گھبرا ہو گئی تھی۔۔۔ دو نوں کی تعلیم بھی ایک تھی۔۔۔ دو نوں کی آپس میں خوب بنتی تھی۔۔۔ اور جب و قاص بھائی کی شادی صورتی تھی۔۔۔

تو شناک ان کے گھر آنا جانا بڑھ گیا تھا۔۔۔

اور شنا بھی اپنے گھر کی اکلوتی تھی اس لیے جب وہ بور ہوتی تو دعا کی طرف آ جاتی۔۔۔ وقار بھائی کی شادی میں صرف دو دن باقی تھے۔۔۔

اج وقار بھائی کی ڈھونکی تھی۔۔۔ اور خان ہٹ "دہن کی طرح سجا تھا۔۔۔"

خان ہٹ کی یہ پہلی شادی تھی۔۔۔ اس لیے اس شادی کو بہت خاص بنایا جا رہا تھا۔۔۔ آج مایوس کا

event

تھا اس لیے "خان ہٹ" کے لان کو بڑی خوبصورتی سے سجا یا گیا تھا۔۔۔

پیلے اور ہرے گیندوں کے پھولوں سے سجا اسٹچ بھی بہت حسین لگ رہا تھا۔۔۔

ڈانس فلور بھی بنوایا گیا تھا۔۔۔ تایا کی فیملی کافی مُدرن تھی۔۔۔ زیر صاحب کے مقابلے۔۔۔ ان میں ایک واحد دعا تھی جو دین کی طرف زیادہ تھی۔۔۔ نہیں تو سب آزاد تھے۔۔۔

آج لڑکوں نے سفید کلر کا شلوار قمیض پہننے تھے اور ان پر پیلے کلر کے مفلر لیے تھے۔۔۔ جب کہ لڑکیاں ہرے اور پیلے رنگ کے کپڑوں سے سمجھی تھیں۔۔۔

سارا سما بہت حسین لگ رہا تھا۔۔۔

"اوہ بچپن

جلدی کرو مہمان آنا شروع ہو گئے ہیں۔۔۔"

صبا بیگم نے شنا اور دعا کو دیکھ کر کہا جو بھی تک تیار نہ ہوئی تھیں۔۔۔ جب کہ انشاء پچھلے تین گھنٹوں سے کمرے میں گھسی تیار صورتی تھی۔۔۔

"اہو حسوس و وظالم حسینا"

دعانے صبا بیگم کو دیکھتے ہوئے پیار سے کہا۔۔۔ تو شنا اور صبا بیگم اس کے انداز پر ہنس دیں۔۔۔
"واقعی امی جان !!!"

آج تو آپ قیامت لگ رہی ہیں۔۔۔ "دعانے آنکھ مارتے اپنی امی کو کہا۔۔۔

"اچھا بس بس زیادہ مسکنے لگا وہ، چلو جلدی سے تیار ہو۔۔۔" صبا بیگم نے دعا کو کان سے پکڑ کر کہا۔۔۔

"اف اللہ امی !!!"

آپ کو میرا کان ہی ملتا ہے غصہ نکلنے کے لیے۔۔۔ "دعانے کان چھڑواتے ہوئے کہا۔۔۔ تو صبا بیگم ہنس دیں۔۔۔

"اچھا شنا بیٹا آپ نے اپنے گھروالوں کو بول دیا تھا ناکہ جلدی آجائیں۔۔۔" صبا بیگم نے شنا سے پوچھا۔۔۔

"جی آئٹی بول دیا تھا۔۔۔"

"چلواب تم دونوں تیار ہو جاؤ۔۔۔"

صبا بیگم جب تھوڑی دیر بعد واپس آئیں تو وہ دونوں تیار تھیں۔۔۔ پھوپوکی فیملی بھی آگئی تھی۔۔۔ سب مہمان بھی آپکے تھے۔۔۔

پر دی جے نے مہندی کے گانے بھی لگادیے تھے۔۔۔

مہندی کی یہ رات

مہندی کی یہ رات

آئی مہندی کی یہ رات۔۔۔ لائی خوشیوں کی سونگات۔۔۔"

اس گانے کا شور سب کو لان تک لے آیا تھا۔۔۔

ہر طرف مہندی کی خوبیوں پہلی تھی۔ سب جگہ تھالی میں بھی مہندیاں پڑی تھیں۔۔۔

انشاء نے لان میں آتے ہی حاشر کو مخاطب کیا۔۔۔

"ھم۔۔۔؟

"کیسی لگ رہی ہوں میں یہ؟؟؟"

انشو نے حاشر سے آکر پوچھا۔۔۔ حاشر نے ایک نظر انشو پر ڈالی۔۔۔ کھلے بال، بنا استینوں اور کھلے گلے والی

چھوٹی قمیض کے ساتھ چوڑی دار باچامہ پہنی تھی۔ اور دوپٹہ پٹی بنا کر ہاتھوں پر ڈالا تھا۔۔۔ اس پر ڈارک میک

اپ کیا تھا۔۔۔

"حاشر کیسی لگ رہی ہوں میں یہ؟؟؟"

انشو نے حاشر سے پوچھا۔۔۔؟؟؟

"جیسے ہمیشہ لگتی ہو،،،،" حاشر نے آنکھ مار کر کہا۔۔۔ تو انشو زور سے ہنس دی وہ ابھی انشو سے ہمی باس کر رہا

تحاکے اسکی نظر زینے سے اترتی دعا پر پڑی۔۔۔۔۔

اور وہ نظر ہٹانا بھول گیا۔۔۔ بلاشبہ وہ بے حد حسین لگ رہی تھی۔۔۔۔۔ مہندی کلر کی لمبی قمیض کے ساتھ پیلا چوڑی ڈار پاجامہ پھنی سر کو جباب سے ڈھکی تھی۔۔۔۔۔ اور جباب اس خوبصورتی سے لیا تھا کہ اسکے حسن کو چار چاند لگا رہا تھا۔۔۔۔۔ اس پر بلکہ اسامیک اپ۔۔۔۔۔ اور ہائی میل پہننے والہ شہزادی لگ رہی تھی۔۔۔۔۔ انشاء نے جب حاشر کی نظر کے رخ کی طرف دیکھا تو جل بھن ان شی۔۔۔۔۔ "حاشر؟؟؟؟"

"ہم ہم؟؟؟" حاشر نے اس کو غائب دماغی سے دیکھا۔۔۔۔۔ "کیا ہوا؟؟؟؟" انشاء نے پوچھا۔

"نہیں کچھ نہیں۔" حاشر نے جواب دیا۔۔۔۔۔ جب دوبارہ اس نے دیکھا تو دعا وہاں نہیں تھی۔۔۔۔۔ "دعا تم آج بہت پیاری لگ رہی ہو۔" شنا نے پھر ایک بار اسکی تعریف کی۔۔۔۔۔ "شکر یہ شاتم بھی بہت پیاری لگ رہی ہو۔۔۔۔۔" ابھی وہ دونوں بات کر رہے تھے کہ شنا کے موبائل پر اس کے بھائی کی کال آئی۔۔۔۔۔ "اوہ اچھا بھائی بھی آئے ہیں اوہ واہ بس میں آتی ہوں۔۔۔۔۔" "چلو دعا میں تھیں امی اور بھائی سے ملواتی ہوں۔۔۔۔۔"

شنا دعا کا ہاتھ پکڑ کر باہر لے گئی۔۔۔۔۔ دعا جب ان لوگ کے قریب پہنچی تو شنا کی امی اور بھائی کی دعا کی طرف پشت تھی۔۔۔۔۔

"بھائی؟؟؟؟"

شنانے اپنے بھائی کو آواز دی تو وہ ایک دم مڑے۔۔۔

دعا کی نظر نچے تھی۔۔۔ "دعا یہ ہیں میرے بھائی"

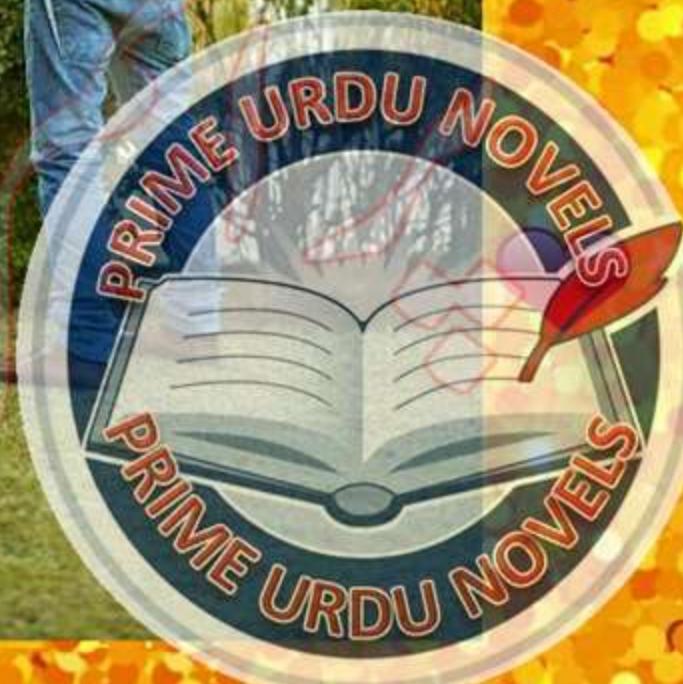
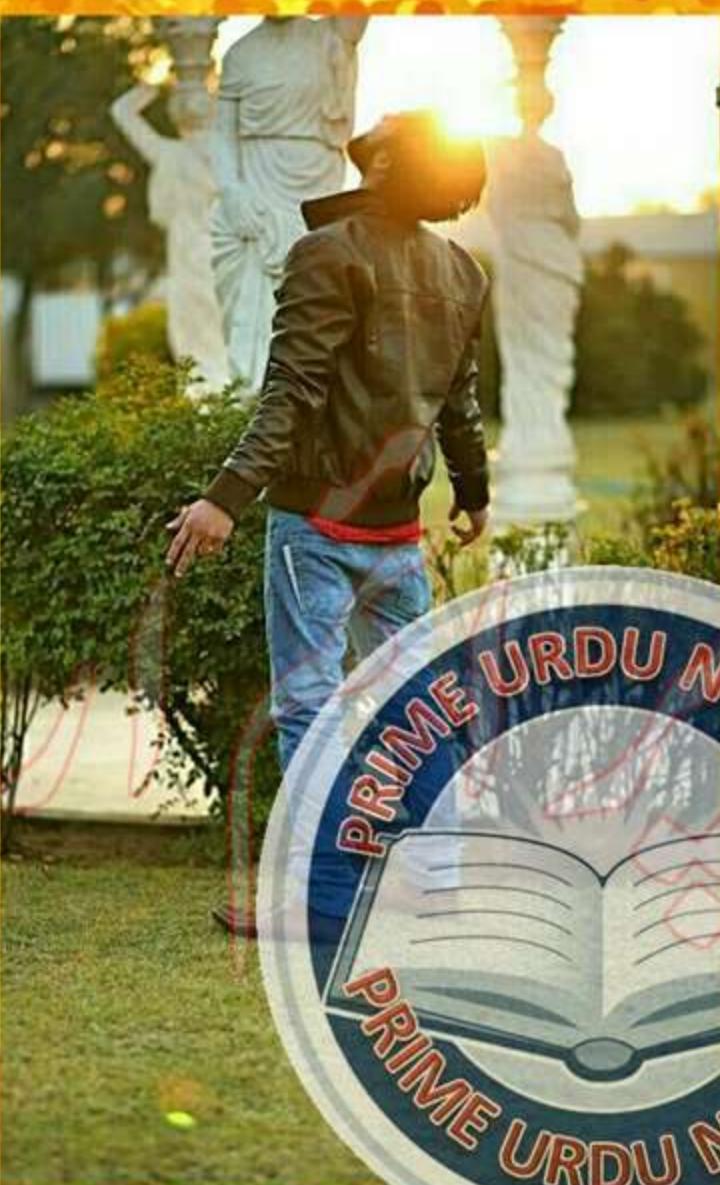
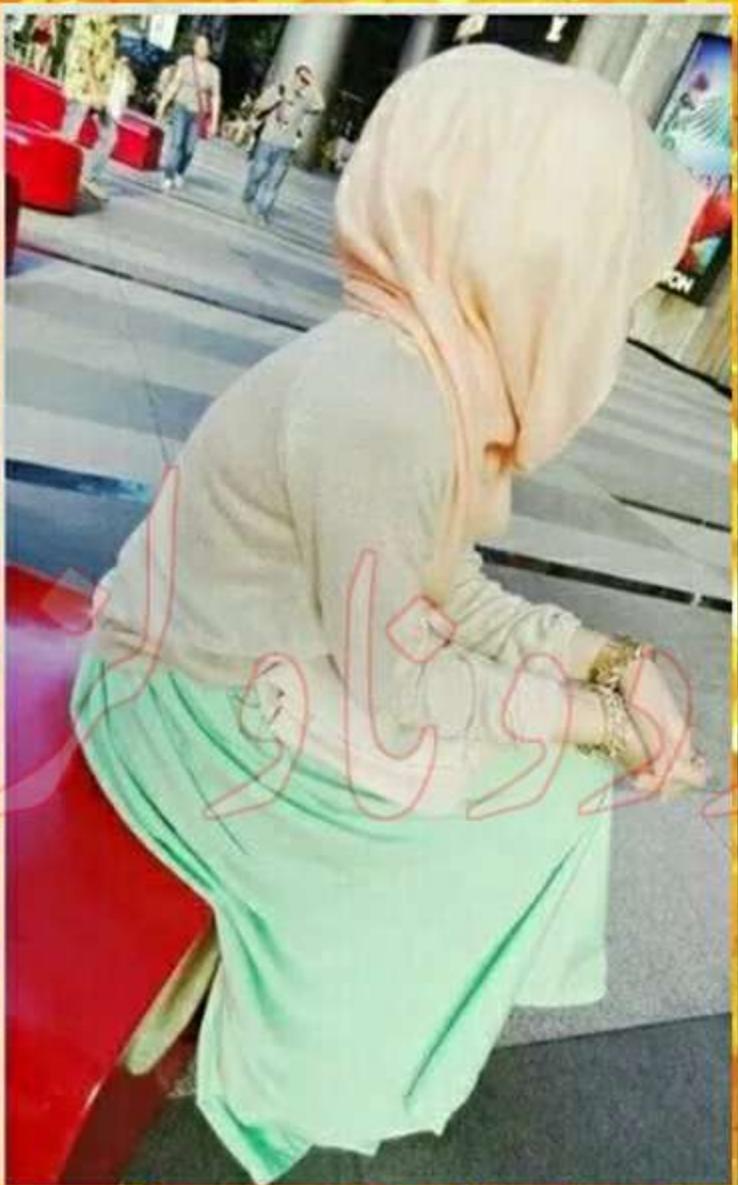
دعا نے نظر اٹھا کر دیکھا تو اس کے سر پر ایک دھماکہ سا ہوا اور وہ شاکڈ رہے گئی۔۔۔ !!! اور جو اس کے مقابل تھا وہ بھی اس کے جتنا حصی شاکڈ ہوا تھا۔۔۔



جاری ہے



DUA E MAIRAJ



writer s a khanzadi

دوںوں ایک دوسرے کو دیکھ کر کافی حد تک شاکڈ ہوئے تھے۔۔۔ کیونکہ دونوں ایک دوسرے کو ایک جھٹکے سے پچھاں گئے تھے۔۔۔ وہ کیسے اس حجاب والی لڑکی کو بھول سکتا تھا۔۔۔ جس نے اس کو ضد ڈالی تھی۔۔۔

اور دعا بھی اس شخص کو نہیں بھول سکتی تھی جو انہی کی مغزور تھا۔

دوں نے اس بات پر تاثرات دینا مناسب نہیں سمجھا اس لیے چپ رہے۔۔۔

"دعا یہ میرے بھائی ہیں"

میراج جہانگیر

"سلام عليكم"!!!!

دو عانے شنا کے تعارف کرانے پر کہا۔۔۔۔۔

"وَعَلَيْكُمُ الْإِسْلَامُ !!!" مَعْرَاجٌ نَّمَى مُخْتَصِّرًا جَوَابَ دِيَارٍ

وہ دونوں ایک دوسرے سے کوئی اور بات کرتے اس سے پہلے شنا دعا کا ہاتھ تھام کر آپ سے بیگم کے پاس لے

آئی

"!!! ماما!!!! یہ میری جان سے پیاری دوست ہے دعا"

آپہ بیگم نے دعا کو دیکھتے ہی پہچان لیا۔۔۔۔

"اوه دعا تم؟؟؟"

آسپے بیگم نے دعا کو پھیانتے ہی خوشی سے گلے گالیا تھا۔۔۔۔۔

"اسلام علیکم !!! آنٹی کیسی ہیں آپ ؟؟؟"

دعا نے بہت اخلاق سے آسیہ بیگم سے پوچھا۔۔۔

"بیٹا میں تھیک ۔۔۔ آپ کیسی ہو ؟؟؟"

شادوں کے اس طرح ملنے پر کافی حیران تھی اس لئے پوچھے بنانیں رہے سکی ۔۔۔

"آپ دونوں ایک دوسرے کو جانتے ہیں ؟؟؟"

"ہاں بیٹا !!! آسیہ بیگم نے شنا سے کہا ۔۔۔

"ان کا بہت احسان ہے ہم پر ۔۔۔"

"اوہ پلیز آنٹی آپ شرمندہ ناکریں ۔۔۔"

دعا نے فوراً آسیہ بیگم کا ہاتھ تھام کر کہا ۔۔۔

"اوہ کوئی مجھے بھی بتاؤ ؟؟؟"

شنا نے بے چین ہوتے ہوئے کہا ۔۔۔

"بیٹا تمھیں یاد ہے ۔۔۔ تمہارے بھائی کا

accident

ہوا تھا ایک سال پہلے ۔۔۔ ؟ "

"جی یاد ہے ماما !!!" شنا نے فوراً جواب دیا ۔۔۔

"یہ وہی لڑکی ہے۔۔۔ بیٹا جس نے تمھارے بھائی کی جان بچائی تھی۔۔۔

جو اس کو وقت پر باسپلے کے گئی تھی۔۔۔ تمھارے بھائی کو اللہ نے نبی زندگی اس کے زرعیہ دی ہے۔۔۔ آسیہ بیگم دعا کی کافی مشکور تھیں۔۔۔

"اوہ ہاں!! آپ نے کہا تھا کوئی دعائیں ای لڑکی تھی۔۔۔

"تم وہی دعا ہو۔۔۔؟" شنانے اب کی بار دعا سے کہا۔۔۔

"ہمم!!!" دعا نے مسکرا کر کہا۔۔۔

"اف میری دوست وہی لڑکی ہے جس نے میرے بھائی کی جان بچائی۔۔۔

دعا!!! تھنک یو سوچ۔۔۔ تم ناہوتی تو!!! "ابھی شنا آگے کچھ بولنے والی تھی کہ دعا نے چپ کر وا دیا۔۔۔

"پلیز شناء۔۔۔ میری نیکی کو ضائع نہ کرو۔۔۔

جو ہو گیا اس کو بھول جاؤ۔۔۔ اور ویے بھی میں نے کسی پر کوئی حسان نہیں کیا۔۔۔ ایک انسان اور مسلمان ہونے کے ناتے میرا یہ فرض تھا۔۔۔ کہ میں ان کی مدد کروں۔۔۔

باقی اللہ نے آپ لوگوں کی دعا قبول کی ہے۔۔۔"

آسیہ بیگم دعا کو بہت غور سے دیکھ رہی تھی۔۔۔ وہ سچ میں سب سے الگ تھی۔۔۔

سید حمی سادھی معصوم سی۔۔۔

آسیہ بیگم کے دل نے اللہ سے ایک دعا کی۔۔۔ "یا اللہ۔۔۔ اس کو معراج کی دعا بناؤ۔۔۔!!!!

جس کا پورا ہونانا ممکن تھا وہ خود بھی جانتی تھیں۔۔۔ کیونکہ ان کے بیٹے کی زندگی میں اب کسی لڑکی کے لیے جگہ

نہ تھی ----

"اچھا آئٹی! آئیے میں آپ کو ای جان سے ملوتی ہوں۔" دعائے آسیہ بیگم کا ساتھ بہت اپناستیت سے تھام۔---- اور ان کو لے کر صبا بیگم کے پاس آئی۔----

"امی جان!!! پاپا جانی۔---!!!---"

زبیر صاحب اور آسیہ بیگم کھڑے با تیں کر رہے تھے تب ہی دعائے آکران کو مناطب کیا۔----
زبیر صاحب بھی ایک جھنکے سے پہچان گئے۔----

"اوہ بھابی آپ؟؟" زبیر صاحب نے آسیہ بیگم کو دیکھ کر کہا۔----

"جی بھائی صاحب۔----

صبا بیگم کو کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا تو دعائے ان کو بتایا یہ شاء کی ماما بھی ہیں اور وہ بھی ہیں جن کے بیٹے کی جان بچائی تھی دعائے۔----

"اچھا ماما آپ آئٹی کا خیال رکھیے میں اور شنا آتے ہیں۔--"

دعا اور مہمانوں سے ملنے چلی گئی۔---- تو آسیہ بیگم نے دعا کی تعریف کی جس کو سن کر صبا بیگم بہت خوش ہو گیں۔---- پھر وہ تینوں ایک ساتھ بیٹھ کر با تیں کرنے لگے۔-----

☆☆☆☆☆

وہ الگ ٹیبل پر بیٹھا تھا۔۔۔ ایک ہاتھ میں سگریٹ سلاگئے۔۔۔ لوگ اس کے پاس آتے اور مل کر جاتے۔۔۔ وہ ایک مشہور بزنس میں تھا۔۔۔ اس کے پاس جتنی لڑکیاں تھیں وہ اس کی وجہت پر فدا ہوتی جا رہی تھی۔۔۔

ان میں شامل انشو بھی تھی۔۔۔ لیکن وہ اپنے ایک اشائیل سے بیٹھا موبائل پر لگا تھا۔۔۔ وہ یہاں کبھی نہیں آتا۔۔۔ اس کو لوگوں سے وحشت ہوتی تھی۔۔۔ لیکن وہ قاص سے اس کی کافی اچھی دوستی تھی اور پھر شانے بھی بہت کہا تھا اس لیے اس کو مجبور ایساں اناپڑا تھا۔۔۔

اور اب وہ جسٹ بیٹھا اپنا فرض پورا کر رہا تھا۔۔۔ کائن کے سفید شلوار قمیض میں وہ بہت وجہیہ اور دلکش لگ رہا تھا۔۔۔ اور اس کے چہرے کا غرور اس کو منفرد بناتا تھا۔۔۔ جب انشو کی نظر اس پر پڑی تو وہ فوراً اس کی طرف لپکی۔۔۔

"اوہ آپ ؟؟؟؟"

انشو نے اس کے پاس آ کر کہا۔۔۔

معراج نے نظر اٹھا کر ایک نظر اس کی طرف دیکھا پھر بنا کوئی جواب دیے پھر سے اپنی تواجہ موبائل میں لگا دی۔۔۔

یہ انشاء کی واضح تذلیل تھی۔۔۔

"میرے خیال سے آپ نے سن نہیں یا مجھے پہچانا نہیں ؟؟؟؟"

"محترمہ آپ کامسلہ کیا ہے۔۔۔ ؟؟؟" معراج نے بے رخی سے کہا۔۔۔؟

انشا ایک دم سپٹا گئی۔۔۔

"جب ایک انسان آپ کو جواب نہیں دے رہا تو اس کا مطلب وہ آپ سے بات نہیں کرنا چاہتا۔۔۔

سو پلیز

leave me alone

آپ جاسکتی ہیں!!!"

معراج نے بے رخی سے کہا۔۔۔ تو انشاء کو سمجھ نہیں آئی یہ کیا شخص تھا۔۔۔ جو اس کے وجود کو اس قدر غیر اہم سمجھ رہا تھا کہ اس کی طرف دیکھنا بھی گورا نہیں تھا۔۔۔
انشاء منہ کی کھا کر جل کر چلی گئی۔۔۔

"انہائی مژیل آدمی ہے یہ۔۔۔" حاشر کے پاس آ کر بولی۔

"کون؟؟؟"

"کوئی نہیں۔۔۔ اچھا تم بتاؤ ڈانس کے

songs

کی سی ڈی ڈی ہے کو دے دی نا۔۔۔؟"

excuse me "ہاں دے دی۔۔۔" حاشر نے اوہڑا دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔ پھر ایک دم

بول کر آگے بڑھ گیا۔۔۔۔۔

اپنے جسم کو دوپٹے اور حجاب سے ڈھکے تھی۔۔۔ باقی سب نے ایک سے بڑھ کر ایک فیشن کر کے تھے۔۔۔ کسی نے بناء اتسین والی شرٹ پہنی تھی تو کسی نے چھوٹے سے بلاوز والی ساڑھی۔۔۔ ان سب میں ایک یہ واحد لڑکی تھی جوڑھکی چپھی تھی۔۔۔ صرف معراج ہی نہیں۔۔۔ کافی سارے لوگوں کی نظر اس nervous کے چہرے کا طواف کر رہی تھی۔۔۔ لیکن دعا صرف اس شخص کی نظر سے ہو رہی تھی۔۔۔

flow

لائحة

stage

کے پیچ میں کھڑی انشاء پر تھی -----
دی بے نے جیسے ہی فل

volume

میں گانا گایا محفل میں سے چینوں کی آواز آنے لگی -----
پھر انشاء نے اپنار کس شروع کیا --
لیلہ میں لیلہ -----!!!!!!
ایسی ہوں لیلہ -----!!!!!!
هر کوئی چاہے مجھ سے مانا اکیلا -----!!!!!!

اس گانے پر چھوٹے کپڑوں میں رکس کرتی انسودعا کو بہت عجیب لگ رہی تھی ----- اور پھر اس کے ساتھ
ڈانس کرتا حاثر -- جو اس کے جسم کو چھو چھو کر ڈانس کر رہا تھا ----- دعا کو زہر لگ رہا تھا ----- جہاں دعا کو یہ
سب بر الگ رہا تھا ادھر معراج خوبیجھی اس سب سے الجھن ہو رہی تھی -----
سب نے الگ الگ ڈانس کیا ----- انشاء، انس، حاثر پھر جب گانوں کا سلسلہ اختتام پر تھا تو -----
حاثر ڈانس چھوڑ کر دعا کے پاس آیا باقی سب خود

stage

پر جا چکے تھے۔۔۔ اور حاشر کے پاس اس سے اچھا کوئی موقع نہیں تھا دعا کو چھوٹے کا۔۔۔
وہ دعا کی طرف آیا اور بولا۔

"چلو دعا تم بھی آجائو"

stage

"پر۔"

"نہیں حاشر بھائی۔۔۔ مجھے نہیں آنا۔۔۔ آپ جائیں۔۔۔" دعا نے حاشر کو منع کیا۔۔۔
معراج اپنی جگہ بیٹھا سب دیکھ رہا تھا۔۔۔

"چلو کچھ نہیں ہوتا؟؟؟"

حاشر نے کہا اور اس کے پاس بڑھا۔۔۔

دعا ایسی جگہ پڑ کھڑی تھی کہ اس کے بالکل پیچھے درخت تھا۔۔۔

سب لوگ

stage

پر ناچنے میں مصروف تھے کسی کی نظر ان پر نہیں تھی سوائے معراج کے۔۔۔
معراج کو بلا وجہ غصہ آنا شروع ہو گیا لیکن وہ اپنی جگہ سے اٹھا نہیں۔۔۔

حاشر مسلسل آگے بڑھ رہا تھا وہ اور حاشر کے قریب کم فاصلہ رہ گیا تھا۔۔۔۔۔
"حاشر بھائی پلیز مجھے نہ

force

کریں، مجھے یہ سب نہیں پسند۔" دعا نے یہ دسویں بار حاشر کو منع کیا تھا۔۔۔۔۔
وہ دعا کے آگے اس طرح کھڑا تھا کہ دعا کے جانے کے سارے راستے بند تھے۔۔۔ دعا کو اس کی قربت سے
اجھن ہونے لگی۔۔۔۔۔
اس کے پاس آنے سے۔۔۔۔۔

"اف چلو نابا!!!" حاشر نے اب کی بار دعا کو ہاتھ سے پکڑنے کی کوشش کی تو دعا نے ایک زور دار تھپٹر حاشر کے
منہ پر جڑ دیا۔۔۔۔۔

دعا کا تھپٹر ایک دم کا دار تھا جس کے لیے حاشر تیار نہیں تھا۔۔۔۔۔ وہ ایک دم سے چھپے ہوا۔۔۔۔۔
"کتنی بار کہا ہے۔۔۔۔۔ مجھے ہاتھ لگانے کی غلطی بھی نہ کرنا۔۔۔۔۔ سمجھ نہیں آتی۔۔۔۔۔" دعا کی آواز کافی تیز
تھی۔۔۔۔۔ حاشر کے توہوش اڑاگے دعا کی جرعت دیکھ کر۔۔۔۔۔
"یہ یہ کیا بد تمیزی ہے دعا؟؟؟؟؟"
حاشر ایک بار پھر آگے بڑھا تو دعا نے ہاتھ کے اشارے سے روگ کر کہا۔

"یہ غلطی ہرگز نہ کرنا۔۔۔"

دعا کی آنکھوں میں حد سے زیادہ غصہ تھا۔۔۔ دور بیٹھا میراج سب دیکھ رہا تھا اور اب اس کا غصہ ایک
مسکراہٹ میں تبدیل ہو چکا تھا۔۔۔

"میں نہیں چاہتی یہ

event

خراب ہو حاشر راستہ چھوڑو میرا؟؟؟"

حاشر نے لوگوں کے ذر سے فوراً اس کا راستہ چھوڑ دیا۔۔۔ اور جاتی دعا کو دیکھ خربو لئے لگا۔ "اس تھیڑ کا حساب
تمھیں دینا ہو گا دعائیں۔"

دعای وہی تھی۔۔۔ دعائے جاتے جاتے ایک نظر اس شخص کو دیکھا جو دور بیٹھا سب دیکھ رہا تھا لیکن اس کی
مدود کو آگے نہ بڑھا۔۔۔ اور روئے روئے اندر چلی گئی۔۔۔

اتفاق سے میراج بھی اسی کو دیکھ رہا تھا۔۔۔ دعا کے آنسو دیکھ کر اس کے دل میں کچھ ہوا تھا۔۔۔ جس کو وہ
بالکل نہ سمجھا تھا۔۔۔

وہ بھاگ کر اپنے کمرے میں آگئی تھی۔۔۔ اس کے پیچے شا بھی آئی تھی۔۔۔

"اوہ دعا!! کیوں رورہی ہو میں آٹی کو بلا کر لاتی ہوں۔۔۔" شنا نے گھبر اکر کہا۔۔۔

"نہیں شنا! چھوڑوان کونہ بلاو، میں لٹھیک ھوں۔۔۔" دعا پنے آنسو پوچھتے ہوئے بولی۔۔۔

پھر شنا کو جب سب بتایا تو شنا کا بھی خون کھولنے لگا۔۔۔ لیکن گھر کی تقریب نہ خراب ہواں لیے دونوں خاموش رہی اور پھر تھوڑی دیر بعد باہر آگئیں۔۔۔ دعا ب صرف صبا بیگم کے ساتھ ساتھ تھی۔۔۔ اب ایک نظر اس نے معراج کی طرف نہ ڈالی تھی جب کہ اس کی نظر بار بار اس کا طواف کر رہی تھی۔۔۔

حاشر بھی بے حد غصہ میں تھا۔۔۔ لیکن گھر میں مہمانوں کی موجودگی کی وجہ سے خاموش تھا۔۔۔

محمدی کی رسم کے بعد کھانے کا دور چلا سب نے کھانا کھایا۔۔۔ دعائے ایک ایک مہمان سے جا کر پوچھا بس معراج کی نیبیل کو چھوڑ کر۔۔۔

کھانے کے بعد ایک ایک کر کے سب مہمان جانے لگے۔۔۔

شنا جاتے دعائے ملی اور تسلی دے کر گئی کہ وہ پریشان نہ ہو۔۔۔ دعائے شنا کے گلے لگ کر خدا حافظ کہا اور پھر آسیہ بیگم سے ملی۔۔۔

"اچھا آئٹی!! خدا حافظ!!! اپنا خیال رکھیے۔۔۔ گا۔۔۔"

"ہاں بیٹا! تم بھی۔۔۔"

اور گھر ضرور آنا کسی دن۔ "آسیہ بیگم نے جاتے جاتے کہا۔۔۔

"ہم آؤں گی آئٹی۔۔۔" دعائے جواب دیا۔۔۔

اس نے معراج کی طرف ایک نظر نہ ڈالی تھی۔۔۔ اور معراج کو جانے انجانے یہ بات ستارہ تھی۔۔۔ لیکن وہ اس بات کو ماننے کے لیے تیار نہیں تھا۔۔۔

سب مهمان جا چکے تھے بس گھر گھر کے لوگ تھے.....

پھوپوکی فیملی یہاں ہی تھی۔۔۔ حاشر کے منہ پر نشان دیکھ کر انشو نے پوچھا
"اے حاشر!! یہ کیا ہوا تمہارے منہ پر؟؟؟؟"

وعلانے ایک نفرت کی نظر اس پر ڈالی۔

"کچھ نہیں، تم چھوڑو، چلو میرے ساتھ کچھ بات کرنی ہے۔" وہ انشو کا پاتخت تھام کر اپنی جگہ سے اٹھ گیا۔۔۔ دعا سب کے ساتھ پیشی رہتی۔۔۔ تھوڑی دیر بعد عزیر صاحب نے دعا سے کہا کہ وہ انشو کو بلا لائے۔۔۔

دعا اٹھ کر انشو کے کمرے کی طرف آئی اور دروزہ کھول کر اندر داخل ہوئی تو۔۔۔

حشر اور انشوایک دم سے الگ ہوئے دعا کو دیکھ کر ۔۔۔ دعا کے توہوش اڑ گئے

"اُشواش"

دعا نے پھٹی پھٹی آنکھوں سے انشو کو دیکھا۔۔۔

"تم کیا کر رہی ہو انشو؟؟؟"

"جو کچھ بھی کرہی ہوں تمہارا منسلک نہیں ہے دعا۔۔۔"

انشو نے دعا کو انگلی کے اشارے سے کہا۔۔۔ "میرے معاملے میں نہ پڑنا۔۔۔"

"انشو یہ انسان ٹھیک نہیں ہے۔۔۔ اس کو صرف اور صرف عورت کی عزت سے کھینا آتا ہے۔۔۔ انشو !! "دعائے انشاء کی فکر کرتے ہوئے کہا۔۔۔

"اوہ۔ پلیز دعا یہ میری زندگی ہے اسے آباد کروں یا بر باد۔۔۔"

This is none of your business...

حاشر کھڑا سن رہا تھا۔۔۔ دعائے غصہ سے حاشر کی طرف دیکھا تو حاشر فوراً معصوم بن کے بولا۔

"میں اور انشاء تو ایک دوسرے سے پیار کرتے ہیں دعا۔۔۔ اور جلد ہی یہ بات سب کو بتاویں گے۔۔۔"

"تم اپنی بکواس بندر کھو۔۔۔" دعائے حاشر کو گھورتے ہوئے کہا تو حاشر نے ایک میسنی مسکان دعا کو پاس کی۔۔۔ "تم سے میں بعد میں پوچھوں گی، ابھی چلو تیا جان بلار ہے ہیں۔۔۔" وہ انشاء کا ہاتھ پکڑ کے روم سے باہر لے آئی۔۔۔

"اف چھوڑو مجھے دعا!!!!!!"

انشاء نے اپنا ہاتھ چھڑاتے ہوئے کہا۔۔۔

"انشاء!! تم نے ایک بار یہ سب کرنے سے پہلے اپنے ماما بابا کا نہ سوچا۔۔۔"

"اوہ پلیز دعا مجھے نہ سمجھاؤ!!!!"

اور بول کر تیزی سے نکل گئی دعا جاتی انشو کو دیکھنے لگی۔۔۔ جو اپنے ہاتھ سے اپنی عزت کو آگ لگا رہی تھی۔۔۔

"اف میرے اللہ میری بہن کی عزت کی حفاظت فرم۔"۔۔۔ دعائے دل سے انشو کے لیے دعا کی۔۔۔
"اوہ کیا ہوا مس دعا؟؟؟"

حاشر کی آواز پر دعائے پلٹ کر دیکھا۔۔۔ "تحمیل کیا ان تم مجھے لفت نہیں کرواؤ گی۔۔۔
تو کیا ہوا، تم ناسہی تمہاری کزن کبھی۔۔۔" حاشر نے اپنے ایک الگ ہوس والے انداز میں کہا۔۔۔
"حاشر کچھ شرم کرو۔۔۔ وہ تمہارے ماموں کی بیٹی ہے۔۔۔"
"اوہ میں شرم کروں۔۔۔"

واہ واہ جب اس کو فکر نہیں تو میں کیوں کروں۔۔۔؟؟؟

اور ہاں ویسے

تم تم ہو دعا، سچ میں، تم بولو تو سب چھوڑ دوں۔۔۔" وہ آگے بڑھنے لگا۔۔۔
"سوچنا بھی نہیں مسٹر حاشر عثمان!!!!"

دعائے غرما کر کہا۔۔۔ "میں دعا خان ہوں!!! انشاء نہیں، یہ بات یاد رکھنا۔۔۔" دعا بول کر چلی
گئی۔۔۔ اور حاشر اس کو جاتے دیکھ کر بولا۔۔۔ "میں بھی حاشر عثمان ہوں
دعا خان یہ تھیڑ تمہارے لیے بہت بھاری ثابت ہو گا۔۔۔"



وہ کافی دیر سے بیڈ پر لیٹا سونے کی کوشش کر رہا تھا لیکن مسلسل اس کو دعا کی روئی آنکھیں یاد آ رہی تھیں۔۔۔ اور وہ دعا کو سوچنے پر مجبور ہو رہا تھا۔۔۔

"اف!!! وہ ایک دم چڑ کر بیڈ سے اٹھا اور آ کر اپنی

balcony

میں کھڑا ہو گیا۔۔۔

- پھر سگریٹ سلاکا کر منہ سے لگائی۔۔۔ "آخر کیوں یہ لڑکی مجھے پریشان کر رہی ہے۔۔۔

ایک یہ لڑکی ہے ڈھکی چھپی اور ایک سارہ تھی۔۔۔؟؟"

اس کو ایک دم پر اندا وقت یاد آیا۔۔۔

"سارہ یا رپلیز باہر جاتے ہوئے سر پر نا سہی، پر ٹھیک سے دو پشہ لیا کرو۔"

مجھے نہیں اچھا لگتا میری جان کو کوئی میرے سوا ایسے دیکھئے۔۔۔ !!!" معراج نے پیار سے سارہ کا باتحہ تحام کر کہا۔۔۔

"معراج مجھے نہ بولا کرو۔۔۔ مجھے نہیں پسند گلے میں پشہ ڈال کر گھومنا۔۔۔"

وہ اپنی پرانی سوچوں میں گم تھا جب شناکی آواز نے اسکی سوچ توڑی تھی۔۔۔

"بھائی!!!!

بھائی!!!!

آپ جاگ رہے ہیں؟؟؟"

شنانے دروازے پر دستک دیکھ کر پوچھا۔۔۔
”ہاں آ جاؤ گڑیا۔۔۔“ معراج نے سیگرٹ پھینکتے ہوئے کہا۔۔۔
”کیا ہوا شنا؟؟؟“ معراج نے واپس کمرے میں آ کے شنا سے پوچھا۔۔۔
”بھائی وہ میں آپ کا شکریہ ادا کرنے آئی تھی۔۔۔“
شنانے کرسی پر بیٹھے ہوئے کہا۔۔۔
”کس چیز کا شکریہ؟؟؟“ معراج نے سامنے بیڈ پر بیٹھتے ہوئے پوچھا۔۔۔
”بھائی وہ آج آپ آگئے تھے نا۔۔۔ ویسے آپ کہیں نہیں جاتے۔۔۔ میں نے تو دعا سے بول دیا تھا کہ
بھائی کا آنا ممکن ہے۔۔۔“ شنا تیز تیز بول رہی تھی جب راج نے ایک دم سے پوچھا۔۔۔
”وہ لڑکا کون تھا شنا؟؟؟“
”کون لڑکا بھائی؟؟؟“ شنا نے ایک دم حیران ہو کے پوچھا۔۔۔
”وہی جس کی وجہ سے تمہاری دوست روئی تھی۔۔۔“ شنا ایک دم حیران ہوئی۔۔۔
”بھائی!!! آپ نے دیکھا تھا وہ سب۔۔۔؟“
شنانے ایک دم سوال کیا۔۔۔
”ہمم!!!!“ معراج نے بس اتنا کہا۔۔۔
”بھائی وہ ایک انتہائی فضول سا شخص ہے۔۔۔ دعا کی پھوپو کا بیٹا ہے۔۔۔ اور کب سے دعا کے پیچھے لگا
ہے۔۔۔ دعا نے کتنی بار اس کو منع کیا ہے پر وہ سنتا نہیں۔۔۔“ شنا نے جلدی جلدی ساری تفصیل راج کو

بتائی----"ویے بھائی آپ کیوں پوچھ رہے ہیں؟؟؟"شانے ایک دم پوچھا۔---
معراج بھی ایک دم اس سوال کے لیے تیار نہیں تھا۔---

"وہ بس ویے ہی----کبھی اسکو دیکھا نہیں تھا پہلے و قاص کے ساتھ اس لیے----"
"چلیں بھائی میں چلتی ہوں----آپ کل چلیں گے ناشادی میں"؟؟؟؟

شناہنے جاتے جاتے سوال کیا۔

"ہاں دیکھوں گا!!!!!!"

"ٹھیک ہے بھائی !!!"شناہ کمرے سے گئی توراج کو غصہ آیا کہ آخر اس نے شناہ سے کیوں پوچھا اس لڑکے
کا۔---راج خود نہیں جانتا تھا کہ وہ اس معاملے میں کیوں سوچ رہا ہے۔---اس کو دعا کے آنسو اتنے عجیب
کیوں لگے۔---؟؟؟

اس کو درد کیوں ہو رہا تھا۔-----

اس کا جواب نہ اس کے پاس تھا۔ نہ وہ ڈھونڈنا چاہتا تھا۔-----

کافی دیر وہ بید پے لیتا کچھ سوچتا رہا پھر جانے کب اس کی آنکھ لگ گئی۔-----

☆☆☆☆☆☆

دعا زیر صاحب اور صبا بیگم سے مل کر اپنے کمرے میں آگئی تھی۔---کپڑے وغیرہ چینچ کر کے اس نے نماز
پڑھی۔----

دعا مانگتے وقت اس نے انشو کی بھلائی کے لیے بھی دعا مانگی۔--

پھر جانماز پر بیٹھ کر سوچنے لگی۔۔۔

"آج سے تقریباً ایک سال پہلے جس شخص سے اس نے ملنے کی دعا کی تھی۔۔۔ وہ آج پھر اس کے سامنے تھا۔۔۔ اور پھر جب حاضر دعا سے بد تمیزی کرنا تھا تو مجھے کیوں امید تھی کہ وہ شخص مجھے آکر بیچائے گا۔۔۔ ؟؟؟

یا اللہ یہ سب کیا ہو رہا ہے۔۔۔ ؟؟؟
ہو سکتا ہے یہ صرف ایک اتفاق ہو۔۔۔ مجھے اس پر زیادہ نہیں سوچنا چاہیے۔۔۔ "دعا نے جانماز اٹھا کے رکھی اور اپنی جگہ پر سونے آگئی۔۔۔

☆☆☆☆☆

آج بھی گھر میں بہت شور شرaba تھا۔۔۔ آج و قاص بھائی کی شادی تھی۔۔۔ گھر دہن آئی تھی۔۔۔ دعا کافی دیر سے دیگر کاموں میں لگی تھے اس لیے تیار ہونے میں لیٹ ہو گئی تھی۔۔۔ اور شنا بھی صحی ہی اوہر آگئی تھی۔۔۔ وہ بھی دعا کے ساتھ ساتھ لگی تھی۔۔۔ اس لیے بس اب وہ دونوں رہ گئی تھیں جو تیار نا ہوئی تھیں۔۔۔ باقی سب جانے کے لیے تیار تھے۔۔۔ بارات ویسے ہی کا خاصی لیٹ ہو چکی تھی اس لیے بارات نکل گئی تھی۔۔۔ اور دعا نے کہا تھا کہ اس کو ابھی وقت لگے گا تو وہ اور شنا خان بابا کے ساتھ آ جائیں گے تیار ہو کر۔۔۔ اس لیے صبا بیگم بھی مطمئن ہو کر چل گئی تھیں۔۔۔

"یار دعا!!! خان بابا کہاں رہ گئے ہیں؟؟؟"

انشونے تنگ آ کر دعا سے پوچھا۔۔۔ وہ دونوں تیار ہو کر کافی دیر سے خان بابا کا انتظار کر رہی تھی۔۔۔

"بس آتے ہو نگے یار میں نے امی کو کہا تھا کہ وہ ان کو جلدی بھیج دیں۔۔۔" دعائے کھڑکی سے نیچے دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔ "از کو میں فون کر کے پوچھتی ہوں۔۔۔" دعائے موبائل اٹھا کر کہا۔۔۔

"سلام علیکم امی!!! خان بابا کیوں نہیں آئے اب تک۔۔۔" ۹۹۹۹

"اوہ نہیں حاشر کونہ بھیجیں، میں دیکھتی ہوں نیچے اگر کوئی کار ہے تو میں خود آ جاتی ہوں۔۔۔ جی کال کرتی ہوں آپ کو۔۔۔" دعا صبا نیگم سے بات کر کے کافی پریشان لگ رہی تھی۔۔۔

"کیا ہوا؟؟؟؟؟" شنا نے بھی پریشان ہو کر پوچھا۔۔۔

"یار جس راستے سے خان بابا آرہے تھے اوہر دھرنے کی وجہ سے روڑ بند کر دیا ہے۔۔۔ اب امی بول رہی تھیں حاشر کو بھیج دیں تو میں نے منع کر دیا اس کے ساتھ کبھی نہ جاؤں۔۔۔

اس سے اچھا ہے ہم خود چلتے ہیں۔۔۔"

"نہم۔۔۔" شنا نے سوچتے ہوئے کہا۔۔۔

"اچھا شنا تم رکو، میں بوائے پوچھوں کوئی کار ہے نیچے۔۔۔"

دعائے کو بول کر کمرے سے باہر آگئی۔۔۔

ابھی دعا بوا سے بات کر رہی تھی کہ اچانک کوئی کار کا باران بجانے لگا۔۔۔

"دعا!!!! دعا!!!!" شنا بھی کمرے سے باہر آگئی تھی۔۔۔

"ہاں کیا ہوا؟؟؟؟؟" دعائے شنا کی طرف دیکھتے ہوئے بولا۔۔۔

"یار وہ بھائی کی کال آئی تھی وہ راستے میں تھے تو میں نے کہہ دیا ہمیں بھی لے جائیں۔۔۔ تو وہ لینے آئے ہیں

چلو۔۔۔ "شناہ بول کر تیزی سے باہر کی طرف نکل گئی۔۔۔
اللہ اللہ اب پھر اس شخص کی شکل دیکھنے پڑے گی۔۔۔ کیا مصیبت ہے یہ۔۔۔؟؟؟
دعانے دل میں سوچا پھر شناہ کے پیچھے چل دی۔۔۔ اب اس کے سوا کوئی حل بھی ناتھا۔۔۔ کیونکہ گھر کوئی
کار بھی نہیں تھی۔۔۔

"اسلام علیکم بھائی!!!!"

شناہ نے آتے ہی سلام کیا۔۔۔
"و علیکم اسلام!!! " معراج نے مختصر سا جواب دیا بھی وہ شناہ کی طرف دیکھ رہا تھا کہ اچانک شناہ کے پیچھے پیچھے
آتی دعا دکھائی دی۔۔۔

دعانے اج لال اور گولڈن گلر کی گھیر والی فل استینلوں والی فرک اور چوڑی دار پاجامہ پہننا تھا۔۔۔ اور سر پر
حسین طریقہ سے حجاب لے رکھا تھا۔۔۔

اور دوپٹے کوڈھنگ سے سیٹ کر کے ایک کندھے پر سیٹ کیا تھا۔۔۔ اور اس پر لائٹ میک اپ۔۔۔ وہ
بے حد حسین لگ رہی تھی۔۔۔
وہ اس حجاب والی لڑکی سے نظر ہٹانا بھول گیا۔۔۔ اس کے دل نے ایک دم سے سوچا۔۔۔ کتنی پیاری لگتی ہے یہ
لڑکی حجاب میں۔۔۔

پھر ایک دم نظر پھیر کر کار میں بیٹھ گیا۔۔۔ دعا اور شناہ بھی کار میں بیٹھ گئیں۔۔۔ دعاء پورے راستے اس
شخص سے بات نہ کی نہ ہی معراج نے کوئی بات کی۔۔۔ لیکن بیک ویو

سے معراج کی نظر بار بار اس پر جا رہی تھی۔۔۔

آج معراج بھی بے حد و جمیلگ رہا تھا۔۔۔ کالا کوٹ پینٹ پہنے وہ بھی کسی شہزادے سے کم نہ لگ رہا تھا۔۔۔

گاڑی جب بال پر پہنچی تو دعا اور شناہ دونوں گاڑی سے اتری اور اندر کو چل دیں۔۔۔ شناہ تھوڑی آگے تھی اور دعا پہنچے۔۔۔

"دعا!!!!"

جاتی جاتی دعا ایک دم رکی تھی۔۔۔ آج تک اس کا دل اتنی زور سے نادھڑ کا تھا جتنی زور سے آج اس معراج کے منہ سے اپنانام سن کر وہڑ ک رہا تھا۔۔۔

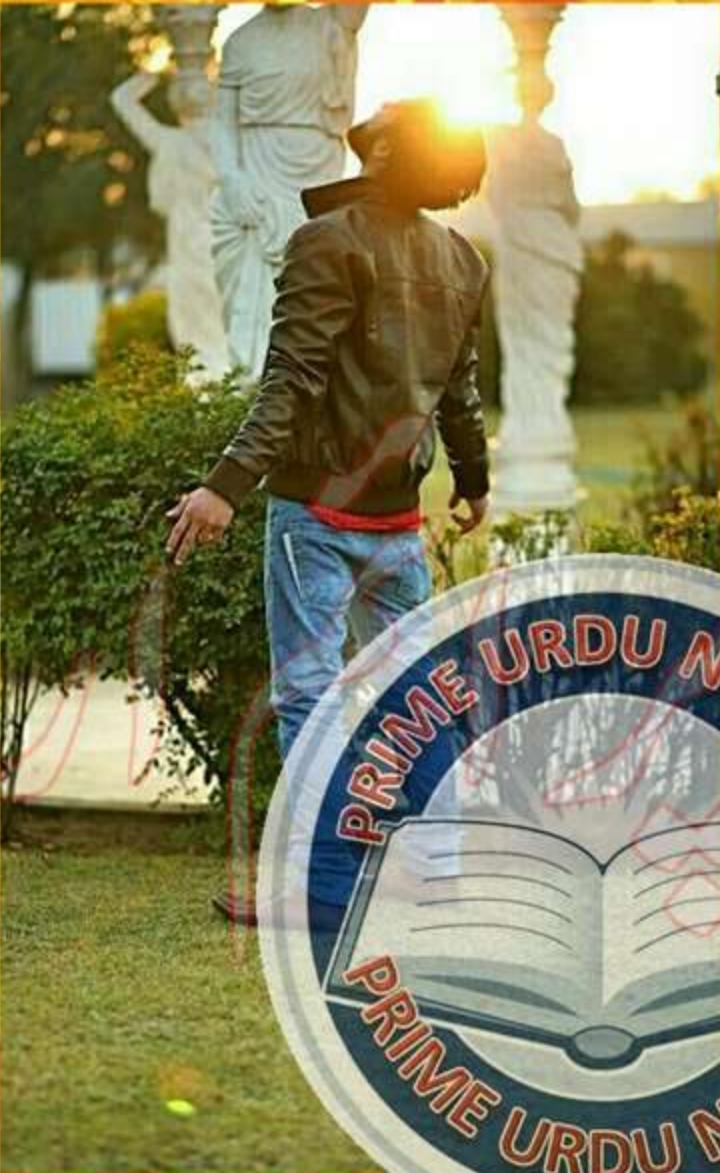
"دعا!!!!" معراج نے پھر پکارا۔۔۔

دعاہمت کر کے پلٹی تو۔۔۔



جاری ہے

DUA E MAIRAJ



writer s a khanzadi

دعاہمت کر کے پہنچ تو مراجع بلکہ ہلکے چلتا ہوا اس کی طرف آیا۔۔۔ دعا کو لوگ رہا تھا اس کا دل باہر آجائے گا۔۔۔ وہ خود نہیں جانتی تھی کہ وہ اتنا زوس کیوں ہو رہی ہے۔۔۔

"جی؟؟؟؟" دعا نے بہت کر کے کہا

مراجع اس کے پاس آیا اور اپنا پاتھ آگے کر کے بولا۔

"ایقی چیزوں کا خیال رکھا کریں۔ انسان کو اتنا لاپڑو نہیں ہونا چاہیے۔۔۔"

دعا نے اس کے پاتھ کی طرف دیکھا تو دعا کا موبائل فون اس کے پاتھ میں تھا۔۔۔ دعا ایک دم شرمندہ ہوئی۔۔۔

"اوہ ہو میں بھول گئی تھی۔۔۔" دعا نے مراجع کے پاتھ سے فون لیتے ہوئے کہا۔۔۔

"ہم!!!" مراجع نے سر ہلایا۔۔۔

اور پلٹ گیا۔۔۔

دعا اس شخص کو جاتے دیکھ رہی تھی۔۔۔

"کس طرح کا انسان ہے یہ یہ؟؟؟"

دعا کو دل میں غصہ آیا۔۔۔ اور پھر تیز تیز چلتی اندر آگئی۔۔۔

"انسان میں شرم لحاظ ہوتا ہے۔۔۔ جوان جناب میں بالکل نہیں ہے۔" دعا منہ منہ میں بڑھ رائے جارہی

تھی۔۔۔ "بندہ اب توجھوئے منہ سیدھے منہ بات کر لیتا ہے پر یہ شخص
اُف اُف!! ہٹلر کا بھی باپ ہے یہ انسان۔۔۔" دعا کو خود سے بُر برا تادیکہ کر شاء ہٹنے لگی۔
"کیا ہوا دعا؟؟؟؟"

کس کو اپنے خیال میں بتائیں سنارہی ہو۔۔۔؟؟"
دعا کے منہ سے ایک دم نکلا۔ "تمہارے بھائی کو!!!!!!"
"کیا ہے؟؟؟؟" شاء نے حیران ہو کر پوچھا۔۔۔

تو دعا نے فوراً بات بدل دی۔۔۔ "اپنے بھائی اُس کو بول رہی ہوں۔۔۔"
محفل میں ایک سے ایک فیشن کرنے والی لڑکی موجود تھی پر اس کی نظر بار بار جا بلی غصہ میں بیٹھی لڑکی پر
جاری تھی۔۔۔ جب بھی دعا موجود ہوتی معراج کی نظر دعا کے چہرے کا طواف کرتی۔۔۔ جس کا علم معراج
کو بھی نہ تھا۔۔۔ وہ کچھ محسوس نہیں کرنا چاہتا تھا اب شائد اس لیے۔۔۔
دعا انھ کراستیج کی طرف آئی تو حاشر نے اس کو دیکھتے ہی کہا۔۔۔

"خوش آمدید۔۔۔ جان جہاں۔۔۔"
دعا نے ایک نفرت بھری نظر حاشر پر ڈالی اور پھر آگے بڑھنے لگی۔۔۔
"مجھے سمجھو نہیں آتا آپ کو ہمارا پیار نظر کیوں نہیں آتا اپنے لیے۔۔۔" دعا جانے لگی تھی کہ حاشر ایک دم
بول پڑا۔۔۔

"ویکھیں حاشر بھائی! آپ کو آخری بار سمجھا رہی ہوں میں، دور رہیں مجھ سے۔۔۔ ورنہ مجھ سے براؤ کوئی نہیں

ہو گا۔۔۔ میں نہیں چاہتی یہاں کوئی تماشہ بنے۔۔۔
اور ہاں اب اگر ایسی کوئی بھی حرکت کرنے کا سوچا تو کل کا تھپڑ تو یاد ہو گا آپ کو۔۔۔ "دعا نے غصہ سے
بولा اور آگے چل دی۔۔۔

شادی کی تقریب بہت اچھی رہی تھی۔۔۔ انشو بھی اچھی لگ رہی تھی ہمیشہ کی طرح چھوٹے اور کھلے گلے کے
کپڑے پہنے تھی۔۔۔ اور حاشراں کو بہانے بہانے سے چھوتا تو وہ ہنس دیتی۔۔۔ دعا جب جب یہ سب دیکھتی
اس کا دل انشو کے حق میں دعا کرتا۔۔۔

اور جب معراج پر نظر ڈالتی تو وہ اپنا الگ ایک ٹیبل پر بیٹھا موبائل میں مصروف نظر آتا۔۔۔ جب کہاں پاس کی
لڑکیاں اس کے پاس جاتیں، بات کرنے کی کوشش کرتیں، لیکن وہ کسی سے سیدھے منہ بات نہ
کرتا۔۔۔ انشو نے بھی سوچا وہ جا کر بات کرے لیکن جب جب اس کو کل والی

insult

یاد آتی تو وہ رک جاتی۔۔۔ لیکن انشو کی بھی دلی خواہش تھی کہ وہ معراج سے باتمیں کرے دوستی
کرے۔۔۔ لیکن معراج کسی کو دیکھتا تک نہیں۔۔۔ معراج کی نظر جتنی بار اٹھی سامنے آسیے بیگم اور شناہ
کے ساتھ بیٹھی دعا پر جاتی۔۔۔ اس لیے وہ تنگ آکر موبائل میں لگ جاتا۔۔۔



خیر سے شادی کی اچھی تقریب رہی تھی۔۔۔ اور حنا بھی رخصت ہو کر گھر آگئی تھی۔۔۔ سارے مہمان ہاں سے ہی گھر چلے گئے تھے۔۔۔ شناہ بھی گھر چلی گئی تھی۔۔۔

دعا اپنی جگہ لیٹی پھر سے معراج کو سوچ رہی تھی۔۔۔ پتا نہیں جب اخلاق بٹ رہا تھا تو کہاں تھا یہ شخص۔۔۔ ذرا سی بات کرنے کی تمیز نہیں ہے ان میں۔۔۔ دعا کو رہ کر اس پر بلا وجہ غصہ آرہا تھا۔۔۔ آخر کیا وجہ ہے جو یہ اس حد تک

Rude

ہیں دعائے دل میں سوچا پھر سوچتے سوچتے اس کی آنکھ لگ گئی۔۔۔

☆☆☆☆☆

اگلے دن ولیمہ تھا۔۔۔ وہ تقریب بھی اچھی رہی تھی۔۔۔ لیکن آج معراج شامل نہ اہوا تھا۔۔۔ دعا کی نظر بار بار اس کو ڈھونڈ رہی تھی۔۔۔ لیکن وہ کسی سے پوچھ نہیں سکتی تھی۔۔۔ اتفاق سے باقاعدوں میں شناہ نے اس کو بتایا کہ ضروری کام کے سلسلے میں بھائی کو آفس جانا پڑ گیا ہے۔۔۔ دعا کا موذ جانے کیوں آف سا ہو گیا تھا۔۔۔

"اف شکر ہے"

آج یہ ساری تقریبیں ختم ہوئیں۔ "دعائے صبا بیگم کے بیڈ پر بیٹھتے ہوئے کہا۔۔۔ وہ ہال سے آکر سیدھا ان دونوں کے کمرے میں آگئی تھی۔۔۔

"اللہ امی میر اپاؤں۔۔۔"

دعا نے اپنا پاؤں دباتے ہوئے کہا۔۔۔

تو اس کے در پر دونوں مال باب پ ترپ اٹھے۔۔۔

"کیا ہوا میری گڑی یارانی کو ؟؟؟؟"

زبیر صاحب نے دعا کا پاؤں پکڑتے پوچھا۔۔۔

"اوہو!!!! نہیں پا پاٹھیک ہوں میں۔" دعا نے اپنے پیر پیچھے کیے اور زبیر صاحب کی گود میں سر کھ کر لیٹ گئی۔۔۔ دعا بھی اپنے مال باب کے پاس آ کر بلکل بھی بن جاتی تھی..... ان سے لاڑا ٹھوواتی۔۔۔ ان کو تنگ کرتی۔۔۔ دعا شروع سے سب سے زیادہ

attached

اپنے مال باب سے تھی۔۔۔ کیونکہ یہ دونوں اس کی زندگی تھے۔۔۔

زبیر صاحب نے دعا کے سر پر ہاتھ پھیر اور پھر کہا۔۔۔

"اب کچھ دن بعد ہماری گڑی یارانی بھی پرائی ہو جائے گی۔۔۔ ایسے ہی ایک دن تم ہمیں چھوڑ جاؤ گی۔۔۔" اور

زبیر صاحب کی آنکھیں بھیگ گئی تھیں۔۔۔ تو دعا ترپ کر بولی۔

"بالکل بھی نہیں، میں تو اپنے امی اور پاپا جان کو چھوڑ کر کہیں نہیں جاؤں گی۔۔۔ جس کو آنا ہے وہ آئے گا۔۔۔ میں تو شادی وادی نہیں کروں گی۔۔۔"

تو صبا بیگم دعا کے پاس بیٹھتے ہوئے بولیں ۔۔۔

"نہیں جان!!!!"

جتنا جلدی لڑکی اپنے گھر کی ہوا چھا ہے ۔۔۔ آج کے دور میں کوئی کسی کا نہیں ہوتا ۔۔۔ اور پھر ہم آج ہیں
کل نہیں ہیں ۔۔۔

کم سے کم تم اپنے گھر کی تو ہونا ۔۔۔

"پلیز امی!!!! آپ ایسی باتیں ناکریں نا ۔۔۔"

دعا ایک دم رو دی ۔۔۔ وہ بہت چھوٹے دل کی تھی ۔۔۔

"ارے ارے صبا بیگم اپنے رولادیانا میری گڑیا کو ۔۔۔ بس جب تک دعا نہیں چاہے گی ہم اس کی شادی نہیں
کریں گے، بس خوش؟؟؟"

زبیر صاحب نے دعا کا چہرہ اپنے دونوں ہاتھوں میں لے کر پوچھا ۔۔۔ تو دعاہش کر ان کے سینے سے لگ
گئی ۔۔۔

"اچھا ہاں دعا کل تم میرے ساتھ آفس چلنا ۔۔۔" زبیر صاحب نے ایک دم کچھ یاد آنے پر کہا ۔۔۔
"کیوں پاپا؟؟؟" دعا نے سوال کیا ۔۔۔

"بیٹا میں نے تمہارے نام پر ایک پرو جیکٹ شروع کیا ہے اور ایک ڈیل بھی کی ہے ۔۔۔ میں چاہتا ہوں اس
پرو جیکٹ کو اب تم

کرو ویے بھی اب تمہارا

mba

مکمل ہو گیا ہے ---- "

"اوہ تھینک یوپاپا!!!! میں خود آپ سے یہ بات کرنے والی تھی
ٹھیک ہے کل میں آپ کے ساتھ چلوں گی ----"

پھر تھوڑی دیران کے ساتھ بیٹھ کر باقیں کرتی رہی ----

☆☆☆☆☆

زیر صاحب اور عزیر صاحب دونوں ایک ساتھ ہی کام کرتے تھے --- جس میں ان دونوں کی بہن یعنی نسرین
بیگم کے بھی

share

تھے --- لیکن زیر صاحب کے

shares

نسرين بیگم اور عزیر صاحب سے زیادہ تھے --- اس لیے انکا بزرنس پر

Hold

زیادہ تھا۔۔۔ عزیر صاحب اب بیمار رہتے تھے اس لیے انکا بزنس اب انس اور انشاء دیکھ رہے تھے۔۔۔ وقت صڈا کلڑ تھا اس لیے وہ کچھ دن بعد حنا کے ساتھ لندن شفٹ ہونے والا تھا۔۔۔ نرین نیگم کے

Shares

اب حاشر سن جاتا تھا۔۔۔ اور اب دعا کے نام کا پرو جیکٹ دعا

handle

کر رہی تھی۔۔۔ آج جب وہ آفس پہنچی تو اس کا بہت اچھے سے استقبال کیا گیا۔۔۔ زبیر صاحب کے اخلاق کی وجہ سے۔۔۔

سب زبیر صاحب کی بہت زیادہ عزت کرتے تھے اور اب دعا کی لاذی بیٹی آفس جوانن کر رہی تھی تو سب نے خاص اہتمام کیا تھا۔۔۔ جب کہ انشاء نے جب آفس جوانن کیا تھا تو کوئی خاص پر ٹوکول ناملا تھا اسکو۔۔۔

اب جب دعا آفس میں داخل ہوئی تو ایک ایک بندے نے اسکو الگ الگ دیکھ کیا۔۔۔ دعا سب سے بہت اچھے سے پیش آ رہی تھی۔۔۔ حاشر اور انشاؤ دنوں نہیں چاہتے تھے کہ دعا آفس آئے کیونکہ اس سے ان دونوں کو کافی نقصان ہو سکتا تھا۔۔۔ جب کہ انس دعا کے آفس آنے سے بہت خوش تھا۔۔۔

"آؤ دعائیں تمہارا آفس تعمیص دکھاؤں۔۔۔" زبیر صاحب نے بہت خوشی سے کہا۔۔۔

دعا جب اپنے کمرے میں داخل ہوئی تو بہت خوش ہوئی۔۔۔ اس کا اپنا آفس تھا۔۔۔ اس کی آمد کی خوشی میں تازے پھول بھی جگہ رکھے تھے۔۔۔

thankyou so much papa

I love you papa jani !!

You are the best papa in the whole world....

دعائے زیر صاحب کے گلے لگتے ہوئے کہا۔۔۔ تو زیر صاحب بنس کر بولے۔

--

And you are the bestest daughter in the whole world...

پھر دونوں بنس دیے۔۔۔ اچھا دعا میری جن سے ڈیل ہوئی بے وہ لوگ بھی آتے ہوں گے

half hour

میں

meeting room

assistant آ جانا۔۔۔ باقی تمہیں سارا کام مسزا سماء سمجھادیں گی۔۔۔ "پاپا نے دعا کی کی طرف اشارہ کر کے کہا۔۔۔

"جی ٹھیک ہے پاپا!!!!!!"

دعا بھی اسماء سے کام سمجھ رہی تھی کہ انشوا اور حاشر دعا سے ملنے آئے۔۔۔ حاشر کو تو دعائے نظر انداز کر دیا تھا جب کہ انشوا کو خوشی خوشی سلام کیا۔۔۔

"اسلام علیکم انشو!!!!"

جس کا جواب انشو نے بہت بے رخی سے دیا تھا۔۔۔

انشو کا منہ دعا کے آفس جوانن کرنے پر بنا تھا۔۔۔

"اوہو!!!!!!اب لگتا ہے آفس میں بہاہر آئی ہے۔۔۔" حاشر نے دعا کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

دعا کو حاشر سے سخت نفرت تھی اس لئے آج کے دن وہ اس سے اڑ کے اپنا مود خراب نہیں کرنا چاہتی تھی۔۔۔ ابھی وہ کچھ بولنے ہی والی تھی کہ اسماء نے کہا "مس دعا!!"

meeting

کا وقت ہو گیا ہے ہم سب کو چلانا چاہیے۔۔۔"

تو انشو حاشر اور دعا تینوں ایک ساتھ کھڑے ہوئے۔۔۔

جب دعا

meeting

روم میں داخل ہوئی تو

meeting hall

میں پرو جیکٹ پر نیو پرو جیکٹ کی

pics

چل رہی تھی۔۔۔

اس لئے دعا نے بھی ایک سیٹ پر جگہ سنبھالی۔۔۔ اور سامنے لگی اسکرین دیکھنے لگی۔۔۔ لیکن اس کے ساتھ
والی کرسی پر بیٹھا شخص ایک کے بعد ایک سگریٹ سلاگار ہاتھا۔۔۔ جس کی وجہ سے دعا

irritate

ہو رہی تھی۔۔۔ دھواں اس کی ناک میں لگ رہا تھا جس کی وجہ سے اس کو بار بار کھانی لگ رہی
تھی۔۔۔ لیکن پاس بیٹھے شخص کو کوئی پرواہ نہ تھی۔۔۔
”آپ کو کسی نے بتایا نہیں میر کہ اگر کسی کو سگریٹ سے

irritation

ھو رہی ھوتا اس کے سامنے

smooking

نہیں کرنی چاہیے۔۔۔ امید ہے آپ میں اتنے

manners

ھونگے۔۔۔

تو برابر والے شخص نے سگریٹ بجھادی۔۔۔

thanku

دعا نے ہلکے سے کہا۔۔۔

۔۔۔ جب لاہوش آن ہوئیں تو زبیر صاحب نے

announnment

کی کہ "اس نیو پرو جیکٹ کو

handle

کریں گی مسز دعاغان !!!" زبیر صاحب نے دعا کی طرف اشارہ کیا تو ایک دم

تالیوں کی آواز سے گونج اٹھا۔۔۔ اور اس پرو جیکٹ میں ہمارا ساتھ دیں گے۔۔۔

جہا نگیر اینڈ سنز کے مالک مسٹر

معراج جہا نگیر۔۔۔

زبیر صاحب نے دعا کے ساتھ والی کرسی کی طرف اشارہ کیا تو دعا نے پھٹی پھٹی آنکھوں سے ساتھ بیٹھے شخص کو دیکھا۔۔۔

ایک دم دعا کے دل کی دھڑکن تیز ہو گئی۔۔۔

"اللہ اللہ پھر سے یہ شخص۔۔۔" دعا نے دل میں سوچا۔۔۔

معراج نے بھی ایک نظر دعا پر ڈالی اور پھر زبیر صاحب سے بالتوں میں لگ گیا۔۔۔ جب

meeting

ختم ہوئی تو دعا طوفان کی تیزی سے ہال سے باہر نکل آئی ۔۔۔

"یا اللہ میں جتنا اس شخص سے دور جانا چاہ رہی ہوں یہ بار بار میری آنکھوں کے سامنے آ رہا ہے ۔۔۔ پتا نہیں کیا مصیبت ہے ۔۔۔"

اور مجھے کیا ضرورت تھی اس کو

smooking

پر کچھ بولنے کی ۔۔۔ اف اف اب پورا دن اس کے ساتھ کام کرنا پڑے گا ۔۔۔
یا میرے اللہ!!!! مجھے اگر ذرا سا بھی اندازہ ہوتا تو میں کبھی ۔۔۔ "ابھی وہ خود سے بڑا بڑا رہی تھی کہ ایک دم سے راج ہال سے باہر نکلا ۔۔۔"

"مس دعا!!!!" معراج نے دعا کو مخاطب کیا ۔۔۔

"جی ۔۔۔" دعائے نظر اٹھا کر اس شخص کو دیکھا جو انتہائی وجہیہ لگ رہا تھا ۔۔۔

Congratulationnn !!!

معراج نے دعا کو دیکھا ۔۔۔ سر پر فون کلر کا جا ب لی ۔۔۔ پر پل لمبی قمیض پہنی وہ بہت پیاری لگ رہی تھی ۔۔۔

I hope !!! You will prove responsible girl....

"امید ہے کہ آپ اپنے کام کو دل سے کریں گی۔۔۔ اور اس میں غیر ذمہ دار نہیں ہو گئی۔۔۔ یہ پروجیکٹ
ہم دونوں

Companies

problem کے لیے بہت اہم ہے۔۔۔ اور اس کو سمجھنے کے لیے اگر آپ کو کوئی
ہو تو آپ مجھ سے پوچھ سکتی ہیں۔۔۔ لیکن ایک بات یاد رکھیے گا مجھے کسی قسم کی غیر ذمہ داری نہیں
پسند۔۔۔ تھوڑی دیر بعد

Site

پر

visit

کرنے آپ اور میں ساتھ جائیں گے اس لیے

late

ناہوئے گا۔۔۔ "وہ تیزی سے بول کر طوفان کی طرح نکال گیا۔۔۔ جیسے ہی وہ پلٹا دعا نے منہ بنا کر اسکو
دیکھا۔۔۔

"عجبیب

hitler

ہے یہ شخص۔۔۔ ایسا لگ رہا ہے یہ میرا

partner

نہیں باس ہے۔۔۔ اور پتا نہیں کیوں میں اس کے سامنے کچھ بول کیوں نہیں پاتی۔۔۔ اب کچھ بولے تو میں بھی
سنا دوں گی بس۔۔۔ "دعا نے سوچا اور پھر ایک دم وقت دیکھا۔۔۔ اس سے پہلے میں لیٹ ہوں اور یہ
خوفناک انسان کچھ بولے میں جلدی چلی جاتی ہوں۔۔۔ دعا باہر آئی تو وہ کار میں بیٹھا اس کا انتظار کر رہا
تھا۔۔۔ پھر دونوں ایک ساتھ سائب دیکھنے لگے تھے۔۔۔ دعا اور راج ساتھ ہر چیز سمجھ رہے
تھے۔۔۔ دعا کم ہی معراج کی طرف دیکھتی۔۔۔ کیونکہ جب وہ معراج کی طرف دیکھتی تو اس کے دل کی
دھڑکن تیز ہو جاتی۔۔۔

"سو مرزا دعا!! کوئی سوال اس پروجیکٹ کے حوالے سے ؟؟؟"

راج نے دعا سے

file

واپس لیتے ہوئے کہا۔۔۔

"نہیں !! لیکن"

ابھی دعا آگے کچھ بولنے والی تھی کہ وہ او کے !!!! بول کر آگے نکل گیا۔۔۔

!!! دعا کا دل کر رہا تھا سامنے پڑا ذمہ اس کے سر پر دے مارے۔۔۔ اتنا غرور اففہف۔۔۔ یا اللہ مجھے صبر دے
۔۔۔ دعائے ایک لمبی سانس لی۔۔۔

دعا چلتی چلتی کار تک آرہی تھی تو راستے میں دعا کو ایک بوڑھی عورت اور بچہ نظر آئے۔۔۔ جو بھیک مانگ
رہے تھے ٹھنڈ کے موسم میں وہ ٹھنڈی زمین پر نگے پیر بیٹھے تھے۔۔۔ دعا کو بہت رحم آیا۔۔۔ وہ فوراً ان کے
پاس آئی۔۔۔

"اماں آپ یہ پیسے رکھ لیں اور اس بچے کے لیے کچھ کپڑے لے لیں اور پلیز اتنی ٹھنڈی میں آپ یہاں نہ
بیٹھیں۔۔۔" دعائے اماں کے یاتھ میں کافی سارے پیسے رکھتے ہوئے کہا۔۔۔
معراج دور سے اپنی کالی کار کے ساتھ کھڑا دعا کو دیکھ رہا تھا۔۔۔
کیا تھی یہ لڑکی آخر؟؟؟؟؟

راج نے دل میں سوچا۔۔۔ کیا وادعی لوگوں میں اتنا فرق ہوتا ہے۔۔۔
اس کو ایک دم سارہ یاد آئی۔۔۔ جب وہ اور سارہ کھانا کھا کے واپس آرہے تھے تو ایک بچہ سارہ سے کھانے کے
لیے پیسے مانگ رہا تھا جس کو سارا نے بری طرح سے ڈالنا تھا کیونکہ اس بچے نے سارہ کو اپنے ہاتھ سے چھو لیا
تھا۔۔۔

"اف اف کتنے گندے ہو تم، دور رہو مجھ سے جاہل لوگ۔۔۔"

"سارہ کیا ہو گیا یا۔" معراج نے سارہ کے اس طرح ریکٹ کرنے پر بولا۔۔۔ "بچہ ہے وہ چھوٹا سا۔۔۔"
"آؤ بیٹا ادھر۔" اور ارج نے اس بچے کے پیار سے سر پر رہا تھا پھیر اور اس کے ہاتھ میں کچھ پیسے رکھتے تھے۔۔۔

"سارہ میری جان۔۔۔ وہ چھوٹا سا بچہ تھاراج نے اپنے ہاتھوں سے سارہ کا ہاتھ تھام نے کی کوشش کی تو سارہ نے
ہاتھ پیچھے کر لیے ۔۔۔

"اوہ پلیز معراج ان ہاتھوں کو جب تک دھونے لو مجھے نہ چھوڑنا ۔۔۔"

ایک دم سے معراج نے اپنی سوچوں سے باہر آگر دیکھا تو دعا اس بوڑھی اماں اور بچہ کا ہاتھ تھام کر انکو روڑ
کر اس کروار ہی تھی ۔۔۔

معراج کے چہرے پر ایک دھمکی سی مسکان آئی ۔۔۔

"وہ

i am sorry

میں وہ رک گئی تھی۔ "دعائے آکر انتظار کروانے پر معزرت کی ۔۔۔

☆☆☆☆☆

دعا کو آفس جاتے جاتے اب ایک ہفتہ ہو گیا تھا ۔۔۔ اور کام میں بھی وہ بہت دل کا کر محنت کر رہی
تھی ۔۔۔ سب اس کی تعریف کرتے تھے سوائے اس زکوٹا جن کے ۔۔۔

دعائے معراج کا نام زکوٹا جن رکھ دیا تھا ۔۔۔ جس کی ناک پر ہر وقت غصہ رہتا تھا ۔۔۔

دعا کو کبھی کبھی اس پر سخت غصہ آتا تھا ۔۔۔ معراج ایک دو دن میں ایک دفعہ اس کے ساتھ سائبھ پر جاتا
تھا ۔۔۔ باقی دونوں کی ملاقات کم ہوتی تھی ۔۔۔ انشو نے بہت کوشش کی تھی کہ وہ بھی اس پر وجیک
میں معراج کے ساتھ داخل ہو جائے لیکن معراج کو اس لڑکی سے قدرتی نفرت تھی ۔۔۔ اس لیے اس نے

اس کے ساتھ کام کرنے سے منع کر دیا تھا۔۔۔ ادھر حاشر بھی دعا کے پاس آنے کی کوشش کرتا لیکن دعا کا تھپڑ جب جب اسکو یاد آتا وہ اپنی بہت ہمت ہار جاتا۔۔۔۔۔

لیکن جب جب معراج دعا کے آس پاس حاشر کو دیکھتا تو اس دن اس کا غصہ ساتویں آسمان پر ہوتا۔۔۔۔۔ اور دعا کو اس کے بلاوجہ غصہ آنے کا مقصد بھی سمجھنے آتا۔۔۔۔۔

آج بھی یہ ہی ہوا تھا۔۔۔۔۔ معراج جب دعا کے آفس میں کسی کام سے آیا تو ویاں حاشر پہلے سے موجود تھا۔۔۔۔۔ تو معراج فوراً واپس چلا گیا۔۔۔۔۔ اور دعا جب اس کے آفس میں گئی تو اس نے اچھی خاصی ڈانٹ پلا دی تھی دعا کو بلاوجہ۔۔۔۔۔

"مس دعا!! آپ اس حد تک غیر ذمہ دار ہو گئی میں نے نہیں سوچا تھا۔۔۔ آپ کو اگر اپنی دوستیوں سے فرصت ملے تو آپ کچھ کریں نا۔۔۔۔۔ دیکھیں مس دعا اگر آپ نے ایسے کام کرنا ہے تو سوری میں یہ ڈیل ختم کر دوں گا۔۔۔۔۔"

معراج نان اسٹاپ بولے جا رہا تھا۔۔۔۔۔

"اب تک یہ"

مکمل نہیں ہوتی، حیرت ہے مجھے آپ پر، اتنی غیر آمد دوسری کاشیت دے سکتی ہیں۔۔۔۔۔

معراج نے جب دوبارہ دعا کی طرف دیکھا تو اس کی آنکھیں بھیگ گئی تھی۔۔۔۔۔

"مسٹر معراج جہانگیر آپ جو

file

دیکھ رہے ہیں وہ اس پروجیکٹ کی نہیں ہے۔۔۔۔۔

"میری والی

file

یہ پڑی ہے۔ "دعائے اس کے سامنے پڑی

files

میں سے اپنی

File

نکال کر دی۔۔۔۔۔" اور سوری اب میں آپ کے ساتھ کام نہیں کروں گی۔"

اور بول کر تیزی سے معراج کے آفس سے باہر آگئی۔۔۔۔۔ معراج کو خود پر غصہ آیا اور وہ شر مندہ بھی ہوا۔۔۔۔۔ پھر وہ اپنے کام میں لگ گیا تھا۔۔۔۔۔ اس کا خیال تھا دعا آفس میں ہی ہے۔۔۔۔۔ وہ جب دوبارہ دعا

کے آفس میں آیا تو وہ جا پہلی تھی۔۔۔ معراج کے دل میں ایک عجیب سی بے چینی ہوئی لیکن اس نے سوچا وہ کل
مس دعا سے بات کر کے

excuse

کر لے گا۔۔۔ اور پھر وہ بھی آفس سے نکل گیا۔۔۔

آج تیسرا دن تھا اور دعا آفس نہیں آ رہی تھی۔۔۔ معراج کو جانے انجانے دعا کا انتظار تھا۔۔۔ اور تین دن
سے اسکو دعا نظر نہیں آئی تھی۔۔۔ وہ خود نہیں جانتا تھا کہ اس کی نظر کو دعا کا سامنے رہنا اچھا لگتا
ہے۔۔۔ معراج نے ایک دوبار زبرد صاحب سے کہا کہ اس کو پرو جیکٹ کے حوالے سے کچھ بات کرنی ہے
دعا سے۔۔۔ تو وہ بولتے آپ مجھ سے کر لیں وہ آفس نہیں آ رہی۔۔۔ اب وہ
نہیں پوچھنا چاہ رہا تھا کہ دعا آفس کیوں نہیں آ رہی۔۔۔ آج اس نے تنگ اکر اسماء کو آفس میں بلا یا
تھا۔۔۔

"سرمے آئی کم ان؟؟؟"

اسماء نے ناک کر کے پوچھا۔۔۔

"یہ کم ان پلیز!!!!" معراج نے کہا۔

"جی سر اپنے مجھے بلا یا۔۔۔؟" اسماء بھی معراج کے غصہ سے واقف تھی اس لئے وہ بھی سمجھی کہ آج اس کی

کلاس ہو گی ----

"ہم !! مز اساماء آپ کے پاس دعا خان کا نمبر ہے ??? "

"جی سر ----" اساماء نے معراج کو حیرت سے دیکھا -- معراج اس کے دماغ میں آنے والی بات کو سمجھ گیا تھا
اس لیے فوراً بولا --

"وہ دراصل مز دعا سے مجھے

Files

کے بارے میں کچھ بات کرنی تھی آپ پلیز مجھے ان کا نمبر لاو دیں ----"

"اوکے سر !!!" اساماء سر ہلا کر باہر آگئی ----

اور تھوڑی دیر بعد راج کو نمبر لا کر دے دیا ----

"سر یہ رہا دعا میڈم کا نمبر ----" اساماء نے ایک پیپر راج کے سامنے رکھا ----

Thanku !!!

معراج نے پیپر اٹھاتے ہوئے کہا ----

Any thing else sir ???

No thanku you can go now.....

اسماء جب کمرے سے چلی گئی توراج نے دعا کا نمبر اپنے موبائل میں نوٹ کیا اور پھر سے کام میں لگ گیا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

وہ پچھلے تین دن سے آفس نہیں جا رہی تھی۔

وہ بیج میں بیمار تھی اور

اس کو مسراج پر سخت قسم کا غصہ تھا۔

اس دن بھی دعا آفس سے فور آگئی تھی۔ اور گھر آکر بہت روئی تھی۔

"آخر کیا سمجھتا ہے یہ انسان خود کو۔ غلطی بھی خود کی تھی اور با تین مجھے سنارہے تھے۔ اب میں آفس نہیں جاؤں گی۔"

بس اس دن سے دعا آفس نہیں جا رہی تھی۔

ابھی وہ سو کر انٹھی۔ تو سید حمی نیچے آئی تھی۔

"بوا! ایک کپ چائے بنادیں۔"

اور پھر لاونچ میں اکر صبا نیگم کی گود میں سر رکھ کر لیٹ گئی۔

"کیا حال ہے میری بیجی کا اب؟؟؟"

بنخارا! تھا را؟؟؟" صبا نیگم نے پیار سے دعا کے سر پر ہاتھ رکھ کر کہا۔

"اب ٹھیک ہوں امی-----"

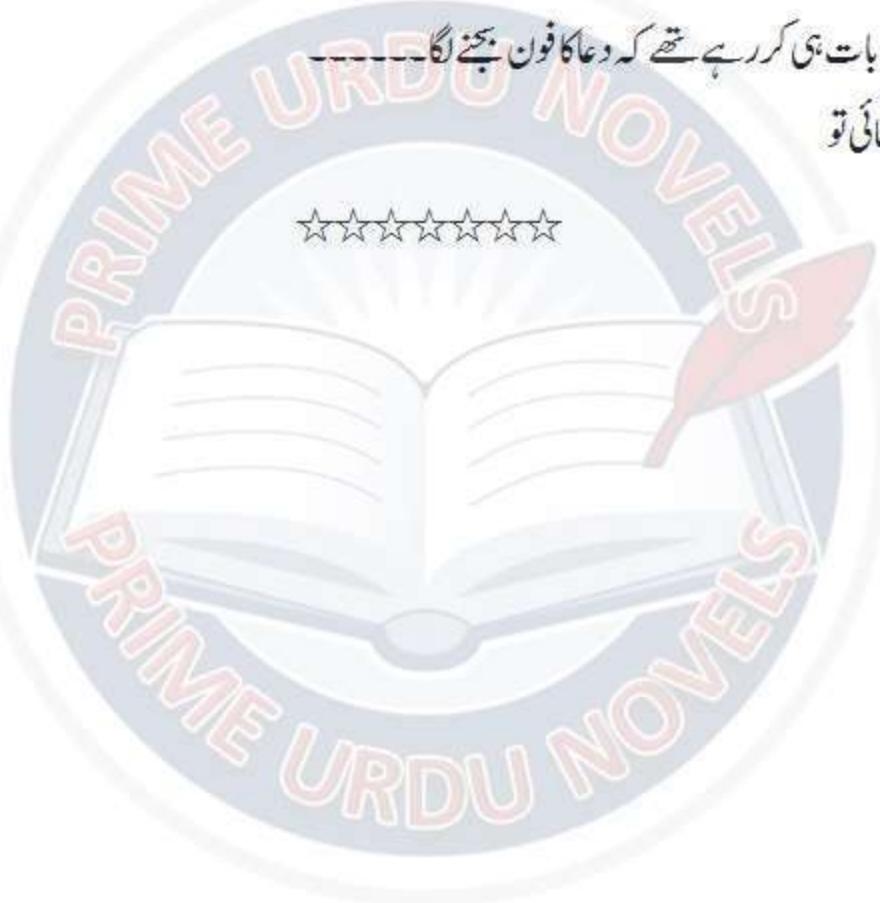
"کیا ہو ادعا؟ تم چپ چپ کیوں ہو دو چار دن سے؟ کیا کوئی بات ہوئی ہے---؟"

"نہیں امی بس طبیعت نہیں ٹھیک، بخار کی وجہ سے ہو رہا ہے ایسا-----"

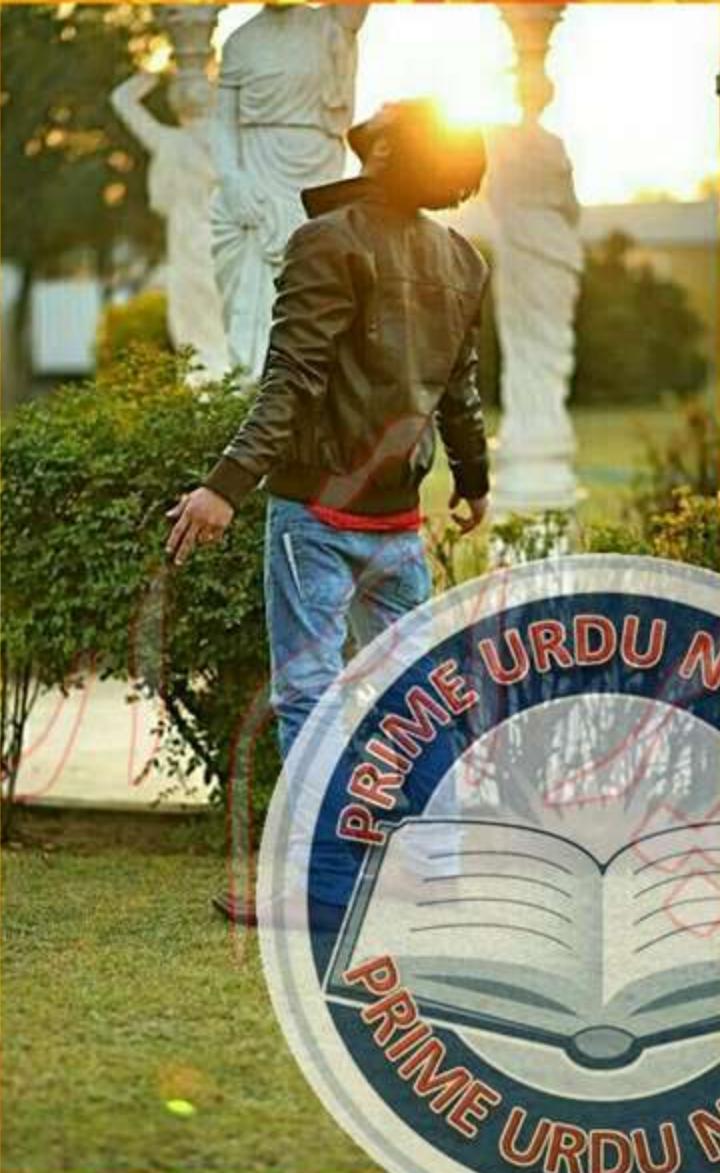
ابھی وہ دونوں بات ہی کر رہے تھے کہ دعا کا فون مجھنے لگا-----

دعانے کا ل اٹھائی تو

جاری ہے



DUA E MAIRAJ



writer s a khanzadi

دعانے کا لٹھائی تو کسی نے سلام کیا۔۔۔ دعا کے لیے یہ آواز انجان تھی اس لیے اس نے فوراً پوچھا۔

"آپ کون جناب؟؟؟"

تو اگلے نے دعا کو یہ نہ بتایا۔ وہ دعا سے دستی کا خواہش مند تھا۔۔۔ دعا نے رانگ نمبر کو کھری کھری سنائے کرفون بند کر دیا۔۔۔ پھر وہ اپنے کمرے میں آگئی۔۔۔ اس نمبر سے دعا کو بار بار کال آرہی تھی۔۔۔ دعا نے ایک دو بار اٹھا کر تمیز سے منع کیا تھا کہ وہ اس کو تنگ نہ کرے لیکن اگلا شخص اتنا ہائی ذہیث تھا۔۔۔
دعا نے اس کا نمبر

block list

میں ڈالا تو وہ الگ الگ نمبر سے دعا کو کال کر کے بولتا مجھے آپ کی آواز سے پیار ہو گیا ہے یہ وہ۔۔۔ دعا نے فون بند کر دیا تھا صبح سے یہ انسان اس کو تنگ کر رہا تھا۔۔۔
دعا نے شام کو دبارة موبائل آن کیا۔۔۔ تو شکر ادا کیا کہ اس کی کال نہیں آرہی لیکن تھوڑی ہی دیر بعد پھر سے اس لڑکے نے دعا کو تنگ کرنا شروع کر دیا تھا۔۔۔
اب وہ لڑکا دعا کو

Messeage

بھی کر رپا تھا۔

دعا نماز پڑھ رہی تھی تو اس کافون مسلسل بجا چار پا تھا۔۔۔۔ نماز پڑھنے سے یہلے اس لڑکے کے

messages

دیکھئے تھے۔ لیکن کوئی جواب نا دیا تھا۔ اب دعا کی نماز کے دوران بار بار اس کا فون بج رہا تھا۔

دعا نے سلام پھیرا اور غصہ سے کال اٹھائی۔۔۔

"آخر مسئلہ کیا ہے تمہارا؟؟؟؟"

ایک دفعہ کی بات سمجھنے نہیں آتی۔۔۔۔۔ "اس سے پہلے کال کرنے والا کچھ بولتا دعا اس پر شروع ہو گئی تھی۔۔۔۔۔" اچھی طرح جانتی ہوں میں تم جیسے لا فلگوں کو۔۔۔۔۔ اب کال آئی نامتحاری تو پولیس میں

complain

کر دادوں گی جانتے نہیں ہو تم مجھے۔۔۔۔۔

کال کرنے والے نے دو تین بار کچھ بولنے کی کوشش کی تو دعا نے چپ کر وا دیا۔۔۔ "تمہارے گھر مال بہن نہیں ہیں جو دوسروں کی ماں بہن کو تنگ کر رہے ہو۔۔۔ آخری بار تمہارہ ہی ہوں جاہل انسان اوہر کال نا

1

۱۷

۱۴۸

"گدھے----"

دعا جب حد سے زیادہ غصہ میں ہوتی تو ایسے اٹھ سیدھے الفاظ لے کر اپنا غصہ ٹھہڑا کرتی تھی----

"مس دعا آپ ہوش میں تو ہیں----" "معراج کا ضبط اب جواب دے گیا تھا---- وہ کب سے کچھ بولنے کی

کوشش کر رہا تھا پر وہ تھی جو سننے کا نام نہیں لے رہی تھی----

"دماغ جگہ پر ہے آپکا---- ???"

معراج نے بھی غصہ سے پوچھا----

دعا کو لگا اس کی زبان سے اب ایک لفظ ادا نہیں ہو گا----

"کب سے بولے جا رہی ہیں آپ، انسان کا ل کرنے والے کی بھی سن لیتا ہے۔۔۔ پتہ نہیں کیا کیا بول دیا آپ

نے مجھے----" "معراج بھی اب غصہ میں تھا----

"جی مسٹر معراج!!!!!!"

دعا نے ہمت کر کے کہا۔۔۔ "سوری وہ میں سمجھی----"

معراج نے دعا کی بات کا مٹتھے ہوئے کہا۔۔۔

"میں نے جست یہ بولنے کے لیے کا ل کی ہے کہ اگر آپ کا آرام پورا ہو گیا ہو تو پلیز کا ل آفس

آ جائیں---- مجھے

کے حوالے سے کچھ ڈسکس کرنا ہے۔۔۔

اور میراج نے کال کاٹ دی بنا دعا کی بات سنے۔۔۔

"افففف اللہ اللہ!!!!"

میں کیا کروں؟ ہمیشہ اس شخص کے سامنے ایسا کچھ ضرور ہوتا ہے جس سے میں شرمندہ ہو کر کچھ بول نہیں پاتی۔۔۔ "دعانے خود کو شیئے میں دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

"مس دعا

جب آپ اتنا بولیں گی تو یہ ہی ہو گا۔۔۔ انسان ایک بار پوچھ لیتا ہے۔۔۔ "اف دعا کو خود پر حد سے زیادہ غصہ آیا اور اب پتہ نہیں وہ کل اس کا سامنا کیسے کرے گی۔۔۔ وہ بالکل بھول چکی تھی کہ وہ میراج سے ناراض تھی اور اس کو آفس نہیں جانا تھا۔۔۔ وہ صرف اپنے اس عمل پر حد سے زیادہ شرمندہ تھی۔۔۔ اس نے سوچا کہ وہ پھر کال کر لے لیکن اس کی ہمت نہ ہوئی۔۔۔

پھر وہ دوبارہ نماز پڑھنے لگی۔۔۔

☆☆☆☆☆☆

جب دعا کی کال بند ہوئی تو راجح حد سے زیادہ غصہ میں تھا عجیب طوفانی لڑکی ہے یہ۔۔۔ کتنا بولتی ہے

۔۔۔ میراج نے سوچا۔۔۔

پتا نہیں کیا کیا بولے جا رہی تھی مجھے

بندر

بھوت ---

معراج کو سوچتے سوچتے ایک دم بنس آگئی ----

اس کے زہن میں دعا کی شکل آئی جب وہ یہ سب بول رہی یوگی تو کیسی لگ رہی یوگی -- آج ناجانے کتنے دنوں بعد معراج ایک دم ایسے ہنسا تھا----

"واقعی پاگل ہے یہ لڑکی ----"

وہ بول کر پھر اپنے

laptop

میں لگ گیا----

ابھی وہ اپنے کاموں میں لگا تھا---- کہ آسیہ بیگم اس کے کمرے میں آئیں----

"راج بیٹا؟؟؟؟"

آسیہ بیگم نے روم نوک کر کے کہا----

"جی ماما!!!!!!"

راج نے اپنے

laptop

سے نظر اٹھا کر آسیہ بیگم کو دیکھا۔۔۔

"بیٹا مجھے کچھ بات کرنی تھی تم سے۔۔۔"

"تمم ماما بولیں۔۔۔"

معراج نے آسیہ بیگم کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

"وہ بیٹا میں وہ!!!"

آسیہ بیگم معراج کے غصہ سے واقف تھی۔۔۔ اور جانتی تھی کہ جو بات وہ کرنے جا رہی ہیں۔۔۔ معراج اس پر
غضہ ہو گا۔۔۔ اس لیے وہ بات کرتے کرتے پھکچا رہی تھی۔۔۔

"وہ راج میری جان!!!!"

میں چاہ رہی تھی کہ اب اس گھر میں خوشی آئے۔۔۔ ہمارے گھر بھی رونق لگے۔۔۔"

"میں آپ کی بات سمجھا نہیں ماما۔۔۔"

راج نے

laptop

ایک طرف رکھتے ہوئے کہا۔۔۔

"آپ پلیز صاف صاف بولیں۔"

"راج میری جان!!!!"

"سما پلیز"

میں اس بارے میں کوئی بات نہیں کرنا چاہتا۔۔۔ آپ جانتی ہیں ماما
میں یہ نہیں کر سکتا۔۔۔ " URDU No

مگر راج !!!

!!!! "ما ما پلیز!"

مجھے اس پر فوراً نہیں کیجھے گا۔۔۔ میں یہ نہیں کر سکتا۔۔۔ "راج کے اس قدر انکار پر آسیہ بیگم غصہ میں آگئیں۔

۹۹۹ آخِر کپ تک

مزاوے کے تم خود کو راجھ؟؟؟

وہ ایسے زندگی میں کر قدر مگنے ہے۔

اس کا بھی بھی ہونے والا ہے۔۔۔۔۔

کیوں مجھ سے میری خوشیاں چھین رہے ہو راجھ؟؟؟

میرا رمان ہے کہ تمہاری بیوی اس گھر میں آئے رونق لے تو تم کیوں میری یہ خوشی چھین رہے ہو معراج؟؟"

"ماما-----

"آپ جانتی ہیں میں اس کی جگہ کسی کو نہیں دے سکتا-----
وہ وعدہ خلاف ہے میں نہیں -----"

"میں تمھیں اس بات پر کبھی معاف نہیں کروں گی معراج کبھی نہیں -----"

آپ یہ بیگم کی انکھوں میں انسو آگئے ----- اور وہ روتے روتے کمرے سے باہر چلی گئی -----
آپ یہ بیگم کے کمرے سے جانے کے بعد راج نے سگریٹ سلاگائی ----- اور یہ زدہ کے ہتھے سے سر لگا کر آنکھیں
مووند لیں -----

"ماما میں آپ کو کیسے بتاؤ؟؟؟؟

کہ میں وہ جگہ کسی کو نہیں دے سکتا----- میں کسی لڑکی کی زندگی بر باد نہیں کرنا چاہتا-----
اف سارہ کیوں کیا تم نے یہ -----؟؟؟؟"
راج کی بند آنکھوں سے ایک آنسو نکلا-----

"ماما!!!!!!

مجھے اب کبھی پیار نہیں ہو سکتا-----"راج نے اپنے دل کے دروازے کو سارہ پر بند کر دیا تھا----- جب
کہ اب راج اس سے محبت نہیں کرتا تھا----- لیکن پھر بھی وہ سارہ کی جگہ کیسی کو نہیں دے سکتا
تھا----- راج کا دل آج تک سکون میں نہیں آیا تھا----- وجہ وہ خود بھی نہیں جانتا تھا-----

A horizontal row of fifteen identical light blue star icons, arranged side-by-side.

وہ نماز پڑھ کر آکر بہرلان میں بیٹھ گئی تھی۔۔۔ اور چاند کو دیکھ رہی تھی۔۔۔ دعا کو شروع سے چاند بہت اچھا لگتا تھا۔۔۔ وہ جب جب چاند کو دیکھتی تھی اس میں کھوسی جاتی تھی۔۔۔ ابھی وہ بیٹھی چاند کو دیکھ رہی تھی۔۔۔ کہ پورچ میں آکر حاشر کی کار رکی۔۔۔ اس میں سے انشوا اور حاشر اترے۔۔۔ انشاء سے اپنے پیر پر کھڑا نہیں ہوا جا رہا تھا اور حاشر اس کو سنبھال رہا تھا۔۔۔ دعا ایک دم ان دونوں کی طرف آئی۔۔۔

"کیا ہوا ہے انشو کو۔۔۔ ؟؟؟"

دعا نے انشاء کی حالت دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔۔۔۔

حشر کی بھی حالت دعا کو ٹھیک نہیں لگ رہی تھی۔۔۔۔۔ اس کی لال آنکھوں سے دعا کو وحشت ہو رہی تھی۔۔۔۔۔

شیوه

دعا نے انشاء کی طرف جھک کر آواز دی تو انشاء کی مدد ہوش سی آواز دعا کو سنائی دی۔۔۔

"ہاں لے کے گئے تھے تم میری بہن کو؟؟؟"

و عانے انشاء کی حالت سے اندازہ لگا کر کھا۔۔۔

"دعا پلیز!!! ابھی اس کو اندر لے جاؤ، اس سے کہ پہلے اسے کوئی دیکھ لے پلیز۔۔۔"

حاشر نے اپنی نشیل آواز سے دعا کو کہا تو دعا سمجھ گئی کہ اس وقت اس انسان سے کوئی بھی بات کرنا فضول ہے۔۔۔ دعا انشاء کا تھام کر اس کو اندر لے آئی۔۔۔ اور لا کر اس کے کمرے میں لٹا دیا۔۔۔ کھلے بکھرے بال۔۔۔ کھلا گلا۔۔۔ نائٹ پینٹ چھوٹی سفید شرٹ جس میں سے اس کا جسم صاف نظر آ رہا تھا۔۔۔ دعا کا دل انشاء کے لیے بہت دکھر رہا تھا۔۔۔ وہ اسکی بہن تھی۔۔۔ دونوں ساتھ پلی بڑی تھیں۔۔۔ اور اس کی بہن خود اپنے لیے جہنم کی آگ چن رہی تھی۔۔۔

"یا اللہ میری بہن کو سیدھا راستہ دیکھا دے۔۔۔ میرے اللہ۔۔۔"

دعانے انشاء کی طرف دیکھ کر دعا کی پھر اسکو چادر اور ہا کر کمرے سے سیدھا صابایگم کے پاس چلی گئی۔۔۔ دعا کو کمرے میں آتا دیکھ کر زبیر صاحب نے کہا۔۔۔

"لو آگئی ہماری شہزادی۔۔۔" دعا جا کر زبیر صاحب کے پاس بیٹھ گئی۔۔۔

"کیا ہوا دعا؟؟؟؟"

زبیر صاحب نے دعا کا چہرہ دیکھ کر اندازہ کیا۔۔۔

"کچھ نہیں پایا!!!" دعا نے مختصر سا جواب دیا۔۔۔

"اچھا ہوا بیٹا تم آگئی۔۔۔ مجھے تم سے ایک دو باتیں کرنی تھی دعا بیٹا۔۔۔" زبیر صاحب نے دعا کے سر پر ہاتھ پھیر کر کہا۔۔۔

"جی پاپا جان بولیں۔۔۔" دعا نے زبیر صاحب کو دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔۔

"بیٹا تمہاری امی جان اور میں حج پر جا رہے ہیں۔۔۔"

"اوہ واقعی ابو جان؟؟؟" دعائے ایک دم خوش ہو کر پوچھا۔۔۔

"ہاں بیٹا۔۔۔"

"امشاء اللہ پاپا بہت بہت مبارک ہوا آپ دونوں کو۔۔۔" دعائے صبایگم اور زبیر صاحب دونوں کو باری باری بوسہ دیا۔۔۔

لیکن تھوڑی ہی دیر بعد دعا دا اس ہو گئی۔۔۔

"لیکن میں تو آپ دونوں کے بغیر نہیں رہتی پاپا۔۔۔ اور امی کے بغیر تو ایک دن بھی نہیں رہی میں۔۔۔ میں کیسے رہوں گی پاپا؟؟؟"

"بیٹا ہم تو تمہارا بھی چاہ رہے تھے لیکن تمہارے کچھ

documents

کم تھے جس کی وجہ سے تمہارا نہ ہو سکا۔۔۔ اور تمہاری تو پوری زندگی ہے میری بچی! انشاء اللہ اپنے شوہر کے ساتھ جانا۔۔۔ اور پھر پتا نہیں کتنی زندگی ہے دعا!!! اللہ کا گھر دیکھنے جانے کا بہت دل ہے۔۔۔"

"جی جی پاپا۔۔۔ امی آپ دونوں آرام سے جائیں، ویسے بھی یہ بلا وہ تو میرے اللہ نے آپ کو بھیجا ہے میں کون ہوتی ہوں آپ کو رکنے والی۔۔۔ لیکن بس جلدی آجائیے گا۔۔۔" دعائے اپنے آنسو روکتے ہوئے

کہا۔۔۔

"ہم انشاء اللہ۔۔۔" زبیر صاحب نے دعا کو پیار کرتے ہوئے کہا۔۔۔

"ویے کب جانے ہے پاپا؟؟" دعائے پوچھا۔۔۔

"بس پیٹا اس جمیعے کو....."

"ہم یعنی پرسوں ---"

دعا تھوڑی دیر بیٹھ کر ان کے ساتھ پاتیں کرتی رہی پھر اپنے روم میں آگئی۔۔۔۔۔



اگلے دن جب دعا آئی تو معراج سے اسکی ملاقات ہوئی۔۔۔ لیکن اس کو معراج بہت چپ چپ لگ رہا تھا۔۔۔ اور دعا بھی کچھ ادا س تھی۔۔۔ زیر صاحب اور صبا نیگم کے جانے پر۔۔۔ اس کی کل والی کال کے حوالے سے دونوں میں کوئی بات نا ہوئی تھی۔۔۔

"مس دعا آپ کو مر میرانج بلار ہے ہیں۔۔۔"

اسماء نے آمکر دعا کو

inform

—

"ہم میں آتی ہوں۔۔۔" دعا اٹھ کے جانے لگی اور ساتھ ساتھ بڑھانے لگی۔۔۔

ایک تویہ ز کوٹا جن ان کو چین نہیں جب دیکھو تب غصہ میں رہتا ہے۔۔۔ بندے کو بات کرتے بھی ڈر لگے۔۔۔ انسان میں تھوڑی نرمی ہوتی ہے۔۔۔ لیکن ان کو تو نرمی کا مطلب ہی نہیں پتا۔۔۔

Mr mairaj may i come in ??

دعا نے معراج کے افس کا دور نوک کر کے پوچھا۔۔۔

Yes come in miss Dua...

راج نے اس کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

Plz sit

راج نے سامنے پڑی کرسی کی طرف اشارہ کیا۔۔۔

دعا نے سامنے والی کرسی پر جگہ سنبھالی۔۔۔ کل ہم دونوں کو تھوڑی دور

Site

پر جاتا ہے۔۔۔ ہمارے پروجیکٹ میں ایک

problem

شور ہی ہے اسی حوالے سے وہاں ایک

meeting

ہے جس میں ہم دونوں کا ہونا بہت ضروری ہے۔۔۔ آپ کو میرے ساتھ چلنے میں کوئی اعتراض ہو تو آپ
اپنی کار میں آسکتی ہیں۔۔۔"

"لیکن کل تو میرے اسی اور پایا حج پر جا رہے ہیں اور میں ان کو سی اف کرنے جاؤں گی۔۔۔"
"آپ کی وہ بات صحیک ہے مس دعا پر کل

board of directors

کی

meeting

ہے اگر آپ کا جانا ضروری نہیں ہوتا تو میں کبھی آپ کو نہ بولتا۔۔۔"

"اوکے

میں ان کو سی اف کر کے ادھر آجائیں گی پھر ہم نکل جائیں گے۔۔۔"

Ok done....

معراج نے کہا اور پھر اپنے کام میں لگ گیا۔۔۔ دعا کو پڑتے نہیں کیوں وہ آج دکھی دکھی لگ رہا تھا۔۔۔ آج اس کو یہ بالکل اس دن والا راجح لگ رہا تھا جب یہ دونوں پہلی بار ملے تھے۔۔۔ اس نے ایک نظر اس پر ڈالی۔۔۔ کیا تھا اس شخص میں ایسا جو دعا اس پر ہر طرح سے بھروسہ کرنے کے لیے تیار تھی۔۔۔ اس کی دل کی دھڑکن تیز ہونے لگی تو وہ ایک دم سے اٹھ کر چل گئی۔۔۔

معراج نے جاتی دعا کو دیکھا اور کچھ سوچ کے پھر سے اپنے کام میں لگ گیا۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

آج زیر صاحب اور صبا بیگم کو جانا تھا۔۔۔ دعا کافی ادا س تھی۔۔۔ آج اس کے دل میں کچھ عجیب سی گھبرائٹ تھی۔۔۔ لیکن اس نے مناسب نہیں سمجھا کہ وہ زیر صاحب یا صبا بیگم سے ایسی کوئی بات کرے۔۔۔ دعا صحیح انھی تو اس نے سب سے پہلے دور کعت اللہ سے حاجت کے پڑھے آج دعائے ایک خواب بھی دیکھا تھا جس کی وجہ سے وہ پریشان تھی۔۔۔ دعائے خواب میں دیکھا تھا۔۔۔

دعا کو آج سے پہلے بھی ایسے خواب نہ آئے تھے۔۔۔ دعائے حاجت کے نفل پڑھ کر اللہ سے دعا مانگی۔۔۔ اور پھر زیر صاحب اور آسیہ بیگم کے پاس آگئی۔۔۔

دعا کو دیکھ کر ان دونوں نے پیار کیا اور اس کو بہت ساری بدایتیں دیں۔۔۔ آج زیر صاحب اور صبا بیگم دونوں چپ چپ تھے۔۔۔ لیکن وہ دعا کو اس بات کا احساس ہونے نہیں دینا چاہتے تھے۔۔۔ سب زیر صاحب اور صبا بیگم سے ملنے آئے تھے۔۔۔ دعا ج اپنے ماں باپ کے ساتھ ہی چکنی یعنی تھی۔۔۔ آج اس کا دل عجیب ساتھا اس لیے اس کو بات بات پر رونا آرہا تھا۔۔۔ جب جب یہ زیر صاحب اور صبا بیگم کی شکل دیکھتی اس کو بے ساختہ رونا آتا۔۔۔ اور آج پہلی بار تھا کہ زیر صاحب کا بھی دل بے چین تھا۔۔۔

"دعایمیرے پاس آؤ!!!"

دعا کو چپ چپ دیکھ کر زیر صاحب نے اس کو اپنے پاس بلایا۔۔۔

"جی پاپا!!" دعا انھی کر زیر صاحب کے پاس آگئی۔۔۔

"میری گڑیاں بہت بہادر ہے نا؟؟؟"

زیر صاحب نے دعا کو دونوں ہاتھوں سے پیار کرتے ہوئے پوچھا۔۔۔

دعا کی انکھوں میں ایک دم آنسو آگئے۔۔۔ اور وہ زبیر صاحب کے گلے لگ کے رونے لگی۔۔۔
"پاپا پلیز جلدی آ جائیے گا۔۔۔ پلیز۔۔۔"

"بیٹا بس ہم تو اللہ کا گھر دیکھنے جا رہے ہیں، انشاء اللہ میری گڑیا کا خیال رکھے گا۔۔۔"
زبیر صاحب خود نہیں جانتے تھے انہوں نے ایسا کیوں کہا۔۔۔
"و عالمیری جان!!!!!!"

میری ایک بات یاد رکھنا!!!!!!
زبیر صاحب نے دعا کے آنسو صاف کرتے ہوئے کہا۔۔۔

"چاہے کچھ بھی ہو اللہ کی راسی کونا چھوڑتا۔۔۔ چاہے جتنے مشکل حالات پیش آ جائیں۔۔۔ کبھی اللہ کی نافرمانی
ناکرنا۔۔۔ مشکل حالت کا سامنا کرنا
!!! میری بیٹی شیر ہے۔۔۔ شیر۔۔۔

اللہ پر بھروسہ رکھنا۔۔۔ اللہ کبھی انکا ساتھ نہیں چھوڑتے جو اللہ پر یقین رکھتے ہیں۔۔۔ وہ آزمائش میں بھی
ان ہی بندوں کو ڈالتا ہے جن سے وہ پیار کرتا ہے۔۔۔ اور پھر اللہ ہی اس آزمائش سے نکال کر سکون عطا کرتا
ہے۔۔۔

کبھی بھی ہارنہ ماندا دعا۔۔۔"

دعا زبیر صاحب کے گلے لگ کر ساری باتیں سن رہی تھی۔۔۔ زبیر صاحب کی آنکھوں میں آنسو
تھے۔۔۔ "میں اور تمہاری ماں ہمیشہ تمہارے ساتھ ہیں بچے۔۔۔ بس کچھ دن کی بات ہے۔۔۔"

السلام عليكم

ہمیں اپنے بلاگز (ویب سائیٹ) FAMOUS URDU NOVELS, BOOKS BANK

PRIME URDUNOVELS, FREE URDU DIGEST, READING CORNER

کے لئے ناول رائیزر کی ضرورت ہے۔ اگر آپ ہمارے بلاگز پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل، شاعری پوسٹ کروانا چاہیں تو ہم سے رابطہ کریں۔ اپنی تحریر اردو میں ثابت کر کے ہمیں بھیجیں۔ آپ کی تحریر ایک بھتے کے اندر پوسٹ کر دی جائے گی۔ مزید تفصیلات کے لئے انباکس میں رابطہ کریں یا ای میل کریں یا ہمارے گروپ اور جمیع پر رابطہ کر سکتے ہیں۔ یا وائس ایپ پر بھی کامنیٹ کر سکتے ہیں۔

Wats app No :- 03335586927

Email address :- aatish2kx@gmail.com

Facebook ID :- www.facebook.com/aatish2k11

Facebook Group :- FAMOUS URDU NOVELS AND DIGEST

SEARCH AND REQUEST FOR NOVELS, NOVELS DISCUSSION

"ہم!!!!"

دعائے زبیر صاحب سے الگ ہوتے ہوئے کہا۔۔۔

"اف دونوں باپ بیٹی یہاں بیٹھے ہیں۔۔۔ میں کب سے دونوں کوڈ ہونڈ رہی ہوں۔۔۔" صبا گیم نے کمرے میں داخل ہوتے ہوئے کہا۔۔۔

"اب نکلنا چاہئے۔۔۔" زبیر صاحب نے وقت دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

صبا گیم بھی دعا کے پاس آ کر بیٹھ گئیں اور اس کو بہت پیار کیا۔۔۔ پھر بہت ساری باتیں سمجھائیں، وہ بھی حد سے زیادہ پریشان تھیں۔۔۔ دعا کی دوری پر۔۔۔ پھر بھی جانا تو ضروری تھا۔۔۔ صبا گیم اور زبیر صاحب کو سی آف کرنے سبھی آئے تھے۔۔۔ وہ لوگ اس پورٹ پنچھے تو وقت کم تھا۔۔۔

"لو جی میری گزیارانی!! ہمارا وقت آگیا۔۔۔ ہے۔۔۔" زبیر صاحب نے دعا کو گلے لگاتے کہا تو ایک دم دعا کو رو نا آیا۔۔۔

"پلیز پاپا جلدی آئے گا۔۔۔" دعائے کہا۔۔۔

"انشاء اللہ۔۔۔" زبیر صاحب نے مختصر سا جواب دیا اور پھر دعا کو اپنے اندر بھیخ لیا۔۔۔ وہ اپنے جگر کے ٹکڑے کو اکیلا چھوڑ کر جارہے تھے۔۔۔

دعا زبیر صاحب سے مل کر صبا گیم کے پاس آئی تو وہ پہلے سے رورہی تھیں۔۔۔

"دعایمیری جان!!!!"

صبا گیم نے دعا کو گلے سے لگایا۔۔۔ "بہت ناہارنا دعاء تم بہت مضبوط ہو تم دعا ہو"!!!!

وہ دعا جو سالوں بعد پوری ہوتی ہے۔۔۔

وہ دعا جو ایک خاص دعا ہوتی ہے۔۔۔

دعا میں بہت طاقت ہوتی ہے اور وہی طاقت تم میں بھی ہے دعا۔۔۔

دعا تم کوئی عام دعا نہیں ہو تم وہ دعا ہو جو معراج میں پوری ہوئی تھی۔

تم "دعائے معراج" ہو۔۔۔

دعا کے زہن میں ایک دم یہ بات لکھ کی۔۔۔

صبا بیگم نے دعا کو سمجھاتے ہوئے کہا۔۔۔ دعا کچھ بول نہیں رہی تھی بس سن رہی تھی۔۔۔ اس کا دل

بے چین تھا وہ اپنے ماں باپ کو روکنا چاہتی تھی۔۔۔ لیکن اللہ کا بلا وہ آیا تھا۔۔۔ دعا چاہ کر بھی کچھ نہیں کر سکتی تھی۔۔۔

دعائے دونوں کو اللہ حافظ کہا۔۔۔ اور وہ دونوں اندر کی طرف چل دیے۔۔۔ دعا اپنے ماں باپ کو خود سے

دور جاتے دیکھ رہی تھی۔۔۔

entrance door

سے صبا بیگم اور زیر صاحب دونوں نے پالت کر دعا کو دیکھا تھا بلایا۔۔۔ اور پھر دیکھتے دیکھتے دعا کی آنکھوں

سے او جھل ہو گئے۔۔۔ ان کے جاتے ہی دعا کو لاگا وہ بالکل تباہ ہو گئی ہے۔۔۔ کسی نے آس کو اکر

سہارا نہ دیا۔۔۔ تائی ای نے اس کے سر پر باتھ تک نہ رکھا۔۔۔ وہ ابھی ہلکے ہلکے چلتی ائر پورٹ سے باہر نکلی

تو اس کے موبائل پر معراج کی کال آئی۔۔۔

دعانے کاں اٹھا کے سب سے پہلے سلام کیا۔۔۔

"اسلام علیکم ۔۔۔"

"و علیکم اسلام!!" معراج نے جواب دیا۔۔۔

"مس دعا کہاں چیس آپ ؟؟؟"

"بس میں ایئر پورٹ سے سید ہے آفس آرہی ہوں ۔۔۔"

"اوکے میں آپ کا انتظار کر رہا ہوں ۔۔۔ ہم

already

"بہت لیٹ ہو چکے ہیں ۔۔۔"

"ہم آتی ہوں ۔۔۔" دعانے کاں کاٹ دی ۔۔۔

کاں بند ہوئی تو دعا کے دماغ میں ایک دم صبا گیم کی بات یاد آئی ۔۔۔ "تم معراج کی دعا ہو ۔۔۔"

"تم دعائے معراج ہو"

"تو یہ توبہ ۔۔۔"

کیا ہو گیا ہے مجھے ۔۔۔" دعانے اپنے ماتھے پر ہاتھ مار کر کہا اور پھر خان بابا کے ساتھ سید ہمی آفس

آگئی ۔۔۔ وہ خود بھی گھر جانا نہیں چاہتی تھی کیونکہ جانتی تھی اب ادھر کوئی اس کا منتظر نہیں

ہے ۔۔۔ وہ سید ہا آفس آئی تھی ۔۔۔ اور آتے ہی اپنے کام میں لگ گئی تھی وہ آج ہمیشہ کی طرح نہ

تھی ۔۔۔ اور یہ بات معراج بھی نوٹ کر رہا تھا ۔۔۔ لیکن وہ جانتا تھا آج اس کے ماں باپ گئے ہیں ۔۔۔ تبھی

اس نے کوئی خاص توجہ نہ دی۔۔۔۔۔

وہ دونوں ایک ساتھ جا رہے تھے میراج کی کار میں۔۔۔۔۔ میراج کے ساتھ آگے ایک اور

employee

تھا اور دعا پیچھے بیٹھی تھی۔۔۔۔۔ سارے راستے دعا کر دل میں دعا کرہی تھی کہ اس کے امی ابو جلدی لوٹ آئیں۔۔۔۔۔ میراج جب جب

back mirror

سے اس کو دیکھتا تو دعا روئی نظر آتی اسکو دعا کے آنسو تنگ کرتے تو وہ نظر پھیر لیتا۔۔۔۔۔ راستہ لمبا تھا اس لیے خاموشی سے تنگ آ کر راج نے

radio

آن کر دیا۔۔۔۔۔ تو اتفاق سے دعا کا پسندیدہ گیت لگا تھا جو وہ اکثر صبا یگم کے لیے گاتی تھیں۔۔۔۔۔

جنم جنم ہو تو ہی میرے پاس

"مال"

جنم جنم ہو تو ہی زمین اسماں

میرے دل میں رہتی بھولی بھالی میری

"مال"

جنم جنم ہو تیر اساتھ ماں
جنم جنم رہوں میں تیرے پاس
"ماں"

ان خواہشوں ان کوششوں سے پھلے تو مگر
میرے دل میں رہتی بھولی بھالی میری
"ماں"

میرے دل میں رہتی بھولی بھالی میری
"ماں"

دعا کو ایک دم صبا نیکم کی بے حد یاد آئی۔۔۔ معراج نے جب دوبارہ دعا کی طرف دیکھا تو دعا کی انگھوں سے
بری طرح آنسو گر رہے تھے۔۔۔ معراج کے دل کو کچھ ہوا۔۔۔ دعا کو صبا نیکم کی ایک ایک ڈانٹ یاد آرہی
تھی۔۔۔

دعائے دل میں کہا۔ "ای۔۔۔ وعدہ اب کبھی تنگ نہیں کروں گی بس آپ واپس آجائیں۔۔۔" دعا کا دل
انجانے طوفان سے ڈر رہا تھا تجھی وہ آنسو بہا بہا کر اپنا ڈر نکال رہی تھی۔۔۔
وہ دونوں پیچے تو فوراً حصی

meeting

شروع ہو گئی تھی۔۔۔ دعا بیٹھی پیر پر کچھ لکھ رہی تھی تب معراج کی نظر نے پھر دعا کا طواف کیا۔۔۔
دعا نے آج کالی تمیض کے ساتھ

skin

کلر کا حجاب لیا تھا۔۔۔ وہ ہمہ کی طرح بہت پیاری لگ رہی تھی۔۔۔ معراج کو پہنچنیں کیوں دعا کو اس طرح چپ چپ دیکھ کر تکلیف ہو رہی تھی۔۔۔ پر وہ کس حق سے اس کو تسلی دیتا۔۔۔ دعا نے اپنا فون

meeting

میں آنے سے پہلے

silent

کر دیا تھا۔۔۔

meeting

ختم ہوئی تو دعا معراج ایک ساتھ چلتے باہر آئے۔۔۔
meeting hall "ویسے اچھا ہوا یہ لوگ ہماری بات پر قائل ہو گئے مس دعا۔۔۔" معراج نے

سے باہر نکلتے ہوئے کہا۔۔۔

"جی بالکل مسٹر راج۔۔۔"

وہ دونوں چل کر گاڑی تک آگئے۔۔۔ دعا نے وقت دیکھنے کے لیے موبائل چیک کیا تو ان شوکی

miss calls 30

آئی ہوئی تھیں۔۔۔ دعا دیکھ کر پریشان ہوئی۔۔۔

اللہ اللہ !! " دعائے پریشان ہو کر کاں ملائی۔۔۔

" کیا ہوا مس دعا؟؟؟"

راج نے دعا کے اس طرح پریشان ہونے پر پوچھا۔۔۔

" کچھ نہیں۔" دعائے اس کو بتانا مناسب نہیں سمجھا۔۔۔ وہ ساتھ ساتھ ہی کھڑے تھے۔۔۔

" اسلام علیکم !!!!!"

" ہاں بولو انشو کیا ہوا؟؟؟؟"

" ہاں میں

meeting

میں تھی۔۔۔ "

" ہاں بولو۔۔۔ "

" کیا؟؟؟؟"

معراج تھوڑا ہی آگے بڑھا تھا تو کچھ گرنے کی آواز آئی۔۔۔ معراج نے پلت کر دیکھا تو دعا کے چہرے کی

ہو ایساں اڑی ہوئی تھی۔۔۔ اور وعاہت بنی کھڑی تھی۔۔۔ اس کافون زمین پر پڑا تھا اور اب تک انشوء کی کال اس میں

On

تھی۔۔۔

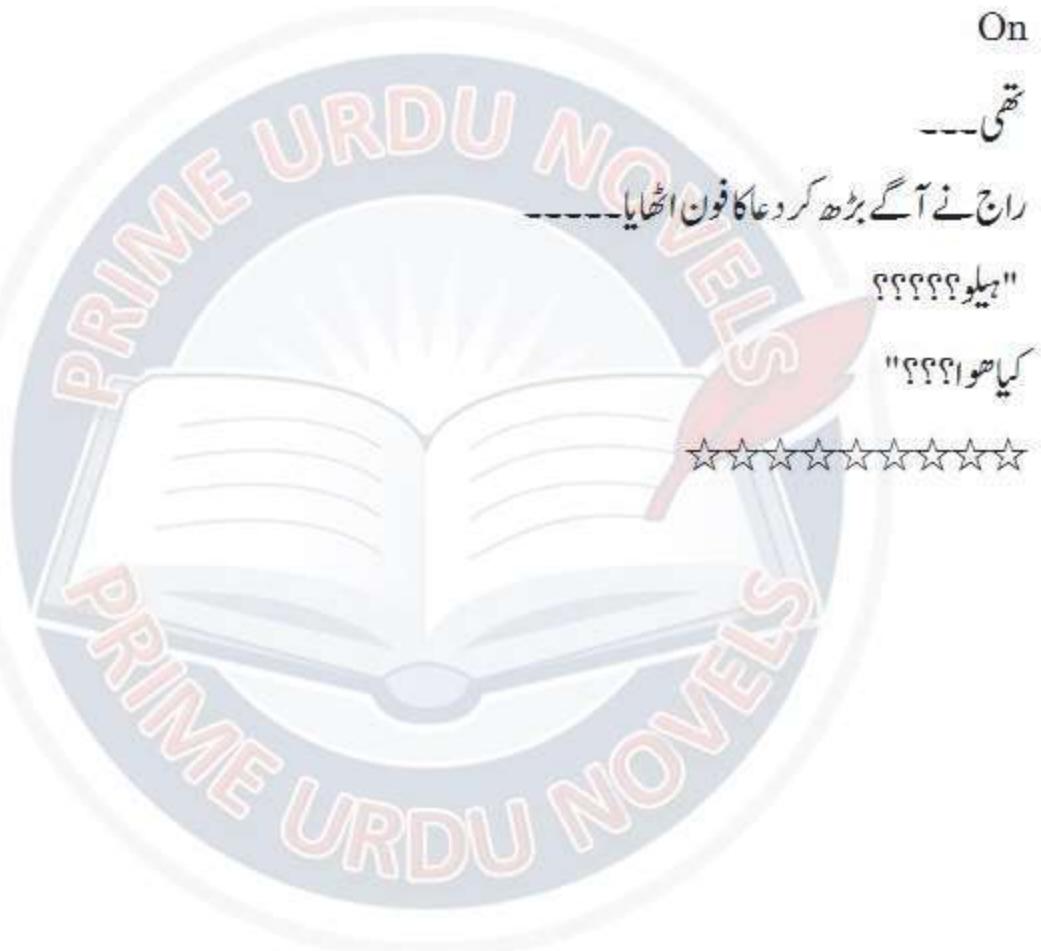
راج نے آگے بڑھ کر دعا کافون اٹھایا۔۔۔

"ہیلو؟؟؟؟"

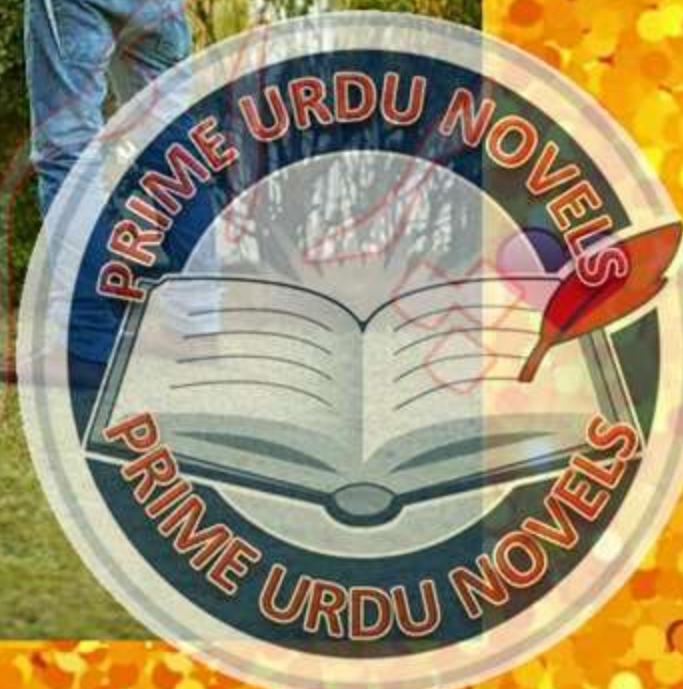
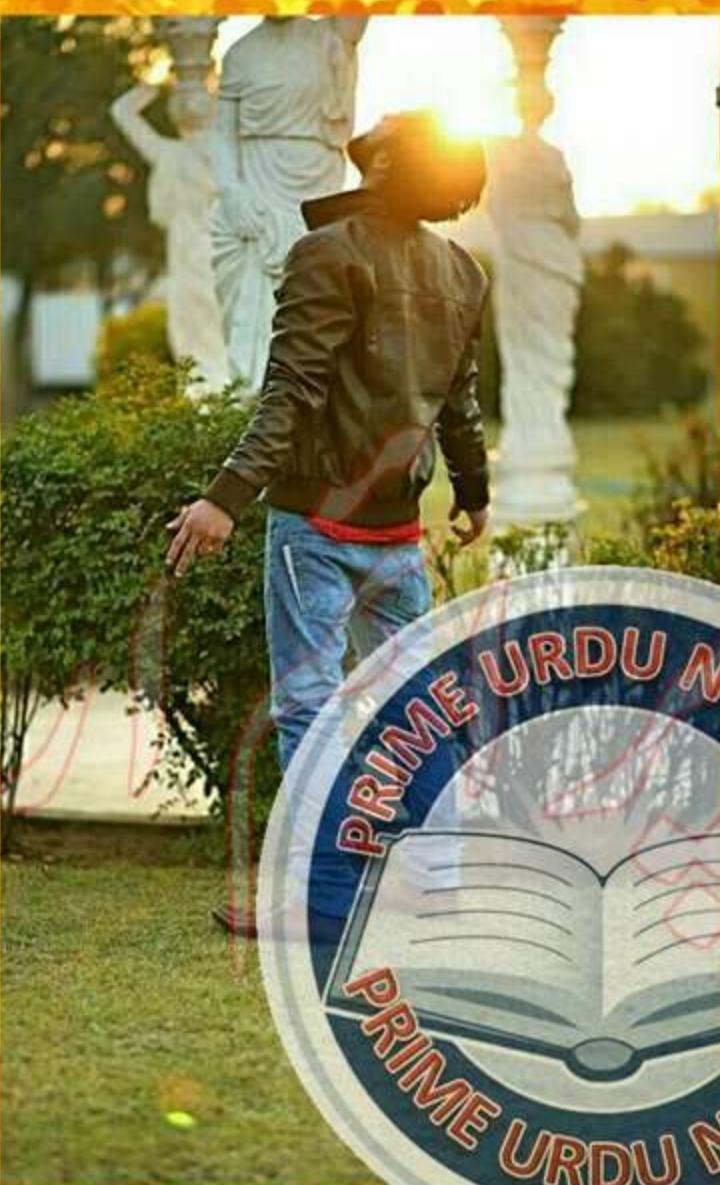
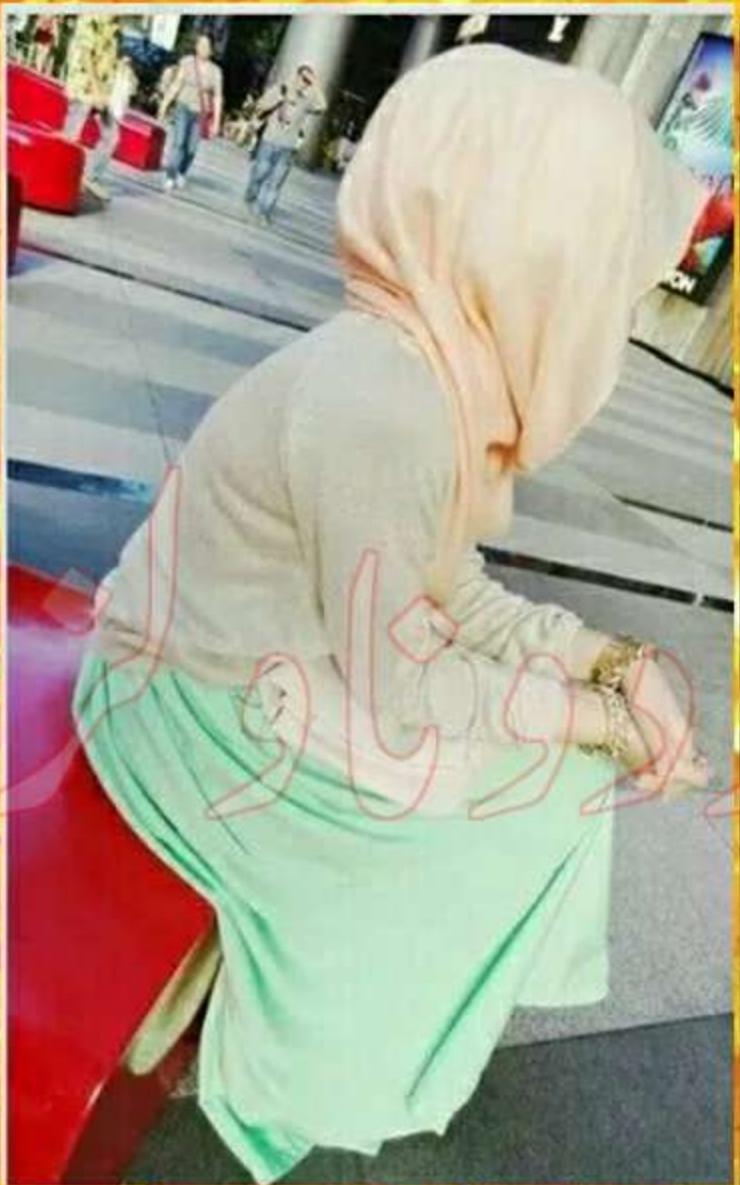
"کیا ہوا؟؟؟"



جاری ہے



DUA E MAIRAJ



writer s a khanzadi

معراج کو انشو نے بتایا کہ زیر صاحب اور صبا نیگم کا جہاز

CARSH

ہو گیا ہے اور اس میں ان کی

DEATH

ہو گئی ہے۔۔۔۔۔

تو ایک پل کے لیے معراج کے بھی ہوش اڑ گئے تھے۔۔۔۔۔

اس نے جب پل پر کر دعا کو دیکھا تو وہ اپنی جگہ بہت بنی کھڑی تھی۔۔۔۔۔

"اوکے مس انشاء!!!!!!"

میں ان کو گھر لے کر آتا ہوں۔۔۔۔۔ "معراج نے کال کاٹی اور دعا کی طرف بڑھا۔

"مس دعا" معراج نے دعا کو آواز دی۔۔۔۔۔

تو دعا اپنی جگہ سن کھڑی رہی۔۔۔۔۔

معراج نے پھر دعا کو آواز دی۔

"مس دعا!!!!!!"

اب کے بار بار معراج نے زور سے آواز دی تھی۔۔۔ دعائے پھر کوئی رسپونس نا دیا۔۔۔۔۔ وہ اپنی جگہ ولی کی ولی کی گم

سم کھڑی رہی ----

"دعا!!!!" اب کے راج نے دعا کو بازو سے پکڑ کر ہلايا تھا-----

"ہم!!" دعائے مراج کو کھوئی کھوئی آنکھوں سے دیکھا-----

"دعا آپ صحیح ہیں؟؟؟؟" مراج نے دعا کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے پوچھا-----

"ہاہا۔" دعا ایک دم ہنسنے لگی---- مراج حیران ہوا----

دعا ایک دم ہنسنے ہنسنے بولی----

یہ نہیں ہو سکتا!!!!!!

مراج یہ نہیں ہو سکتا-----

وہ سب مل کر میرے ساتھ مذاق کر رہے ہیں---- "دعا کی آنکھوں سے بے بھی سے ایک

آنسو گرا---- اور پھر ایک کے بعد ایک---- گرتا چلا گیا----

"مراج بولونا، یہ سب جھوٹ ہے نا؟؟؟"

دعائے مراج کو پر امید نظر وں سے دیکھا----

"انشوئے نے کہا ہے نا؟؟؟"

آپ کو کہ وہ مجھ سے مذاق کر رہی ہے--

بولیں ناراج، پلیز کچھ تو بولیں نا----

دعا بولتے بولتے زمین پر بیٹھ گئی توراج نے دعا کو سہارا دیا----

"واعا پیلیز خود کو سنبھالیں۔"

"یہ نہیں ہو سکتا!!!!!!

ہو ہی نہیں سکتا-----

کتاب بر انداق کیا ہے اس نے مجھ سے-----

ہاں نام معراج----???

کوئی ایسا مذاق کیے کر سکتا ہے---- میں خود امی بابا کو چھوڑ کر آئی ہوں تو یہ کیا؟؟؟"

دعا کی آنکھوں سے بربی طرح آنسو گر رہے تھے-----

"بولیں نام معراج!!!!" دعائے اب راج کا گریبان پکڑ کر کہا-----

راج کو دعا کی حالت دیکھ کر بہت تکلیف ہوئی----

آس پاس کے سب لوگ بھی دعا کو دیکھ رہے تھے----

معراج نے دعا کا ہاتھ تھاما اور اس کو اٹھانے لگا زمین سے-

دعا کے منہ پر ایک ہی بات تھی۔

"امی بابا نہیں جاسکتے ایسے، انھوں نے مجھ سے وعدہ کیا تھا کہ وہ واپس آئیں گے----- معراج----"

دعا چلتے چلتے بار بار راج کو دیکھ کر بتا رہی تھی----

"واعا پیلیز خود کو سنبھالو----" راج کو دعا کے آنسو اپنے دل پر گرتے محسوس ہو رہے تھے-----

اسکی بڑی بڑی انکھیں زار و قطار رورہی تھیں-----

معراج نے دعا کو گاڑی میں بٹھایا اور خود اکر آگے جگہ سنبھالی۔۔۔۔۔
"معراج پلیز بول دیں نایہ مذاق تھا پلیز ایک بار؟؟؟"

جیسے ہی معراج گاڑی میں بیٹھا دیا نے معراج کو ہاتھ جوڑ کر کہا۔۔۔۔۔ "پلیز"
تو معراج کو بے ساختہ اس پر بہت رحم آیا۔۔۔۔۔ دعا کا دل اور دماغ یہ بات مانے کے لیے بالکل راضی نہیں
تھا۔۔۔۔۔

معراج نے کار

start

کی اور روڈ پر لے ایا۔۔۔۔۔

اس وقت معراج دعا کو اس کے گھر پہچانا چاہتا تھا۔۔۔۔۔

دعا ایک عجیب سی حالت میں آگئی تھی۔۔۔۔۔ بے یقینی اور ایک امید کی میلی جھوٹی کیفیت جو ہوتی ہے۔۔۔۔۔
"اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ يَحْكُمَنِي أَنَا وَاللّٰهُ أَعْلَمُ" "دعا بار بار ہاتھ جوڑ جوڑ کر اللہ سے رو رو کر اتنا کر رہی تھی۔۔۔۔۔

دعائے معراج کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔ آپ کو پتا ہے میرے پاپنا اپنا ہر وعدہ پورا کرتے ہیں اور انہوں نے مجھ سے وعدہ کیا تھا کہ وہ آئیں گے واپس۔۔۔۔۔

"آئیں گے نا؟" دعائے معراج کو روتنی آنکھوں سے دیکھا تو راج نے اس کا ایک ہاتھ تھام لیا۔۔۔۔۔
"پلیز دعائم بہت بہادر ہو۔۔۔۔۔ پلیز خود کو سنبھالو۔۔۔۔۔"

دعا پورے راستے اتنا روئی تھی کہ اب وہ رو رو کر نہ ہمال ہو گئی تھی۔۔۔۔۔ جب معراج "خان ہبٹ" پہنچا تو

لوگوں کا بڑا ہجوم "خان ہٹ" پر جمع تھا۔۔۔

معراج سیدھا اپنی کار اندر پورچ تک لے آیا تھا۔۔۔۔۔

اس کی کار دیکھ کر حاشر وغیرہ بھی اس کے قریب آگئے تھے۔۔۔

دعا کو پورے راستے میزبان سمجھا تاہم اس کو تسلی دیتا رہا۔۔۔ لیکن ایک پل کے لیے بھی دعا کے آنسو نہیں رکے تھے۔۔۔ وہ نان اسٹاپ روئے جا رہی تھی۔۔۔

اور اب وہ بالکل نیم بے حوش تھی۔۔۔ لیکن نیند میں وہ بار بار بولے جا رہی تھی۔۔۔

"بaba آجاییں نا!!! میں آپ کے بغیر نہیں رہ سکتی نا"

رائج جب جب دعا کے منہ سے پہ ملتا۔۔۔ رائج کا دل کٹ سا جاتا۔۔۔

دعا بالکل ایک چھوٹی سی بچی کی طرح لگ رہی تھی۔۔۔

ابھی راج کار سے اتکر دعا کی سیٹ تک آیا تھا۔۔۔ کہ ایک دم حاضر نے فروخت سیٹ کا دروازہ کھول کر دعا کو اٹھانے کے لیے آگے بڑھنے کا۔۔۔

"رکو حاشر۔۔۔" راج نے فوراً آواز دے کر حاشر کو روک دیا۔۔۔

"کیا ہوا؟؟؟" حاشم نے معراج کے روکنے پر یوچھا۔۔۔۔۔

"آپ پلیز اندر سے کسی

کو بلا کر لے آئیں دعا نیم بے ہوش ہے۔۔۔۔۔

"بال تو میں لے جاتا ہوں۔۔۔۔۔" حاشر ایک دم آگے بڑھا۔۔۔۔۔ معراج نے پھر اس کو روکا۔۔۔۔۔ "آپ کو سمجھ نہیں آتی۔۔۔۔۔ جا کر اندر سے کسی کو بلا کر لا یں۔۔۔۔۔" ساتھ ہی راج نے فوراً اپنی کار کا دروازہ بند کر دیا۔۔۔۔۔ اور خود اس کے اگے کھڑا ہو گیا۔۔۔۔۔ راج جانتا تھا حاشر کس

type

کا بندہ ہے۔۔۔۔۔

اور وہ کسی بھی قیمت پر دعا کو حاشر کے حوالے نہ کرتا۔۔۔۔۔

جب حاشر نے دیکھا کہ یہاں اس کی دال نہیں گلے گی تو وہ فوراً اندر سے بواؤ کو بلا لایا۔۔۔۔۔
جب بواؤ آئی تو معراج آگے سے ہٹا اور بوادعا کو سنبھالتی اندر لے گئی۔۔۔۔۔

جاتی دعا کو معراج دیکھ رہا تھا بالکل نڈھاں مدد ہوش سی دعا کو دیکھ کر راج کا دل انچ پہلی بار کسی اور کے لیے دکھی ہوا تھا۔۔۔۔۔ وہ دعا کو اکیلا چھوڑ کر نہیں جانا چاہتا تھا پر اس کے پاس رونکنے کا کوئی حق نہ تھا۔۔۔۔۔

معراج کی اس حرکت پر حاشر کو بہت غصہ آیا تھا لیکن حاشر معراج جہانگیر سے مکملینے کی نہیں سوچ سکتا تھا۔۔۔۔۔

دعا جب اندر چلی گئی تو راج نے حاشر سے پوچھا۔

تو حاشر نے بتایا کہ "جہاز آدھے راستے میں خراپی کی وجہ سے

crash

کر گیا۔۔۔ اور کوئی بندہ نہ بچا۔

معراج کو بہت دکھلے گیوں کہ اس کا تعلق زبیر صاحب سے تھواڑا ہی رہا لیکن اس تھواڑے وقت میں بھی زبیر صاحب نے اس کو بہت عزت اور پیار دیا تھا۔۔۔ راج کو کیا وہاں موجود ہر ایک شخص صباگیم اور زبیر صاحب کے لیے دکھلی تھا۔۔۔

معراج نے نمازِ جنائزہ کا وقت پوچھا اور پھر ایک نظر گھر کی طرف ڈال کر نکل گیا۔۔۔۔۔

راج کا بار بار دل چاہ رہا تھا کہ وہ دعا کے پاس جائے ۔۔۔ لیکن وہ کس حق سے جاتا ۔۔۔

جب وہ گھر پہنچا تو اس نے آتے ہی آسیہ بیگم کو اس حادثہ کے بارے میں بتایا آسیہ بیگم بھی بہت دھکی ہو گیں اور ساتھ ساتھ پریشان بھی ہو گیں دعا کے لیے۔۔۔ شاء نے جب سناؤ شناہ بھی ترپ اٹھی۔۔۔

"اف اللہ اب دعا کا کیا ہو گا امی" ۹۹۹

شنا نے دعا کی فکر کرتے ہوئے کہا۔

"پتا نہیں بیٹا، بس اللہ اس بچی کو صبر دے، بہت ہی سخت وقت ہے اس پر۔۔۔"

راج نے ایک دم کہا

"آمین" "آمین"

پھر اپنے کمرے میں آگیا۔۔۔ نہاد ہو کر جب وہ جگہ پر آیا تو اس نے سوچا وہ دعا کو کال کر کے پوچھے لیکن اس نے مناسب نہ سمجھا اس وقت کاں کرنا۔۔۔

جب سے وہ دعا کو چھوڑ کر آیا تھا اس کی آنکھوں کے سامنے روتی دعا گھوم رہی تھی۔۔۔ جوانہ تھا سے زیادہ بے بس تھی۔۔۔ جو ہر وقت ہنستی کھلیتی رہتی تھی۔ آج وہ حد سے زیادہ ادا اس تھی۔۔۔ معراج کا دل کیا کہوہ دوبارہ دعا کے پاس چلا جائے۔۔۔

"اف!! کیا مصیبت ہے۔۔۔" "؟؟؟"

معراج نے دعا کی سوچوں سے بٹاک آکر ایک اور سگریٹ سلاگائی۔ "آخر کیوں میں اس لڑکی کے لیے اتنا سوچ رہا ہوں۔۔۔" صحیک ہے مشکل وقت ہے۔۔۔ اسکا۔۔۔

پر کیوں بار بار میرا دل اس کے پاس جانے کو چاہ رہا ہے۔۔۔" "؟؟؟"
معراج خود سے سوال کر رہا تھا۔۔۔

"میں بس بلا وجہ سوچ رہا ہوں۔۔۔ مجھے اس سے ہمدری ہے اور پچھ نہیں۔۔۔" راج نے اپنے ذہن کو جھکا اور پھر لائٹ آف کر کے سونے لیٹ گیا۔۔۔ وہ بات الگ ہے کہ اس کی پوری رات دعا کی سوچوں میں گزری۔۔۔



١٢٦

میری گڑیارانی!!!!

میری جان !!!!

میری جان اٹھ جاؤ بابا!!!!

وہ سخت نیند میں تھی۔ جب اس پیاری سے آواز نے اس کو آنکھیں کھولنے پر مجبو رکبا۔

جب اس نے آہستہ آہستہ انکھیں کھولیں۔۔۔ تو سامنے صبا گیم اور زبیر صاحب کو یا یا۔۔۔

وہ ایک دم اٹھ کر بیٹھ گئی۔

اور دونوں پاتھوں سے صبائیگم کا چہرہ پکڑ کر بولی۔

"میری پسری امی !!! میری پسری امی حان!!!!

آپ اگئیں واپس!!!!

دیکھا مجھے یقین تھا آپ ضرور آئیں گی۔ "ادعائے صبا بیگم کا چیرہ چوتے ہوئے کہا۔ صبا بیگم اس کو

مسکرا کر دیکھنے لگیں۔۔۔ صبا بیگم کا چہرہ بہت پر نور تھا۔۔۔

دعائے گردن موڑ کر دوسری طرف دیکھا تو زیر صاحب کو اپنے یاس کھڑا یا۔۔۔

اویا جانی!!!!

میرے پاپا!!!!!!

دعا ایک دم اٹھ کر زمیر صاحب کے گلے لگ گئی۔۔۔۔۔

"میں نے کہا تھا پاپا!!! آپ اپنا وعدہ ضرور پورا کریں گے۔۔۔۔۔

میں جانتی تھی۔۔۔۔۔"

زمیر صاحب کا چہرہ بھی بہت پر نور تھا۔۔۔۔۔

"میری پیاری گڑیا رانی۔۔۔۔۔"

زمیر صاحب نے دعا کو گلے سے لگایا۔۔۔۔۔

"آؤ ادھر بیٹھو!!!"

واعجب زمیر صاحب سے الگ ہوئی تو صبا بیگم نے دعا کو با تھس سے پکڑ کر بیڈ پر بیٹھایا۔۔۔۔۔

اس کے ایک طرف صبا بیگم تھی اور دوسری طرف زمیر صاحب۔۔۔۔۔

"امی جان !!!

پاپا جانی۔۔۔۔۔

پلیز مجھے چھوڑ کر ناجائیے گا۔۔۔۔۔" دعائے ہاتھ جوڑ کر کہا۔۔۔۔۔

"امی میں وعدہ کرتی ہوں اب ہر بچنا چھوڑ دوں گی۔۔۔۔ آپ کو بالکل تنگ نہیں کروں گی۔۔۔۔۔

پاپا پلیز پاپا!!!!!!

امی پلیز۔۔۔۔۔"

دعا ایک ایک کر کے زبیر صاحب اور صبائیگم کو دیکھ کر بول رہی تھی۔۔۔ اور روئے جا رہی تھی۔۔۔
"واعیمری جان!!!!"

زبیر صاحب نے دعا کے ہاتھ کو پکڑتے ہوئے کہا۔۔۔
"میری بچی تم بہت بہادر ہو۔۔۔ تم ہار نہیں سکتی۔۔۔
اور دیکھو تم۔۔۔ ہم دونوں کتنا خوش ہیں یہاں۔۔۔
اللہ کا گھر دیکھنے جا رہے تھے۔۔۔ اللہ نے سچ میں مجھے اپنا گھر دکھایا دعا۔۔۔ ہم بہت خوش ہیں یہاں اور
جانتی ہو۔۔۔ اللہ نے ہمیں بلا لیا تو ایک بہت اچھا سہارہ دیا ہے۔۔۔ اب وہ تمہارا محفوظ ہے۔۔۔ اسکا ساتھ
نہ چھوڑنا۔۔۔

"واعیمری جان!!!!!!"

بس ہمارا وقت آگیا ہے۔۔۔ بس تم نے نہیں ہارنا۔۔۔ ہمت رکھو۔۔۔ ہم تمہارے ساتھ ہیں۔۔۔
میری بیٹی شیر ہے شیر!!!!!!!"

صبائیگم اور زبیر صاحب اٹھ کر جانے لگے تو دعا زور زور سے روکرا نکلو رکھنے لگی۔۔۔
"پیپا جانی!!!!!!!"

"امی جان!!!!!!!"

"پلیز مت جائیں نا!!!!!!!"

دعا کو وہ لوگ خود سے دور جاتے دکھائی دے رہے تھے۔۔۔ دعا نے ایک دم آنکھیں کھولیں۔۔۔ اور اٹھ کر

اپنے آس پاس دیکھا تو کوئی نہ تھا۔۔۔۔۔
وہ اپنے کمرے میں اکیلی تھی۔۔۔۔۔
اس کو بوانے یہاں لا کر لٹایا تھا۔
آج صبا گم اٹھانے نہ آئی تھیں۔۔۔۔۔
”اف امی جان!!!!!!
پاپا جان!!!!!!

I missss youuuuuuu

دعا و نوں ہاتھوں میں منہ چھپا کر رودی۔۔۔۔۔ وہ بالکل اکیلی ہو چکی تھی۔۔۔۔۔
ابھی وہ رہی تھی کہ اس کے کانوں میں فجر کی اذان کی آواز آئی۔۔۔۔۔
وہ فوراً اٹھی اور جا کر وضو کر کے نماز ادا کی۔۔۔۔۔ نماز پڑھ کر بہت دیر تک اپنے ماں باپ کی مغفرت کے لیے
دعا مانگتی رہی۔۔۔۔۔ روตی رہی اللہ سے صبر مانگتی رہی۔۔۔۔۔ وہ اتنا زیادہ روٹی کہ اس کی آنکھیں لال انگارے
جیسی ہو گئیں۔۔۔۔۔ لیکن ایک بار بھی اس نے اپنے منہ سے شکوہ نہ کیا تھا۔۔۔۔۔
وہ جانتی تھی کہ اللہ کی طرف ایک دن سب کو واپس لوٹ کر جانا ہے۔۔۔۔۔
ہر انسان کو موت کا مزہ چکھنا ہے۔۔۔۔۔

وہ اللہ سے بس اپنے ماں باپ اور اپنے صبر کی دعا کر رہی تھی۔۔۔۔۔ نماز پڑھ کر اس نے قرآن
شریف پڑھا۔۔۔۔۔ دعا کی دنیا لاث چکی تھی۔۔۔۔۔ اس کے ماں باپ جا چکے تھے۔۔۔۔۔ لیکن یہ اللہ کا فیصلہ

تھا۔۔۔ اس کو جینا تھا۔۔۔ اپنی موت مرتاحا۔۔۔ اس نے اللہ کے اگے سر جھکا دیا۔۔۔ اور حقیقت کو قبول کر لیا۔۔۔

اللہ مشکل دے کر اپنے بندوں کو آزماتا ہے۔۔۔ کہ اس بندے میں کتنا صبر ہے۔۔۔ اس کو مجھ پر کتنا یقین ہے۔۔۔ وہ میری راضا میں راضی ہے یا مجھ سے شکوہ کرتا ہے۔ شکوہ کرنا بہت بڑا گناہ ہے وہ جانتی تھی۔۔۔ جو اللہ کی راضا کو جان کر صبر کر لیتا ہے۔۔۔ تو پھر اللہ اس کو بڑا انعام بھی دیتا ہے۔۔۔
"بے شک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔"
دعا کافی دیر تک قرآن پاک پڑھتی رہی

yaseen

شریف پڑھتی رہی۔۔۔ پھر تھوڑی دیر بعد کمرے سے باہر آگئی۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

معراج اور آسیہ بیگم وغیرہ سب یہاں آگئے تھے۔۔۔ سب بار بار دعا کا پوچھ رہے تھے۔۔۔ معراج کی نظر بھی بار بار دعا کو دھونڈ رہی تھی۔۔۔ ائمپورٹ سے زیر صاحب اور صبا بیگم کے

death boxes

بھی آگئے تھے۔

دعا جب اپنے کمرے سے باہر نکلی تو سب سے پہلے شانہ نے اس کو گلے لگایا۔۔۔

"اے میری جان دعا!! سب صحیک ہو جائے گا۔۔۔ اللہ انہیں جنت فضیل کرے۔۔۔"

ایک ایک کر کے دعا سے سب ملے۔۔۔ دعا کو تسلیاں دی۔۔۔ دعائے بہت بہت سے خود کو روئے روکا ہوا تھا۔۔۔ وہ اپنے ماں باپ کو مضبوط بن کر دیکھنا چاہ رہی تھی۔۔۔
انشو بھی دعا سے بس نور مل ملی تھی۔۔۔ اور تائی جان بھی۔۔۔ جب کہ پھوپھو اور تایا جان بہت پیار سے دعا کو
تسلی دے رہے تھے۔۔۔

ایک واحد آسیہ بیگم تھیں جن کے اندر دعا کو واقعی ممتنانہ نظر آئی۔۔۔

"دعایتا! آج سے میں تمہاری ماں ہوں۔۔۔ تم اکیلی نہیں ہو۔۔۔" آسیہ بیگم نے دعا کو پیار کیا اور اس کے
پاس بیٹھ گئیں۔۔۔

دعائے بہت ضبط سے خود کو روکے رکھا تھا۔۔۔ اس کو کوئی اپنا ہمدرد نہیں لگ رہا تھا۔۔۔ لیکن جیسے ہی اس کی نظر
معراج پر پڑی اس کی آنکھوں سے زار و قطار آنسو آنا شروع ہو گئے۔۔۔ دعا ایک دم اٹھ کر اپنے کمرے کی
طرف چلی گئی۔۔۔ راج خود خور و ک نہ پایا اور فوراً اس کے پیچھے گیا۔۔۔

"دارکو۔۔۔" معراج نے دعا کو آواز دے کر روکا۔۔۔ معراج کبھی ایسی حرکت نہ کرتا۔۔۔ لیکن وہ اب
مزید دعا کو اس حالت میں دیکھ نہیں پا رہا تھا۔۔۔
دارک گئی۔۔۔

"جی۔۔۔" دعائے آنسو صاف کرتے ہوئے کہا۔۔۔

اس کو اتنا یاد تھا کہ کل معراج اس کے ساتھ تھا اور اس کو گھر لا یا تھا۔۔۔

معراج نے دعا کے چہرے پر نظر ڈالی۔۔۔ لال آنکھیں، غمگین سر پا اور ڈھکا چھپا جسم۔۔۔
”انشاء اللہ سب طحیک ہو جائے گا۔۔۔ آپ ہمت نہ ہاریں۔۔۔ آپ بہت بہادر ہیں۔۔۔ مس
دعا!!!!!!“

راج نے دعا کو تسلی دی۔۔۔
”بھی!!!!“

دعا نے مختصر ساجواب دیا۔۔۔

”اور ہاں آپ اکیلی نہیں ہیں ہم سب ہیں آپ کے ساتھ۔۔۔“ معراج بول کر تیزی سے نکل گیا۔۔۔
داروں تی انکھوں سے اس شخص کو جاتے دیکھ رہی تھی۔۔۔ آخر اس کے سامنے کیوں روئی میں۔۔۔؟؟
دعا اپنے کمرے میں آگئی۔۔۔
انشو کھڑی یہ سب دیکھ رہی تھی۔۔۔

”اوہ تو دعا صاحب کا اصل چہرہ یہ ہے۔۔۔“ انشو اس کی سگنی کزن تھی۔۔۔ لیکن جب اللہ کسی کے دل پر مہر لگا
دیتا ہے تو اچھائی اس شخص کے اندر سے ختم ہو جاتی ہے۔۔۔
انشو اور حاضر دونوں کے دل پر اللہ کی مہر لگ چکی تھی۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

آج ایک مہینہ گزر چکا تھا ان دونوں کے انتقال کو۔۔۔ دعا ایک مہینے سے صرف اپنے کمرے میں بند
تھی۔۔۔ نہ کوئی اس کو کھانے پر بلا نے آتا تھا اس کی طبیعت پوچھنے اتا۔۔۔ بس ایک بو اتھی جو اس کے کھانے

پینے کا دھیان رکھتی تھی۔۔۔ کبھی کبھی جب وہ تہائی سے تنگ ہو جاتی تو لان میں آ جاتی۔۔۔ اس ایک مہینے میں شاء تقریباً روزہی اس سے ملنے آتی تھی۔۔۔ اور معراج خود شاء کو اس کے پاس چھوڑ کر جاتا۔۔۔ لیکن اس دن کے بعد سے معراج اور دعا کی کوئی بات نہ ہوئی تھی۔۔۔

آج اتفاق سے جب شاء آئی تو دعائیں میں بیٹھی تھی۔۔۔ معراج بھی شاء کو چھوڑ نے آیا تھا۔۔۔ تو دعاء سے ملنے بھی آگیا۔۔۔

"اسلام علیکم !!!" "معراج اور شاء دونوں نے دعا کو سلام کیا۔۔۔

"و علیکم اسلام"۔۔۔ "دعانے جواب دیا۔۔۔"

"کیسی ہیں مس دعا؟؟؟"

معراج نے دعا پر نظر ڈالتے ہوئے پوچھا وہ کافی کمزور لگ رہی تھی۔۔۔ آنکھیں دیکھ کر اندازہ ہو رہا تھا کہ وہ ابھی ابھی روکر فارغ ہوئی ہے۔۔۔

ساو ہنے سے کہروں میں بھی اس نے اپنے جسم کو اور سر کو دوپٹے سے ڈھکار کھا تھا۔۔۔ معراج نے آج تک دعا کا ایک بال نہ دیکھا تھا۔۔۔ وہ ہر حال میں اپنے پردے کا خیال رکھتی تھی۔۔۔

"جبی ٹھیک ہوں"۔۔۔ "دعانے مختصر سا جواب دیا۔۔۔"

"مس دعا! آپ آفس کب سے جوانن کر رہی ہیں۔۔۔ میرا خیال ہے آپ کو آفس آنا چاہیے۔۔۔ ایسے آپ بیمار ہو جائیں گی گھر پر۔۔۔" معراج نے دعا کی حالت دیکھ کر کہا۔۔۔

"ابھی تو میرا دل نہیں ہے مسٹر معراج۔۔۔ لیکن جس دن مجھے آنا ہو گا میں اسماء کو کال کر دوں گی۔۔۔ باقی جو

important files

وغیرہ ہوں گی وہ آپ گھر پر بھیج دیجے گا۔۔۔"

"چلیں ٹھیک ہے۔۔۔"

راج خدا حافظ کر کے چلا گیا۔۔۔"

شناہ اور دعا تھوڑی دیر تک باتیں کرتے رہے۔

شناہ دعا کے گھروالوں کی بے حسی سے اچھی طرح واقف تھی۔۔۔ اور وہ روز راج کو بتاتی تھی۔۔۔ دعا کے گھروالوں کا سلوک۔۔۔ معراج کے دل میں دعا کے لیے بے پناہ ہمدردی پیدا ہو گئی تھی۔۔۔ معراج کا ر چلاتے چلاتے سوچ رہا تھا۔۔۔ کتنی مضبوط ہے یہ لڑکی۔۔۔ اس نے تو مجھ سے زیادہ کھویا لیکن پھر بھی بہت نہ ہاری۔۔۔ راج کو دعا سے

inspiration

حاصل ہوئی۔۔۔

دعا کی آفس میں غیر موجودگی راج کو بہت کھل رہی تھی۔۔۔ اور پھر اس کو مجبوراً انسو کے ساتھ کام کرنا پڑ رہا تھا۔۔۔

وہ جان جان کر میزاج میں گھستی۔۔۔ میزاج کو اس سے نفرت ہوتی۔۔۔ اور وہ سوچتا ایک دعا تھی اور ایک یہ ہے۔۔۔ جب کہ دونوں کا خون ایک ہی ہے۔۔۔ حاثر سے میزاج ولیے ہی خار کھاتا تھا۔۔۔ لیکن دعا کی کمی کو میزاج کا دل اور دماغ دونوں محسوس کر رہے تھے۔۔۔

☆☆☆☆☆.....

دعا لان میں بیٹھی تھی۔۔۔ جب حاثر اس کے پاس آیا۔۔۔

"دعا مجھے تم سے کچھ بات کرنی ہے۔۔۔" دعا جانے لگی تھی جب حاثر نے کہا۔۔۔

"ہاں بولو!!!"

دعانے بے رخی سے کہا۔۔۔

"دعا وہ میں بول رہا تھا۔۔۔ ما موم مامی کی

death

کے بعد تم بالکل اکیلی ہو چکی ہو۔۔۔

اور اتنا بڑا بزنس بھی اکیلے

handle

نہیں کر سکتی۔۔۔"

دعانے حیرت سے حاثر کو دیکھا۔۔۔ ابھی اس کے ماں باپ کی قبر کی مٹی تک ہندہ سوکھی تھی اور اس کو ان کے

بڑنس کی فکر لگ گئی تھی۔۔۔

"مطلوب کیا ہے سید ٹھی بات کرو مجھ سے۔۔۔"

دعائے غصے سے کہا۔۔۔

"یاروہ میں تم سے شادی کرنا چاہتا ہوں ؟؟؟
دیکھو تم اکیلی ہو۔۔۔ یہ سب کیسے سن جاؤ گی۔۔۔"

حاشر نے جلدی سے کہا۔۔۔

"کیا کہا ؟؟؟ دعائے پھر پوچھا۔۔۔

"ہوش میں ہو تم مسٹر حاشر عثمان۔۔۔

میں تم سے شادی کروں گی۔۔۔ تم سے ؟؟؟؟

تم جیسے لڑکوں پر میں تھوک پھینکنا نہیں پسند کرتی اور تم شادی کی بات کر رہے ہو۔۔۔

اور تم نے تو کہا تھا تم انشاء سے پیار کرتے ہو ؟؟؟

کیا ہوا ؟؟؟ کہاں گئی وہ محبت۔۔۔"

"اوہ

اوہ انشو کوئی محبت کرنے والی چیز ہے۔۔۔ وہ بس گھمانے والی چیز ہے۔۔۔ انشو جیسی لڑکیوں کے ساتھ وقت
گزاری کی جاتی ہے۔۔۔

محبت تو تم جیسی لڑکیوں سے ہوتی ہے۔۔۔ "حاشر نے مسکرا کر کہا۔۔۔

"اپنی اوقات میں رہو حاشر---- اور میری بہن کے بارے میں کوئی بکواس کی تو تمہاری زبان باہر نکال دوں گی ----

اور سوچنا بھی مت کہ میں تم جیسے گندے اور گھنیا سوچ کے مالک سے شادی کروں گی-----
دعا تیزی سے بول کر اپنے کمرے کی طرف چل دی-----

"تم مجبور ہو جاؤ گی دعا مجھ سے شادی کرنے کے لیے....." حاشر نے جاتی دعا کو دیکھ کر کہا-----



اج اتفاق سے سب کو ایک شادی میں جانا تھا---- لیکن دعا کا دل نہیں تھا اس لیے دعائے جانے سے منع کر دیا تھا---- آج وہ گھر پر اکیلی تھی---- اس کے ساتھ بہت صرف بوا تھی---- وہ اپنے کمرے میں بیٹھی کام کر رہی تھی جب اس کو معراج کی کال آئی۔

دعائے وقت دیکھا اور سوچا اس وقت معراج کی کال۔ رات کے دس بجے تھے----
اس نے کال اٹھائی۔

"اسلام علیکم !!!" دعائے سلام کیا----
"و علیکم اسلام !!!" شناعے نے جواب دیا----
"اوہ شناعہ تم ہو-----" دعائے کہا----

"ہاں یا ر تم سے بات کرنے کا کب سے دل چاہ رہا تھا موبائل میں

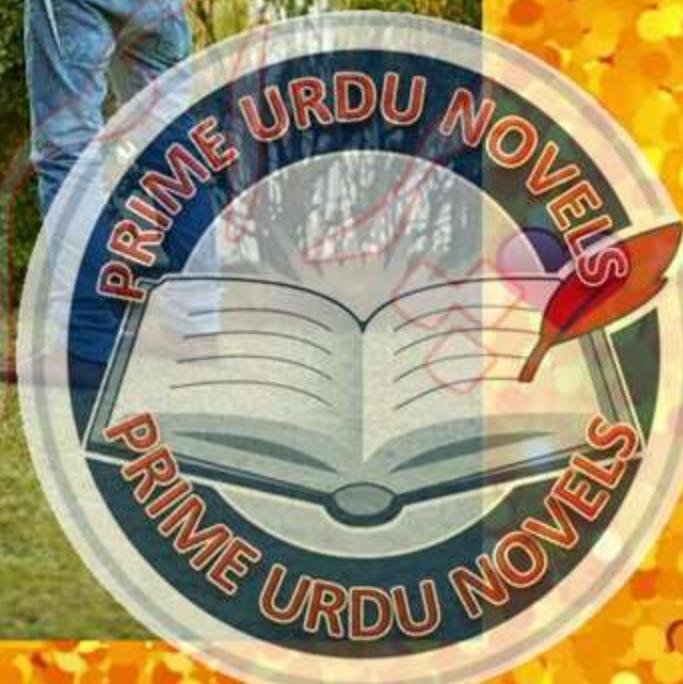
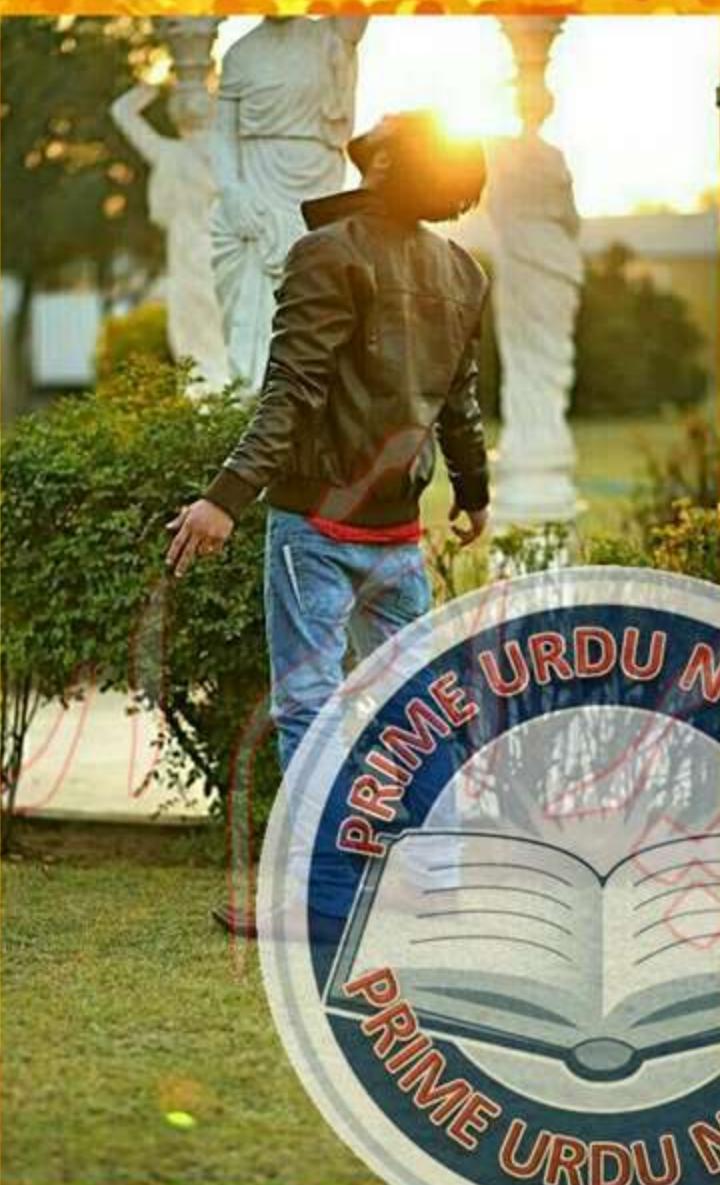
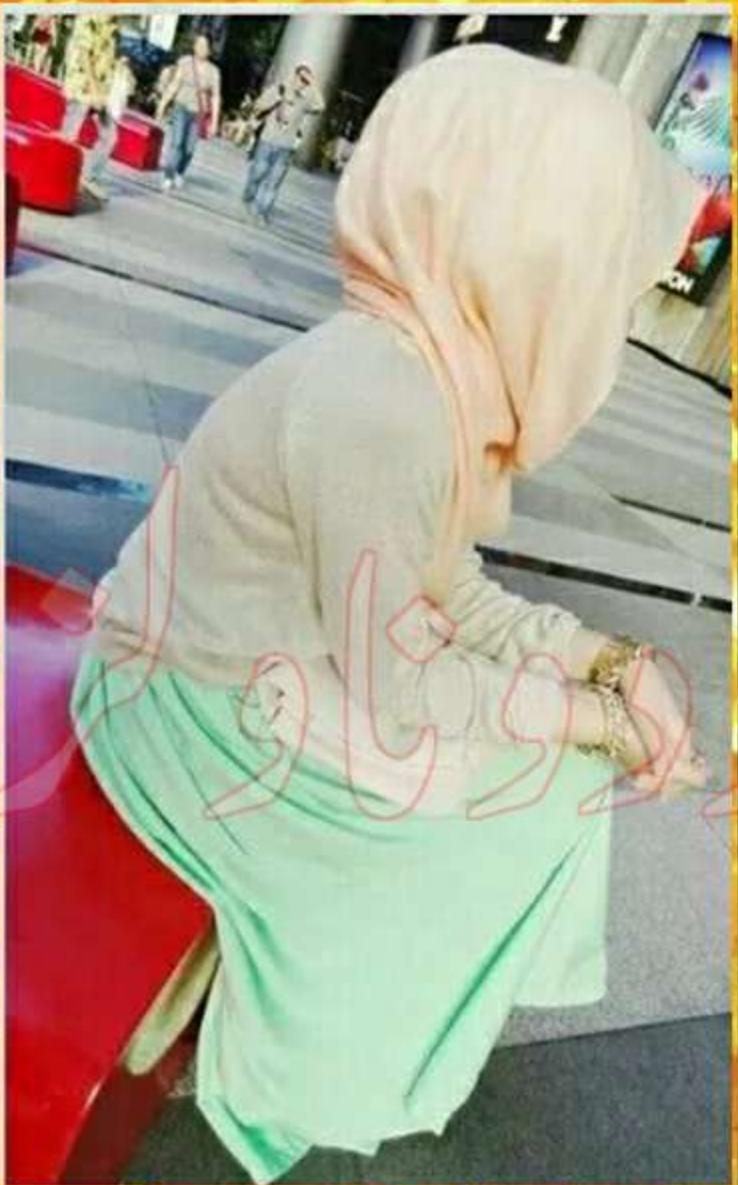
نہیں تھا اور گھر کا فون خراب ہے۔۔۔ تو سوچا بھائی کے فون سے کراں جب تک وہ نہانے گئے ہیں۔۔۔ "شاء
نے ہستے ہستے تفصیل بتائی۔۔۔
"اچھا جی۔۔۔ اور کیسی ہو؟؟؟؟"
دعائے پوچھا۔۔۔

"ہاں ٹھیک ہوں۔۔۔" شاء نے جواب دیا پھر وہ دونوں کافی دیر تک باتوں میں لگی رہی۔۔۔
شاء کی کال بند ہوئی تو دعا کام کرتی رہی پھر کچھ دیر بعد کام کرتے کرتے دعا کی وہی آنکھ لگ گئی۔۔۔ تھوڑی ہی
دیر گزری ہو گی کہ
دعا کو محسوس ہوا کوئی اس کے منہ پر انگلیاں پھیر رہا ہے۔۔۔
دعا ایک دم گھبرا کر انھی۔۔۔
تو اس کے ہوش ہی اڑ گئے۔۔۔



جاری ہے

DUA E MAIRAJ



writer s a khanzadi

سالمنے حاشر کھڑا تھا۔

یہ کیا بد تمیزی ہے حاشر۔؟

دعا ایک دم کرسی سے اٹھ کر تقریباً چلائی۔

اور جلدی سے اپناؤ پہ نماز کی طرح باند کر اپنا سر اور جسم ڈھکا۔۔۔۔۔

دعا در وازے کی طرف بڑھنے لگی تو حاشر نے دعا کا ہاتھ تھام لیا۔۔۔۔

اہ میری پیاری دعا کہاں بھاگ رہی ہو؟؟؟

حاشر چھوڑ و میر اپا تھے۔

آج حاشر کو دیکھ کر دعا کو خوف آرہا تھا۔

حاشر نے دعا کا ہاتھ اور مظبوطی سے تھامتے ہوئے کہا۔۔۔۔

دعا نے دوسرے پا تھی میں اپنا فون پکڑا تھا۔ اور ایک پا تھی اس کا حاشر کی گرفت میں تھا۔

گھٹیا انسان

دعا نے اس کو دھکا دیتے ہوئے کہا۔۔۔ اور اس زبردستی میں دعا کے ہاتھ سے اس کا موبائل گر گیا۔۔۔

میں جانتی تھی تم گھٹیا ہوں۔۔۔ پر اس قدر گھٹیا ہو یہ کبھی نا سوچا تھا میں نے۔۔۔

- اہ واقعی چلو کوئی بات نہیں اب سوچھ لو-----

دیکھو!!! دعا شرافت سے میری بات مان لو میرے ساتھ چل کر نکاح کرو لو-----

ورنہ جو تمہارے ساتھ ہو گا اس کی تم خود زمہ دار ہو گی-----

لانٹ بھجتی ہوں میں تم پر حاشر----- شرم آنی چاہیے تمہیں میں تمہارے ماں موں کی بیٹی ہوں اس بات کا تو خیال کر لو-----

اہ وہ تو مر چکے----- حاشر نے سفارکی سے کہا-----

دیکھو دعا تم خود چلو گی تو کوئی گناہ نہیں ہو گا اور اگر تم نے مجھے مجبور کیا تو تم تو جانتی ہو----- اگر ایک بار اڑ کی کی عزت پر بات آجائے تو کیا ہوتا ہے-----

نیچے مولوی صاحب اور میرے دوست ہمارا منتظر کر رہے ہیں چلو----- جلدی سے نیچے چلو----- حاشر نے !!! دعا کا ہاتھ تھام کر کہا-----

تم نے کیسے سوچ لیا کے میں تم جیسے شخص سے شادی کروں گی----- دعا نے اپنا ہاتھ چھڑواتے کہا-----

تو تھیک ہے اب جو ہو گا وہ تمہاری وجہ سے ہو گا-----

حاشر اپنے گندے ارادوں سے اگے بڑھنے لگا تو دعا پیچھے ہٹتی چلی گی-----

اہ کیا ہوا؟؟؟

اج تمہارے اللہ میاں!!! کیسے تمہاری مدد کریں گے-----

حاشر نے دعا کی بے بسی دیکھ کر مزاق اڑایا-----

یاد ہے دعائیں نے کہا تھا۔۔۔ تم مجبور ہو جاؤ گی مجھ سے شادی کرنے کے لیے۔۔۔ اور میری جان تمھارا وہ
!!! تھیڑ تو پا دھو گانا تھیں

مجھے میرے اللہ پر پورا پھروسہ ہے۔۔۔ وہ مجھے تجوہ جیسے گھٹیا شخص کے حوالے کبھی نہیں کر سکتے۔۔۔
پاپا پاپا!! حاشر زور سے حنسا۔۔۔

دعا نے اپنی سائنس ٹیبل پر پڑا

vase

دیکھا

دعا حاشر کو دکھا دے کر دوسری طرف جانے لگی تو حاشر نے دعا کے دو پیٹے کو نشانہ بنایا۔۔۔۔۔

اچواج دعا صاحہ کا مردار رزہ ریزہ ٹھو جائے گا۔

حاشر دعا کا دو پیشہ اتارنے ھی والا تھا کے دعائے ایک دم

اٹھا کر حاشر کے سر پر دے مارا۔۔۔۔۔

حاشر نے ایک جھنکے سے دعا کا دوپٹہ چھوڑ دیا۔۔۔۔۔

دعا جلدی سے اپنے کمرے کا دروازہ کھول کر باہر نکلی۔۔۔۔۔ تو حاشر بھی سر پکڑ کر اس کے پیچھے پیچھے لپکا۔۔۔۔۔

دعا رکو۔۔۔۔۔!!!

حاشر کا غصہ سے براحال تھا۔۔۔۔۔

دعا بھاگتی ہوئی لاونج میں ائی تو حاشر کے گھٹیا دوست بیٹھے تھے جو دعا کو دیکھ کر ایک دم سے اس کی طرف انے لگے دعا رکھی اور دل دل میں دعا کر رہی تھی۔۔۔۔۔

یا اللہ میری عزت کی حفاظت فرم۔۔۔۔۔

میرے اللہ رحم کر۔۔۔۔۔

میری پاکی کو سلامت رکھنا میرے رب۔۔۔۔۔

دعا تیزی سے لان کی طرف جانے لگی تو حاشر کے ایک دوست نے دعا کو روکنے کے لیے اسکا ہاتھ پکڑنے کی کوشش کی تو دعا نے

اس کے ہاتھ میں گھسادیا۔۔۔

دعا کے اندر اتنی ہمت کہاں سے اگئی تھی وہ خود نہیں جانتی تھی۔۔۔ دعا تیزی سے بھاگتی لان میں پہنچی تو حاشر بھی وہیں آگیا۔۔۔ اور دعا کا ہاتھ پکڑ لیا۔۔۔

اوہ میری دعا جان کے اندر اتنی ہمت آگئی بھی وہ واہ۔۔۔
حاشر دعا کی طرف جھک ہی راہ تھا کہ دعا نے اس کے منہ پر تھوک پھنک کر کہا۔۔۔
اللہ کے عذاب سے ڈارو ہاشر۔۔۔ اس کی لاٹھی بے آواز ہے۔۔۔ اس کا عذاب تمھیں نیست ونا بود کر دے گا۔۔۔

دعا کی اس حرکت پر تو حاشر آپ سے باہر ھو گیا۔۔۔
!!! تمھاری یہ ہمت دعا

دعا کا ہاتھ چھوڑ کر اپنا ایک ہاتھ ھوا میں کیا دعا کو زور دار تھپڑ مارنے کے لیے دعا نے ڈر کر انکھیں بند کر لی۔۔۔

دعا کے کانوں میں زور دار تھپڑ کی آواز تو آئی لیکن وہ دعا کو نہیں بلکہ حاشر کے منہ پر ہی لگا۔۔۔ تھا۔۔۔
پہلے ایک تھپڑ پھر دوسرا تھپڑ۔۔۔ پھر ایک کے بعد ایک تھپڑوں کی آوازیں اُنے لگی۔۔۔

دعا نے جب انکھیں کھوئی تو اپنے سامنے دیوار بنے شخص کو پایا۔۔۔
اس شخص نے دعا کو درخت کی طرح اپنے سامنے میں لے لیا تھا۔۔۔

دعا کے اگے ڈھال بنایے شخص کوئی اور نہیں معراج تھا۔۔۔

دعا کو لگا کے اللہ نے اس کی عزت کی حفاظت کی اور اب وہ بکل محفوظ ہے۔۔۔۔۔

معراج کا غصہ حد سے زیادہ تھا وہ حاشر کو بری طرح مار رہا تھا۔۔۔۔۔

کبھی تھپڑ، کبھی لا تیں، کبھی آٹھا اٹھا کر پھر مارتا۔۔۔۔۔

تیری بہت کیسی ہوئی اس کو ہاتھ لگانے کی۔۔۔۔۔ معراج نے حاشر کو گربان سے پکڑ کر کہا۔۔۔۔۔

آخر تو ہے کون اس کا۔۔۔۔۔؟؟؟؟؟ حاشر نے نڈھال ہوتے کہا۔۔۔۔۔ معراج نے اتنے ہی حاشر پر ایسے وار کیا تھا کہ وہ سنجل ہی نایا۔۔۔۔۔

بول کون ہے تو اس کا۔۔۔۔۔ حاشر نے پھر پوچھا۔۔۔۔۔

دعا بھی پھٹی پھٹی انھوں سے معراج کو دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔ اسکا دل اس کے جواب کا منتظر تھا۔۔۔۔۔
میں دعا کا "حافظ" ہوں۔۔۔۔۔

دعا کو ایک دم اپنے ماں باپ کا وہ خواب یاد آیا۔۔۔۔۔

جس میں انھوں نے کہا تھا کہ اللہ نے ہمارے بد لے تمہارے لیے ایک محافظ بھیجا ہے۔۔۔۔۔

اس کا ساتھ کبھی ناچھوڑنا۔۔۔۔۔!!!!

دعا کے دل کے اندر تک سکون کی ایک لہر دوڑ گی۔۔۔۔۔ ۱

ب وہ تنہا محسوس نہیں کر رہی تھی۔۔۔۔۔

معراج ایک کے بعد ایک تھپڑ حاشر کو مار رہا تھا۔۔۔۔۔ اور ساتھ ساتھ بولے جا رہا تھا۔۔۔۔۔

تیری بہت کیسی ہوئی۔۔۔۔۔ دعا کے بارے میں گند اسوچنے کی ہاں؟؟؟؟؟

تودعا کا پر داریزہ ریزہ کرے گا۔۔۔۔۔ معراج نہ ہال حاشر کا گربان پکڑ پکڑ کے پوچھ رہا تھا۔۔۔۔۔
معراج کع روکنے کے لیے حاشر کے دوست اگے بڑھے تو حاشر کا حال اور معراج کا غصہ دیکھ کر انہوں نے اپنی
خیر منای۔۔۔۔۔ وہ پتی گالی سے نکلنے لگے تو معراج نے ان کو بھی آواز دے کر روکا۔۔۔۔۔
مراج جہا نگیر کوئی چھوٹی موٹی چیز نہیں تھا وہ ایک جانا مانا برنس میں تھا۔۔۔۔۔ اس کے تعلقات سے سارا شہر
واقف تھا۔۔۔۔۔ حاشر کے دوست جانتے تھے اگر اس پر ہاتھ ڈالا تو ان کے اوپر برائی آئی

کیا بول رہا تھا تو میراج نے حاضر سے چیز کے پوچھا
دعا پھٹی پھٹی آنکھوں سے کھڑی سب دیکھ رہی تھی۔۔۔
بول

دعا سے شادی کرے گا
یا

اس کی عزت خراب کرے گا؟؟؟؟
معراج اپنی غصہ سے لال انکھیں نکال کر حاشر سے پوچھ رہا تھا۔۔۔
تو کس حق سے دعا کے لیے لٹر رہا ہے اب کے حاشر نے معراج کو دکھادے کر کہا۔
۔۔۔ یہ ہمارا معاملہ ہے یہ میری کزن ہے میرا جو دل ہو کروں تو جایہاں سے
حاشر دعا کی طرف بڑھنے لگا۔۔۔

اس سے پہلے حاشر دعا کے پاس پہنچتا معراج پھر اس کے اگے ڈاہال بن کے کھڑا ہو گیا۔۔۔۔۔
معراج ہٹ جایہ میری کزن ہے۔۔۔۔۔
!!!! دعاتم ادھر آؤں

حاشر نے دعا کو گھورتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔
معراج نے حاشر کا گربان پکڑ کر کہا۔۔۔۔۔
!!!! تحقق کی بات کر رہا ہے نا۔۔۔۔۔ حاشر
میں تجھے دیکھاتا ہوں حق کیا ہوتا ہے۔۔۔۔۔
تو نے معراج جہا نگیر سے ٹکر لی ہے۔۔۔۔۔
!!! معراج نے دعا کا پاتھ تھاما
دعا معراج کو جیران نظروں سے دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔
معراج اسکو ڈرائیگ روم میں لے ایا۔۔۔۔۔
جہاں مولوی صاحب موجود تھے۔۔۔۔۔
دعا کو اپنے ساتھ دوالی سیٹ پر بیٹھایا۔۔۔۔۔
حاشر اور اس کے دوست بھی اس کے پیچھے پیچھے لکے۔۔۔۔۔
معراج !! حاشر نے غصہ سے معراج کا نام لیا تو راج نے اس کو گھور کر دیکھا۔۔۔۔۔ حاشر میں اتنا دم نہیں تھا کہ
وہ اگے بڑھ کر معراج جہا نگیر کو روک سکے۔۔۔۔۔

اور نام معراج نے اس کو اس قابل چھوڑا تھا۔۔۔

مار مار کر حاضر کا حشر کر دیا تھا۔۔۔

معراج پانچ منٹ خاموشی سے کچھ سوچھتا رہا۔۔۔

دعا بھی معراج کو کچھی نظر وہ سے دیکھ رہی تھی۔۔۔

مولوی صاحب آپ نکاح پڑھوانے۔۔۔

معراج نے ایک دم کھا۔۔۔

تو دعا کے سر پر دھمکا ہوا۔۔۔

معراج نے دعا سے ایک بارنا پوچھا تھا۔۔۔

دعا کے منه سے ایک لفظ نہیں ہمکال رہا تھا۔۔۔

وہ سمجھ نہیں پا رہی تھی یہ اس کے ساتھ کیا ہو رہا ہے۔۔۔

مولوی صاحب نے نکاح پڑھوانا شروع کیا۔۔۔ حاضر نے ایک دوبار روکنے کی کوشش کی لیکن مولوی صاحب

خود نارو کے وہ صور تھاں کا اندازہ لگا چکے تھے۔۔۔

معراج جہاں گیر والد جہاں گیر شاہ آپ کو دعاخان والد زمیر خان اپنے نکاح میں قبول ہے؟؟؟

!!!! قبول ہے

!!! مولوی صاحب نے پھر معراج سے سوال کیا

کیا آپ کو قبول ہے؟؟؟

جی قبول ہے؟؟؟؟

پھر تیسرا بار مولوی صاحب نے راج سے پوچھا۔۔۔۔۔

کیا آپ کو قبول ہے؟؟؟؟؟

جی قبول ہے

معراج نے بنارو کے فورن فورن جواب دیے تھے۔۔۔۔۔

اور نکاح نامے پر دستخط کر دیے۔۔۔۔۔

اب وہ اپنے ساتھ بیٹھی دعا کو دیکھ رہا تھا۔۔۔ جس سے مولوی صاحب سوال کر رہے تھے۔۔۔۔۔

دعا خان والدزیر خان آپ کو اپنا نکاح معراج جہا نگیر والد جہا نگیر شاہ کے ساتھ قبول ہے؟؟؟؟؟

دعا خاموش رہی!!! اس کی انکھ سے ایک کے بعد ایک انسوں گیر رہا تھا۔۔۔۔۔

دعا کے زہن میں صبا نیکم کے الفاظ گھوم رہے تھے۔۔۔۔۔

تم

dua e mairaj

ھو!!!!!!

دعا نہیں تم یہ نہیں کروں گی۔۔۔ حاشر نے دعا کو روکا۔۔۔۔۔

دعا کی سوچ ایک دم ثوٹی اور اسے اپنی روتنی آواز سے کہا۔۔۔۔۔

قبول ہے!!!!!!

مولوی صاحب نے پھر پوچھا-----

کیا آپ کو قبول ہے ؟؟؟

!!! جی قبول ہے

کیا آپ کو قبول ہے ؟؟؟

جی قبول ہے -----

--- دعا سن تھی ---

بلکل بت بني اپنی جگہ بیٹھی تھی۔ اس نے نکاح نامے پر دستخط کیے -----

پھر مولوی صاحب نے دعا کروائی -----

" وہ بھیگل انکھوں سے بولتی رہی " آمین

وہ اب دعا خان سے دعا معراج بن چکی تھی۔۔۔ اس کی زندگی بدل چکی تھی۔۔۔ وہ اب معراج جہا نگیر

کے نکاح میں تھی۔۔۔ وہ اب اکیلی نہیں تھی۔۔۔ معراج اس کے ساتھ تھا۔۔۔

دعا کے دل میں سکون تھا۔۔۔ وہ مطمئن تھی۔۔۔ معراج نے دعا کا ہاتھ تھاما اور کھڑا ہو گیا۔۔۔

اور حاشر کے پاس جا کر بولا۔۔۔

!!!! یہ میری بیوی ہے۔۔۔

!!!! اور میں اس کا شوہر ہوں۔۔۔

اب سمجھ آیا حasher ؟؟؟؟ کیا حق ہے اس پر میرا ؟؟؟؟

معراج نے حاشر کی انکھ میں انکھ ڈال کر کہا۔۔۔۔۔
اور اگر اب تو نے میری بیوی یا میری بیوی کی عزت پر ہاتھ ڈالنے کا سوچا بھی تو میں زندہ زمین میں گاڑ دوں
گا۔۔۔۔۔ یاد رکھنا۔۔۔۔۔

معراج نے حاشر کو وارن کرنے والے انداز میں کہا۔۔۔۔۔
دعا مراج کے ساتھ خود کو بہت محفوظ محسوس کر رہی تھی۔۔۔۔۔ مراج کا کہا ایک ایک لفظ دعا کے دل کے اندر
اتر رہا تھا۔۔۔۔۔

وہ دعا کا محافظ بن گیا تھا۔۔۔۔۔

دعا کا ہاتھ تھام کر مراج نے دعا کو اپنی کار میں لا کر بیٹھا دیا۔۔۔۔۔ اور طوفان کی تیزی سے "خان ھٹ" سے
گاڑی نکال کر لے گیا۔۔۔۔۔

☆☆☆☆☆.....☆☆☆☆☆

دعا سارا راستہ چپ رہی۔۔۔۔۔ مراج نے بھی کوئی بات نہ کی۔۔۔۔۔
خاموشی سے وہ دعا کو اپنے گھر لے آیا۔۔۔۔۔

باہر مراج کی گاڑی روکی تو آسیہ بیگم نے اپنی ماں کو کہا کہ وہ کھانا لگا دے۔۔۔۔۔ مراج کھانا کھائے بغیر چلا
گیا تھا۔۔۔۔۔ ثناء اور آسیہ بیگم دونوں صوفہ پر بیٹھی تھی۔۔۔۔۔ جب کے وابح اپنے دوستوں میں گیا ہوا
تھا۔۔۔۔۔ اور جہاں گیر صاحب ہمیشہ کی طرح اپنے کمرے میں تھے سب سے الگ تھلگ۔۔۔۔۔
مراج کی گاڑی کی آواز سن کر آسیہ بیگم ماں کو حکم دے کر دروازے کے طرف آئی۔۔۔۔۔

معراج چلتا چلتا اندر آیا۔۔۔۔۔

آگیا میر ارجاں!!! آسیہ بیگم نے دور سے راج کو دیکھ کر کہا۔۔۔۔۔ اور راج کے پیچھے آتی دعا دیکھائی دی تو ان کی خوشی کاٹھ کانا نہیں تھا۔۔۔۔۔

ارے دعا!!!!!! آسیہ بیگم نے خوشی سے اس کا استقبال کیا۔۔۔۔۔
آسیہ بیگم کی آواز سن کر شناء بھی اس طرف ائی۔۔۔۔۔
اوہ دعا تم ائی ہو۔۔۔۔۔ شناء نے دعا کو گلے لگاتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔
دعا شناء سے ملنے کے بعد آسیہ بیگم کے پاس گئی۔۔۔۔۔ اور سلام کیا۔۔۔۔۔

!!!! اسلام علیکم

!!! و علیکم اسلام

آسیہ بیگم نے دعا کو پیارے گلے لگایا۔۔۔۔۔

بہت اچھا کیا بیٹا تم اگی۔۔۔۔۔ آسیہ بیگم نے دعا کو لاونچ کی طرف لاتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔ معراج بھی پیچھے پیچھے آیا۔۔۔۔۔

شناء اور آسیہ بیگم دونوں دعا کے انسے بہت خوش ہوئی تھی۔۔۔۔۔

وہ دعا سے سوال ہی کر رہی تھی کہ راج نے ایک دم کہا۔۔۔۔۔

!!! ماما

ہا۔۔۔۔۔ آسیہ بیگم نے راج کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

میں نے دعا سے شادی کر لی ہے۔۔۔ اور اب دعا بھی اسی گھر میں رہے گی۔۔۔
کیا؟؟؟؟؟

آسیہ بیگم اور شناہ دونوں اپنی جگہ حد سے زیادہ

shocked

تھی۔۔۔

لکھ کیا مطلب؟؟؟؟؟

آسیہ بیگم نے جیران نظر وں سے معراج کو دیکھتے ہوئے سوال کیا۔۔۔
ماما میں وہ سب آپ کو بتا دوں گا۔۔۔
پھر شناہ کو دیکھ کر بولا۔۔۔

جاو شناہ دعا کو کمرے میں لے جاو اور ابھی اس کو فتحال اپنا کوئی جوڑا دے دو۔۔۔ میں کل اس کا سارہ سامان لے
اؤں گا۔۔۔

جی بھائی شناہ کی خوشی تو ساتویں آسمان پر تھی۔۔۔
وہ بے انہتا خوش تھی۔۔۔

دعا نظر یچے جھکا کے کھڑی تھی۔۔۔ تب معراج نے کہا۔۔۔
دعا تم جاو فریش ہو کے ریکس ہو جاو۔۔۔

دعا نے ایک نظر اس شخص پر ڈالی معراج شلوار قمیض میں بہت وجیہ لگ رہا تھا

اور پھر شاء کے ساتھ مراج کے کمرے کی طرف چل دی۔۔۔۔۔
دعا کے جانے کے بعد مراج نے ساری تفصیل آسیہ بیگم کو بتائی۔۔۔۔۔ تو آسیہ بیگم کو شدید غصہ آیا اور
مراج کے اوپر فخر محسوس ہوا۔۔۔۔۔
مراج میری جان تم نے میری دلی تمنا پوری کر دی۔۔۔۔۔ چاند۔۔۔۔۔
آسیہ بیگم نے مراج کے سر پر ہاتھ پھرتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔
اللہ تم دونوں کی جوڑی ہمیشہ سلامت رکھے۔۔۔۔۔
اور اج تمہارے ابو کو بتا دیں۔۔۔۔۔

ماں پلیز آپ بتا دیجے گا۔۔۔۔۔ اپ جانتی ہیں میری ان سے نہیں بنتی۔۔۔۔۔ اور ہاں اب دعا کے سامنے اس
بات کا ذکر کبھی ناکیجے گا۔۔۔۔۔
ہم!!! آسیہ بیگم نے کہا۔۔۔۔۔
اچھا مامیں زارہ کچھ ضروری کام سے جاری ہوں کھانا کھا کر آؤں گا۔۔۔۔۔
اپ دعا کو کھانا کھلا دیجے گا۔۔۔۔۔ مراج آسیہ بیگم کو بدایت دے کر چلا گیا۔۔۔۔۔
اور آسیہ بیگم جاتے مراج کو دیکھتی رہی۔۔۔۔۔ کہاں یہ لڑکا شادی نہیں کرنا چاہتا تھا اور اج مراج نے آسیہ
بیگم کے دل کی تمنا پوری کر دی تھی۔۔۔۔۔
آسیہ بیگم بھی بہت زیادہ خوش تھی۔۔۔۔۔

اللہ کرے میراچ پھر خوش رہنے لگے۔۔۔
آسیہ بیگم نے اللہ سے دعا مانگی۔۔۔



وہ جب معراج کے کمرے میں داخل ہوئی تو ایک دم اس کو کھانسی لگ گئی۔۔۔ معراج کا کمرہ بند رہتا تھا۔۔۔ وہاں صرف کام کرنے والی جاتی تھی صفائی کرنے اور کسی کی ہمت نا تھی کہ وہ معراج کے کمرے میں گھسے یا اس کی چیزوں کو تبدیل کرے۔۔۔

!!! اف

ایک تو بھائی اتنی

smooking

کرتے ہیں دعا اور کمرہ بلکل بند رکھتے ہیں اس لیے تمہیں کھانسی لگی۔۔۔
نہیں کوئی بات نہیں دعائے اندر داخل ہوتے ہوئے کہا۔۔۔
معراج کا کمرہ بہت خوبصورتی سے سینٹ ہوا تھا۔۔۔
کمرے میں داخل ہوتے ہی سیدھے ہاتھ پر حسین صوفی فڑے تھے۔۔۔
اور سامنے والی دیوار کے ساتھ بیڈ رومن رکھا تھا۔۔۔

جس دیوار پر بیڈ رکھا تھا اس پر خوبصورت کالے کلر کا فوم لگا تھا۔۔۔

--جو اج کل کا

latest fashion

تھا۔۔۔

اور اس کے اگے خوبصورت ساسفید کلر کا فل

ragsin cover

بیڈر کھاتھا۔۔۔

جس کے اگے زمیں پر

soft carpet

پڑا تھا

ایک طرف معراج کا

dressing room

تھا۔۔۔

- اور ایک طرف معراج کی چھوٹی سی

Library

تھی۔۔۔

اور معراج کے کمرے کی

Balcony

اسلام آباد کا حسین منظر پیش کرتی تھی ۔۔۔

وہ کمرہ واقعی کسی شہزادے کا کمرہ لگ رہا تھا ۔۔۔

وہاں ہر چیز موجود تھی ۔۔۔

اسکا کمرہ بہت

sober set

کیا گیا تھا ۔۔۔ لیکن بہت حسین لگ رہا تھا ۔۔۔

!!!! اجاودا

شانے دعا کا با تھوڑا تھام کر کہا ۔۔۔

!!!! ہم

دعاجو روم کے دروازے پر ٹھی کھڑی تھی ۔۔۔ اندر داخل ہوئی ۔۔۔

چلواب جلدی سے بتا دعا یہ سب کیسے ہوا یا راچانک ؟؟؟؟؟؟

تم اور بھائی ؟؟؟؟

پلیز بتاؤنا ؟؟؟

اف اف اف میری اتنی پیاری اور خوبصورت دوست میری ٹھی بھائی بن گی مجھے بلکل بھی یقین نہیں تھا

شانے نے دعا کا ہاتھ تھام کر کہا
تو دعا ایک دم شانے کے گلے لگ کر رو دی
اہا دعا پیز رو نہیں

پلیز چپ ھو جاو

شانے نے دعا کو پیار کرتے ہوئے کہا۔ سب ٹھیک ھو جائے گا۔ انشاء اللہ
شانے نے اس وقت دعا سے کوئی بھی بات پوچھنا مناسب نہیں سمجھا اس لیے کوئی اور بات شروع کر دی۔
اچھا چھوڑو یہ سب تم چلو اٹھ کر فریش ھو جاو میں ابھی تھارے لیے کپڑے لاتی ہوں
ہم!! دعا نے سر ہلایا۔

دعا نہ کر باہر آئی تو شانے اس کا انتیظار کر رہی تھی۔
چلو دعا کھانا کھالو اکے

نہیں شانے مجھے بلکل بھوک نہیں ہے۔
میں نے عشاء کی نماز نہیں پڑی۔ دعا ادھر ادھر جانماز دو ہندنے لگی۔
روکو دعا میں لاتی ہوں اپنے کمرے سے جانماز۔
دعا کو بڑی حیرت ہوئی کے معراج کے کمرے میں جانماز نہیں ہے
تحوڑی دیر بعد شانے جانماز لے ائی۔

سوری یار !!!

وہ بھائی بلکل نماز نہیں پڑھتے نا اس لیے ان کے روم میں جانماز ہی نہیں ہوتی۔۔۔۔۔ شناہ نے دعا کو جانماز دیتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

دعا میں نے تمہارا کھانا وہاں رکھ دیا ہے نماز پڑھ کر کھالینا اور ہاں تم آرام کرو ہم کل سکون سے بتائیں کریں گے۔۔۔۔۔

ابھی وہ دونوں باتیں کر رہی تھی کہ آسیہ بیگم کمرے میں داخل ہوئی۔۔۔۔۔
دعا ان کو دیکھ کر مسکرائی۔۔۔۔۔

دعا میری بچی آسیہ بیگم نے پیار سے دعا کے سر پر ہاتھ رکھ کر کہا۔۔۔۔۔
کسی چیز کی ضرورت ہو تو مجھے ضرور بتانا اور اب تم آرام کرو اج سے یہ تمہارا گھر ہے۔۔۔۔۔
آسیہ بیگم کی ممتاز دیکھ کر دعا کی انکھوں میں انسوں اگے اسے ایک دم صبا بیگم یاد ای۔۔۔۔۔
!!!! جی۔۔۔۔۔

اور ہاں معراج بس ائے والا ہو گا۔۔۔۔۔
معراج کے نام پر دعا کے دل کی ڈھڑکن پھر سے تیز ہونا شروع ہو گی۔۔۔۔۔
آسیہ بیگم اور شناہ تھوڑی دیر دعا سے باتیں کرتی رہی پھر چلی گی۔۔۔۔۔ وہ گئی تو دعا نے جانماز بچھا کر نماز ادا کی۔۔۔۔۔

فرض کا سلام پھیر کر اس نے دعا کے لیے ہاتھ اٹھائے اور بری طرح رونے لگی۔۔۔۔۔ اور دعا مانگنے 4 گلی۔۔۔۔۔

!!!! اے میرے اللہ

تور حمان ہے رحیم ہے ۔۔۔۔۔

یا اللہ میں کیسے تیرا شکر ادا کروں تو نے میری عزت کی حفاظت کی ۔۔۔ مجھے پاک رکھا ۔۔۔ میرے دامن پر
تو نے کوئی داگ نالگنے دیا ۔۔۔ میرے اللہ تیر الا کھ لکھ شکر آحسان ۔۔۔
تو نے مجھے ایک محافظ عطا کیا ۔۔۔
دعا کافی دیر تک دعا مانگتی رہی ۔۔۔ اس کے اللہ نے اس کی پاکی کو قائم رکھا تھا ۔۔۔
اس کو ایک محفوظ انسان کے حوالے کیا تھا ۔۔۔
وہ دل سے اللہ کی مشکور تھی ۔۔۔

معراج جہا نگیر اب مجھے سمجھا ایا کہ کیوں مجھے اپ سے امید ہوتی تھی ۔۔۔ کیوں اپ کو دیکھ کے لگتا تھا کہ اپ
میرے اپنے ہیں ۔۔۔ کیوں اپ کی تکلیف سے مجھے تکلیف ہوتی تھی ۔۔۔
کیونکہ اللہ نے ہم دونوں کا نصیب ساتھ رکھا تھا ۔۔۔
دعائے سوچا اور مسکرا دی اور پھر نماز کی نیت باندھ دی ۔۔۔
وہ کمرے میں داخل ہوا تو دعا نماز پڑھ رہی تھی ۔۔۔
وہ اکر بید پر ہی بیٹھ گیا ۔۔۔

اور دعا کو نماز پڑھتے دیکھتا رہا ۔۔۔

دعا اپنی نماز میں اتنا گم تھی کہ اس کو معراج کے آنے کا پتا نہیں لگا ۔۔۔

لبی لان کی کالی فروک پھنی سر کو اور جسم کو دھکی وہ اللہ کی عبادت میں غرق تھی۔۔۔۔۔

دعا بے حد حسین تھی۔۔۔۔۔ اسکا چاند جیسا رنگ کالے دوپٹے میں چمک رہا تھا۔۔۔۔۔

معراج دعا کو دیکھ رہا تھا وہ سکون سے نماز پڑھ رہی تھی۔۔۔۔۔

اور دعا کو ایسے دیکھ کر راجح کو ایک روحانی سکون مل رہا تھا۔۔۔۔۔

وہ عبادت کرتی بہت اچھی لگ رہی تھی۔۔۔۔۔

دعائے سلام پھیر ا تو معراج اسی کی طرف دیکھ رہا تھا۔۔۔۔۔

دعائے ایک نظر ڈال کرہٹا اور سر نیچھے کر لیا۔۔۔۔۔

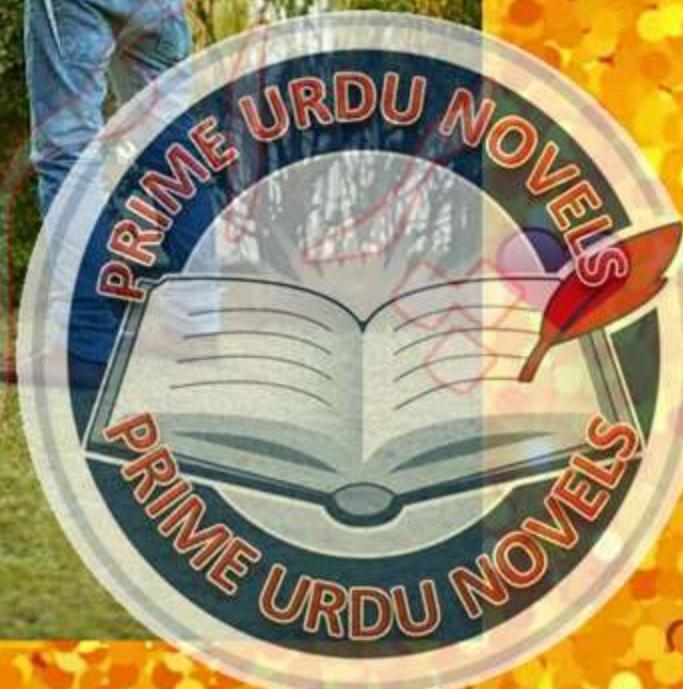
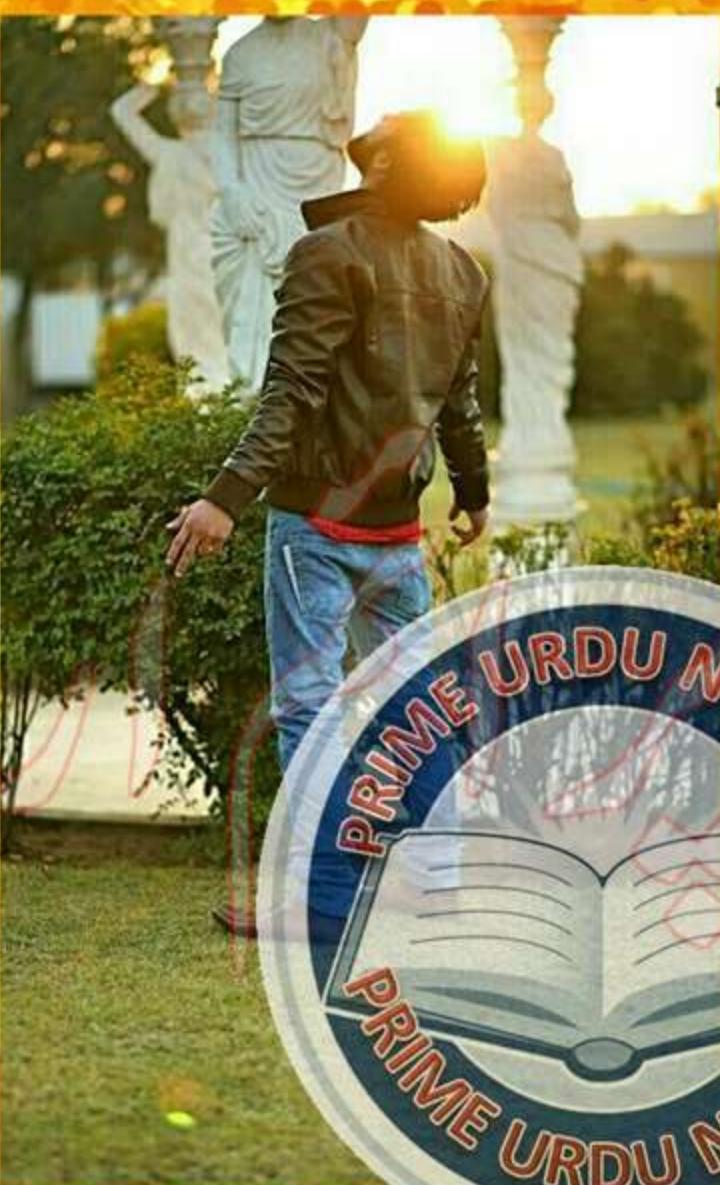
دعا!!! معراج نے دعا کو آواز دی۔۔۔۔۔

جی!!! دعا نے سراخا کر معراج کو دیکھا۔۔۔۔۔

چھر!!!!!!

جاری ہے

DUA E MAIRAJ



writer s a khanzadi

معراج نے دعا کو پکارا۔۔۔۔۔

!! دعائے سراٹھا کر دیکھا۔۔۔۔۔ پھر کہا

جی۔۔۔۔۔

مجھے تم سے کچھ بات کرنی ہے۔۔۔۔۔ معراج نے دعا کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

جی بولیں!!! دعائے تخل سے پوچھا۔۔۔۔۔

پھر بولی مجھے بھی آپ سے کچھ بولنا ہے۔۔۔۔۔

ہاں پہلے تم بول لو!!! معراج نے دعا کو پہلے بولنے کا موقع دیا۔۔۔۔۔

آپ نے جواج کیا میں اس کے لیے ساری زندگی بھی آپ کا شکر یہ ادا کروں تو کم ہو گا۔۔۔۔۔

لیکن پھر بھی کہنا چھاتی ہوں اپکا بہت بہت شکر یہ۔۔۔۔۔

لیکن آپ اس وقت وہاں ایک دم کیسے اے؟؟؟؟؟

میرا مطلب آپ کو کیسے پتا؟؟؟؟؟

دعائے زہن میں اب تک یہ بات چل رہی تھی۔۔۔۔۔

ہم!!! میرے خیال سے جب حاضر سے اپ اپنا ہاتھ چھوڑنا چھار ہی تھی۔۔۔۔۔ تب آپ کا موبائل سے مجھے کال

مل گی۔۔۔ تب مجھے بھی جیرانی ہوئی کے اس وقت اپ کی کال کیوں آرہی ہے۔۔۔ لیکن جب اپ کی اور
حاشر کی آوازیں میں نے سنی تو میں سمجھ گیا۔۔۔ اور فوراً وہاں آگیا۔۔۔
اہاں میری آخری بات شناخت سے ہوئی تھی۔۔۔ دعائے یاد آنے پر کہا۔۔۔

!!! ہم!!! دعا

معراج نے پھر دعا کو مخاطب کیا۔۔۔
جی۔۔۔

میں نے جو کچھ آج کیا میں نہیں جانتا اپ اس سب سے مطمئن ہیں یا نہیں۔۔۔ بس مجھے اس وقت جو صحیح
لگا میں نے وہ کیا۔۔۔ دعا سر نیچے کر کے جانماز پر بیٹھ کر معراج کی باتیں سن رہی تھی۔۔۔
ویکھیں دعا!!! میں اپ کو کسی دھوکے میں نہیں رکھنا چھاتا۔۔۔ آپ کو تحفظ دے کر یا اپ کی عزت کو بچا کر
میں نے اپ پر کوئی آحسان نہیں کیا۔۔۔ ایک انسان ہونے کے ناتے یہ میرا اخلاقی فرض تھا کہ میں اپ کی
مد کروں۔۔۔

اور اپ تو وہ ہیں جنہوں نے میری جان بچائی تھی۔۔۔
دعائے دل میں سوچا اس کو یاد تھا۔۔۔

اس دن آپ نے مجھ پر آحسان کیا تھا اور اج میں نے وہ آحسان اتار دیا۔۔۔ مجھے شکریہ بولنا نہیں آتا اپ اس
دن کے لیے میرے اج کے اس عمل کو میرا شکریہ سمجھ لیں۔۔۔

!!! ویکھیں دعا

آپ یہاں بلکل محفوظ ہیں۔۔۔

لیکن میں اپ کو ایک بات صاف بتادینا چھاتا ہوں۔۔۔ کہ میرا اپ سے شادی کرنے کا ہر گز یہ مطلب نہیں ہے کہ میں آپ کو وہ تمام حق دوں گا جو ایک شوہر اپنی بیوی کو دیتا ہے۔۔۔ میں کبھی بھی شادی نہیں کرنا چھاتا تھا۔۔۔ مجھے نفرت ہے پیار سے مجھے نفرت ہے وعدوں سے۔۔۔ قسموں سے۔۔۔ میری نظر میں پیار، محبت صرف وقت گزاری کے لیے لوگ کرتے ہیں۔۔۔
یہ سب جھوٹ ہے دعا۔۔۔

اور مجھ سے کبھی بھی یہ امید نہ کیجئے گا کہ اپ کے اور میرے بیچ کبھی محبت ہوگی۔۔۔
دعا نے ایک دم معراج کو سراخا کر دیکھا پھر نیچے کر لیا۔۔۔
میں نے وہ جگہ کسی اور کو دینے کا وعدہ کیا تھا یہ بات بیچ ہے۔۔۔
اور میں وہ جگہ کسی کو نہیں دے سکتا۔۔۔
آپ کو ایک تحفظ کی ضرورت تھی۔۔۔ اور وہ اپ کو میری طرف سے پورا ملے گا۔۔۔
اپ کا محافظہ ہوں میں۔۔۔ اس چیز سے اپ بے فکر رہے۔۔۔ لیکن پلیز کبھی بھی۔۔۔ میری محبت کی منتظر نا ری گا۔۔۔

اپ کا میرا تعلق ایک دوست کا تو ہو سکتا ہے۔۔۔ لیکن میاں بیوی کا کبھی نہیں۔۔۔

I am sorry

ان سب باقیوں کے لیے اگر اپ یہ شادی ختم کرنا چھایے اور کسی اور سے اپ کو محبت ہو تو بھی مجھے کوئی اعتراض نہیں لیکن اس میں اپ کی مرضی اور خوشی شامل ہو

معراج دعا کے دل پر ایک کے بعد ایک وار کیا جا رہا تھا دعا تو اس تھوڑی سی دیر میں معراج کو اپنے دل میں بس اچکی تھی نکاح کے تین بول بولتے ہی دعائے معراج کی محبت کو قبول کیا تھا دعا نیچھے منہ کر کے بھیگی انکھوں سے آنسوں گرنے سے روکتی رہی

میرے اللہ اس آزمائش کے لیے مجھے ثابت قدم رکھنا دعائے اسی وقت دل سے دعا کی حقیقت بات یہ ہے کہ مجھے عورت زات بے وفا لگتی ہے دعا میرے ساتھ زندگی نے ایک بار بہت بڑا مزاق کیا ہے اور ہر چیز کی حقیقت کھول دی ہے

پیار محبت کی قسمیں کھانے والے آپ کو پاؤں کے نیچے روند کے چلے جاتے ہیں میں جانتا ہوں اپ کو میری باتیں تکلیف دے رہی ہوں گی لیکن یہ میری مجبوری ہے کہ میں کیسی لڑکی کو اپنی زندگی میں جگہ نہیں دے سکتا

معراج نے ایک دفع دعا کی انکھوں کا وہ درد نہیں دیکھا تھا وہ بس بولتے جا رہا تھا اور ہاں جہاں تک بات ہمارے ساتھ رہنے کی ہے اپ اس گھر کو اپنا سمجھیے کسی چیز کی ضرورت ہوا پ مجھے بول سکتی ہیں لیکن میری کوئی زمہداری آپ پر نہیں ہے اپ آزاد ہیں

اگر اپ چاہیے تو میں الگ روم میں چلا جاتا ہوں اپ یہاں آرام سے رہے لیں لیکن الگ روم میں رہنے سے لوگ صرف ہم پر باتیں بنیں گے میں نہیں چھاتا کہ لوگوں کوئی ایسا موقع دوں کہ کوئی ہم

معراج نے جب اپنی ساری بات کر لی تو پھر دعا سے کہا۔۔۔

میں اپ کی اس خاموشی کو ہاں سمجھو یانا؟؟

دعا نے اپنے آنسوں کو روک کر کہا۔۔۔

Good

معراج بول کر اٹھ گیا۔۔۔

اپ اب آرام کر لیں۔۔۔ کل میرے ساتھ افس چلیں گی؟؟

معراج نے اٹھتے آٹھتے سوال کیا۔۔۔

جی میں صحیح بتا دوں گی۔۔۔ دعائے جواب دیا

اور اپنی جانماز اٹھا کر کھی اور جلدی سے با تھر روم میں اگی۔۔۔۔۔ وہ اب مزید اپنے انسوں نہیں روک پا رہی تھی۔۔۔۔۔

معراج صوفے پر لیٹ کر سونے کی تیاری کرنے لگا۔۔۔ دعا جب با تھر روم چلی گی تو معراج صوفے پر لیٹ
کر کچھ سوچنے لگا۔۔۔



معراج اور دعا کے جانے کے بعد حاشر کو سمجھنے نہیں آیا۔۔۔ کہ یہ کیا ہوا ہے اس کے ساتھ وقت کافی ہو چکا تھا
گھروالے بھی سب انسانے والے تھے۔۔۔ اب حاشر کو یہ فکر تھی کہ دعا تو ہاتھ سے گئی ہے ساتھ ساتھ انشو بھی
چلی جائے گی اگر اس کو یہ سب پتالک گیا تو۔۔۔ حاشر پر اسکا اپنا گیم الثاپر گیا تھا۔۔۔ اس کے دوست
اور مولوی صاحب جا چکے تھے۔۔۔

۔۔۔ وہ اکیلا بیٹھا سوچ رہا تھا۔۔۔

کہ اچانک پورچ میں گاڑیاں روک نے کی آواز ای قیمن سب اگے تھے۔۔۔
جیسے ہی انشو اور عزیر صاحب وغیرہ اندر داخل ہوئے تو حاشر کا یہ حال دیکھنے کو ملا۔۔۔
حاشر کا یہ حال دیکھ کر فوراً
انشو اس کے پاس آئی۔۔۔ اور بولی
اہ حاشر یہ سب کیسے ہوا؟؟؟؟
اور تم اس وقت یہاں؟؟؟؟

انشاء کے پیچھے پیچھے عزیر صاحب اور عفت بیگم بھی آئی۔۔۔
ارے حاشر یہ سب؟؟؟؟ عزیر صاحب نے پوچھا پھر ایک دم خیال انس پر بولے

السلام عليكم

ہمیں اپنے بلاگز (ویب سائیٹ) FAMOUS URDU NOVELS, BOOKS BANK

PRIME URDUNOVELS, FREE URDU DIGEST, READING CORNER

کے لئے ناول رائیٹرز کی ضرورت ہے۔ اگر آپ ہمارے بلاگز پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل، شاعری پوسٹ کروانا چاہیں تو ہم سے رابطہ کریں۔ اپنی تحریر اردو میں ثابت کر کے ہمیں بھیجیں۔ آپ کی تحریر ایک بھتے کے اندر پوسٹ کر دی جائے گی۔ مزید تفصیلات کے لئے انباکس میں رابطہ کریں یا ای میل کریں یا ہمارے گروپ اور جمیع پر رابطہ کر سکتے ہیں۔ یا وائس ایپ پر بھی کامنیٹ کر سکتے ہیں۔

Wats app No :- 03335586927

Email address :- aatish2kx@gmail.com

Facebook ID :- www.facebook.com/aatish2k11

Facebook Group :- FAMOUS URDU NOVELS AND DIGEST

SEARCH AND REQUEST FOR NOVELS, NOVELS DISCUSSION

دعا؟؟؟ دعا کہاں ہے حاشر؟؟؟؟

پاپا وہ اپنے کمرے میں ھوگی۔۔۔ انشونے کہا۔۔۔

نہیں۔۔۔ حاشر نے معصوم سی شکل بنائ کر کہا۔۔۔

نہیں ماموں جان۔۔۔ دعا اپنے کمرے میں نہیں ھے۔۔۔

کیا مطلب حاشر کہاں ہے دعا؟؟؟

ٹھیک ہے وہ۔۔۔؟؟؟

عزیر صاحب کو بھابی بھائی کے مرنے کے بعد اج دعا کی یاد ای تھی۔۔۔ جب دعا کو اپنوں کی ضرورت تھی تو
کوئی اسکا اپنا ساتھ نہ تھا۔۔۔

ماموں جان!!! وہ

ہاں بولو حاشر کیا بات ہے؟؟؟؟ اب کے انشونے کہا۔۔۔

دعا چلی گی ہے۔۔۔ حاشر نے روک روک کر کہا۔۔۔

کہاں چکلی گی ہے؟؟؟ عزیر صاحب نے سوال کیا۔۔۔

ماموں جان اس نے نکاح کر لیا اور وہ چلی گئی اس گھر سے۔۔۔

گک کیا۔۔۔؟؟؟ عفت بیگم اور انشو کو یہ پہلا شوک لگا تھا۔۔۔

حاشر کیا بول رہے ہو؟؟؟

ھوش میں ھو؟؟؟

!! میں سچ بول رہا ہوں ماموں جان

جب میں یہاں اپنے کام سے ایسا تو وہ دونوں مجھے دیکھ کر ڈر گئے ۔۔۔ اس لیے میرا یہ حال کیا ۔۔۔ کیونکہ میں ان کو یہ کام کرنے سے روک رہا تھا ۔۔۔

میں تو کہتی تھی وہ ہے جسی ایسی لڑکی بس دین کا ڈھونگ پیٹھی ہے ۔۔۔
دیکھو اب کیا گل کھیلایا ہے ۔۔۔ انشو نے جمل کر کہا ۔۔۔

ہ ہو حاشر تو اس نے نکاح کس سے کیا ہے یہ تو بتاؤ؟؟؟
اب کے سوال عفت بیگم نے کیا ۔۔۔

ماں جان !!!!!

!!!!!! معراج جہا نگیرے

کلکک کیا ۔۔۔

shock یہ دوسرا بڑا

تھا جو عفت بیگم اور انشو کو لگا تھا ۔۔۔ اور یہ پہلے والے

shock

سے زیادہ تکلیف دے تھا ۔۔۔

معراج سے ۔۔۔

انشو کی انکھوں میں حد سے زیادہ حیرت تھی۔۔۔ اور جلن بھی۔۔۔

بہت بڑا تھا مارھے میدم نے۔۔۔ انشو نے انکھیں چھڑا کر کہا۔۔۔

جب کے عزیز صاحب اپنی جگہ چپ تھے۔۔۔

دیکھا عزیز میاں !!!

میں ناکہتی تھی یہ لڑکی آفس میں چکر چلا گئی ہے۔۔۔ اب دیکھ لو کالک مل گئی ہم سب کہ منہ پر۔۔۔

آئے تو با تو با !!!

ابھی ماں باپ کو مرے جمعہ جمعہ 8 دن نہیں ہوئے اور اس بے شرم نے اپنا رنگ دیکھا دیا۔۔۔ پتا نہیں کیا کیا
ہوا ہو گا جس کی وجہ سے شادی کرنے کی نوبت آگئی۔۔۔

اف تو با !!

دیے تو مولانی بنی گھومتی تھی۔۔۔ ایک ہماری بچی ہے۔۔۔ عفت بیگم نے غرور سے کہا۔۔۔ اشواکھ

موڈرن ہے لیکن کبھی ایسی بے شرمی نہیں کی۔۔۔

عفت بیگم کسی بے گناہ پر الزام لگائے جا رہی تھی یہ سوچے سمجھے بغیر کے ان کے اگے بھی بیٹھی تھی۔۔۔

مجھے دعا سے اس چیز کی امید نہیں تھی۔۔۔ عزیز صاحب صرف اتنا بولے اور غصہ سے اپنے کمرے میں چلے گئے۔۔۔

حاشر بھی چلا گیا۔۔۔

انشاء کو یہ بات حازم نہیں ہو رہی تھی۔۔۔ کے دعا کی شادی معراج سے ہو گئی ہے۔۔۔ معراج اس کو تو دیکھتا

تک نہیں تھا اور دعا سے شادی کر لی۔۔۔

دعا صاحبہ اپ کو سکون سے ابھی بھی رہنے نہیں دوں گی میں۔۔

۔۔۔ انشاء نے اپنے خیال میں دعا سے کہا تھا۔۔۔



وہ کافی دیر سے بیٹھی با تھر روم میں رو رہی تھی۔۔۔ پھر اکریڈ پر لیٹ گئی۔۔۔ معراج صوفی پر تھا۔۔۔ اور اب کافی گھیری نیند میں تھا۔۔۔ دعا اپنی جگہ لیٹی معراج کو دیکھ رہی تھی۔۔۔ اور وہ بے خبر سورہ تھا۔۔۔

دعا نے اپنے دل میں سوچا۔۔۔

دعا کی زندگی میں آنے والا معرانج یہاں اور آخری مرد تھا۔

اب دعا کے دل میم کوئی اور شخص نہیں آ سکتا تھا۔

معراج نے آج جو میرے اوپر آحسان کیا ہے ۔۔۔ اس کے اگے یہ سب باتیں کچھ بھی نہیں ۔۔۔ میں ہمیشہ معراج کے ساتھ رہو گی ۔۔۔

۔ چاہیے جس حال میں بھی رہتا پڑے ۔ ۔ ۔ دعائے معراج کو دیکھتے ہوئے دل میں سوچا۔ اس کی انگلے سے انسو گیرا ۔ ۔ ۔

اور پھر تھوڑی دیر میں دعا کی انکھ لگ گی۔۔۔

کی طرف کھنچتا تھا لیکن اس کا زہن اس کو روک لیتا تھا۔۔۔ وہ اس کو صرف ہمدری کا نام دے رہا تھا۔۔۔
دعا بہت تمیز سے ڈھکے چھپے انداز میں سورہی تھی۔۔۔ معراج نے اس کو آٹھا نام مناسب نہیں سمجھا۔۔۔
وہ جانتا تھا دعارات کو دیر سے سوئی ہوگی۔۔۔

وہ آٹھا اور آہستہ سے الماری سے کپڑے نکال کر با تھر روم میں گھس گیا۔۔۔
جب معراج واپس آیا تب بھی وہ گھیری نیند سوئی ہوئی تھی۔۔۔
معراج نے ایک نظر سوتی دعا پر ڈالی اور کمرے سے باہر نکل گیا۔۔۔

Good morning mama!!!!

معراج نے سامنے بیٹھی آسیہ بیگم کو کہا۔۔۔ وہ ہمیشہ

good morning

بولتا تھا یہ اس کی عادت تھی وہ سلام بہت کم کرتا تھا۔۔۔
اٹھ گئے چاند۔۔۔

آسیہ بیگم نے معراج کو پیار کرتے ہوئے کہا۔۔۔
دعا کہاں ہے معراج؟؟؟؟؟؟

ای وہ سورہی ہے۔۔۔ میں نے سوچا سے آرام کرنے دوں۔۔۔ آج تو میرا نہیں خیال کہ وہ آفس جائے
گی۔۔۔

ہمیں!!! آسیے بیگم نے سر ہلا�ا۔۔۔

معراج نے روز کی طرح جلدی جلدی ناشتہ کیا اور پھر آفس کے لیے نکال گیا۔۔۔

آسیے بیگم اچھی طرح جانتی تھی۔۔۔ معراج کو دعا سے ہمدردی ہے۔۔۔ لیکن وہ دعا کو وہ حق کبھی نہیں دے گا جو ایک شوہر کو اپنی بیوی کو دینا چاہیے۔۔۔ انھوں نے معراج سے اس بارے میں بات کی تو معراج نے ان کو چپ کروادیا۔۔۔

کہ ماں پلیز اس بات کو ناؤ سکس کریں۔۔۔

معراج کے جانے کے کچھ دیر بعد ہی دعا اٹھی تھی۔۔۔ ابھی وہ یعنی جمایاں لے رہی تھی کہ اس کو ایک دم یاد آیا کے یہ گھر خان ہٹ نہیں ہے۔۔۔ وہ ایک دم اچھل کے اٹھ بیٹھی۔۔۔ کمرے میں ادھر ادھر دیکھا کوئی نہیں تھا۔۔۔ پھر گھری میں دیکھا تو 12 بجے تھے وہ جلدی سے اٹھی اور منہ ہاتھ دھو کر باہر آگئی۔۔۔

جب باہر آئی تو اسے اتنے ہی آسیے بیگم اور جہا نگیر صاحب کو سلام کیا۔۔۔ آسیے بیگم نے تو دعا کو بہت محبت سے جواب دیا۔۔۔ جب کے جہا نگیر صاحب نے کوئی جواب نا دیا۔۔۔ وہ اج چھلی بار جہا نگیر صاحب کو دیکھ رہی تھی۔۔۔

آؤ دعا یعنی ہونا شستہ کرو۔۔۔

آسیے بیگم پیارے دعا کو کھانے کی میز تک لائی اور پھر بواؤ کو کہا کے دعا کے لیے ناشہ لگا دے۔۔۔

دعا ابھی ناشتہ ہی کر رہی تھی۔۔۔ کے واج اور شناہ اپنے کمرے سے نکلائے تھے۔۔۔ دعا کافی خاموش تھی۔۔۔ اج اس کے لیے یہ سب بہت نیا تھا۔۔۔

وہ ابھی ناشتہ ہی کر رہی تھی۔۔۔ کہ واجح اور شاء نے اکر دعا کے سامنے والی کرسیاں سنچالی۔۔۔ واجح دعا سے عمر میں سال دو سال بڑا تھا لیکن رشتے میں چھوٹا تھا۔۔۔ جب کہ شاء اور دعا ہم عمر تھی۔۔۔

اسلام علیکم بھائی جان !!!

وائج اور شاء دونوں نے ایک ساتھ کہا تھا۔۔۔

!!! و علیکم اسلام

دعا نے مسکرا کر جواب دیا۔۔۔

ان دونوں کے منہ سے بھائی سن کر دعا کو بہت اچھا لگتا تھا۔۔۔

شناہ تم مجھے بھابی کیوں بول رہی ہو؟؟؟ دعائے چائے پیتے ہوئے پوچھا۔۔۔

۔۔۔۔۔ اے بھائی ॥

اپ کا رشتہ اب ہم سے بڑا ہے مجبوراً ن اپ کی عزت کرن ہم پر لازم ہیں۔۔۔ شانے نے انکھیں مٹکا کر کہا تو دعا
ھنس دی۔۔۔

لیکن دونوں کے مزاج میں زمین آسمان کا فرق تھا۔۔۔۔۔

معراج

سنجیدہ تھا جب کے وانچ بہت شو خ تھا۔۔۔

اور پتا ہے بھائی بڑے بزرگ کھتے ہیں بڑی بھائی پیاری اجائے تو چھوٹی بھی پیاری آتی ہے۔۔۔
دعا و انچ کی باتوں پر حسن دی۔۔۔ ان جانے کتنے دونوں بعد دعا حسن رہی تھی۔۔۔ آسیہ نیگم کو یہ رونق
دیکھ کے بہت اچھا لگ رہا تھا۔۔۔ جہا نگیر صاحب اپنے کمرے میں جا چکے تھے۔۔۔ دعائے جہا نگیر صاحب
کی خاموشی محسوس کی تھی لیکن وہ ابھی کسی سے اس بارے میں پوچھ نہیں سکتی تھی۔۔۔
پھر کافی دیر تک وہ تینوں بیٹھے حسنی مزاق کرتے رہے۔۔۔ وانچ اور شناوء دعا کو حسناتے رہے اور وہ ان کی
مزے مزے کی باتیں سن کر حسنستی رہی۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

معراج جب آفس ایا تھا تو اس کا سامنا حاشر سے نا ہوا تھا۔۔۔ لیکن انشو نے معراج کو دیکھ کر بات کرنے کے
لیے خوشش کی لیکن معراج نے اس کو لفٹ نا کروائی۔۔۔ معراج اپنے کام میں مصروف تھا۔۔۔ تب کسی
نے اس کے آفس کے دروازے پر دستک دی۔۔۔ معراج نے بن اسرا خانے کہا۔۔۔
اجائیں۔۔۔

انشاء اندر داخل ہوئی تھی۔۔۔

معراج نے سرا خانہ کر دیکھا۔۔۔ جی بولیں۔۔۔ انشاء بہت تیز تھی وہ جانتی تھی دعا کی دشمن بن کر سامنے ائی گی
تو معراج اس کی باتوں کا کبھی یقین نہیں کرے گا۔۔۔ اس لیے وہ دعا کی ہمدرد بن کر ای تھی۔۔۔
وہ مجھے اپ سے دعا کے بارے میں بات کرنی ہے۔۔۔

اشاء نے معراج سے کہا۔۔۔

جی!! معراج نے مختصر سا جواب دیا۔۔۔

اپ نے بہت اچھا کیا اس سے نکاح کر کے۔۔۔ لیکن پتا نہیں میری بہن خوش ہے کہ نہیں اس نے اتنے غم دیکھے ہیں کے بس پہلے ماں باپ اور اب اپنی محبت سے بھی دور ہو گئی۔۔۔
اہ یہ میں کیا بول رہی ہوں۔۔۔

اشاء نے جان کر معراج کے دل میں دعا کی برائی ڈالنے کے لیے کہا تھا۔۔۔
مس انشاء میں اپ کی بات کا مطلب نہیں سمجھا۔۔۔

کچھ نہیں بس میں یہ بولنا چاہ رہی تھی۔۔۔ اپ اس کو خوش رکھیں گا وہ ویسے بہت غم دیکھ چکی ہے۔۔۔
ہم۔۔۔ یہ میرا اور دعا کا معاملہ ہے اپ پریشان نا ہو۔۔۔ معراج نے جواب دیا۔۔۔
آنشو کو غصہ ایا لیکن اس نے

Control

کیا۔۔۔

اور ہاں اج دعا کا سامان لے لیجے گا۔۔۔ آکر۔۔۔
اشو جانتی تھی دعا جب گھر ائے گی تو کیا ہو گا۔۔۔ اس لیے اس نے جان کر دعا کو بلا نے کے لیے بھانا ترا شہ تھا۔۔۔

او کے۔۔۔ معراج نے جواب دیا اور اپنے کام میں لگ گیا۔۔۔ کام کرتے راج کو دیکھ کر انشو نے

کہا۔۔۔ میں نے بھی اگر دعا اور تمہیں الگ ناکیا تو میر انام بھی انشاء نہیں معراج جہا نگیر۔۔۔ اور پھر افس سے نکل گئی۔۔۔



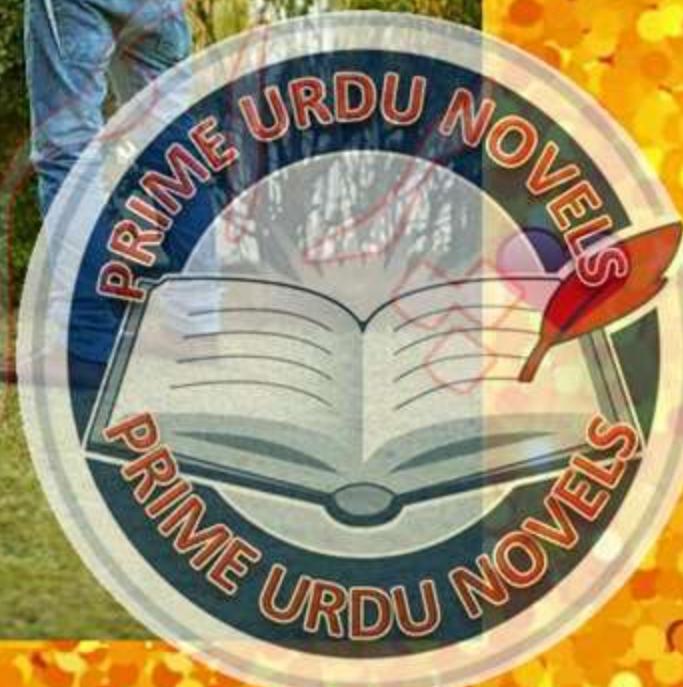
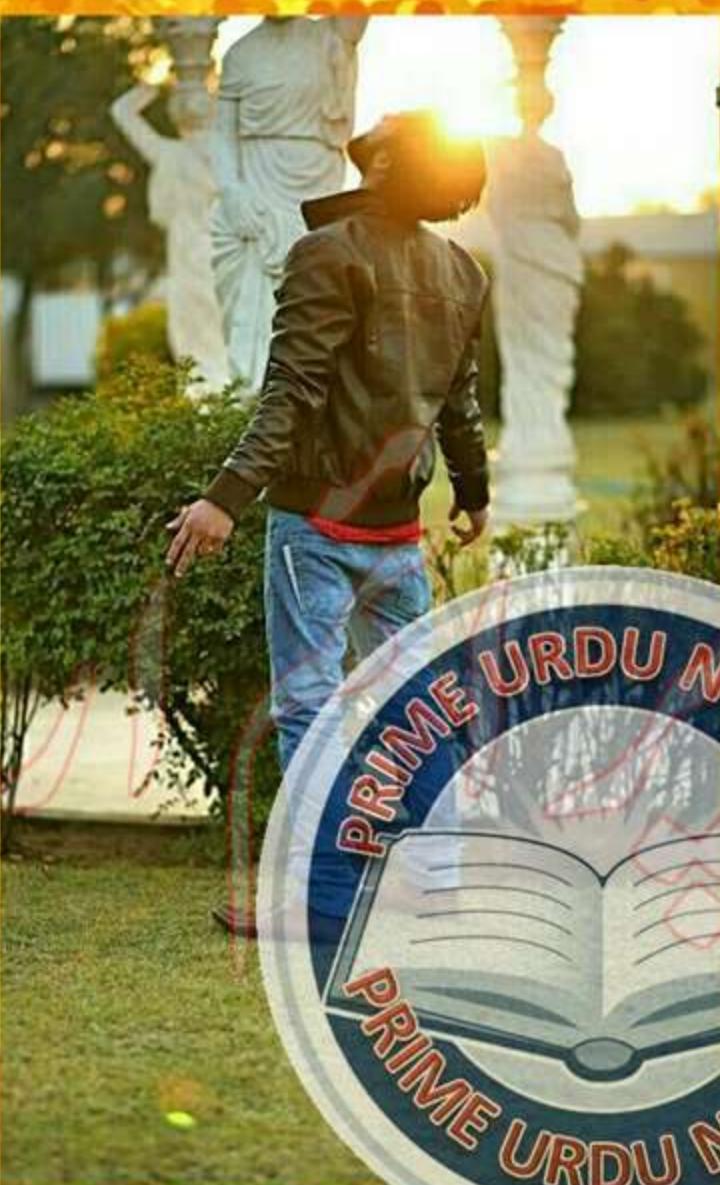
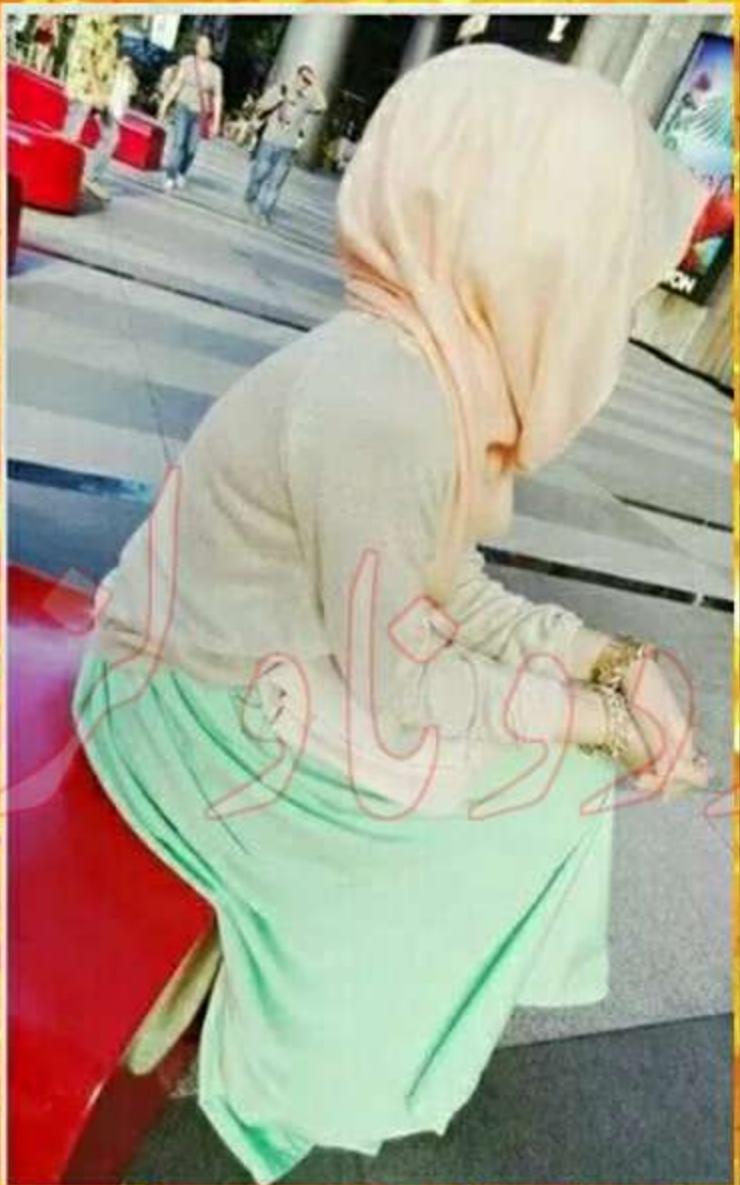
جب معراج گھر واپس ایا تو سامنے لان میں جو ہور ہاتھ اس کو دیکھ کر حد درجہ تک حیران ہو گیا۔۔۔



جاری ہے



DUA E MAIRAJ



writer s a khanzadi

جب معراج گھرو اپس ایا تو سامنے لان میں جو ہورہا تھا اس کو دیکھ کر حد درجہ تک حیران ہو گیا۔۔۔
و اب شنا، دعا اور گھر کے باقی سب ملازم کر کٹ کھلینے میں مصروف تھے۔۔۔ ایک شور شربا مچا تھا۔۔۔
روز اس وقت جب معراج اتنا تھا تو گھر میں ایک سنا نا ہوتا تھا۔۔۔

novels و اب گھر میں بور ہوتا تھا اس لیے باہر چلا جاتا اور شنا اپنے کمرے میں گھسی
پڑھتی رہتی اور اسیہ بیگم بور ہو کر جلدی سو جاتی تھی۔۔۔ لیکن زور کے مقابلے اج بلکل مختلف حالت
تھے۔۔۔

- دعا

batting

کر رہی تھی۔۔۔

جب کے وابح دعا کو

balling

fielding کروارہا تھا۔۔۔ اور شنا اور باقی ملازم

کر رہے تھے۔۔۔ اسیہ بیگم بیٹھی گیم دیکھ رہی تھی۔۔۔ سب کے چہروں پر خوشی تھی۔۔۔ وہ سب گیم میں اس قدر مگن تھے کے کسی کو معراج کے انے کی خبر تک ناہوئی۔۔۔ وائج نے دعا کو

ball

کروائی تو دعائے

bat

گھوما کر گیند کو مارا۔۔۔

گیند اکر سیدھا معراج کو لگی۔۔۔ معراج اس حملے کے لیے تیار نہیں تھا۔۔۔

جب ان لوگ کی نظر معراج پر پڑی تو سب سے زیادہ شرمندہ دعا ہوئی تھی۔۔۔

کیونکہ دعائے ہمی شاث کھیلا تھا جو جا کر معراج کو لگا تھا۔۔۔

دعا اپنی جگہ کھڑی سن رہے گی تھی۔۔۔

انففف اللہ۔۔۔ ان کو بھی ابھی آنا تھا۔۔۔ دعائے دل میں سوچا۔۔۔ ایک تو اتنی دیر بعد جا کر شاث مارا

تھا۔۔۔ اور وہ ان زکوٹا جن کو لوگ گیا۔۔۔

اپ پتا نہیں کتنا بتیں سنے کو ملیں گی۔۔۔

دعائج اپنے پرانے والے انداز میں بڑا رہی تھی۔۔۔

معراج نے غصہ سے دعا کو دیکھا اور اندر آگیا۔۔۔

ہاہاہا و انج دعا کو چڑانے والے انداز میں ہنسا۔۔۔۔۔
ہمارے گھر کے

gabbar

کوبال مار دی بھائی۔۔۔۔۔

اب آپ کا کیا ہو گا کا لیا؟؟؟؟؟

وانج نے دعا کو اور ڈر اور یاتھا۔۔۔۔۔

اہو ہو کچھ نہیں ہو گا دعا آسیہ بیگم نے آکر ڈری دعا کو کہا۔۔۔۔۔

جاو تم معراج کے پاس جاؤ۔۔۔۔۔

آسیہ بیگم دعا اور معراج کو قریب کرنا چاہتی تھیں۔۔۔۔۔

دعا کچن میں آئی اور معراج کے لیے اپنے ہاتھ سے چائے بنائی۔۔۔۔۔

دعا کو ایک دن میں اس گھر سے اتنی محبت ملی تھی کہ وہ اس گھر میں سیٹ ہو گئی تھی۔۔۔۔۔ وہ اس کو اپنا گھر

سمجنے لگی تھی۔۔۔۔۔

چائے بنانے کا اس نے کپ میں نکالی اور ساتھ

nuggests fry

کیے۔۔۔ اور ٹرے میں رکھ کر معراج کے کمرے میں لے آئی۔۔۔ معراج صوفے پر بیٹھا موزے اتار رہا تھا۔۔۔

دعا نے معراج کے سامنے والی میز پر ٹرے رکھی۔۔۔

اسلام علیکم !!! دعا نے ڈرتے ڈرتے سلام کیا۔۔۔

!!! و علیکم اسلام۔۔۔

معراج نے مختصر سا جواب دیا۔۔۔

میں اپ کے لیے چائے لائی تھی اپ تھکے ہوئے آئیں ہیں۔۔۔

!!! چائے پی لیں۔۔۔

دعا نے چائے معراج کے اگے کرتے ہوئے کہا۔۔۔

ہمیں !!! یہاں رکھ دو میں پی لوں گا۔۔۔

معراج کے انداز میں بے رخی تھی۔۔۔

اور ساتھ میں

nuggets

بھی ہیں۔۔۔ دعا معراج سے بات کرنا چھارہ ہی تھی۔۔۔

ہمیں ٹھیک ہے۔۔۔ نظر آرہے ہیں مجھے بھی۔۔۔

معراج نے دعا کو بناد کیکے کہا۔۔۔

دعانے دل میں سوچا۔۔۔ وہ معراج جہاں غیرِ حمی کیا جو سیدھے منہ بات کر لے۔۔۔
دعانے الماری سے پریس ہوا معراج کا شلوار قمیض نکالا۔۔۔ اور با تھہ میں لے جا کر رکھ دیا۔۔۔ معراج نے
ایک نظر دعا پر ڈالی جو اس کے کام خوشی خوشی کر رہی تھی۔۔۔
دعانے اج نیلے رنگ کی فروک پھنسی تھی اور ساتھ جا ب لیا تھا۔۔۔
اج وہ آسیہ بیگم کے ساتھ

shopping
کرائی تھی۔۔۔ وہ کپڑے کم اور جا ب زیاد لائی تھی۔۔۔
وہ وانچ سے بھی بالوں کا پردہ کرتی تھی۔۔۔
اور اب تک معراج نے بھی دعا کے بال نہیں دیکھے تھے۔۔۔
دعا بہت پیاری لگ رہی تھی۔۔۔ خوش تھی۔۔۔ وہ اجستھو گئی تھی ان لوگوں کی محبت کے ساتھ۔۔۔
دعا با تھہ روم سے باہر نکلی تو معراج نے دعا کو کہا۔۔۔
اپ کو یہ سب کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔ اپ کو کل بھی کہا تھا میں نے۔۔۔
!!!! پلیز اپ یہ سب نا کریں۔۔۔

معراج نے سیدھے انداز میں اسکو منا کیا تھا۔۔۔ اور مجھے خود نہیں پسند کے کوئی میری چیزوں کو با تھہ
لگائے۔۔۔ یاد ہر سے ادھر کرے۔۔۔
سو پلیز آئندہ سے میری چیزوں کو با تھہ نالگائے گا۔۔۔

!!! اچھا

وعلانے کہا اور روم سے باہر آگئی۔۔۔

عجیب

rude

انسان ہے کبھی ایسے ہو جاتے ہیں جیسے بہت رحم دل ہو اور کبھی بلکل ہی۔۔۔ گبر بن جاتے ہیں۔۔۔
دعا کرنے سے باہر آئی تو بڑا بڑا ہی تھی۔۔۔ وائج سمجھ گیا تھا۔۔۔ معاملہ خراب ہے۔۔۔

!!! ہم ہم تو بھائی جان

یقیناً ابھی آپ اپنے خاوند کو منہ منہ میں با تیس سنار ہی ہیں۔ "وائج نے دعا کو تنگ کرنے کے لیے
کہا۔۔۔

تو اور کیا کروں ایک تو تمہارے بھائی کا غصہ

!!! اللہ اللہ

ناک ہر وقت غصہ سے لال رہتی ہے۔۔۔

انسان غلطی سے مسکرا دیتا ہے۔۔۔

لیکن نہیں بھی

تمہارے بھائی تو

ھیں۔۔۔ ان کو دیکھ کہ انسان بھول جائے کہ اس کو کیا بولنا ہے۔۔۔
 اتنی سی عمر ہے اور پوری بوڑھی روح ھیں یہ۔۔۔
 دعا معراج کی باتوں کا غصہ و انج پر نکال رہی تھی۔۔۔
 میری چیزوں کو ہاتھ نالگا و!! دعائے معراج کی نقل اتاری تو انج زور سے ھنس دیا۔۔۔
 پاہہاہا!! بھابی

once more please

آسیے بیگم کو دعا اب ماما بولنے لگی تھی۔۔۔

!!!!!! ماما کو بھی یاد نہیں یہ آخری بار کب منے تھے۔۔۔ کوئی اتنا سنبھیدہ بد مزاج کیسے ہو سکتا ہے افففف
 و انج اب بالکل چپ اور سنبھیدہ کھڑا تھا جب کہ دعا کی زبان پاٹ پاٹ چل رہی تھی۔۔۔ اس کو جب غصہ اتنا تھا تو وہ
 بہت مشکل سے چپ ہوتی تھی۔۔۔

اچھانا چھوڑو بھابی۔۔۔

و انج نے دعا کو چپ رہنے کا آشارہ کیا۔۔۔ کوئی سن لے گا
 !!!! بھابی۔۔۔

و انج نے بھابی پر زور دیا۔۔۔
 کیوں چپ ہوں فکرنا کرو۔۔۔ وہ زاکوٹا جن نہانے گئے ھیں۔۔۔

!!!!!! دعا کے یہ بولنے پر وانج نے زور سے اپنا ہاتھ ماتھے پر مارا۔۔۔ اف بھابی بس
کیوں بس؟؟

!!!! اور سن بھی لیں تو میں ڈرتی تھوڑی ہوں۔۔۔

ابھی وہ بول کر پلٹی ہی تھی کہ معراج کو دیکھ کر اس کے ہوش اڑ گئے۔۔۔
معراج بالکل پچھے کھڑا دعا کی باتیں سن رہا تھا۔۔۔
وانج تو پتی گلی سے نکل گیا تھا۔۔۔

معراج کے غصہ سے سب کو ڈر لگتا تھا۔۔۔ اور اب دعا کی جان پر بنی تھی۔۔۔ وہ کب سے ناجانے کیا کیا بولے
جاری تھی۔۔۔ اور معراج سب سن رہا تھا۔۔۔ وہ نہا کر باہر نکلا تھا۔۔۔
معراج کے بال گیلے ہو رہے تھے۔۔۔ دعائے پلٹ کر سہارے کے لیے وانج کو دیکھا تو وہ کب کا چھو منتر ہو چکا
تھا۔۔۔

دعائمنہ میں بولی وانج تصحیح میں اللہ پوچھھے۔۔۔
دعائے گلی تو معراج نے کہا
!!!! دعا کمرے میں آؤ۔۔۔

اور خود کمرے کی طرف چل دیا۔۔۔

دعا کی سانس انک گی یتھی وہ سمجھ گی تھی۔۔۔ کہ اب ٹھیک طرح سے معراج اس کو سنائے گا۔۔۔
دعا معراج کے پچھے پچھے کمرے میں آئی۔۔۔

معراج بیڈ سے تھوڑا اگے کھڑا تھا۔۔۔ اور دعا دیور سے تھوڑا اگے ہو کے کھڑی تھی۔۔۔
جی!! دعائے ڈرتے ڈرتے کہا۔۔۔

کیا بول رہی تھی تم میرے بارے میں۔۔۔؟؟۔۔۔

معراج نے آگے بڑھتے ہوئے پوچھا۔۔۔
وہ وہ وہ نہیں۔۔۔!!!!

دعا پیچھے ہٹی جا رہی تھی اور گمراہست سے بولتے ہوئے انک رہی تھی۔۔۔
!!! معراج مسلسل دعا کی طرف بڑھتا جا رہا تھا اور دعا پیچھے ہٹ رہی تھی۔۔۔ دیور سے جالگی
دعا بہت گھبرا گئی۔۔۔ معراج کی اس قدر قربت اس کو

confuse

کر رہی تھی۔۔۔

وہ میں

i am sorry

دعا کہ منہ سے ایک دم نکلا۔۔۔

معراج اور دعا کے بیچ کم فاصلہ تھا۔۔۔ دعا جانے کی کوشش کر رہی تھی تو معراج نے دیوار پر ہاتھ رکھ کر اس
کے جانے کا راستہ روکا۔۔۔

دعاخان بہت بولتی ہیں ویسے تو، اب کیا ہوا؟؟؟

معراج واقعی غصہ میں تھا۔۔۔ معراج کو کوئی اتنا پچھے بول جائے یہ اس کو برداشت نہ تھا۔۔۔ اس کا غرور اسکو اس چیز کی اجازت نا دینا تھا۔۔۔

تم کچھ نہیں جانتی نامیرے بارے میں نامیرے کل کے بارے میں اس لیے میری ذات کے بارے میں خود سے اندازے لگانا چھوڑ دو۔ ورنہ مجھ سے براؤ کوئی نہیں ہو گا۔۔۔ دوڑ رہو میری ذات سے۔۔۔" پھر راج نے دیوار سے اتنے اٹا لے

!!!

A horizontal row of fifteen small, solid blue stars, evenly spaced across the page.

رات کا کھانا اتر اتوسپ تھے لیکن جہا نگیر صاحب نہ تھے۔۔۔ دعائے محسوس کیا تھا کہ جب جب جہا نگیر صاحب ہوتے معراج نہ ہوتا اور معراج ہوتا تو جہا نگیر صاحب نہ ہوتے۔۔۔

جی چندہ ؟؟

آسیہ بیگم نے دعا کو پیار سے جواب دیا۔۔۔

بابا ہمارے ساتھ کھانا نہیں کھائیں گے ؟؟؟

دعانے پوچھا تو آسیہ بیگم ایک دم اداس ہو گئیں۔۔۔

بیٹا نا وہ ادھر آتے ہیں نہ اس وقت کا کھانا وہ معراج کے ساتھ کھاتے ہیں۔۔۔

ہم !! دعا کے زہن میں بہت سارے سوال تھے۔۔۔

لیکن اس کو اس طرح کھانا کھانا اچھا نہیں لگا گھر کے سربراہ کے بغیر۔۔۔

دعا کی اب تک کوئی بات جہا نگیر صاحب سے ناہوئی تھی۔۔۔ اس کو اندازہ تھا کہ جتنا سخت معراج ہے اتنے
سمی زیادہ سخت جہا نگیر صاحب بھی ہونگے۔۔۔

دعای خاموشی سے کھانا کھانے لگی۔۔۔ کھانے کے بعد چائے کا دور چلا۔۔۔

دعانے اپنے ہاتھ سے ایک کپ چائے بنائی اور ٹرے میں رکھ کر جہا نگیر صاحب کے کمرے میں ای۔۔۔

!!! اسلام علیکم بابا

ویسے یہ زمہ داری شناور کی تھی لیکن اج دعالے کرائی تھی۔۔۔

!!! و علیکم اسلام

جہا نگیر صاحب نے اس کو گھوتے ہوئے پوچھا۔۔۔

- تم کیوں لائی ہو چائے۔۔۔ ؟؟؟

وہ میں نے سوچا میں آپ کے ساتھ چائے پیوں بابا۔۔۔

دعا کے اندر ایک بات بہت اچھی تھی کہ وہ سب کو اپنا سمجھتی تھی سب سے دل سے پیار کرتی تھی۔۔۔ سب کو چاہتی تھی۔۔۔ اور جلدی گھل مل جاتی تھی۔۔۔

دعانے جب پیار سے جہاں گیر صاحب کو بابا کہا تھا تو ان کو بہت اچھا لگا۔۔۔

بابا!! یہ لیں چائے پیس۔۔۔ دعانے ان کے اگے چائے رکھی۔۔۔

اور وہی ان کے پاس کریں پر بیٹھ گئی۔۔۔ اور بابا سے اوہرا وہر کی باتیں کرتی رہی۔۔۔

بابا بھی اب اسے کافی

comfortable

ہو گئے تھے۔۔۔

دعا کو اندازہ ہوا کہ بابا کا انداز تو مسراج سے بالکل ہی الگ ہیں۔۔۔ وہ تو بہت نرم دل کے تھے۔۔۔ عمر زیادہ

ہونے کی وجہ سے تھوڑے چڑچڑے تھے۔۔۔ وانچ شناہ اور آسیہ بیگم بھی انھی کے کمرے میں آگے

تھے۔۔۔ وہ سب مل کر باتیں کرتے رہے۔۔۔ لیکن مسراج نہ آیا تھا۔۔۔

دعا کافی دیر تک ان سب سے باتیں کرتی رہی اور پھر روم میں آگئی۔۔۔

روم میں آئی تو مسراج اپنے

laptop

پر بیٹھا کام کر رہا تھا۔۔۔ دعائے ایک نظر صوف پر بیٹھے معراج پر ڈالی اور جانماز اٹھا کر عشاء کی نماز پڑھنے لگی۔۔۔

معراج کی نظر جب دعا پر پڑی تو وہ بہت دل سے نماز پڑھ رہی تھی۔۔۔ دنیا سے بے خبر ہو کر۔۔۔ جب جب معراج دعا کو نماز پڑھتے دیکھتا اس کا دل اس کو اور مزید بے چین کر دیتا۔۔۔ وہ چڑ کر پھر اپنے کام میں لگ گیا۔۔۔



دعا کو اس گھر میں اب ایک مہینہ ہونے والا تھا اور اس ایک مہینے میں نہ تو خان ھٹ سے کوئی دعا کی خیر خبر لینے ایسا تھا۔۔۔ اور نادعا وہاں گئی تھی۔۔۔ جو سامان دعا کو منگو اتنا تھا وہ اس نے اپنے

Driver

سے منگوا لیا تھا۔۔۔

لیکن اس ایک مہینے میں دعا معراج کے گھر والوں سے بہت حل گئی تھی۔۔۔ اور معراج کے گھر والے دعاء سے بہت محبت کرنے لگے تھے۔۔۔ معراج کے گھر کا ماحول بہت اچھا ہو گیا تھا۔۔۔ ہر وقت ہنسی مزاق چلتا رہتا تھا۔۔۔

شنا و انج اور دعا ہر وقت کھیل گود کرتے۔۔۔

اور اب توجہ انگیر صاحب بھی دعا کے اتنے عادی ہو گئے تھے کہ جب تک دعاء سے بات ناہ کرتے سوتے نہ

تھے

معراج کے لاکھ منع کرنے کے باوجود دعا اپنے باتھ سے راج کاہر ایک کام کرتی تھی۔۔۔ شروع میں راج چڑتا تھا لیکن وہ جانتا تھا وہ پھر بھی کرے گی۔۔۔

دعا نے آفس جانا چھوڑ دیا تھا اسکو گھر اتنا مزہ آتا تھا اس کا دل نہیں چاہتا تھا افس جانے کو۔۔۔ دعا کا بزنس بھی آپ راج سنبھال رہا تھا دعا کبھی کبھی چلی جاتی تھی۔۔۔ جب کوئی ضروری کام ہوتا تھا تو چلی جاتی تھی۔۔۔ اس کا سامنا حاشر سے نا ہوا تھا۔۔۔ اور نما نشو سے یہ اب تک ملی تھی۔۔۔ دعا واپس سے وہی ہنستی کھیلتی دعا بن گئی تھی۔۔۔ اور اس کو واپس سے

normal

کرنے میں وابح اور شناکا بہت بڑا تھا تھا۔۔۔

اس ایک مہنے میں دعا کی معراج سے کوئی خاص بات نا ہوئی تھی۔۔۔ معراج کا غصہ اب دعا آرام سے برداشت کر کیا کرتی تھی۔۔۔ وہ اس کی عادت سے واقف ہو گئی تھی۔۔۔ آج وہ جب باتھروم سے نہا کر نکلی تو معراج پہلے سے کمرے میں موجود تھا۔۔۔ وہ آگر

dressing room

کے سامنے کھڑی ہوئی اور اپنے لمبے بالوں میں برش کرنے لگی۔۔۔ وہ اب معراج کے سامنے جا بنا لیتی تھی۔۔۔

تھارے بال بہت پیارے ہیں۔۔۔۔۔
معراج کو لے بال پسند تھے اور دعا کے بال کمر سے بھی نیچے تھے۔۔۔۔۔
اور جب دعا بال کھولتی تھی۔۔۔۔۔ تو سامنے والا اس کی زلفوں سے ضرور گھاٹل ہوتا تھا۔۔۔۔۔
آج بھی دعا بال سلبھاری تھی تب بار بار معراج کی نظر دعا کے بالوں پر جاری تھی۔۔۔۔۔
دعانے بال سلبھانے اور آکر معراج کے سامنے بیٹھ گئی۔۔۔۔۔
معراج میں اپ سے کچھ بات کرنا چاہتی ہوں۔۔۔۔۔ ہاں یا لو۔۔۔۔۔
معراج نے

کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔
وہ میں آپ سے یہ بولنا چاہرہ ہی تھی۔۔۔ میں چاہتی ہوں بابا بھی ہمارے ساتھ گھانا کھایا کریں۔۔۔

وہ ابھی کچھ بولنے ہی والا تھا کہ دعا اٹھ کر کمرے سے باہر نکل گی۔۔۔

افقت سے لڑ کی۔۔۔!!! معراج نے ایک نظر جاتی دعا پر ڈالی اور پھر اپنے کام میں لگ گیا۔۔۔



Album

نظر ای

اس نے وہ

album

نکالی تو اس میں معراج کی پرانی تصویریں تھیں۔۔۔ دعا ایک کے بعد ایک تصویر پلٹتی جا رہی تھی۔۔۔ پھر اس کو معراج کے ساتھ ایک لڑکی کی تصویرے نظر آئی۔۔۔
معراج اور اس لڑکی کی تصویر دیکھ کر ان دونوں کی

bonding

کا اندازہ لگایا جاسکتا تھا۔۔۔ دعا کو کچھ ہمی پل لگے تھے یہ سمجھنے میں کہ وہ کوئی اور نہیں سارہ ہے۔۔۔
جس سے معراج دیوانوں کی حد تک محبت کرتا تھا۔۔۔ دعائے ساری تصویریں دیکھیں۔۔۔ معراج
تصویروں میں بہت خوش لگ رہا تھا۔۔۔ اس معراج سے بلکل مختلف۔۔۔ حنستا کھیلتا معراج۔۔۔ دعا کافی
دیر بیٹھی سوچتی رہی۔۔۔ وہ جانتی تھی معراج کی یہ حالت کی وجہ یہ ہی ہے۔۔۔ پر اسکو سمجھ نہیں آ رہا تھا وہ
کس سے پوچھے۔۔۔

normal وہ جانتی تھی معراج اپنے اندر سے جب تک اس چیز کا غبار نہیں نکالے گا
نہیں ہو گا۔۔۔

وہ اندر اندر گھونتا ہے اس لیے اس کو ہر چیز بے وفا لگتی ہے۔۔۔ وہ دھکی ہے۔۔۔ اس لیے اپنا دکھ چھپانے کے لیے
وہ خود کو مظبوط ثابت کرتا ہے۔۔۔ تاکہ کوئی اس کو کمزور سمجھ کے مزاں نا بنائے۔۔۔ دعا کافی دیر بیٹھی
سوچتی رہی کے وہ کس طرح معراج کو پھر سے

normal life

کی طرف لائے۔۔۔ معراج ایک

machine man

والی زندگی گزار رہا تھا بس۔۔۔

-ناہننا

ناکھیلنا۔۔۔

اس کو مراج سے محبت نہیں عشق ہو گیا تھا۔۔۔

جب رات کو مراج سو جاتا تھا۔۔۔ وہ اس کو بیٹھ کر دیکھتی رہتی تھی۔۔۔ اور اللہ سے دعا کرتی تھی کہ مراج بھی اس سے محبت کرنے لگے۔۔۔ وہ مراج کو حنستا کھیلتا دیکھنا چھاتی تھی۔۔۔ خوش دیکھنا چھاتی تھی۔۔۔ اور اس کی خوشی کے لیے ہر قیمت ادا کر سکتی تھی۔۔۔
ابھی وہ بیٹھی سوچ رہی تھی کہ اس کے موبائل پر مراج کی کال آئی۔۔۔ دعائے کال اٹھائی۔۔۔
اسلام علیکم!! دعائے سلام کیا۔۔۔
وعلیکم اسلام!!!! مراج نے جواب دیا۔۔۔

دعائج

ready

رہنا میرے ایک دوست نے شادی کی دعوت رکھی ہے ہم دونوں کو جانا ہے لازمی اس لیے تم تیار رہنا ہم اتنے ہی نکل جائیں گے۔۔۔ مراج نے اپنی بات کی اور فون کاٹ دیا۔۔۔
دعا تھوڑی دیر بیٹھی کچھ سوچتی رہی پھر اٹھ کر الماری سے ایک خوبصورت dress نکلا۔۔۔ اور ساتھ ہی مراج کے لیے ایک dress

dress

نکالا

معراج آیا تو دعا بلکل تیار تھی۔۔۔ حسین جوڑا پھنسے اس پر میک اپ کرے ہائی ہمیں پھنسے دعا کوئی پر می لگ رہی تھی۔۔۔ جب معراج کمرے میں داخل ہوا تو دعا ہمار پھن رہی تھی۔۔۔

اہ اپ اگئے۔۔۔

دعا نے معراج کو دیکھ کر فوراً شرم سے ڈوپٹہ اٹھا کر پہننا۔۔۔

معراج نے ایک نظر دعا پر ڈالی۔۔۔ کھلے لمبے بال اور اوپر سے دعا کا حسن جو گھائل کرنے والا تھا۔۔۔

جب دعا نے معراج کی طرف دیکھا تو اس نے فوراً نظر ہاتھی۔۔۔

اج پہلی بار معراج کی ڈھنڈ کن دعا کو دیکھ کر تیز ہوئی تھی۔۔۔

دعا نے ہائی

heel

پہنی تھی وہ حجاب اٹھانے کے لیے چل کر

dressing room

تک جانے لگی کہ ایک دم اسکا پاؤں مژاد عاکی عادت تھی وہ ڈر کر انکھیں بند کر لیتی تھی۔۔۔ اس نے ایک دم زور سے انکھیں بیچ لیں اور اس کے منہ سے ایک دم سے نکلا

اللہ اللہ

لیکن دعا میں پر نہیں گری تھی دعائے آنکھیں کھولی تو معراج دعا پر جھکا تھا۔۔۔۔ اور معراج کا ایک ہاتھ دعا کو سہارا دیا ہوا تھا۔۔۔۔

دعا کی بڑی بڑی انکھیں بہت گھیری تھیں۔۔۔ معراج نے آج پہلی بار ان انکھوں کے اندر جھانکا تھا۔۔۔

Oh i am so sorry !!!

دعا نے شر مندہ ہوتے ہوئے کہا اور ایک دم اٹھ گئی۔۔۔۔۔ معراج بھی سیدھا ہوا۔۔۔۔۔ آج اس کو دعا بہت اپنی اپنی سی لگ رہی تھی۔۔۔۔۔

میراج نے اپنے اپ کو ایک تو تم پوری کی پوری طوفان ھودا عا؟؟؟؟؟

normal

پیش کرنے کے لیے دعا کوڈا نہیں۔۔۔ بندہ کبھی کوئی سیدھا کام کر لیتا ہے۔۔۔ معراج نے بولا اور اپنے کپڑے لے کر با تھر روم گھس گیا۔۔۔

اف میں کوئی جان کر تھوڑی گیری ہوں دعا نے اس کے جانے کے بعد منہ بنا کر کھا۔ دعا اور معراج کی اکٹھائی لڑپاں بہت ہوتی تھی۔

جب معراج تیار ہو کر بہار آیا تو۔۔۔ دعائے حجۃ پکھن لیا تھا۔۔۔

معراج ایک دم باہر نکل رہا تھا۔۔۔ تب دعا نے اس کو آواز دے کر روکا۔۔۔

!!! معراج

ہم بولو؟؟؟ راج نے پلٹ کر پوچھا۔۔۔

جانے سے پہلے امی اور ابو سے ملتے ہیں۔۔۔ مسٹر معراج جہانگیر کو یہ بھی نہیں پتا۔۔۔ دعا جانتی تھی کہ
معراج سے کیسے اپنی بات پوری کروانی ہے۔۔۔
میں نہیں کرتا تمھیں جانا ہے تو جاؤ۔۔۔ میں وہی تو بول رہی ہوں معراج صاحب دنیا کے لیے بہلے

perfect

ہو۔۔۔ لیکن حقیقت میں

Irrmanners

ہیں۔۔۔ دعائے تقریبین راج کو زوج کیا تھا۔۔۔

اہ تو صرف اپ پورے

manners

جانتی ہے کیا؟؟؟

Dua khan

معراج نے جل کر کہا۔۔۔

ہاں کہہ سکتے ہیں۔۔۔ دعائے مزے سے کہا

اچھا ایک بھی بات ثابت کر دو کیسے ---- معراج نے اب غصہ سے کہا
ویکھیں انسان وہ

perfect

ھوتا ہے جو ہر چیز میں

Perfect

ھو---- صرف بزنس میں نہیں ---

و عاتھوڑا گے چل دی -- معراج اس کے پیچھے ایا کیا مطلب تمہارا؟؟؟
میں صرف بزنس میں

perfect

ھو؟؟؟

دعا چلتے چلتے بول رہی تھی ---

ہاں تو اور !!! اب کبھی خود سے سلام کرتے ہیں؟؟؟؟

کبھی سیدھے منہ کیسی سے بات کی خود سے

کبھی بھی اپنی غلطی معانی؟؟؟؟؟

دوسروں پر ہمیشہ چلاتے رہتے ہے وہ لوگ جو

imperfect

ہوتے ہیں۔۔۔ دعا صرف معراج کو جلا کر مزے لے رہی تھی۔۔۔ میں شرت کا سکتی ہوں کے اپ

imperfect

۔۔۔ ہیں۔۔۔

معراج واقعی سوچ میں پڑ گیا۔۔۔

!! ایسا کچھ بھی نہیں ہے۔۔۔ دعا

معراج ابھی چلتے چلتے بول رہا تھا کہ۔۔۔

جہانگیر صاحب اور آسیہ بیگم کا کمرہ آگیا۔۔۔ اب دیکھ لیں اپ سلام کر کے نہیں جاتے یہ اپ کی غلطی ہے لیکن میں شرت کا سکتی ہوں کہ اب اپ اس بات کو منانیں گے نہیں۔۔۔ اور اپنی غلطی صرف وہ انسان نہیں مانتا جس کو پتا ہوتا ہے کہ وہ غلطی کر رہا ہے۔۔۔

دعا نے معراج کو

open challenge

کیا۔۔۔

معراج کی خاموشی سے دعا واقعی مزے لے رہی تھی۔۔۔

اچھا میں تمھیں ابھی اپنی غلطی مان کر دیکھا تا ہوں۔۔۔

- معراج کی مخصوصیت پر دعا کو ایک دم پیار سا آیا۔۔۔

معراج دل کا بہت مخصوص تھا۔۔۔

- اس کو کوئی سمجھانا تھا ب تک۔۔۔ اور دعائے معراج کو سمجھ لیا تھا۔۔۔

معراج تیزی سے بول کر کمرے میں داخل ہوا تو جہا نگیر صاحب اور آسیہ بیگم دونوں حیران ہوئی۔۔۔
وہ کبھی جہا نگیر صاحب کے ہوتے ہوئے کمرے میں نا آتا تھا۔۔۔

- اور جاتے وقت یا اتے وقت بھی اس کو توفیق نا ہوتی کہ ماں باپ سے سلام و دعا کر لے۔۔۔
اور ایسے اس کو دیکھ کر دونوں حیران ہوئے۔۔۔

اچھا مامیں جا رہا ہوں۔۔۔ معراج نے آسیہ بیگم کی طرف دیکھ کر کہا اور پھر دعا کو دیکھا۔۔۔ دعائے اس
کو چڑانے والے انداز میں اشارے سے کہا۔۔۔

کمرے میں صرف ماما نہیں بابا بھی ہیں۔۔۔ معراج اگر دعا کی بات نامانتا تو ثابت ہو جاتا کہ وہ

imperfect

۔۔۔

اور معراج جہا نگیر کو اپنی ہار برداشت نا تھی۔۔۔

اچھا بابا میں جا رہا ہوں دونوں کو خدا حافظ وہ بولا اور جلدی سے کمرے سے نکل گیا۔۔۔

جہا نگیر صاحب جو حیرانی سے دعا کو دیکھ رہے تھے ایک دم بولے۔۔۔

آج یہ راستہ بھٹک گیا کیا۔۔۔ ۹۹۹

نہیں بابا بابا یہ صح راستے پر آئے ہیں۔۔۔۔۔ پھر مسکرا کر آسیہ بیگم اور جہا نگیر صاحب کو دیکھا پھر
بولی۔۔۔۔۔

ماما بابا ہم جلدی آجائیں گے۔۔۔ اور کمرے سے نکل گئی۔۔۔۔۔

اس تھوڑے سے وقت میں دعائے اس گھر میں اپنی بہت مضبوط جگہ بنالی تھی۔۔۔ اور جب یہ ناہوتی تو سب کو
فیل ہوتا۔۔۔۔۔

دعاجب باہر ای تو معراج کار

start

کر کے بیٹھا تھا۔۔۔۔۔ دیکھ لوجو میری غلطی تھی وہ میں نے مان لی۔۔۔۔۔

معراج نے کارروڈ پر لاتے ہوئے دعا سے کہا۔۔۔۔۔

دعا دل میں مسکرائی۔۔۔۔۔

ویکھیں یہ تو اپ نے مجھے دیکھنے اور شرت جتنے کے لیے کیا نا۔۔۔۔۔

ہاں اگر اپ روز اس چیز کو نجھائے تو میں مان لوگی کے معراج جہا نگیر واقعی

ہیں۔۔۔ معراج بولا تم ہوئی پا گل نامانو۔۔۔۔۔

!!!۔ دعا ایک دم زور سے ھنسی اور بولی

ہاں ہاں اپ کو غلط بول رہی تو ہوئی ناپا گل۔۔۔۔۔ معراج کو جواب نہ ملا تو اس نے

کھول دیا۔۔۔

دعا کھڑکی سے باہر دیکھ رہی تھی بہت حسین موسم تھا اور وہ دونوں

monal resturant peer sohawa

دعوت پر جا رہے تھے۔۔۔

دعا نے دل میں سوچا کتنا معصوم ہے یہ شخص بلکل بچے کی طرح سیدھا۔۔۔

دعا نے ایک نظر گاڑی چلاتے معراج پر ڈالی۔۔۔ وجیہ شخصیات، اور اس کی بڑھتی شیوں اور اس سنبھیڈہ چہرہ
معراج ایک بہت

Handsome

اور وجیہ لڑکا تھا۔۔۔ روشن ما تھا اور گھنے بال اس کی وجہت کو اور بڑھاتے تھے۔۔۔

دعا کے دل سے آواز ای۔۔۔

تو پھر دعا صاحبہ

دے بیٹھی ناپ اپنا دل اس ستم گر کو ？？？
کر بیٹھی نا سے دیوانوں والا عشق ？？？

معراج نے اس کی طرف دیکھا تو دعا نے انکھیں پھیر لی۔۔۔

دعا کا دل اج اس سے بات کر رہا تھا۔۔۔

بِولو دعا؟؟؟؟

رہے سکتی ہوا ب راج کے بننا؟؟؟

تم تو کہتی تھی محبت کچھ نہیں؟؟؟

اور ارج اس شخص نے تمھیں اپنا دیو انا بنا لیا۔۔۔۔۔

دعا نے اپنا زہن جھٹکا نہیں ایسا کچھ نہیں ہے۔۔۔۔۔

پھر ایک دم اس کے دل نے کہا

" باں میں محبت کرتی ہوں !! معراج سے "

بہت محبت کرتی ہوں معراج کے بغیر ایک

" دون رہنے کا نہیں سوچ سکتی۔۔۔۔۔

ابھی دعا سوچ رہی تھی کے

music player

پر لگنے والا گانا اسی کے دل کا حال بیان کر رہا تھا۔۔۔۔۔

تو آتا ہے سینے میں جب جب سانسیں " "

لیتی ہوں

تیرے دل کی گلیوں سے میں ہر روز

گزرتی ہوں

ہوا کے جیسے چلتا ہے تو،
میں ریت جیسی آرٹی ہوں
کون تجھے یوں پیار کرے گا جیسے میں " کرتی ہوں

!!!!!! ہاں ہاں ہاں

(Music)

معراج گانا گے کرنے لگا تو دعا نے روک دیا۔۔۔۔۔

میری نظر کا سفر تجھ پر ہی اکے روکے "

کہنے کو باقی ہے کیا ???

کہنا تھا جو کہے چکے ۔۔۔۔۔

میری نگھائیں ہے تیری نخگاؤں پر

تجھے کیا خبر ہے قدر

دعا معراج کو دیکھ رہی تھی ۔۔۔۔۔ اور معراج کاڑی چلانے میں مصروف تھا۔۔۔۔۔

میں تجھ سے ہی چھپ چھپ"

کر تیری انکھیں پڑھتی ہو

کون تجھے یوں پیار کرے گا
جیسے میں کرتی ہوں ----

ہاں ہاں ہاں

(music)

تو جو مجھے آملا پنے ہوئے سر پھیر "۔
ہاتھوں میں اتے نہیں اڑتے ہیں لمحے
"میرے

!!! میری حُسنی تجھ سے
!!! میری خوشی تجھ سے

!!! تجھے خبر کیا ہے قدر
جس دن تجھ کو نادیکھوں پا گل پا گل
پھرتی ہوں

کون تجھے یوں پیار کرے گا جیسے میں "۔
"کرتی ہوں ----

گانا ختم ہوا تو مونال بھی آگیا ---- وہ دونوں گاڑی سے اترے اور اگے بیچھے چلنے لگے ---- دعائے کافی بھی

heel

ھو جائے گی--- slip پہنی تھی---- مونال کے اندر داخل ہوئے تو دعا کو اندازہ ہوا کہ وہ
اب وہ معراج کو بولتے ہوئے بھی عجیب سا محسوس کر رہی تھی---
ابھی وہ کھڑی سوچ رہی تھی کہ معراج ایک دم پلٹا---
!!! ہاتھ پکڑو میرا

معراج نے دعا کی طرف ہاتھ کا اشارہ کر کے کہا-----
اتنی بڑی

Heel

پہنی ہے کہیں گر گر اجاوگی-----
ویسے تمھیں گرنے کا بہت شوق ہے---- ویسے اگر تھوڑی عقل استعمال کر لیتی تو خاصاً چھا ہوتا مس

perfect!!!!

معراج نے دعا کو

ton

مارا تھا---- دعا کو دفعی خود پہ غصہ ایا----
بانا کچھ بولے اس نے معراج کے سخت ہاتھوں میں اپنا نرم ہاتھ دے دیا-----

اور معراج نے اس کے ہاتھ کو مضبوطی سے تھام لیا۔۔۔
معراج اور دعاؤں کے دل کی دھڑکن تیز چوری تھی۔۔۔
معراج بہت آرام آرام سے دعا کا ہاتھ تھام کر نیچائی اتر رہا تھا۔۔۔
دعائے معراج کے لمس کو آج پہلی بار محسوس کیا تھا۔۔۔
دعا کے دل سے خداوں ایک دعا نکلی
میرے اللہ یہ ہاتھ میرے ہاتھ سے کبھی ناچھوٹے۔۔۔
معراج نے بھی دعا کے زم ہاتھ کو محسوس کیا تھا۔۔۔
دعا اور معراج دونوں ایک ساتھ چاند سورج کی جوڑی لگتے تھے۔۔۔ آس پاس بیٹھے جتنے بھی لوگ تھے وہ
معراج اور دعا کو مژہ کر دیکھ رہے تھے۔۔۔ دونوں کی خوبصورتی اپنی مثال اپ تھی۔۔۔
معراج دعا کا ہاتھ تھامے تھامے اپنی
booked table
تک لا یا۔۔۔ تھا۔۔۔
کے سامنے سے اس کو آواز ای۔۔۔
!!!! اسلام علیکم
جناب معراج جہانگیر۔۔۔
اور ان کی اہمیت صاحبہ۔۔۔

معراج کے دوست منیر نے اپنی والف کو دیکھ کر کہا دیکھو زار اسے ابھی سے جو روکا غالام بن گیا۔۔۔

معراج اور دعا دنوں پیٹھائے ۔۔۔ دعائے ایک دم معراج کی گرفت سے اپنا ہاتھ چھڑوا لیا۔۔۔

معراج کو محسوس ہوا کے اس نے کوئی بہت قیمتی چیز کو اپنے ہاتھ سے جانے دیا۔۔۔ معراج نے ایک نظر دعا پر

ڈالی۔۔۔ وہ چیز صرف اس کی اس کے دل کو سکون ہوا۔۔۔

ابھی وہ دعا کو ہی دیکھ رہا تھا کہ منیر کی

Wife

کے منہ سے نکلنے والے الفاظ نے معراج اور دعا کے سر پر

bomb

پھوڑا تھا۔۔۔

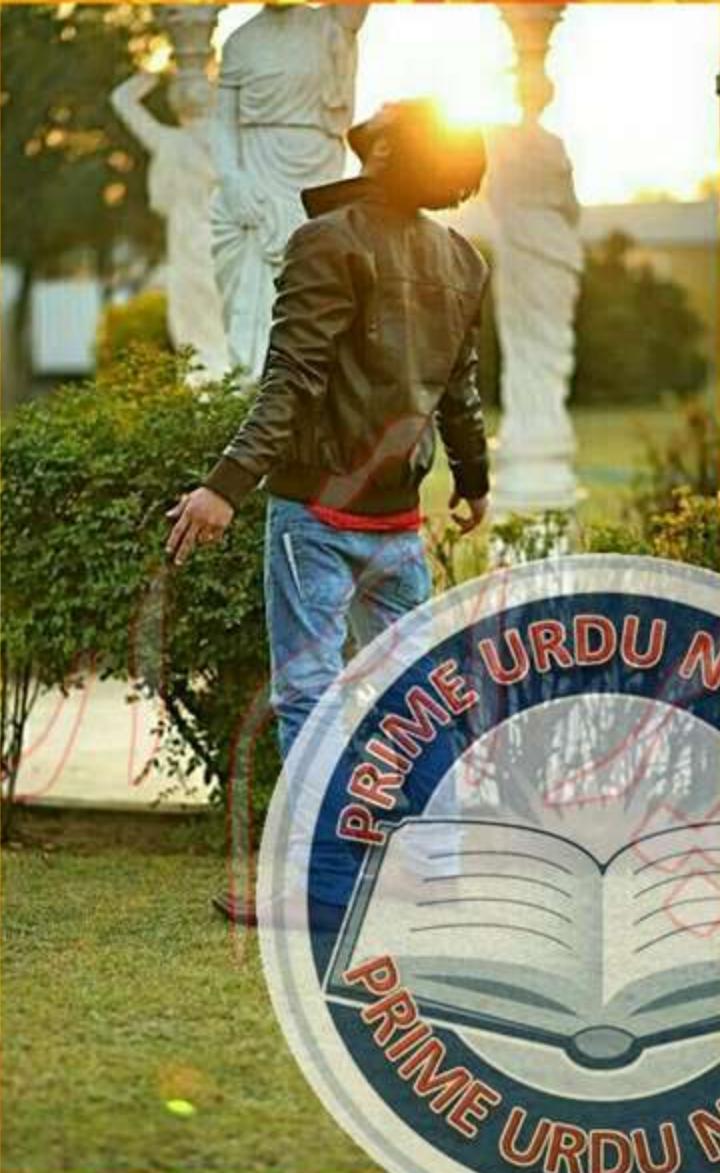
"سارہ"

"سارہ"



جاری ہے

DUA E MAIRAJ



writer s a khanzadi

"سارہ"

معراج اور دعاء دونوں اس نام پر حد درجہ تک چونک اٹھے تھے۔۔۔
منیر کی وآلی ف دعا کو سارہ کے نام سے پکڑا رہی تھی۔۔۔ دعا کو عجیب سا گا۔۔۔
منیر نے اگے بڑھ کر اپنی بیوی کے کان میں کھا کے یہ سارہ نہیں۔۔۔ دعا ہیں۔۔۔

Oh i am sorry

منیر کی وآلی ف نے فوراً معزرت کر لی۔۔۔ پھر دعا کو بیٹھنے کے لیے کہا۔۔۔ دعائے معراج کے چہرے کی طرف دیکھا تھا۔۔۔ اس کے چہرے پر واضح تکلیف تھی۔۔۔ اس کو اس نام تک سے تکلیف محسوس ہوتی تھی۔۔۔ دعائے اندازہ لگایا۔۔۔

میز کی وآلی ف نور کافی اچھی عورت تھی۔۔۔ دعا اور ان دونوں کی کافی دوستی ہو گئی تھی۔۔۔ لیکن معراج کا ماؤڈ خراب چوچ کا تھا اور دعا کو اچھی طرح پتا تھا۔۔۔

توڑی دیر بعد منیر نے کھانا منگوالیا تھا۔۔۔ دعا کی نظر بار بار معراج کے اواس چہرے پر جا رہی تھی۔۔۔ اور دعا کا دل عجیب سا ہوتا۔۔۔ وہ معراج کو اس حال میں نہیں دیکھنا چاہتی تھی۔۔۔
کھانا کھانے کے فوراً بعد معراج نے

smoking

شروع کر دی تھی۔۔۔

تحوڑی دیر باتیں کرنے کے بعد دعا اور معراج ان کا شکریہ ادا کر کے اور اللہ حافظ کر کے نکال گئے۔۔۔
دعا کے جانے کے بعد عائی شہ نے بھی دعا کی بہت تعریف کی تھی۔۔۔

سارہ راستہ معراج گم سایا تھا۔۔۔ دھکی سا۔۔۔ دعا بھی چپ تھی۔۔۔ لیکن دعائے سوچ لیا تھا جو گھر جا کر
معراج سے اس بارے میں ضرور بات کرے گی کہ آخر مصلحت کیا ہے۔۔۔ ۹۹۹۔۔۔

معراج اور دعا گھر پہنچ تو سب سوچکے تھے۔۔۔ معراج کمرے میں آتے ہی و اش روم گھس گیا تھا منہ ہاتھ
دھونے۔۔۔ جب کہ دعا فوراً نماز ادا کرنے کھڑی ہو گئی تھی۔۔۔ معراج با تھر روم سے باہر نکلا تو دعا نماز
پڑھ رہی تھی۔۔۔ معراج جا کر صوفہ پر بیٹھ گیا۔۔۔ دعائے سلام پھیرا اور دعا مانگ کر معراج کی طرف آئی
۔۔۔

معراج؟؟؟؟ دعائے معراج کے سامنے بیٹھے ہوئے کہا۔۔۔
بولو؟؟؟؟ معراج نے بنادعا کو دیکھے جواب دیا۔۔۔

مجھے آپ سے تھوڑی سی بات کرنی ہے۔۔۔ دعائے کہا۔۔۔
ہاں بولو!!! معراج نے اب کی بار دعا کو دیکھا تھا۔۔۔

معراج ہم کیا پچھے دوست نہیں بن سکتے؟؟؟
دعائے معراج کے سامنے بیٹھے ہوئے سوال کیا۔۔۔

کیا مطلب؟؟؟

معراج نے دعا کی طرف دیکھا۔۔۔

میرا طلب تھا کہ کیوں ناہم دونوں ایک دوسرے کے بہترین دوست بن جائیں۔۔۔

ہم دونوں کو اپنی اپنی جگہ ایک دوست کی ضرورت ہے۔۔۔

!! ہمجمم اچھا۔۔۔

راج نے مختصر ساجواب دیا۔۔۔!

تو پھر آپ مانتے ہیں مجھے اپنا دوست دعائے اپنا سیدھا تھوڑا متعال نے کے لیے اگے کیا۔۔۔

تم نے آج زیادہ کھانا کھالیا تھا کیا؟؟؟؟

معراج نے دعا کی اس حرکت کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

اوہ بابا پھر بھی ہم ساتھ رہتے ہیں۔۔۔ ایک کمرے میں۔۔۔ دوستی تو ہونی چاہیے۔۔۔

بولیں آپ ہیں میرے دوست؟؟؟؟

دعائے معراج کو دیکھ کر اپنی انکھوں سے اپنی ہاتھ کہ طرف اشارہ کیا اور کہا۔۔۔

حمدلہ!! معراج نے دعا سے ہاتھ ملاتے ہوئے کہا۔۔۔

اب آپ کی اجازت ہوتی میں سو جاؤں؟؟؟؟

معراج نے دعا کی اس وقت کی فضول حرکتوں کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

!! ہمجمم

دعا سوچ میں پڑ گئی کہ وہ ابھی معراج سے سارہ کے بارے میں پوچھے یا بعد میں۔۔۔

دعا نے یہ وقت مناسب نہیں سمجھا اس لیے بولی
بھی ضرور لیکن اب یاد رکھیں گا ہم اچھے دوست ہیں ۔۔۔ اور اچھے دوست ایک دوسرے سے کچھ چھپاتے
نہیں ۔۔۔

اوہ اچھا ۔۔۔

راج نے مسکرا کر دعا کو دیکھا ۔۔۔
دعا واقعی دل کی بہت اچھی تھی ۔۔۔ یہ بات راج بھی جانتا تھا ۔۔۔ اور ماننا بھی تھا ۔۔۔
دعا پنی جگہ پر جا کر لیٹ گئی اور راج اپنی جگہ پر ۔۔۔
دونوں تھکے ہوئے تھے اس لیے دونوں کی انکھیں جلدی لگ گئی ۔۔۔
توہڑی صمی دیر گزری ہو گئی کے دعا کو راج کی آواز آئی ۔۔۔ دعا نے اپنی جگہ سے ہلاکا سا اٹھ کر معراج کی طرف
دیکھا وہ نیند میں کچھ بول رہا تھا دعا اٹھی اور اس کے پاس آئی ۔۔۔
وہ سور ہاتھا لیکن اس کی آنکھوں سے آنسو گر رہے تھے ۔۔۔
ماتھے پر پسینہ تھا۔ اور بے چین سا وہ بار بار سارہ کا نام لے رہا تھا ۔۔۔
دعا معراج کے صوف کے پاس گھنٹوں کے بل بیٹھی اور معراج کو دیکھنے لگی ۔۔۔
جب جب وہ سارہ کا نام لیتا دعا کو عجیب سی جلن محسوس ہوتی ۔۔۔
دعا غور سے معراج کو دیکھ رہی تھی ۔۔۔
یہ شخص کوئی اور نہیں اس کا محروم تھا ۔۔۔

اس کا شوہر تھا۔۔۔

جس سے وہ ہر چیز سے زیادہ بے پناہ محبت کرتی تھی۔۔۔

جواب اس کی پوری دنیا بن چکا تھا۔۔۔ بس وہ ہی اسکا اپنا تھا۔۔۔ دعا کا دل کیا کہ وہ راج کو اٹھا کر اس سے لڑے کہ کیوں تم مجھ سے پیار نہیں کرتے بولو۔۔۔ ؟؟؟

دعا بھی معراج کو ہمی دیکھ رہی تھی کہ وہ ایک دم جھٹکے سے اٹھ بیٹھا۔۔۔

معراج کی سانس پھول رہی تھی۔۔۔ وہ پائینے سے شر اور صور ہاتھا۔۔۔

دعانے فوراً سے اٹھ کر اس کو پانی لا کر دیا۔۔۔

معراج اپ ٹھیک ہیں؟؟؟

دعانے پانی کا گلاس معراج کی طرف بڑھاتے ہوئے کہا۔۔۔

معراج خاموش رہا۔۔۔ وہ سمجھ گیا تھا کہ دعانے اس کی یہ حالت دیکھ لی ہے۔۔۔

دعا معراج کے بلکل ساتھ والے صوفے پر بیٹھی۔۔۔ اور بہت اپنا گیت سے معراج کا ہاتھ تھام کر بولی۔۔۔

خواب میں سارہ کو دیکھا۔۔۔ ؟؟؟؟؟

معراج کا دل ایک دم بھر آیا اور وہ دعا سے نظریں چرانے لگا۔۔۔

معراج بھی اپنا غم چھپا چھپا کر تھک چکا تھا۔۔۔ اس کو کوئی ہمدرد چاہیے تھا کوئی بہت خاص اپنا۔۔۔ جس سے وہ دل کی ہربات کر سکے۔۔۔

معراج چپ رہا۔۔۔

راج کی یہ حالت دیکھ کر دعا کی انگھوں میں بھی آنسو آگئے۔۔۔

معراج نیچے دیکھ رہا تھا شاید دعا سے اپنے آنسو چھپا رہا تھا۔۔۔ لیکن پتا نہیں کیوں وہ دعا کے سامنے کمزور پڑ رہا تھا۔۔۔

جب کوئی اپنا لگتا ہے تو انسان کا زبط جواب دے جاتا ہے۔۔۔

معراج نے ایک دم دعا کے ہاتھ سے اپنا ہاتھ چھرو دیا۔۔۔

کچھ نہیں ہوا جاو تم سو جاو۔۔۔

دعانے معراج کا چہرہ اپنے ہاتھ سے اپنی طرف کیا تو معراج کی انگھوں میں آنسو تھے۔۔۔

دعا کے دونوں ہاتھوں میں راج کا چہرہ تھا۔۔۔ دعا نے پھر وہی سوال کیا۔۔۔

کیا ہو انخواب میں سارہ آئی ؟؟؟

اور پھر معراج کا ہاتھ تھام لیا۔۔۔

وہ معراج کو اج یہ احساس دیلنا چاہتی تھی کہ وہ اکیلانہیں ہے۔۔۔

جب دعا نے اس طرح پیار سے پوچھا۔۔۔

تو معراج ایک دم اپنا اپ کھو بیٹھا۔۔۔ جو درود وہ پچھلے 3 سالوں سے چھپا رہا تھا۔۔۔ وہ اج دعا کے سامنے بیان کرنا چھاتا تھا۔۔۔

جس اگ میں وہ جل رہا تھا۔۔۔ اس اگ سے نکل کر زندگی کی طرف آنا چھاتا تھا۔۔۔

دعا نے اتنی لہنائیت سے پوچھا کے معراج ایک دم سے دعا کے گلے لگ گیا۔۔۔

۔ اور پھوٹ پھوٹ کر چھوٹے سے بچے کی طرح رونے لگا۔

دعا کے دل پر ایسا لگا کسی نے مکھا مارا ہو۔۔۔ اور معراج کی اس قدر قربت وہ بھی ایک دم سے۔۔۔

معراج دعا کے گلے رکھ کر با قایدہ رورہا تھا۔۔۔ اور ساتھ ساتھ بولے جارہا تھا

!!!! دعا خدا کا واسطہ مجھے اس عذاب سے نکال دو دعا

!!! میں تھک گیا ہوں

بس اب اور نہیں چھپا سکتا اپنا درد میرے ساتھ کیوں کیا اس نے یہ سب وہ دعا کے گلے لگ کر چھوٹے پیچے کی طرح شیکایت کر رہا تھا.....

میں تو اسے بہت پیار کرتا ہوں وہ کیوں نہیں کرتی دعا بولو نا؟؟؟؟؟

میں تواب تک اس کو بھول نہیں پایا؟؟؟

وہ کیسے بھول پڑھی مجھے؟؟؟

وہ وعدے جوانے کیے تھے وہ کیوں نا بھائی لے دعا۔۔۔۔۔

دعا بھی معراج کے ساتھ ساتھ رورہی تھی۔۔۔

پولونا و عا؟؟؟

معراج نے ایک دم دعا سے الگ ہوتے ہوئے سوال کیا۔۔۔

- وہ چھوٹے بچوں کی طرح ہجکیا لے رہا تھا۔

- دعا کو اس پر بے پناہ پیار اور رحم ایا۔۔۔

جانتی ہو دعا مجھے کیا خواب ایا؟؟؟

میں نے دیکھا سارہ میری کمر پر خبیر کھوپ رہی ہے۔۔۔ وہ روز خواب میں اکرم میری محبت کا مزاق بناتی ہے دعا

!!!

وہ حنستی ہے مجھ پر۔۔۔

میرا کیا قصور تھا اگر وہ وقت گزاری کر رہی تھی تو؟؟؟

میں نے تو سچی محبت کی تھی۔۔۔

دعا معراج کے انسوپونچھ پونچھ کراس کے شکوہ سن رہی تھی۔۔۔ لیکن وہ دعا کی محبت میں نہیں تھے کسی اور کی محبت کے شکوہ تھے۔۔۔

معراج کو جب بولتے یو لتے کھانسی لگی تو دعا نے اس کو اپنے ہاتھ سے پانی پیلا�ا۔۔۔

!!! معراج پلیز مجھے سب بتائیں

کون تھی سارہ؟؟

کیسے ہوئی اپ کی دوستی اور پھر جب اپ اتنا چھاتے تھے تو کیا وجہ بنی الگ ہونے کی۔۔۔

پلیز مجھے سب بتاویں کچھ ناچھپا میں۔۔۔

پلیز

دعا نے معراج سے التجا کی۔۔

معراج جب تک اپ اپنا دکھ کسی سے

share

نہیں کرس گے آپ ایسے ہی اندر اندر اگ میں حلتے رہیں گے۔۔۔

- مسراجِ دعا کی بات سن رہا تھا۔۔۔۔۔ مسراج میں کوئی دوسرا نہیں ہوں اپ کی اپنی ہوں۔۔۔۔۔

۔۔۔ پلیز باتیں ۔۔۔ !!!



معراج اور سارہ ایک حصی

area

میں رہتے تھے۔۔۔ پھر اتفاق سے پڑھائی کے لیے ایک صمی

Academy

میں جاتے تھے۔۔۔ معراج 6 سال پہلے کافی خوش مزاج اور ہر دل پسند ہوا کرتا تھا۔۔۔
سب اس سے بہت محبت کرتے تھے۔۔۔ سب کا یہ بہت خیال رکھتا تھا۔۔۔ پڑھائی میں بھی کافی اچھا
تھا۔۔۔

سارہ اس کی اکیڈمی میں ہوتی تھی تب راج اس سے بات نہیں کرتا تھا اس کا دماغ اس طرف نہیں تھا۔۔۔ وہ
اپنی

Graduation

کے لیے اکیڈمی جاتا تھا۔۔۔ سارہ معراج کو باقاعدہ پسند کرتی تھی۔۔۔
معراج کے دوست منیر نے جب معراج کو یہ بات بتائی تو معراج نے زیادہ توجہ نادی۔۔۔
وہ جانتا تھا یہ سب کھیل ہوتا ہے۔۔۔ اور معراج کا مزاج شروع سے ایسا تھا کہ وہ کسی لڑکی کی زندگی کو کھیل
بنانے سے ڈرتا تھا۔۔۔

لڑکی کی عزت کیا ہوتی ہے وہ جانتا تھا۔۔۔ اس کے گھر اپنی ایک چھوٹی بہن تھی۔۔۔ جو وقت کے ساتھ
ساتھ بڑی ہو رہی تھی۔۔۔

معراج کی سوچ تھی اگر آج کسی لڑکی کا دل معراج کی وجہ سے دکھے گا تو کال کو دینامکافات عمل ہے۔۔۔
نہیں منیر تم پاگل ہو۔۔۔ تم جانتے ہو مجھے یہ سب نہیں پسند اور یار پلیز فضول کی باتیں زارہ کم کیا کر
۔۔۔ معراج نے منیر کو کہا۔۔۔

ارے تو عجیب بندہ ہے ایک لڑکی خود تجھے لفت کرو رہی ہے اور تو؟؟؟

منیر نے معراج کو سمجھاتے ہوئے کہا۔۔
معراج نے کوئی جواب نادیا۔۔۔۔۔

جب

academy

سے معراج گھرایا۔۔۔۔۔ تھوڑی ہمی دیر گزری ہو گی کہ راج کو موبائل پر کسی کی کال آئی۔۔۔۔۔
معراج نے کال اٹھائی تو کوئی لوکی تھی۔۔۔ معراج نے نام پوچھا تو اس نے اپنا نام بتایا۔۔۔۔۔ معراج سمجھ
چکا تھا یہ لڑکی کون ہے۔۔۔۔۔

- لیکن وہ کسی صورت مان نہیں رہی تھی کہ وہ سارہ ہے جب کہ وہ سارہ ہمی تھی۔۔۔۔۔
اگلے دن جب یہ لوگ دوبارہ

academy

آئیے تو معراج نے اسی نمبر پر دوبارہ کال کی تو سارہ کے موبائل پر کال آئی۔۔۔۔۔ معراج نے منیر کے نمبر
سے کال کی تھی تاکے سارہ کو شک ناہو۔۔۔۔۔
سارہ کال اٹھا کر

ہیلو ہیلو کرتی رہی پھر جب اس کی نظر معراج پر پڑی تو وہ سمجھ گئی کہ یہ معراج تھا۔۔۔۔۔
پھر جب دوبارہ معراج کے موبائل پر اسکی کال آئی تو معراج نے اس کو صاف صاف کھری کھری سنادی کہ وہ اپنا

نہیں تو اپنے ماں باپ کا خیال کرے ۔۔۔

لیکن سارہ اپنی صد پر اڑی تھی ۔۔۔ بقول سارہ کے معراج سے اس کو عشق ہو گیا تھا ۔۔۔ اور وہ معراج کے لیے کچھ بھی کر سکتی تھی ۔۔۔ معراج کافی عرصہ تک اس کو سمجھاتا رہا ۔۔۔ لیکن ایک وقت آئی اکہ معراج نے سوچا جب یہ لڑکی اسے اتنی محبت کرتی ہے تو اس کو اب اتنا سخت دل بھی نہیں ہونا چاہیے ۔۔۔ اور ویسے بھی معراج نے سوچا کہ وہ اس سے شادی کرے گا ۔۔۔ کوئی اس کو دھوکہ تھوڑی دے گا ۔۔۔

modern سارہ معراج کی سوچ سے مختلف لڑکی تھی ۔۔۔ کھلے بال حد سے زیادہ جس کو اپنی نسوانیت چھانپنے کا خوش نہیں ہوتا تھا ۔۔۔

لیکن معراج نے سوچا جب وہ اسے اتنی محبت کرتی ہے ۔۔۔ تو وہ ٹھیک ہو جائیے گی ۔۔۔ وقت گزتا گیا ۔۔۔

معراج کا انکار اقرار میں بدل گیا ۔۔۔

اور پھر دن بادن دونوں کی محبت پر داں چھڑنے لگی ۔۔۔ معراج سارہ کا ایسا رکھواں بن گیا تھا کہ کوئی سارہ پر غلط نظر نہیں ڈال سکتا تھا ۔۔۔

دونوں ساتھ ساتھ گھومنے پھیرنے جانتے ۔۔۔ اور سارہ کے فورس پر وہ دونوں کافی حد تک پاس اچکے تھے ۔۔۔

جب لڑکی کو اپنی پاکی کا خیال نہیں ہو گا تو لڑکا کب تک اس کا خیال کرے گا پھر معراج تو ویسی اسے محبت کرتا تھا

شادی کرنا چھاتا تھا کب تک خود کرو سکتا۔۔۔۔۔

ان کے تعلق کو 3 سال ہو چکے تھے۔۔۔ ان تین سالوں میں دونوں کی بہت اڑیاں ہوتی لیکن معراج اس کو منا لیتا۔۔۔

اور اکثر معراج اور سارہ کی اڑیاں سارہ کے کپڑوں پر ہوتی وہ کافی حد تک غیر اخلاقی کپڑے پہننے تھی۔۔۔ جو معراج کی غیرت کو گوارا نہ تھے۔۔۔ وہ اس کو سمجھتا تھا جس کو تم

modernism

سمجھ رہی ہو۔۔۔ وہ بے حیائی ہے۔۔۔۔۔

اور کبھی دونوں کی اڑ آئی سارہ کی اڑ کوں سے دوستی پر ہوتی۔۔۔۔۔

سارہ میں نے کتنی بار کہا ہے ضروری نہیں ہر اڑ کا میری طرح ہو جو تھاری عزت کا خیال کرے اور سارہ بولتی یا رپلیز اتنے

narrow mind

مت بنو معراج۔۔۔۔۔

سارہ اب بدل چکی تھی وہ اب معراج سے بور ہو گئی تھی۔۔۔ اس کی دوستی اس کی اپنی

university

کے امیر لڑکوں سے ہو گی تھی۔۔۔ اور اب معراج سے اس کو وہ تعلق نہیں رہا تھا۔۔۔
اور نامعراج کے پاس اس وقت اتنا پیسہ تھا کہ وہ اسکے امیر شوق پورے کر سکے۔۔۔
دن بادن سارہ کی دوستی ان لڑکوں سے برہتی گی۔۔۔
وہ معراج سے جھوٹ بول بول کر ان لڑکوں کے ساتھ گھونٹے جانتی۔۔۔
معراج اس کے جھوٹوں پر یقین کر لیتا۔۔۔

ایک دن معراج نے سارہ کو کال کی کہ چلو سارہ کہیں گھونٹے جائیں تو وہ سارہ نے فوراً یہ بول کر منع کر دیا کہ اس کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے۔۔۔ اور وہ نہیں جا سکتی۔۔۔ معراج اس کے لیے بہت پریشان ہو گیا تھا۔۔۔ وہ سارہ سے سچی محبت کرتا تھا۔۔۔
وہ اس کے لیے

medicine

اور

juices

وغیرہ کے کراس کے گھر پہنچا تو سارہ ان لڑکوں کے ساتھ گاڑی میں جا رہی تھی۔۔۔
معراج نے انکا پیچھا کیا تو وہ ایک ہوٹل جاتے دکھائی دیے۔۔۔
اتفاق سے اس ہوٹل کا مالک جہانگیر صاحب کا بہت اچھا دوست تھا اس لیے معراج کو بھی جانتا تھا۔۔۔

معراج جب سارہ اور اس لڑکے کے روم تک پہنچا تو معراج کے پاؤں سے زمیں نکل گئی۔۔۔

آج اس کی سارہ کسی اور کے ساتھ وہی سب بتیں کر ہی تھی جو وہ اس کے ساتھ کیا کرتی تھی۔۔۔

وہ اس لڑکے سے بھی اتنی میں قریب تھی جتنا معراج سے تھی۔۔۔

جب راج اس کمرے میں پہنچا تو وہ لڑکا بھاگنے لگا لیکن معراج نے اس کو مارنے کے لیے ہاتھ آگے کیا تو سارہ نے آگر روک دیا۔۔۔

بس کرو معراج؟؟؟؟؟

سارہ یہ تمہاری عزت؟؟؟

راج کے منہ سے الفاظ ادا نہیں ہوئے۔۔۔

اوہ پیغمبر !! یہ سب میں اپنی خوشی سے کر رہی ہوں تھیک ہے تمہارے پاس ہے کیا مجھے دینے کے لیے،
کچھ بھی تو نہیں ہے اور یہ ایک امیر لڑکا ہے میری ہر وہ خواہش پوری کر سکتا ہے جو میں چاہتی ہوں۔۔۔

تمہاری طرح کنگلاہ نہیں ہے یہ۔۔۔

سارہ نے معراج کو سب کے سامنے زلیل کیا تھا۔۔۔

"اور سارہ ہماری محبت؟؟؟"

معراج نے حیرت سے سارہ کو دیکھتے ہوئے اپنی محبت یاد دلانی۔

"یار وہ پچمنے تھا بس بھی کرو۔۔۔ اور اب لگتا ہے وہ میری زندگی کی سب سے بڑی غلطی تھی۔۔۔ تم صرف بتیں کرنا جانتے ہو۔۔۔ ہوتا تم سے کچھ نہیں تمہارے باپ سے اپنا ایک بزرگ تو سنچالا نہیں گیا تم کیا

کرو گے۔۔۔

اور میں ساری زندگی تمہارے برے وقت میں تمہارے ساتھ دینے کے لیے نہیں ہوں۔۔۔
میں تم سے محبت نہیں کرتی تھی صرف وہ ایک وقت گزاری تھی۔۔۔"

اب وہ لڑکا بھی معراج کو دیکھ کر اس کی بے بسی کاملاً اپنے اثرات پا تھا۔۔۔

"اور وہ وعدے ۲۲۲۔۔۔"

سارہ؟؟؟"

"وہ سب وقت گزاری تھی۔۔۔ تم اچھے لگتے تھے بس۔۔۔ پیار نہیں تھا تم سے مجھے اور تم تو با اتنے

narrow mind

ھو یا ر۔۔۔

اس کو دیکھو" سارہ نے اپنے دوست کی طرف دیکھتے ہوئے اشارہ کیا۔۔۔

"یہ مجھے خود ایسے

modern dress

لا کر دیتا ہے۔۔۔

جن کو تم منع کرتے تھے۔۔۔"

معراج نے سارہ کے کپڑوں پر نظر ڈالی وہ ایک لڑکے کے ساتھ ان کپڑوں میں ایک کمرے میں اکیلی

تھی۔۔۔۔۔

"سارہ میرے ساتھ گھر چلو۔" سب سن کر بھی معراج ماننے کو تیار نہ تھا۔۔۔۔۔

معراج نے سارہ کا ہاتھ تھاما تو سارہ نے ہاتھ چھڑ داتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

"چھوڑو مجھے اور جاؤ یہاں سے ہمارا کوئی تعلق نہیں ہے اب آئی سمجھو۔۔۔۔۔"

سارہ نے معراج کو انکھیں دیکھا کر کہا۔۔۔۔۔

معراج وہاں سے آگیا اور دو دن ہے آج کا دن تھاراج کی زندگی میں سکون نہیں تھا۔۔۔۔۔

معراج نے اس کے بعد بھی کافی وقت تک سارہ کو منانے کی کوشش کی لیکن وہ سنے کو تیار نہ تھی۔۔۔۔۔

اور بالآخر سارہ نے اس لڑکے سے شادی کر لی۔۔۔۔۔

!!تب سے معراج کو محبت پیار سے نفرت ہو گئی تھی

اور جہاں گیر صاحب سے اس کی لڑائی کی وجہ بھی سارہ تھی۔

وہ جب سارہ کو بر اجلابو لئے تو معراج۔۔۔ جہاں گیر صاحب سے لڑ لڑ کر معراج سارہ کے پاس جاتا تھا۔۔۔۔۔

تب سے جہاں گیر صاحب نے اس سے بات کرنا چھوڑ دی تھی۔۔۔ اور اب سب پتالگ جانے کے باوجود وہ

جہاں گیر صاحب کو یہ سب نہیں بتا سکتا تھا۔۔۔

اور شرمندگی کی وجہ سے وہ ان کے سامنے نا آتا تھا۔۔۔ کیونکہ جب جب وہ ان کے سامنے آتا معراج کو اپنی

غلطیاں یاد آتیں۔۔۔۔۔



معراج نے دعا کو ساری بات بتا دی تھی ----

اپنا سارہ کل وہ سب با تین جو آج تک وہ سب سے چھپا رہا تھا کہ سارہ کی عزت نا خراب ہو ---

یا اس کو کوئی برانہ بولے --- معراج دعا کی گود میں لیٹ کر اس کو سب سنارہ تھا ---

اس کو بتا رہا تھا ---

دعا جانتی ہو وہ دن ہے اور آج کا دن ہے میرا دل بے سکون ہے ---

میں سکون کو ترس گیا ہوں ---

جاناتی ہو جب میرا

accident

ہوا تھا بھی میں نے جان کر گاڑی سے اپنی بائیک ماری تھی میں تھک گیا تھا دعا ---

اور پھر جب تم نے وہ ساری بتائیں مجھے سنائی تب مجھے احساس ہوا --- تب میں نے سوچا کہ میں ہار نہیں مانوں

گا --- اور آج میں یہاں ہوں دعا ---

پاکستان کے بڑے بزرگ مینوں میں میرا نام آتا ہے ---

آج میرے پاس سب کچھ ہے دعا لیکن سکون نہیں ہے --- اور جن میں تھیں نماز پڑھتے دیکھتا ہوں تو مجھے

بے چینی ہوتی ہے اندر سے --- "معراج اب اٹھ کر دعا کو دیکھ کر کہہ رہا تھا ---

!!! معراج

سب نے کے بعد دعائے اب کچھ بولا تھا ---

"میں یہ نہیں کہوں گی کہ جو ہوا وہ صحیح ہوا۔۔۔ لیکن جو ہوتا ہے اچھے کے لیے ہوتا ہے اور یہ سب ہمارے
نصیب کا لکھا ہوتا ہے۔۔۔ ہم قسمت سے نہیں اٹسکتے اگر ایک طرف ہم دیکھیں تو یہ آپ کے ساتھ بہت
غلط ہوا۔۔۔

لیکن اگر ہم دوسری طرف سوچیں تو اللہ نے آپ پر بہت کرم کیا معراج۔۔۔
دعائے معراج کو سمجھاتے ہو کہا۔۔۔

اگر یہ سب آپ کو شادی کے بعد پتا لگتا تو آپ کیا کرتے ؟؟؟؟؟
تب زیادہ تکلیف ناہوتی آپ کو۔۔۔ ؟؟؟

اور آپ نے خود کو اس وقت سے تکلیف میں کیوں رکھا ہے۔۔۔ ؟؟؟
چھوڑ کر وہ گئی ؟؟؟

وہ ہو کا انہوں نے دیا؟؟؟

اس میں آپ کا کیا قصور ہے ؟؟؟

کیوں خود کا اب تک مزادی۔۔۔ ؟؟؟؟

آپ یہ ہی سوچتے ہیں ناکہ آپ کے پاس کچھ نہیں تھا اس لیے وہ ان کے پاس گئی۔۔۔ آپ خود کو زمہ دار
سمجھتے ہیں نا۔۔۔ ؟؟؟

دعائے معراج کے درد کو سمجھ لیا تھا۔۔۔

معراج اس میں آپ کی کوئی غلطی نہیں ہے۔۔۔ جو ساتھ دینے والا ہوتا ہے وہ کبھی چھوڑ کر نہیں

جاتا۔۔۔ اور جو چھوڑ جائے وہ کبھی اپنا نہیں ہوتا۔۔۔

!!۔۔۔ آپ جیسے شخص کو چھوڑ کر گئی یہ ان کی بد نصیبی ہے
دعانے معراج کا باتھ تھام کر کہا۔۔۔

جب تک آپ اس درد سے باہر نہیں آئیں گے درد آپ کو نہیں چھوڑے گا۔۔۔
اور جہاں تک بات آپ کی بے سکونی کی ہے وہ آپ کی دین سے دوری کی وجہ سے ہے۔۔۔ آپ کو پتا ہے

جو شخص نماز نہیں پڑھتا اور اللہ کا ذکر نہیں کرتا وہ دل ویران گھر بن جاتا ہے اور اللہ اس سے سکون چھین لیتا
ہے۔۔۔

وہ دل مردہ بن جاتا ہے جو جہاں اللہ کا ذکر نا ہو۔۔۔

معراج اللہ جو کرتا ہے خلیک کرتا ہے۔۔۔ وہ تو ماں سے 70 گناہ زیادہ محبت کرتا ہے نا۔۔۔ وہ کیسے ہمیں دکھ
دے دسکتا ہے۔۔۔ وہ ہمیں بڑی تکلیف سے بچانے کے لیے چھوٹی موٹی تکلیف دیتا ہے تاکہ ہم سدھ
جایں اور سیدھے راستے پر چل پڑیں۔۔۔

معراج کا دل اب بہت بہکا محسوس کر رہا تھا اور درعا کی باتیں اس کو بہت سکون دے رہی تھی۔۔۔

وہ امتحان بھی انہی سے لیتا ہے جن کو وہ اپنی طرف بلا تاچا ہتا ہے۔۔۔ جن سے وہ محبت کرتا ہے۔۔۔

معراج اللہ آپ سے بہت محبت کرتا ہے۔۔۔ تبی وہ چاہتا ہے کہ آپ اس کی طرف اجا یں۔۔۔

اور پھر جو جا چکا اس کو سوچنے کا کیا فائدہ ہے ؟؟؟

معراج؟؟؟

جتنا دکھ آپ کو منانا تھا اپ منا چکے اب بس۔۔۔۔۔

آپنے مجھے دوست کہا ہے نا؟؟؟

ہم!! معراج نے جواب دیا۔۔۔۔۔

تو اس دوست کی ایک بات مانیں گے۔۔۔ سارہ کی ہر ایک یاد مٹا دیں راج۔۔۔۔۔

وہ اب کسی اور کی بیوی ہیں۔۔۔۔۔ یہ سب گناہ ہے۔۔۔۔۔

!!! آگے بڑھ جائیں۔۔۔۔۔ پلیز

ہمم میں نے خود سوچا تھا میں سب جلا دوں گا۔۔۔۔۔ سب جلا دیا تھا میں ایک
رہ گیا تھا ہمارا۔۔۔۔۔

ہم جانتی ہوں!! دعا نے ایک دم کہا۔۔۔۔۔

تم نے کہاں دیکھا؟؟؟

معراج نے ایک دم حیران ہو کر پوچھا۔۔۔۔۔

آپ کی الماری میں۔۔۔۔۔ دعا نے جواب دیا۔۔۔۔۔

ابھی وہ دونوں باتیں ہمی کر رہے تھے کہ فجر کی نماز کی آواز آئی۔۔۔۔۔

دعا نے معراج کو کہا آپ سکون چاہتے ہیں نا۔۔۔۔۔ تو ایک بار اپنے رب کے سامنے اپنی غلطیوں کا اعتراف کر

کے دیکھیں-----

آج میرے ساتھ نماز پڑھ کر دیکھیں----- دعائے کھڑے ہو کر راج کے آگے ہاتھ کر کے کہا-----

لیکن میں نماز بھول چکا ہوں----- معراج نے شرمندگی سے کہا-----

کوئی بات نہیں----- میں ہونا!! دعائے بہت اپنا کیتیت سے کہا----- تو معراج نے اپنا ہاتھ دعا کے ہاتھ میں دے دیا-----

اور معراج بابا سے شرمندہ ہونے کی ضرورت نہیں ہے----- وہ آپ کے باپ ہیں آپ کے بنابولے سب سمجھتے ہیں----- جو ہو گیا اس کو بھولنے کی کوشش کریں----- اور اپنے گزرے کل کی وجہ سے اپنے آج !!! کے رشتؤں کو خراب ناکریں راج

دعائیک ایک بات اج معراج کو سکون بخش رہی تھی-----

‘نممم!!!!’! معراج نے صرف سر ہلایا-----

چلیں اپ وضو کریں-----

دونوں نے وضو کیا اور دعائے اگے پیچھے جانماز بچھائی-----

- پھر دعائے معراج کو نماز سکھائی----- اور پھر دعاء معراج دونوں نے ساتھ نماز ادا کی-----

معراج ایک ایک رکعت میں رو رہا تھا-----

دعائے نماز پڑھ کر بھانے سے باہر چلی گئی----- وہ جانتی تھی معراج کو اکیلا چھوڑنا چھایے-----

اور معراج بیٹھا رہا تو کر اللہ سے اپنے گناہوں کی معافی مانگتا رہا-----

دعا میں مانگتا رہا۔۔۔

معراج جب کافی دیر دعا مانگنے کے بعد اٹھا تو اس کا دل بہت پر سکون تھا۔۔۔۔۔

اس کو لگ رہا تھا اس کے دل سے کوئی بہت بڑا بوجھ اتر گیا ہے۔۔۔ میرانج کا دل چائے پینے کا چاہرہ پا تھا۔۔۔

اس نے دعا کو دیکھا تو وہ کمرے میں نا تھی۔

وہ مہاہے جائز کا سوچ پر ہاتھا کے دعا اندر ادا کیا جائے گا۔

دعا کے پاتھ میں چائے کی ثرے تھی۔۔۔ اور ساتھ بڑیڈ اور

Butter

بھی تھا

معراج دعا کو دیکھتے ہوئے مسکرا یا۔۔۔۔۔

یزھلی جانب نے نماز دعائے میزیر ٹرے رکھ کر پوچھا۔

پاں!!! معراج نے جواب دیا۔۔۔۔۔

دعا!!! معراج نے دعا کو پیکارا

جی!!! دعائے چائی کی کپ دیتے ہوئے یوچھا۔۔۔

Thanku dua !!!

معراج نے کہا تو دعا ایک دم حنفی ۔۔۔

بس اب دوستی کی ہے تو یہ سب ناولیں واسطہ ہے ----
پھر دونوں کافی دیر تک

Balcony

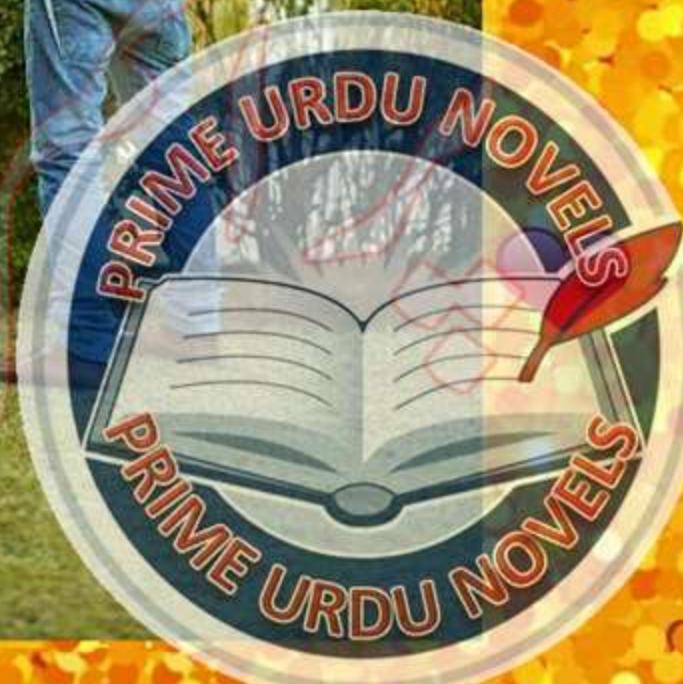
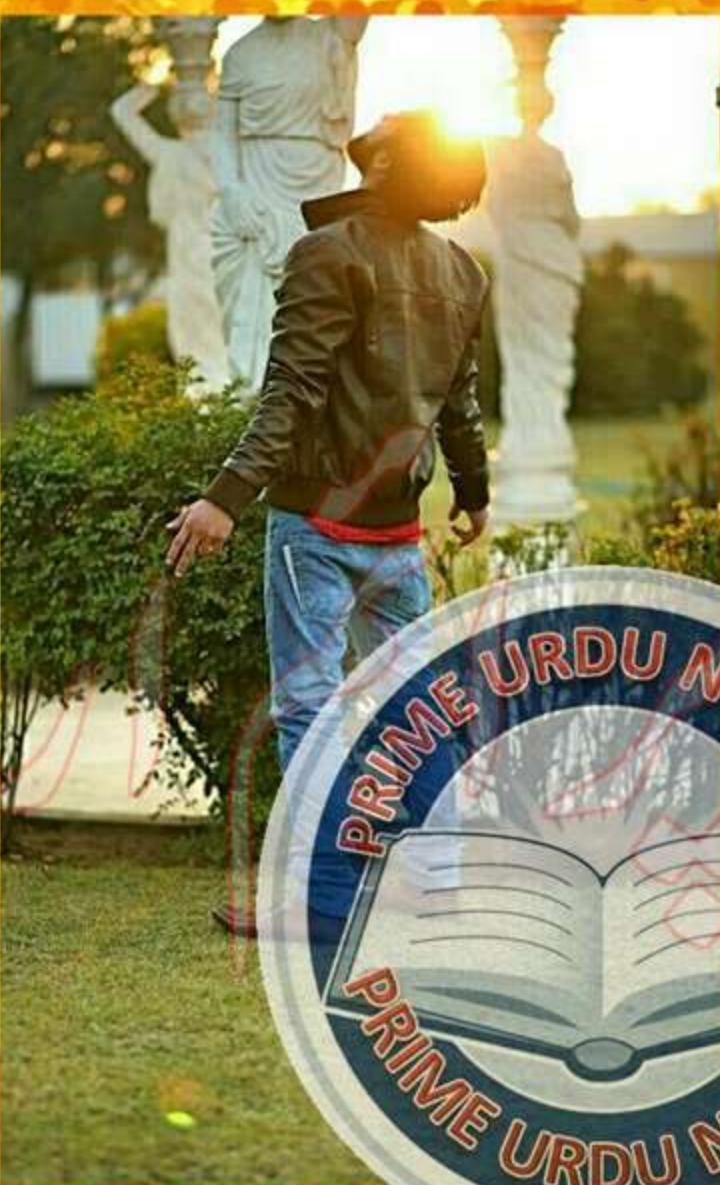
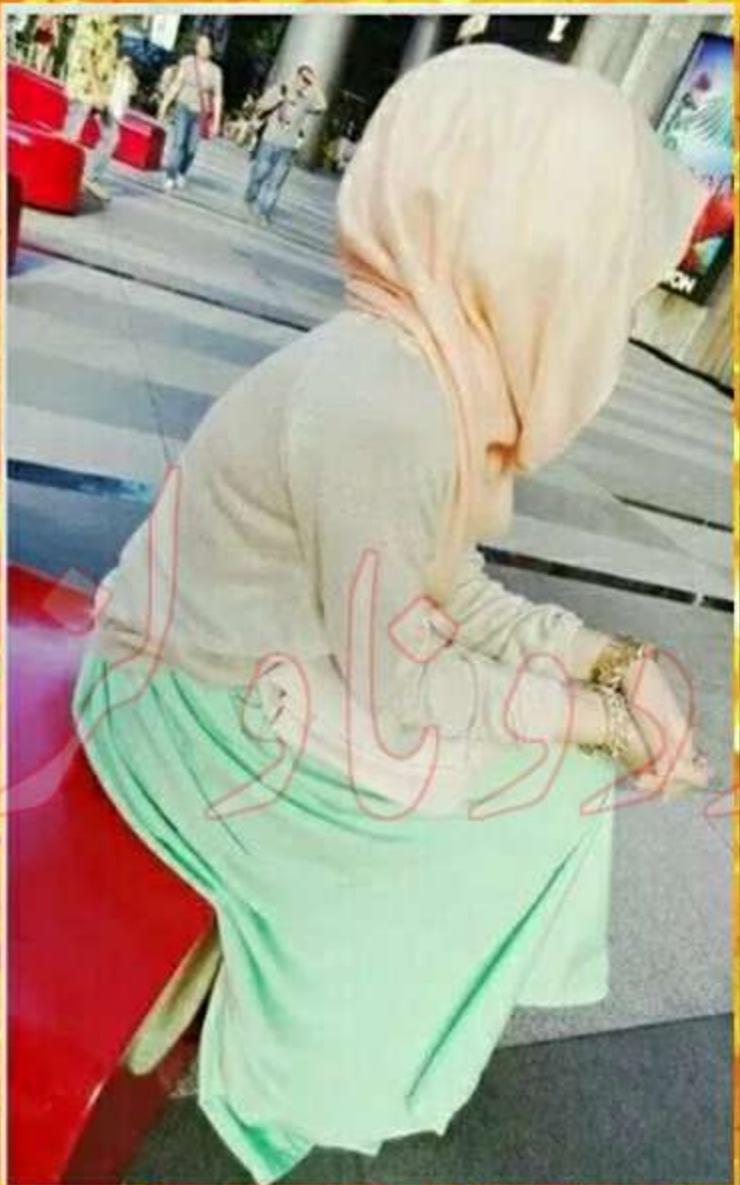
میں کھڑے باتیں کرتے رہے ----



جاری ہے



DUA E MAIRAJ



writer s a khanzadi

آج صحیح جب آسیہ بیگم انھی تو معراج اور دعا پہلے سے ناشتے کی میز پر موجود تھے۔۔۔ جب کہ روزہ آسیہ بیگم کے آٹھنے کے بعد آٹھتے تھے۔۔۔

معراج نے آج پہلی بار آسیہ بیگم کو دیکھ کر خود سلام کیا تھا۔۔۔
اسلام علیکم ماما!!!!

و علیکم اسلام چاند!!! آسیہ بیگم نے خوشی اور حیرانی کی ملی جملی سی کیفیت میں جواب دیا تھا۔۔۔
آج تم دونوں اس وقت؟؟؟

آسیہ بیگم نے دعا سے پوچھا۔۔۔

جی ما مابس انکھ کھل گئی تھی تو آگئے تھے نیچے۔۔۔ دعائے مسکرا کر آسیہ بیگم کو چوتے ہوئے کہا۔۔۔
آسیہ بیگم نے دعا کو بہت پیار سے بوسہ دیا۔۔۔ دعا کو آسیہ بیگم کی شکل میں صبا بیگم مل گئی تھی۔۔۔
اچھا ماما!!!!

آپ بیٹھیں میں سکینی سے آپ کے لیے ناشتہ لگواتی ہوں۔۔۔
دعا کچکن کی طرف چلی گی۔۔۔

تب معراج نے مسکرا کر آسیہ بیگم کو دیکھا۔۔۔ معراج ہمیشہ کے مقابلے آج کافی مختلف تھا۔۔۔
آج وہ پر سکون تھا۔۔۔

ایک دم راج کچھ سوچ کر اٹھا اور آسیہ بیگم کے کمرے کی طرف جانے لگا۔۔۔
تب اسیہ بیگم نے معراج کو آواز دے کر روکا۔۔۔
معراج رکو !!!

کیا ہوا کہاں جا رہے ہو۔۔۔؟؟؟؟

۔۔۔ وہ پریشان ہوئیں۔۔۔

کچھ نہیں مامنجمے بابا سے کچھ بات کرنی ہے۔۔۔ پلیز ہم دونوں کو

Disturb

ناکچیے گا۔۔۔

وہ جانے لگا تھا تب ہی وائج اور شاء بھی آگئے تھے۔۔۔

وائج نے بھی معراج سے پوچھا!!!

کیا ہوا بھائی کوئی بات ہوئی ہے میں چلو ساتھ وہ جانتا تھا کہ جب یہ دونوں ایک جگہ ہو تو اُنہی ضرور ہوتی ہے۔۔۔

نہیں وائج۔۔۔ معراج بول کر بڑھ گیا۔۔۔

آسیہ بیگم شاء اور وائج تینوں اپنی جگہ حیران اور پریشان کھڑے تھے۔۔۔

دعا کچن سے باہر آئی تو ان تینوں کو پریشان دلکھ کر بولی !!

کیا ہوا؟؟؟

بھائی !!!

بھائی بابا کے پاس گئے ہیں ایک دمیوں۔۔۔ واجح نے پریشان ہو کر دعا کو بتایا۔۔۔

اوہ !!

تو کیا ہوا اپ لوگ اتنے پریشان کیوں ہو رہے ہیں چلیں آکر میز پر بیٹھیں ماما۔ "دعانے آسیہ بیگم کو کندھوں سے پکڑ کر کرسی پر بیٹھایا۔۔۔

واجح

head seat

پر بیٹھنے لگا تو دعائے اس سے روکا۔۔۔

دیور صاحب !!!

دعائے اق میں واجح کو دیور جی بولتی تھی۔۔۔

آپ کی کرسی یہ نہیں ہے۔۔۔ وہ ہے دعائے شناعے سے برا بر والی کرسی کی طرف اشارہ کر کے کہا۔۔۔

اوہ بھائی جان !!!

تو یہ بھی تو خالی ہے ادھر کس نے بیٹھنا ہے۔۔۔

ابھی پتا لگ جائے گا یہ بھی چلو ابھی آؤ اور یہاں بیٹھو۔۔۔

واجح اکر شناعے کے ساتھ والی کرسی پر بیٹھ گیا۔۔۔

دعائے بھی ایک کرسی پر جگہ سننجائی۔۔۔

شناہ سمجھ چکی تھی کہ دعائے کچھ کیا ہے تبھی بولی !!!
لگتا ہے ہماری بھائی کا جادو چل ہی گیا بھائی پر ----!!!
دعائے منہ بنائے شناہ کو دیکھا ----
اف اللہ دعا میر ادل بے چین ہو رہا ہے -- اتنی دیر ہو گئی ہے --
اب کہ آسیہ بیگم نے کہا !!!
ابھی دعا کچھ بولنے میں والی تھی کہ سامنے سے جہا نگیر صاحب اور معراج آتے دکھائی دیے --
معراج نے جہا نگیر صاحب کا با تحفہ تھامے رکھا تھا ----
شناہ و انج اور آسیہ بیگم کے توہوش میں اڑ گئے تھے اور دعا دل میں اللہ کا شکر او اکر رہی تھی --
معراج نے پیار سے جہا نگیر صاحب کو لا کر
head seat
پر بیٹھایا ----
وانج نے فوراً دعا کو دیکھا جو اس کی جیرانی کو دیکھ کر مسکرا رہی تھی ----
بابا !!!
معراج نے جہا نگیر صاحب کو کرسی پر بٹھاتے ہوئے کہا ----
یہ آپ کی جگہ ہے بابا !!!
پلیز مجھے معاف کر دیں ----!!!!

اب کے معراج نے سب کے سامنے بابا سے معافی مانگی تھی۔۔۔

شنا و انج اور آسیہ بیگم کو اپنے کانوں پر یقین نہیں آ رہا تھا۔۔۔

بابا نے پیار سے معراج کے سر پر ہاتھ پھیرا تھا۔۔۔

معراج اور بابا دونوں کی انکھیں نم تھیں۔۔۔

ان کو دیکھ کر آسیہ بیگم بھی رونے لگی اور شنا و انج اور دعا کی انکھیں بھی نم ہو گئیں۔۔۔

آج پورے 6 سال بعد معراج نے اس طرح بابا سے بات کی تھی۔۔۔

لاڈ کیا تھا۔۔۔

بابا نے ایک دم اٹھ کر معراج کو گلے لگایا۔۔۔

واج بھی اٹھا اور جا کر ان دونوں کے گلے لگ گیا۔۔۔

ان سب نے کافی لمبے عرصے تک ادا سی کاٹی تھی۔۔۔ اور آج وہ سب ایک جگہ ہو گئے تھے ان کے گھر خوشیاں واپس لوٹ آئی تھیں۔۔۔

شنا و ارج اور آسیہ بیگم بھی جا کر ان لوگوں کے گلے لگ گئے وہ سب گول گھیر بنا کر کھڑے تھے۔۔۔ دعا ان لوگوں کو دیکھ کر رو دی۔۔۔ اس کوبے ساختہ زیر صاحب اور صبا بیگم یاد آئے۔۔۔

آج یہ سب رو رہے تھے لیکن سب کی انکھوں میں خوشی کے آنسو تھے۔۔۔

بابا نے ایک دم سے دعا کو آواز دی۔۔۔

دعا !!!

بی بایا۔"

"ادھر آدمیری پچی !!! "

بابانے اپنی بائیں کھول کر اس کو بھی پاس بلا یا۔۔۔۔۔

دعا بھی فوراً جا کر ان کے گلے لگ گئی وہ دلیے بھی چھوٹے دل کی تھی۔۔۔۔۔

بس بہت رونا دھونا ہو گیا چلیں آج ہم سب ایک ساتھ ناشتہ کریں گے۔۔۔۔۔

دعانے بابا کو کرسی پر بیٹھاتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔ سب خوشی خوشی اپنی جگہ پر بیٹھ گئے۔۔۔۔۔

معراج آج ہنس رہا تھا۔۔۔۔۔

کبھی شناہ سے بات کر کے کبھی بابا سے بات کر کے۔۔۔۔۔

ہم ہم ہم واہ واہ بھائی جان !!! تم تو جادو گر نکلی یار۔۔۔۔۔

واج نے دعا کو ہلکے سے کہا تو دعا مسکرا دی۔۔۔۔۔

واقعی بھائی شکریہ۔۔۔۔۔ بہت بہت۔۔۔۔۔ اب کے شناہ نے دعا کو چوتھے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

بس بھی کرو تم دونوں یہ میرا بھی گھر ہے اور تم سب میرے گھر والے ہو۔۔۔۔۔

سب نے جب ناشتہ کر لیا تو معراج ماما بابا کو اللہ حافظ بول کر آفس کے لیے جانے لگا۔۔۔۔۔ وہ باہر آیا تو اس کے

جیب میں والٹ اور چابیاں نہیں تھیں۔۔۔۔۔

وہ لینے کے لیے واپس گھر کے اندر جانے لگا کہ دعا اس کی طرف آتی دکھائی دی۔۔۔۔۔

جناب آپ کی چیزیں آپ بھول کر جا رہے تھے۔۔۔

دعائے مراجع کے آگے اسکی چیزیں کرتے ہوئے کہا۔۔۔

"انسان اتنا لپڑوہ بھی نہیں ہوتا کہ اپنی چیزوں کا خیال نہ ہو۔۔۔"

دعائے شرارت سے اسی دن والی بات کی جب دعا اپنا فون اس کی گاڑی میں بھول آئی تھی اور مراجع نے اس کو ٹوں مارا تھا۔۔۔

مراجع ایک دم ہنس پڑا۔۔۔

صحیح کہا۔۔۔

اور میں اپنی غلطی مانتا ہوں۔۔۔

دعا خان۔۔۔!!!!!!

تو دعا بھی ہنس دی پھر وہ اللہ حافظ کر کے گھر سے نکل گیا دعا بھی اندر آگئی۔۔۔

جب دعا اندر آئی تو واجہ نے اس کو بتایا کہ مراجع کی سالگرہ آنے والی ہے اور وہ سب مل کر اس کی

Planning

کرنے لگے۔۔۔



خانہ بھت میں بھی سب کچھ بدل چکا تھا۔۔۔ دعا کو گئے 8 مہینے ہونے والے تھے اور ان آٹھ مہینوں میں ایک
دفعہ دعا کو پوچھنے ناگے تھے۔۔۔

آن شو دن رات حاثر کے ساتھ گھومتی تھی شروع میں تو حاثر اور انشاء نے دعا کے بزنس پر

hold

کرنے کی کوشش کی لیکن معراج کے ہونے کی وجہ سے ان کی یہ کوشش ناکام رہی۔۔۔
گھر میں بھی حاثر اور انشو کا رشتہ پکا ہو چکا تھا۔۔۔

لیکن وہ اب تک دعا سے خار کھاتی تھی۔۔۔ اور کسی بھی طرح دعا سے بدلہ لینا چاہتی تھی۔۔۔
اور عفت بیگم تو بات بات پر دعا کو بدھلن بولتی تھی۔۔۔

پورے خاندان میں انہوں نے یہ مشہور کر دیا تھا کہ دعا کسی اڑکے کے ساتھ بھاگ گئی ہے۔۔۔
ہم نے تو اس کوڈ ہونڈنے کی بہت کوشش کی لیکن وہ کہیں نامی۔۔۔

جب کہ ایسا بالکل بھی نہیں تھا انہوں نے ایک دفعہ بھی دعا سے رابطہ کرنے کی کوشش ناکی تھی۔۔۔
اور تایا جان نے بنائی کچھ جانے دعا کو بد نام ہونے دیا تھا۔۔۔
ماما!!! انشو کمرے سے تقریباً ان چلاتی ہوئی باہر نکلی تھی۔۔۔

ماما!!!

ہاں کیا ہوا کیوں چیز رہی ہو۔۔۔ عفت بیگم نے سوال کیا!!!

ماما میں آج حاثر کے ساتھ کام سے جا رہی ہوں لیت ہو جاؤں گی میرا انتظار ناکیجیے گا۔۔۔

اوکے

عفت بیگم کو اتنا خیال ناہوا کہ وہ اپنی بیٹی کے حلیے پر کچھ بول سکے۔۔۔

کھلے گے والے کپڑے اور حد سے زیادہ ٹائٹ اس پر ڈارک میک اپ اور کھلے بال۔۔۔۔۔

انشو بول کر گھر سے نکلی تو حاشر اس کا انتظار کار میں کر رہا تھا۔۔۔

اب حشر اس سے بور ٹوچ کا تھاں لیے پہلے کی طرح ناملتا تھا۔

جب گاڑی روڈ پر ای تو اشونے بولنا شروع کیا۔۔۔ میں کسی بھی حال میں دعا اور معراج کو الگ کرنا چاہتی ہوں۔۔۔

اور چاہتی ہوں اس میں تم میری مدد کرو۔۔۔ انشو نے حاشر کے دل کی سوچ چھین لی تھی۔۔۔ تم اس سب کی فکرنا کرو وعا اور معراج کو ساتھ میں بھی رنے نہیں دیتا۔۔۔

شادی کے کچھ دن ہے گزار لینے دو۔۔۔ میرے ہاتھ ایک ایسی چیز لگی ہے انشوجو معراج اور دعا کی دوری کی سب سے بڑی وجہ بنے گی۔۔۔ انشو کو یہ سن کر دل دل میں خوشی ہوئی۔۔۔

A horizontal row of fifteen stars. The first twelve stars are white with black outlines, while the last three are a lighter grey color.

دعا اور شناء باہر لان میں بیٹھی تھی۔۔۔

بائیں کرہی تھی۔۔۔ دعا بہت پیاری لگ رہی تھی۔۔۔ ہر وقت اس کے سریر حجاب ہوتا تھا۔۔۔

یار بھائی تم سے ایک بات یوچھو۔۔۔ شناء نے دعا کو اب بھائی بولنا شروع کر دیا تھا۔۔۔

شائع

یار تم ہر وقت سر پر حجاب لیتی ہو۔۔۔ گرمی ہو سردی ہو۔۔۔
میرا مطلب ہے تمہارا دل نہیں کرتا کہ تم کبھی بننا حجاب کے آؤ۔۔۔
ظاہر ہے جب انسان شادیوں میں جاتا ہے تو اسکا دل کرتا ہے وہ حسین حسین

hair style

بنائے تمہارا دل نہیں کرتا کیا۔۔۔ ۹۹۹۹
دعا شناء کی بات پر مسکرائی اور پھر بولی !!
شناہ تم جانتی ہو۔۔۔

"امت اسلامیاں کی عورتوں کو اللہ تعالیٰ نے ایک تحفہ حجاب اور حیا کی صورت میں دیا ہے۔۔۔ اور جو عورتیں باقاعدہ حجاب کی پابندی کرتی ہیں وہ جسمانی طہارت کے ساتھ ساتھ شرم و حیا جیسی اعلیٰ صیفات حاصل کر سکتی ہیں۔۔۔

اور جہاں تک بات خوبصورت دیکھنے کی ہے تو میرا منانا ہے۔۔۔
ڈوپٹہ لڑکی کی شخصیات کو چار چاند لگادیتا ہے۔۔۔

"زلفیں چھائے کتنی ہی حسین کیوں نا ہو۔۔۔ لیکن جو تعظیم سر پر ڈوپٹہ کرواتا ہے وہ حسین زلفیں نہیں کرو سکتی۔۔۔"

اور شناہ یقین مانو جو عورتیں اللہ کے لیے حجاب کرتی ہیں وہ لڑکیاں اسلام کی شہزادیاں ہوتی ہیں۔۔۔
ہمم!! شناہ نے دعا کی باتوں کو سمجھتے ہوئے کہا۔۔۔

اور ???

شناء کو اچھالگ رہا تھا یہ سب ----

دعا کی ایک عادت بہت اچھی تھی وہ فور س ناکرتی تھی بس سمجھاتی تھی ---- صحیح بات بتاتی تھی ----

بولونا دعا؟؟؟

شناء نے پھر کہا ----

شناء اللہ نے عورت کو چھپے رہنے کا حکم دیا ہے ---- اسلام میں عورت کا بہت بڑا رتبہ ہے ---- شناء اللہ نے

عورت کو بہت عزت دی ہے ----

عورت تو سراپا ستر ہے ---- اور جب عورت بے پردہ ہو کر نکلتی ہے تو شیطان اس پر نظر ڈالتا ہے ----

اور مسلمان عورتوں کو تو حکم ہے کہ وہ حیاء کی چادر میں رہیں ---- اور یقین مانو شناء عورت پر حیاء کی چادر ایسے

لگتی ہے ---- جیسے قرآن پر غلاف ----

اللہ تعالیٰ نے ہر عورت کو اس کے شوہر کے لیے خوبصورتی دی ہے ----

اس کے شوہر کے لیے اس کو خاص بنایا ہے ----

تو وہ خوبصورتی غیر لوگوں کو دیکھا کر گناہ کمانے کا فائدہ ---- ??

غیر مردوں کی چند الفاظ کی تعریف ہماری حیا ختم کرتی جاتی ہے ----

اج کل ہم مسلمانوں کی سوچ یہ ہو گئی ہے کہ اگر عورت پر دے دار ہو یا حجاب لیتی ہو تو وہ ترقی نہیں

کر سکتی ---- اپنی زمہداریاں نہیں اٹھا سکتی ---- جب کے یہ سراہم غلط ہے ----

عورت کو دھکنا ہمارے دین کا حصہ ہے۔۔۔

اور عورت پر دے میں حیاء میں رہے کر بڑے بڑے کام کر جاتی ہیں۔۔۔

تم حضرت عائشہ کی مثال لے لو۔۔۔

حضرت خدیجہ کی مثال لے لو۔۔۔ وہ تو امول مو مین ہیں۔۔۔ کیا ان عظیم سنتیوں نے لوگوں کی بھلائی میں کام نہیں کیے۔۔۔ ۲۲۲
وہ بھی تو پر دہ کرتی تھی۔۔۔

ہمارے نبی صلہ کے جتنی بھی ازوج تھی۔۔۔ سب پر دے میں رہے کر غنیم عظیم کام انجام دیتی تھی۔۔۔
ضروری نہیں بے پر دہ عورت ہی بولڈ ہو۔۔۔ حجاب میں رہنے والی اڑکی کو

narrow mind

کہا جاتا ہے۔۔۔ کم پڑھ لکھا سمجھا جاتا ہے۔۔۔

حجاب تو اللہ کی طرف سے ایک نعمت ہے۔۔۔

جو بھی چیز خاص ہوتی ہے کیا اسکو دھاکا نہیں جاتا۔۔۔ ۳۳۳
تاکے وہ چیز خراب نا ہو۔۔۔

دنیا میں کتنا عظیم عمارت ہیں لیکن غلاف صرف خانہ کعبہ پر کیوں چھڑایا جاتا ہے۔۔۔

خانہ کعبہ اللہ کا گھر ہے۔۔۔ اللہ کا گھر خاص ہے اس لیے اس کی حفاظت کے لیے اس کو غلاف چھڑایا جاتا

ہے۔۔۔

دنیا میں ہزاروں کتابیں ہیں۔۔۔۔۔ لیکن صرف
قرآن پاک کو اللہ نے غلاف سے ڈھکا ہے۔۔۔۔۔ کیونکہ وہ ایک خاص کتاب ہے۔۔۔۔۔ اللہ کی کتاب ہے۔۔۔۔۔
تو اسلام کی شہزادیوں کو کیسے پردے کا حکم نادیتا۔۔۔۔۔
اور جہاں تک بات گرمی کی ہے۔۔۔۔۔ تو حباب میں لگنے والی گرمی قیامت میں جہنم کی آگ سے لگنے والی گرمی
سے کم ہے۔۔۔۔۔
شانے کے دل پر واقعی دعا کی باتوں کا اثر ہو رہا تھا۔۔۔۔۔
دعا چپ ہوئی تو شانے نے کہا پلیز دعا مجھے اور بتاو اسلام کے بارے میں پردے کے بارے میں۔۔۔۔۔
شانے!!!!!!
پردہ یا حباب و برداشتی نہیں لیا جاتا۔۔۔۔۔ ہمارا دین اسلام اس قدر آسان ہے کہ اس میں کسی پرزبرداشتی کا حکم
نہیں ہے۔۔۔۔۔
جب مسلمان عورت پردہ کر کے گھر سے نکلتی ہے تو پہنچ لگتا ہے کہ یہ ایک اسلام سے تعلق رکھنے والی لڑکی
ہے۔۔۔۔۔
اج کل ہم لوگوں کی سوچ یہ ہو گی ہے۔۔۔۔۔ جتنا فیشن

able

ڈریس ہو گا اتنے ہم

بن جائیں گے۔۔۔

۔۔۔ چھوٹے کپڑے پہن کر بال کھول کر عورت کچھ دیر کی توجہ حاصل کر سکتی ہے لیکن بے پرده اور بے حیاء عورت کی مثال بنا چکلے کے پھل کی ہے۔۔۔ جس پر مکھیاں ناچتی ہیں۔۔۔ لیکن کوئی اس کو گھر نہیں لے جاتا لوگ اس کو دور سے دیکھ کر گھن کھاتے ہیں۔۔۔

ہمارا اللہ ہم سے اتنی محبت کرتا ہے کہ وہ ہمارے لیے کوئی غلط چیز برداشت نہیں کر سکتا تبھی اللہ نے ہمیں پرده کا حکم دیا ہے اور بے شک اللہ کے ہر کام میں کوئی ناکوئی مصلحت ہوتی ہے۔۔۔

آج کل

rape

کے کتنے

Cases

آرہے ہیں اس کی اصل اور بنیادی وجہ عورت کا اپنی نسوانیت کو ناچھپانا ہے۔۔۔

جب عورت کھلے گلے کھلے بال ہو کر اپنی حیاء کو روند کر گھر سے باہر جائے گی تو یہ ہی سب ہو گا۔۔۔

ایمان والی عورتوں کا زیور سونا چاندی نہیں ہے۔۔۔ بلکے حیا اور پرده ہے۔۔۔

پرده اور حجاب کرنے والی عورتوں کو خود پر فخر ہونا چاہیے کیونکہ صرف عزت دار اور خاص چیزوں کو چھپیا اور

ڈکھاتا ہے ----

بس اللہ سب کو سمجھنے کی توقیف دے ----

دعانے بات ختم کی تو پیچھے سے واج نے دعا کے لیے تالیاں بجائی ----

دعا اور شناعہ دونوں نے ایک دم مرڑ کر پیچھے دیکھا ---

تو واج کے ساتھ ساتھ معراج کو بھی کھڑا پایا ----

واہ واہ بھائی جان !!!

تم تو یار بس کیا بتاو ---- واج دعا سے کافی حد تک اپر لیں ھوا تھا ---

معراج اور واج دونوں نے دعا کی باتیں سنی تھی ---- معراج کو بھی اندر اندر ایک دلی خوشی ھورہی تھی ----

بھائی بس اپنی جیسی کوئی دھوند کر لانا اپنے دیور کے لیے ----

معراج اور واج دعا کے قریب چل کر اڑ ہے تھے تب واج نے کہا تو دعا حسن دی اور بولی ---

اچھا لٹھیک ہو گیا دیور جی ---- اور کوئی حکم ؟؟؟

نہیں ---- ایک تو پتا نہیں معراج بھائی کے اتنے اچھے نصیب کیسے ہو گئے اب کے واج نے معراج کو شک کرنے کے لیے کہا تو دعا نے سرجھ کالیا ---

جب کے راج نے گھور کر واج کو دیکھا تو واج نے درنے کی

کرنے لگا۔۔۔

ویسے بھایا اپ کو پتا ہے بھابی اپ کی خاصی اچھی نقل اتارتی ہے۔۔۔

- دعا ایک دم شر مندہ ہوئی۔۔۔

نہیں یہ جھوٹ بول رہا ہے۔۔۔ دعائے واجح کو گھورا۔۔۔

ارے بھائی قسم سے۔۔۔ اپ شنااء سے پوچھ لیں۔۔۔

واجح نے شنااء کی طرف اشارہ کیا تو شنااء نے بھی باں میں ہاں ملائی۔۔۔

وہ لوگ ابھی بات ہمی کر رہے تھے کہ معراج کو ایک فون کال ای اور وہ اندر چلا گیا۔۔۔

- جیسی راج اندر گیا وہ عاشنااء اور واجح کو سبق سکھانے کے لیے اگے بڑھی تو دونوں بھاگ نے لگ گئے۔۔۔

دوا بھی ان کو مارنے کے لیے پیچھے پیچھے بھاگ نے لگی لیکن وہ ہاتھ نہیں اڑ رہے تھے۔۔۔

دعا کے دماغ میں شرارت سو جی اور وہ پانی کا

Pipe

اٹھا کر واجح اور شنااء کو ڈارا نے لگی۔۔۔

وہ دونوں اسے معافیان مانگنے لگے سوری بھابی۔۔۔

اب نہیں بولیں گے بھیا کے سامنے پکاو عدہ۔۔۔

اور دعا ان کو ڈرا اور اکر مزہ لے رہی تھی۔۔۔

مالی کو صرف دعا نظر ای اور دعا کے ہاتھ میں

pipe

وانج اور شاء تھوڑا پچھے تھے۔۔۔

مالی سمجھادعا کو باڑ کو پانی لگانا ہے تو مالی نے پانی کا فل کھول دیا۔۔۔

پایپ میں سے ایک دم سے پانی نکلا تو دعائے پایپ کار و کھ موڑ دیا۔۔۔ تاکہ شاء اور وانج گیلے نا ہو۔۔۔

دعائے سید ہے ہاتھ میں پایپ تھا اور اس کا منہ سامنے کی طرف تھا۔۔۔

بولوڈال دوں پانی دعا ان کو سنگ کر رہی تھی۔۔۔

لیکن وانج اور شاء کے چہرے کی ہوا بیاں آڑ گئی تھی۔۔۔

اور وہ دعا کے سید ہے ہاتھ کی طرف دیکھ رہے تھے۔۔۔

دعائے ان کی نظر وہ کے روک کی طرف دیکھا تو

دعا کی سیٹی گم ہوئی۔۔۔

پایپ سے نکلتا سارہ پانی معراج کے اوپر جا رہا تھا۔۔۔

معراج پوری طرح بھیگ چکا تھا۔۔۔

اور دعا کو اس قدر شوک لگا تھا معراج کو گیلا دیکھ کر کہ وہ پایپ ہاتھ سے چنک نہیں رہی تھی۔۔۔

وانج نے جلدی سے اکر دعا کے ہاتھ سے پایپ لے کر نیچے پھنکا۔۔۔

دعا اتنا تو جانتی تھی معراج کو یہ حرکت کبھی برداشت نا ہو گی۔۔۔

اور اب معراج اس کو ٹھیک طرح سے نائے گا۔۔۔

دعا نے سر نیچھے کیا کہ بس اب اس کوڈاٹ پینے والی ہے۔۔۔

اتنی دیر میں اسکو واجح کی چیخ کی آواز ای۔۔۔ دعائے سرا اٹھا کر دیکھا تو معراج پایپ اٹھا کر واجح اور شناہ کو گیلا کر رہا تھا۔۔۔ دعا پھٹی پھٹی انگلھوں سے معراج کو حصی دیکھ رہی تھی۔۔۔ یہ وہی اکڑو زماں کو نا جن تھا۔۔۔ دعا کو یقین نا ایا۔۔۔ دعا اپنی سوچ حصی رہی تھی کہ معراج نے اس کی طرف بھی یا نی ڈالا۔۔۔

ان لوگوں کی چیخیں سن کر جب آسیہ بیگم اور جہا نگیر صاحب باہر ائے تو یہ چاروں پورن لان میں بھاگ بھاگ کر کھیل رہے تھے۔۔۔۔۔

معراج کے باتحہ میں پانی پایپ تھا۔۔۔۔۔

اور وہ باری باری دعا شناء اور واجح کو گیلا کرتا پھر زور زور سے ہفتا۔۔۔۔۔

وہ سب ایک دوسرے کے پیچھے بھاگ رہے تھے۔۔۔

آسیہ بیگم کو دکھ کر اپنی آنکھوں پر یقین ناایا کہ یہ انکا وہی بیٹا میراج ہے۔۔۔۔

آج معراج کھل کر بہن رہا تھا۔

جہا نگیر صاحب اور آسیہ بیگم بھی بہت خوش ہوئے تھے۔۔۔۔۔



انشو اور حاشر جس سے مل کر آ رہے تھے۔۔۔ اس سے ملنے کے بعد بہت خوش تھے۔۔۔ وہ جانتے تھے کہ

اب انکا کام بہت آسانی سے ھو جائے گا۔

ویے حشریہ کام بہت اچھا ہو گیا۔ نا۔

اب میں دیکھتی ہوں کیسے دعا مراج ایک ساتھ خوش رہتے ہیں ۔۔۔۔۔

ویے انشو تم کیوں دعا سے اتنا جلتی ہو۔۔۔ چلو میری تو معراج سے لڑائی ہوئی تھی۔۔۔ پر تم ???

ہاشم نے انشو کو دیکھتے ہوئے سوال کیا۔۔۔ بس بچپن سے ہر اچھی چیز اسکو ملی ہے۔۔۔ بنامانگے

مچھے نفرت ہے دعا سے

ہمارے کچھ بنائ کرے ٹھی ہمارا کام ہو جائے گا انشاء اللہ

ھاشر نے مسکر انشاء کو دیکھا۔۔۔

چلواب اپنا میک اپ ٹھپک کر وہ میں تشخیص کچھ بہت خاص لوگوں سے ملوانے لے کر جار پاھوں ۔۔۔۔۔

حاشر نے انشو کے پا تھی پر پا تھر کھ کے کہا۔۔۔

اور انشویرس سے لال تیز

Lipstick

نکال کر لے نے لگی۔

حاشہ اندر اندر انشور منسا اور پھر کچھ سوچنے لگا



معراج اور دعا جب کمرے میں آئے تو دونوں کو چھینکیں لگی تھی۔۔۔

لیکن معراج شناسد کافی عرصه بعد اتفاق نداشت

!!!!

三

معراج کو ایک کے بعد ایک چھینک آرہی تھی۔

بیس کرد مانا بھار معراج نے دعا کو دیکھتے ہوئے کہا۔

تودعاشر مندھھوئی

دعا نے معراج کو کپڑے نکال کر دیے۔۔۔

جاییں جا کر

Change

کر لیں

اے پہلے بخار ہو جائے۔۔۔

دعا میرانج کا خیال بلکل ایک چھوٹے سے بیچ کی طرح رکھتی تھی۔۔۔۔۔

معراج کپڑے لے کر باتحہ روم میں گھس گیا۔۔۔

جب با تھر روم سے باہر آیا تو دعا اس کے لیے گرم گرم کافی لے کر کھڑی تھی۔۔۔

دعا کو خود بار چھکلیں آرہی تھی۔۔۔

معراج نے دعا کے پا تھے سے کافی لی اور کہا جاو تم بھی

change

کرو۔۔۔

جی جاتی ہوں۔۔۔!!!

دعا نے اپنے سر سے حجاب اتارا تو اس کے بال گیلے ہور ہے تھے دعا کے بال گھٹنوں تک آتے تھے۔۔۔

وہ بے حد حسین لگ رہی تھی۔۔۔ معراج اس کو ایک نظر دیکھ رہا تھا۔۔۔

دعا کپڑے لے کر با تھر روم میں چلی گئی تو معراج روم سے باہر آگیا۔۔۔

دعا بھی اگر رات کے کھانے پر بھی سب نے خوب ہنسی مزاق کیا۔۔۔ لیکن معراج کو دعا کپڑے چپ چپ لگ رہی تھی وہ سمجھا تھک گئی ہے۔۔۔

ماما بابا سے مل کر اکر دعا جلدی سو گئی تھی۔۔۔

معراج جب کمرے میں ایا تو دعا سوچکی تھی اور یہ پہلی بار ہوا تھا کے معراج کے انے سے پہلے دعا سوئی ہو۔۔۔

معراج نے دعا کا چہرہ دیکھا تو وہ کافی سرخ ہورہا تھا۔۔۔

معراج گھوٹنوں کے مل دعا کے بیڈ کے پاس بیٹھ گیا۔۔۔

معراج سوتی دعا کو دیکھ رہا تھا۔۔۔ کس قدر خوب صورت تھی یہ لڑکی۔۔۔

معراج نے دل میں سوچا۔۔۔

اس کے ظاہر کے ساتھ ساتھ اسکا دل بھی کتنا حسین ہے۔۔۔

دعا کے ماتھے پر ایک لٹ پڑی تھی معراج نے اپنی ایک انگلی سے اسکی لٹ پیچھے کی۔۔۔

تب معراج کو احساس ہوا کے دعا کو تیز بخار ہے۔۔۔

معراج نے باقدہ ہاتھ لگا کر چیک کیا تو واقعی دعا کو بہت تیز بخار تھا۔۔۔

معراج نے دعا کو آواز دئی لیکن وہ کافی گیری نیند میں تھی۔۔۔

معراج کو سمجھ نہیں ایا وہ کیا کرے وہ جانتا تھا بخار میں بندے سے بلا نہیں جاتا۔۔۔

اور معراج کا صوفہ اتنی دور تھا کہ دعا اسکو آواز بھی دیتی تو اسکو آوازنہ اتی۔۔۔

معراج مجبوراً دعا کی برابر والی جگہ پر ہی لیٹ گیا۔۔۔

اور دعا کو دیکھنے لگا۔۔۔

ابھی وہ دعا کو دیکھ رہا تھا کہ دعا نے ایک دم کروٹ معراج کی طرف کی۔۔۔

معراج نے ایک ہاتھ کے سہارے سے اپنا سر پکارا تھا اور لیٹا دعا کو دیکھ رہا تھا۔۔۔

دعا بے سد سور ہی تھی۔۔۔

یہ لڑکی اس کی بیوی تھی۔۔۔

اس کا حق تھا اس پر۔۔۔

وہ ایک نیک دعا کو دیکھے جا رہا تھا۔۔۔ اور سوچ رہا تھا۔۔۔

دعا جب سے اسکی زندگی میں اسی تھی کتنا کچھ بدلتا گیا تھا۔۔۔

دعا نے اس کو نماز کی عادت دلوادی تھی۔۔۔

اس کے گھر کا محوں صرف اور صرف اس لڑکی کی وجہ سے اتنا چھا ہو گیا تھا۔۔۔
وہ لڑکی معراج کے دل کی ڈھونڈ کن بن چکی تھی۔۔۔

معراج نے دعا کے گورے گورے پاتھر میں پڑی چوڑی کو چھوڑا۔۔۔
کس قدر نرم اور ملائم تھی وہ۔۔۔ اور کتنی پاکیزہ۔۔۔
دعا کو دیکھ کر معراج کو پاکیزگی یاد آتی۔۔۔

معراج کو دل دل میں خوشی ہو رہی تھی۔۔۔

یہ صرف اس کی دعا ہے۔۔۔ پاک، صاف، دھکی چپی۔۔۔
معراج کو ہمیشہ سے دعا جیسی لڑکیاں پسند تھیں۔۔۔

نازک سی اپنی نسوانیت کا خیال کرنے والی۔۔۔

دعا کار نگ چاند جیسا تھا۔۔۔ کھڑی ناک، گلاب کے جیسے ہونٹ۔۔۔ اور چمکتے حسین رکسار، لمبے گھنے
بال۔۔۔

دعا معراج کی سوچ کے بلکل مطابق تھی۔۔۔

معراج کو دعا کو دیکھتے ایک دم پیار آیا اور اس نے جھک کر دعا کا ما تھا اپنے لبوں سے چوم لیا۔۔۔

معراج کو دعا کے بالوں کی دھیمی خوشبو بہت اچھی لگ رہی تھی۔۔۔

- معراج نے دل میں آرزو کی۔۔۔

خدا کرے تم ہمیشہ میرے ساتھ رہو دعا-----

کیا مجھے دعا سے ۹۹۹۹؟

معراج کے زہن میں ایک دم سوال ایا-----

اف میں بھی کیا سوچ رہا ہوں۔ پھر ایک دم مسکرا آئھا-----

پھر دعا کو دیکھتے راج کی انکھ لگ گی-----

جب آدمی رات کو دعا کی انکھ کھلی تو کمرے میں اندر ہمرا تھا-----

لیکن اس کو لگا کہ کسی کا با تھو دعا کے اوپر ہے-----

دعا نے نیم بند انکھوں سے دیکھا تو معراج کا با تھو اس کے اوپر تھا-----

اور معراج دعا کے بہت قریب ہو کر لینا تھا-----

دعا کو معراج کی اتنی قربت کی عادت نہیں تھی ایک دوسرا کے محروم ہونے کے باوجود وہ ایک دوسرا سے دور دور رہتے تھے-----

دعا کو معراج کی قربت میں سکون مل رہا تھا----- عجیب سا سکون دعا نے محسوس کیا تھا-----

نکاح کے بعد اللہ خود صمی میاں بیوی کے دل میں محبت پیدا کر دیتا ہے-----

دعا انٹھنا چھاتی تھی پر معراج کی نیندنا خراب ہواں لیے نا آٹھی اور لیٹھی معراج کو دیکھتی رہی-----

روشن ما تھا----- وجیہ اور مردانگی سے بھر پور چہرہ----- جس کے ساتھ دعا بہت محفوظ تھی-----

اس کو ایک دم معراج کے وہ الفاظ یاد ائے جو معراج نے حاضر سے بولے تھے-----

"میں دعا کا محافظ ہوں" -----!!!!

دعا کو معراج پر بے حد پیار آپا۔۔۔۔۔

"معراج جہا نگیر----- دعا خان تم سے عشق کرتی ہے-----

پھر سوچنے لگی کتنا یاک ہے نکاح کا بندھن ۔۔۔ کتنا مظبوط ۔۔۔

اللہیاک مجھے کبھی اس انسان سے دور نا کرنا پا لیز۔۔۔۔۔

اور پھر حانے دعا کی کس انکھ لگ گئی۔



جب صبح مسراج کی انکھ کھولی تو دعا نہیں تھی۔۔۔۔۔ وہ تیار ہو کر نیچھے ایا تو۔۔ دعا سے خود نظریں بچارہ ہی

نہیں۔ معاراج نے ناشتہ کیا اور افس کے لیے نکل گیا۔

لیکن جاتے ساتھ آسیہ بیگم کوتاکید کر گیا کہ دعا کو dr کے پاس کے جائیں یا وہ جلدی اکر خود لے جائیے گا۔

واعمعراج خے سامنے جان کرنا ائی تھی۔۔۔ اس کو بلا وجہ معراج سے شرم محسوس ہو رہی تھی جب کے معراج کی نظر دعا کو ڈھونڈ رہی تھی۔۔۔ معراج آفس آگیا تھا کام میں حد سے زیادہ مصروف تھا اس لیے گھر

فون کرنے کا موقع ناملا تھا۔۔۔۔۔

جب رات کو وہ گھر آیا تو اس کے ہوش اڑا گئے تھے۔۔۔۔۔ کیونکہ دعا!!!!!!



جاری ہے



DUA E MAIRAJ



writer s a khanzadi

دعاۓ معراج قسط ۱۸

جب رات کو معراج گھر ایا تو اس کے ہوش بی اڑ گئے تھے ...
 دعا ثناء کے کمرے پر بیڈ پر لیٹی تھی... اور اس کے پاؤں میں پٹی بندھی تھی...
 دعا یہ کیا ہو گیا..... ???
 معراج نے پریشان ہو کر پوچھا تو آسیہ بیگم نے بتایا کہ دعا کے پاؤں پر گلاس
 ٹوٹ گیا تھا جس کی وجہ سے اس کے پاؤں پر 5 stiches آئے ہیں...
 معراج کافی حد تک پریشان ہوا تھا... اس کو اندر سے تکلیف ہوتی محسوس ہوئی
 تھی.....
 دعا کو مجبورن اب ثناء کے کمرے میں رہنا تھا کیون کہ وہ چل پھیر نہیں سکتی
 تھی.....
 کھانا بھی ثناء اور دعا نے کمرے میں کھایا تھا... کھانے کی میز پر دعا کو نا
 دیکھ کر معراج کا دل بے چین سا ہو رہا تھا ...
 اس کو اپنے گھر میں دعا کا سراپا نظر نہیں ارہا تھا... جب کے وہ جانتا تھا دعا
 ثناء کے کمرے میں ہے۔
 لیکن دعا کی آواز اس کے کانوں میں نا پڑ رہی تھی... وابج بھی چپ چپ تھا...
 دعا نے دوایاں کھائی تھی اس لیے وہ جلدی سو گئی تھی... معراج جب اس کو
 دیکھنے ایسا وہ سو چکی تھی۔
 معراج جب اپنے کمرے میں ایا تو اس کو ایک دم دعا کی حد سے زیادہ یاد انے
 لگی.....
 اس کو لگ رہا تھا کوئی بہت خاص چیز اس کی کھی کھو گئی ہے ...
 وہ سونے لیٹا لیکن بے چینی سے اٹھ گیا... کل دعا اس کے ساتھ سوربی تھی...
 معراج کو ایک دم دعا کے بالوں کی خوشبو یاد ای جو کل پہلی بار اسے
 محسوس کی تھی۔
 معراج ایک دم اٹھا اور نیچے ثناء کے کمرے تک ایا لیکن ثناء کا کمرہ لاک تھا

اس لیے مایسو ہو کر واپس لوٹ گیا.....
 معراج کو دعا کی کمی بہت زیادہ کھل رہی تھی....اس کا بس نہیں چل رہا تھا کہ
 کسی طرح اٹھا کر وہ دعا کو اس کمرے میں لے ائے.....
 صبح جب معراج اٹھا تو اپنا ہر کام خود کیا.....کبھی اسکو کوئی چیز نا ملتی تو
 کبھی کوئی چیز۔۔۔

معراج کو دعا کی اس قدر عادت ہو گئی تھی۔۔۔کے اب اسکا وجود دعا کے بغیر
 ادھورا تھا۔۔۔وہ جب ناشتے کی میز پر آیا تو کافی چیز چیڑا ہو رہا تھا۔۔۔ناشته بھی
 اس کو دعا کے باتے کا پسند تھا اس لیے بنا کچہ کھائے گھر سے نکل گیا۔۔۔
 معراج کو سمجھے اگیا تھا۔۔۔کہ دعاب اس کے لیے کیا ہے۔۔۔
 بس دماغی طور پر قبول کرنے کی دیر تھی۔۔۔



انشو کی جب انکہ کھلی تو وہ کسی hospital میں تھی۔۔۔اس کو کچہ یاد نا آرہا
 تھا جب اس نے زین پر زور ڈالا تو اس کو یاد ایا کہ اس دن جب وہ حاشر کے
 ساتھ اس کے دوستوں میں گئی تھی۔۔۔تو حاشر اور اس کے دوستوں نے مل کر
 انشو کی عزت کو راق کیا تھا۔۔۔
 اس نے پاس بیٹھی عفت بیگم کو آوز دی تو۔۔۔وہ ایک دم آٹھ کر اس کے پاس
 آئی۔۔۔

میری بچی تم ٹھیک تو ہونا ？？？？
 ماما یہ سب ？？？？

انشو پھر پھوٹ کر رونے لگی۔۔۔اس کو حاشر کی بے شرمی پر حد سہ زیادہ
 رونا ایا۔۔۔

حاشر اسکا 1 st کزن تھا اور اس نے اس کا یہ ہال کیا تھا۔۔۔اس کو hospital بھی
 کوئی اور شخص لے کر ایا تھا۔۔۔
 اس کو بے حوش ہوئے دو دن گزر کے تھے۔۔۔
 یہ تو نے کیا کر دیا انشاء باپ کی عزت کو راکہ میں ملا دیا۔۔۔میں تو تجھ پر کتنا
 بھروسہ کرتی تھی۔۔۔

عفت پیگم رو رو کر بول رہی تھی۔۔۔

اج انکا سارہ غارور اللہ نے مٹی میں ملا دیا تھا۔۔۔۔۔

میں تو دعا جیسی پاک دامن لڑکی کو برا بھلا بولتی تھی اور تو نے کیا کیا
انشو-----

انشو کو بھی ایک دم رونا آیا

واقعي ماما !!

مجہ سر بہت بڑا گناہ ہو گیا۔۔۔۔۔

دو طرح کے لوگ ہوتے ہیں ایک وہ جو اللہ کے راستے پر پہلے چل دیتے ہیں۔ اور ایک دو جو اپنا سب ختم کر کے اللہ کی طرف آتے ہیں۔ اور انشو دوسرے نمبر کے لوگوں میں تھی۔۔۔

اج اس کو دعا کی ایک بات یاد آرہی تھی۔۔۔

جو جو دعا بولتی تھی کرتی تھی۔۔۔۔۔

ماما پلیز دعا کو بلا دیں ۔۔۔۔۔ کیسے بھی کر کے اسکو بلا دیں ماما پلیز !!!!!

انشو اس وقت صرف اور صرف دعا سے ملنا چھاتی تھی۔۔۔۔۔



اب دعا کا پاؤں کافی حد تک ٹھیک ہو چکا تھا... اب وہ اپنے کمرے میں جاسکتی تھی... اور اس بات کی سب سے زیادہ خوشی معراج کو تھی...۔

—تھی۔۔۔ اور اس بات کی سب سے زیادہ خوشی معراج کو تھی۔۔۔

ان 3 دنوں میں معراج نے دعا کی کمی کو حد سے زیادہ محسوس کیا تھا اور معراج صاحب کا دماغ ٹھکانے بھی لگا دیا تھا۔ معراج کی بے چینی دعائے بھی

کافی محسوس کی تھی..... اور دل میں دعا خوش بھی بہت تھی.....

سب لوگ کھانے کی میز پر بیٹھے تھے تب آسیہ بیگم نے دعا اور معراج کو مخاطب کر کہا.....

معراج اور دعا !!!

جی دونوں نر ساتھ جواب دیا۔

میں نہ اور تمہارے بابا نے ایک فیصلہ کیا ہے اور امید ہے تم دونوں اس

فصل پر راضامند ہو گے۔

دعا معراج نے ایک دوسرے کو دیکھا پھر پوچھا کیسا فیصلہ.....???

دیکھو تم دونوں کی شادی جس طرح ہونی تھی وہ ہوگئی اب ہم سب مل کر باقیدہ
شادی کرنا چھاتے ہیں۔۔۔۔۔

دعا کے ساتھ ساتھ معراج کو بھی خوشی محسوس ہوئی تھی لیکن دونوں نے اپنی
اپنی خوشی ظاہر ناکی۔۔۔۔۔

یہ بات سن کر وابج اور ٹنا کی خوشی کا ٹھکانا نہ تھا۔۔۔۔۔

!!! Ohhhhhh mama great idea

وابج نے خوش ہوتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

بیان واقعی ماما بہت مزہ ائے گا۔۔۔۔۔ ہم سب مل کر بھائی بھائی کی شادی کروایں
گے۔۔۔۔۔

پہلے تو دعا معراج دونوں منع کرتے رہے لیکن جب جہانگیر صاحب نے کہا تو
دونوں نے ہامی بھر لی۔۔۔ جب کے دونوں اندر دل میں حد سے زیادہ خوش
تھے۔۔۔۔۔

وابج ٹناء نے فورن شادی کی planning شروع کر دی۔۔۔ ابھی وہ سب باتیں ہی کر
رہے تھے کہ معراج کے موبائل پر عزیر صاحب کی کال ائی وہ حیران ہوا پھر
ایک نظر دعا پر ڈالی جو وابج اور ٹناء کے ساتھ ہنس رہی تھی۔۔۔ اس نے سوچا
اگر وہ یہاں کال اٹھائے گا تو دعا اداس ہو جائے گی۔۔۔ اس لیے وہ اپنا فون لے
کر بابر چلا گیا۔۔۔۔۔

عزیر صاحب سے بات کر کے خب وہ واپس ایسا تو دعا اسی کو دیکھ رہی تھی پھر
اشارة کر کے بولی
کیا ہوا ؟؟؟؟

چلو ایک جگہ جانا ہے۔۔۔ معراج نے دعا کو کہا۔۔۔ پر اس وقت۔۔۔۔۔
بیان ضروری ہے۔۔۔۔۔

اسیہ بیگم اور جہانگیر صاحب کو معراج نے الگ سے کے جا کر بتا دیا تھا۔۔۔۔۔
دعا گاڑی میں بیٹھی بار بار یہ سوال کر رہی تھی کہ کہاں جا رہے ہیں وہ
دونوں۔۔۔۔۔

جب معراج نے گاڑی hospital پر روکی تو دعا کافی حد تک پریشان ہوئے تھی۔

کیا ہو معراج سب ٹھیک ہے.....نا ۹۹۹
دعانے پریشان ہو کر یوچھا.....

افروزو لڑکی کتنے سوال کرتی ہو ابھی پتا لگ جائے گا۔۔۔۔۔
معراج کے ساتھ جب چلتی وہ اندر ائ تو اس کو عزیر ص

اتسے دونوں بعد تایا کو اس طرح دیکھ کر دعا کا دل بھر آیا۔۔۔
تایا نے بھی فورن دعا کو گکے سے لگالیا۔۔۔

؟؟؟؟؟ کیا ہوا تایا جان سب سب ٹھیک ہے نا؟

دعا نے پوچھا تو تایا جان نے کمرے میں اندر جانے کا اشارہ کیا۔۔۔۔۔
معراج باہر عزیر صاحب کے ساتھ رونگٹا گیا تھا۔۔۔۔۔

دعا جب کمرے کے اندر ای تو انشو بیڈ پر لیٹی تھی اور تائی امی اس کے ساتھ والی کرسی پر بیٹھی تھی۔۔۔

دعا کو دیکھ کر ایک دم تائی امی کے منه سے نکلا ارے دعاتم !!!!

انشو نے گردن گھوما کر دیکھا تو دعا کھڑی اس کو ہی دیکھ رہی تھی۔ اتنے دونوں کے بعد اپنے گھر والوں کو دیکھ کر دعا کی انکھوں میں انسو اگئے۔

پہ سب کیا ہوا؟

تائی امی انشو کو کیا ہوا ہے ۹۹۹۹

دعا بپت پریشان ہو گئی تھی انشو کو دیکھ کر۔۔۔

تائی امی کی انکھیں شرمندگی سے جہکی تھی۔۔۔۔۔

دعا نے جب انشو کی طرف دیکھا تو انشو نے باتہ بڑھا کر دعا کا باتہ مانگا۔ اور

انکھوں سے ایک کے بعد ایک انسو گرتے رہے۔

انشو میری بہن پلیز مجھے بتاؤ کیا ہوا ہے ؟؟؟؟

دعا پلیز مجھے معاف کر دو ...

میں نے کبھی تمہاری بات نہیں سنی ہمیشہ تم سے جلتی رہی۔۔۔

انشو دعا کا ہاتھ پکڑ کے رو رو کر معافی مانگ رہی تھی۔۔۔

انشو میری بہن کوئی بات نہیں۔۔۔ تم میری بہن ہو بابا۔۔۔ ایسے مت بولو ۔۔۔ دعا

انشو کو تسلی دیتے ہوئے بول رہی تھی۔۔۔

کاش دعا میں نے تمہاری بات سنی ہوتی تو اج میں اس حال میں نا ہوتی۔۔۔

ہوا کیا ہے انشو؟؟؟ دعائے پھر پوچھا۔۔۔

دعا !!!

انشو کے منہ سے الفاظ ٹوٹ کر نکل رہے تھے۔۔۔

حاشر نے اپنے دوستوں کے ساتھ مل کر میری عزت کا جنازہ نکال دیا دعا !!!!

دعا کو لگا اس کے پاؤں سے زمین نکل گئی ہے۔۔۔ اس نے انشو کے ساتھ بھی

وبی کرنے کی کوشش کی تھی۔۔۔ جو وہ دعا کے ساتھ کرنا چھاتا تھا۔۔۔

دعا وہ مجھے اپنے دوستوں سے ملوانا تھا میں سمجھتی تھی وہ میرا ہمدرد

ہے۔۔۔ پر وہ تو انتہائی گھٹیا شخص نکلا دعا۔۔۔

انشو پھوٹ پھوٹ کر رو رہی تھی۔۔۔ اس کو ندامت تھی۔۔۔

اس کو اپنی غلطیوں کا حساس ہو چکا تھا۔۔۔ لیکن اب انشو کے پاس کچھ نا بچا

تھا۔۔۔

عورت کا اصل زیور اس کی عزت ہوتی ہے۔۔۔ اور ایک سیپی کی طرح ہوتی

ہے جب تک بند رہتی ہے محفوظ اور خاص رہتی ہے۔۔۔ اور جب کھل جاتی ہے

تو لوگوں کے پاؤں میں روندتی ہے۔۔۔

حاشر اس قدر بے غیرت ہو گا میں نے کبھی نہیں سوچا تھا دعا کبھی نہیں سوچا

تھا۔۔۔

تو حاشر ہے کہاں اسکو کسی نے کچھ نہیں کہا ؟؟؟؟؟

اس کو پولس دھوند رہی ہے۔۔۔ دعا صرف میں ہی نہیں ایسی بہت سی لڑکیوں کی

زندگی اس شخص نے برباد کی ہے۔۔۔

اب جب سے پاپا نے dsp سے بات کی ہے وہ under ground ہو چکا ہے۔۔۔

دعا کو حاشر سے شدیدت نفرت محسوس ہوئی ---
دعا پلیز مجھے معاف کردو !!!

یہ سب تمہاری بات نامانی کی وجہ سے ہے تم مجھے کتنا کہہتی تھی
کہ اللہ نے عورت کو ڈھکے رہنے کا حکم دیا ہے اور میں کبھی تمہاری بات نامانی تھی

تمہیں تنگ نظر بولتی تھی خود کو بہت bold اور مٹرن سمجھتی تھی
لیکن ایک عزت بی ہوتی ہے لڑکی کے پاس میں نے وہ بھی کھو دی دعا !!!
میرا اللہ تو مجھے کبھی معاف نہیں کرے گا
انشو واقعی اپنے اللہ سے بہت شرمذہ تھی
انشو ایسے نہیں بولتے ---

الله پاک بہت رحم کرنے والے ہیں جب اللہ کا کوئی بندہ اللہ سے سچے دل سے
اپنے کسی گناہ کی معافی مانگتا ہے اور اللہ سے وعدہ کرتا ہے کہ وہ ایسا کام
دوبارہ نہیں کرے گا تو اللہ اس کو معاف کر دیتے ہیں
دعائے انشو کو پیار کرتے ہوئے سمجھایا

الله تو اللہ ہیں وہ تو ہماری معافی کے منظر ہوتے ہیں انشو !!!
ایک اللہ ہی وہ واحد ہنسٹی ہے جو کبھی بمیں دربادر نہیں کرتی
چھائے ہم جتنے گناہ گار ہو لیکن ایک بار اگر سچے دل سے توبہ کر لیے تو وہ
الله جس کی زات سور صفات میں رحم کرنا ہے وہ بمیں معاف کر دیتا ہے
اور انشو تم میری بہن ہو مجھے تم سے کوئی گلا نہیں ہے میں نے تمہیں
معاف کیا

بس اب جو ہو گیا اس کو اللہ کی مرضی سمجھو اور اگر سے اللہ سے اپنے
گناہوں کی معافی مانگو

دعائے انشو کو پیار سے سمجھایا تو انشو کا دل کچہ بلکا ہوا
دعا کی باتوں میں چہ ایسا اثر اللہ نے رکھا تھا کہ سامنے والا اس کی باتوں
سے ضرور متأثر ہوتا

دعائے اپنی بات ختم کی تو عفت بیگم نے بھی اکر دعا سے معافی مانگی

دعا کے علم میں وہ سب باتیں تھیں جو اس کے حوالے سے عفت بیگم نے خاندان
بہر میں مشہور کی تھیں۔ لیکن تب دعا یہ سوچ کر خاموش ہو گئی تھی کہ اللہ
بہتر جواب دینے والا ہے۔
بے شک اللہ کی لائتھی جب کسی پر پڑتی ہے تو انسان کی سوچ دنگ رہے جاتی
ہے۔

نہیں تاں امی پلیز یہ سب نا کریں دعائے ان کو بھی گلے لگاتے ہوئے کہا۔
دعایا کا دل اللہ نے بہت بڑا بنایا تھا۔ اور اللہ کو پسند ہے وہ لوگ جو اللہ کی
زاضا کے لیے معاف کر دیتے ہیں۔

اب عفت بیگم اور ثناء دونوں کا اپنا اپ بلکا بلکا سالگ راہ تھا۔
ابھی وہ لوگ باتیں ہی کر رہے تھے کہ معراج اور عزیر صاحب داخل ہوئے۔
دعائے تایا جان کو بھی بہت تسلیاں دی۔ معراج نے بھی حاشر کو پکڑ وانے
کے لیے اپنے ایک فوجی دوست سے بات کی تھی۔

عزیر صاحب انشو اور عفت تینوں دعا اور معراج کے احسان مند تھے۔
معراج تھوڑی دیر بیٹھا پھر دعا کو چلنے کے لیے بولا۔

تب عفت بیگم نے معراج سے کہا کے وہ اج دعا کو انشو کے پاس چھوڑ دے۔
معراج کا دل بلکل نہیں چھا رہا تھا لیکن جب عزیر صاحب سے فورس کیا تو
معراج مان گیا تھا۔

معراج سب کو خدا حافظ کر کے کمرے سے باہر ایسا تو دعا بھی اس کے پیچھے
پیچھے آئی۔

معراج !! دعائے آواز دے کر روکا۔
معراج فورن روک گیا۔

بمم ۹۹۹۹
دعائے معراج کی انکھوں میں واضح اسی محسوس کی تھی اس لیے ایک دم
بولی۔

میں کل آجاوں گی۔
معراج کے منہ سے ایک دم نکلا۔ !!

و عدہ

دعا نے مسکرا کر راج کو دیکھا پھر بولی جی... !!!
پھر معراج نکل گیا۔ سارہ راستہ وہ اکیلے سے بڑبڑاتا آیا تھا۔۔۔ اس کے اندر
بھی دعا کی عادت اگئی تھی۔۔۔

معراج پورے ایک ہفتہ سے دعا کے بغیر اپنے کمرے میں تھا اور یہ ایک ہفتہ اس کو بہت مشکل محسوس ہوا تھا۔۔۔۔۔

جب وہ گھر اگیا تو کمرے میں اکر بھی اس کو دعا کی شدت سے یاد آ رہی تھی

تب نا چھاتے ہوئے بھی اس نے دعا کو کال ملا لی۔۔۔

دعا اس کی کال دیکھ کر حیران ہوئی تھی لیکن اس کو دل میں اندر اندر خوشی بھی بہت ہوئی تھی۔۔۔۔۔

اسلام علیکم ۰۰۰

دعا نے فون آٹھا تے ہی کہا.....
و علیکم اسلام۔ میراج نے جواب دیا۔ دعا کی آواز سن کر اس کو کچھ سکون ملا
تھا.....

وہ میں پوچھنا چھا رہا تھا ---

اگر میری ضرورت ہے تو میں اجاوں؟؟؟ معراج نے دل سے دعا کی کے دعا
بول دے بان اجایں

لیکن دعا نے منع کر دیا کہ اپ بلاوجہ اور اکر پریشان ہونگے۔

پھر وہ دونوں تھوڑی دیر بات کرتے رہے اور معراج فون پر بات کرتے کرتے سو گیا۔ دعا کو راج پر بے حد پیار آیا۔۔۔۔۔

A horizontal row of fifteen gray star icons, each with a thin black outline.

اج وابج ثناء آسیہ بیگم اور معراج سب ساتھ ہی ائے تھے انشو کو

دیکھئے۔۔۔ معراج کو دعا کو دیکہ کر ایک دلی سکون ملا تھا۔۔۔ اور دعا بھی معراج کو حد سے زیادہ یاد کر رہی تھی۔۔۔ اج انشو کو ہسپٹال سے چھوٹی مل رہی تھی اور وہ گھر جاربی تھی۔۔۔

دعا کے ساتھ ساتھ عفت بیگم اور عزیر صاحب سب ہی خوش تھے۔۔۔
جب انشو گھر آئی تو عفت بیگم کے اسرار پر آسیہ بیگم اور باقی سب اس کو گھر چھوڑنے ساتھ آئے۔۔۔

انشو بھی اب بہت بدل چکی تھی۔۔۔ اس ایک حادثے نے اس کی زندگی کی کیا پلٹ دی تھی۔۔۔ لیکن اس راستے تک انے کے لیے اس کو ایک بھاری قیمت ادا کرنی پڑی تھی۔۔۔

جب سب گھر آئے تو آسیہ بیگم نے عفت بیگم اور عزیر صاحب کو بتایا کے وہ باقائدہ معراج اور دعا کی شادی پھر سے کرواربے ہیں۔۔۔ اور اب بس انشو کی صحت مند ہونے کا انتیظار ہے۔۔۔

تو عزیر صاحب نے فورن کہا کے مبارک کام میں دیری نہیں کرنی چھائیے۔۔۔
عفت بیگم اور عزیر صاحب دونوں نے خواہش ظاہر کی کہ وہ دعا کو اپنے گھر سے رخصت کرنا چھاتے ہیں۔۔۔

اپنی بیٹی کی طرح اس کی شادی بہت دھوم دھام سے کرنا چھاتے ہیں۔۔۔
پہلے تو آسیہ بیگم اور جہانگیر صاحب نہیں مان رہے تھے لیکن پھر عفت بیگم عزیر صاحب اور انشو کے اسرار پر وہ بھی مان گئے۔۔۔

وبی دونوں families نے شادی کی dates بھی فکس کر لی تھی۔۔۔ تھیک 10 دن بعد دونوں کی شادی طے پائی تھی۔۔۔

دعا معراج خوش تھے لیکن دونوں کے دل کی خوشی تب ماند پڑی جب عفت بیگم نے کہا کہ جب تک دعا کی شادی نہیں ہو جاتی دعا گھر نہیں گئی۔۔۔ اب شادی ہونے تک دعا ادھر خان ہٹ میں رہے گی۔۔۔

یہ بات سن کر معراج اور دعا دونوں کے دل پریشان ہوئے تھے۔۔۔ اس رات کے بعد سے دونوں کو صیح طرح بات کرنے کا موقع نا ملا تھا۔۔۔

دعا نے ایک دم معراج کو دیکھا اور معراج نے دعا کو لیکن دونوں ابھی ایک

دوسرے کے دل کے حال سے بے خبر تھے.....

شادی کی date مراجع کی سالگرہ والے دن طے پائی تھی..... 20 جنوری جب کے اج 10 جنوری تھی..... پورے دس دن بیچھے میں باقی تھے..... سب وہاں بیٹھ کر ان دونوں کی شادی کی planning کرنے لگے سب معاملات بہت اچھے سے طے پاچکے تھے.....

جب مراجع وغیرہ جانے کے لیے اٹھے تو راج واش روم کے بھائے دعا کے کمرے تک آیا تھا..... اس کے ساتھ ساتھ دعا بھی ائی تھی..... بات سنو دعا !!! مراجع نے کمرے میں اترے ہی کہا..... جی !!!

اگر کوئی بھی مصلحہ ہو..... تو ایک کال کرنا میں اجاون گا..... حاشر اگر اس گھر کے آس پاس بھی نظر ائے تو مجھے بتا دینا..... مراجع نے دعا کو سمجھاتے ہوئے کہا تھا..... مراجع کے دل میں اپنی اتنی فکر دیکھ کر دعا بہت خوش ہوئی تھی.....

جی ٹھیک ہے.....

بس 10 دن کی بات ہے..... راج نے بظاہر دعا کو تسلی دی تھی لیکن وہ اپنے دل کو تسلی دے رہا تھا..... وہ دس دن بعد دعا کو surprise دینا چھاتا تھا..... اس لیے ایک دم جاتے جاتے بولا.....

" یہ شادی ہم صرف بڑوں کے لیے کر رہے ہیں " دعا نے مراجع کی انکھوں کی شرارت نا دیکھی تھی..... اور سر جھکا لیا..... جی اچھا..... !!!

وہ بس اتنا بول پائی تھی..... !!

مراجع نے ایک نظر دعا کو جی بھر دیکھا.....

اور کچھ سوچا پھر مسکرا کر اس کو خدا حافظ کہا اور چلا گیا.....

دعا ان سب کو چھوڑنے نیچھے تک ائی تھی..... دعا نے بھی مراجع کو جی بھر کے دیکھا..... پھر دیکھتے مراجع کی گاڑی دعا کی انکھوں سے غائب

..... ہو گی

جب معراج دعا کو چھوڑ کر آیا تو اس کو لگ رہا تھا کہ کچھ غلط ہو گا۔۔۔
اس کا دل بے چین تھا۔۔۔ اس کو محسوس ہو رہا تھا ایک کہ اس نے کوئی بہت
خاص نعمت کی ناشکری کی ہے۔۔۔ پھر اس نے اپنا زہن جھٹکا اور سوچا کہ بس
کچھ دن کی بات ہے۔۔۔
پھر وہ گھر اگیا۔۔۔

معراج کے جانے کے بعد دعا انشو کے کمرے میں ای تو انشاء نماز پڑھ رہی تھی دعا کو انشو کو اس طرح دیکھ کر بہت خوشی ہوئی لیکن ساتھ ساتھ دکھ بھی ہوا

لیکن اس کو اللہ سے امید تھی کہ اللہ انسوکے گناہ معاف کر کے اس کو بھی اچھا شریک رہے حیات اتا کرے گا۔۔۔ پھر دعا اور انشاء کافی دیر باتیں کرتی رہی۔۔۔ انشاء دعا سے معفایاں منگتی رہی۔۔۔

A horizontal row of fifteen empty star-shaped icons, each consisting of five points forming a star shape. They are arranged in a single line, intended for users to click and fill in to indicate their rating.

خان ہٹ اور جیانگیر ہاؤس دونوں جگہ اگلے ہی دن سے شور شربا مچ گیا تھا۔۔۔
دونوں گھروں کو سجا�ا جا رہا تھا۔۔۔

وابج نے بر ارمان پورا کرنے کا سوچا تھا.....اور ادھر عزیر صاحب کوئی کمی نا چھوڑنا چھاتے تھے ان کے دل کی ندامت ختم کرنے کا ان کے پاس صرف ایک یہ ہی راستہ تھا کہ وہ دعا کو دھوم دھام سے رخصت کرتے عفت بیگم بھی دعا سے بہت محبت کرنے لگی تھی بلکل ماں جیسی محبت کرنے لگی تھی.....

دعا بار بار اپنے اللہ کا شکر ادا کر کر کے نہیں ٹھک رہی تھی کہ اللہ نے اس کو سب راستے وaps کر دیے۔۔۔۔۔

وہ صبا بیگم اور زبیر صاحب کو بہت یاد کر رہی تھی لیکن وہ جانتی تھی کہ وہ دونوں بھی بہت خوش ہونگے ادھر

دعا بہت خوشی اپنی شادی کی تیاریوں میں مصروف تھی انشاء کے

ساتھ

کمرے میں داخل ہونے والے شخص نے اتنے ساتھ ہی معراج کو پکارا تھا۔۔۔
معراج نے ایک جھٹکے سے سر اٹھا کر دیکھا تھا۔۔۔
اور ساتھ ہی وہ حد سے زیادہ shock میں تھا۔۔۔
کیونکہ معراج کے سامنے کوئی اور نہیں۔۔۔

مراجع !!!!!

کمرے میں داخل ہونے والے شخص نے اتر ساتھ ہی معراج کو پکارا تھا۔
معراج نے ایک جھٹکے سے سر اٹھا کر دیکھا تھا۔
اور ساتھ ہی وہ حد سر زیادہ shock میں تھا۔

کیونکہ معراج کے سامنے کوئی اور نہیں اسکا اپنا ماضی تھا۔ معراج کے سامنے سارہ کھڑی تھی۔ وہ سارہ جو اس کو پاؤں میں روند کر بھیشہ کے لیے چھوڑ گئی تھی۔

معراج سارہ کو دیکھ کر اپنی جگہ پر جم سا گیا تھا.....

یہ لڑکی معراج کی خوشیاں تباہ کرنے سے پھر اگئی تھی۔۔۔۔۔

جس اگ سے معراج اتنی مشکلوں سے نکلا تھا اس اگ میں اس کو واپس جلانے

اگئی تھی.....
معراج !!!

سارہ نے پھر معراج کو پکارا.....
معراج کے چہرے کارنگ بلکل بدل چکا تھا.....
معراج پلیز ایک بار میری بات سن لو بس ایک بار سن لو.....!!!!!!
سارہ نے رونا شروع کر دیا تھا.....
اب کیوں ای ہو.....???

معراج نے اپنے غصہ کو control کرتے ہوئے کہا.....
معراج میں !!! ابھی اگئے سارہ کچہ بولنے ہی والی تھی کہ معراج نے اس کو
روک دیا.....
کیا دیکھنے ای ہو کہ میں زندہ ہوں یا مر گیا ؟؟؟؟
ہاں ??

کیا دیکھنے ای ہو ؟؟؟؟
تو دیکھ لو سارہ انصاری میں بلکل صیح سلامت اور زندہ ہوں
معراج میں تمہارے پاؤں پڑتی ہوں ---
پلیز !!!

ایک بار میری بات سن لو میں بہت پریشانی میں ہوں ---
مجھ سے بہت بڑی غلطی ہو گئی تھی.....
میں تمہاری محبت کو سمجھے نا پائی ---
پلیز مجھے معاف کر دو... !!!

-اب تمہاری سارہ ہمیشہ ہمیشہ کے لیے تمہارے پاس اگئی---
معراج نے حریت سے سارہ کو دیکھا اور کہا !!!
کیا واقعی میری سارہ ؟؟؟؟

جو میری سارہ تھی وہ تم نہیں ہو
معراج تم نے مجھ سے وعدہ کیا تھا جب زندگی میں مجھے تمہاری ضرورت
ہو گئی تم میرا ساتھ دوں گے ---

مراج کو اپنا کیا وعدہ یاد ایا...جو اس نے سارہ سے بہت قربت میں کیے
 تھے----
 بولو نا راج ؟؟؟؟
 میرا ساتھ دو گئے نا----
 میری بس ایک بار بات تو سن لو----
 میں جانتی ہوں تم مجھے اب تک بے حد چھاتے ہو----
 مراج جانتا تھا افس میں یہ سب باتیں کرنا ٹھیک نہیں ہیں اس لیے وہ سارہ کو
 پیچھے انے کا بول کر آفس سے نکل کر گاڑی تک لے ایا تھا----
 سارہ فورن اس کی گاڑی میں بیٹھ گئی تھی----
 مراج نے غصہ سے گاڑی استھ کی اور ایک resturant کے راستے پر چل
 دیا----

کافی دیر تک دعا کال کرتی رہی لیکن اگلی طرف سے کال attend نا ہوئی
تھی۔۔۔
دعا نے پریشان ہو کر افس کال کی تو پتا لگا مراج افس میں بھی نہیں
ہے۔۔۔ابھی وہ سوچ ہی رہی تھی کہ اس کے موبائل پر مراج کا message
الل

.....i am in office call u later
دعا کافی حیران ہوئی کہ معراج نے اسے جھوٹ کیوں کہا جب کے وہ افس بھی
نہیں ہم۔۔۔

ابھی وہ سوچ بی رہی تھی کہ انشو دعا کے کمرے میں آواز دیتے ہوئے آئی۔۔۔

دعا

١١١

کہاں ہو... انشو نے کمرے میں اکر کہا۔

٢٠٣

دعا نے بے دماغی سے کہا۔۔۔

دعا desinger کی کال ای تھی۔۔۔

شادی کا ڈریس آگیا ہے انشو نے خوش ہو کر بتایا۔۔۔

چلو لینے چلتے ہیں ... بہم ٹھیک ہے !!! دعائے جواب دیا وہ زبندی طور پر

پریشان تھی۔ اور انشو نے اس کی پریشانی محسوس کر لی تھی۔۔۔۔۔

کیا ہوا دعا سب ٹھیک ہے

انشو نے دعا کے پاس بیٹھ کر باتہ تھام کر کہا.....بان سب ٹھیک ہے انشو دعائے مسکرا کر کہا.....

لیکن انشو کو ایک خیال نے بہت پریشان کر دیا تھا۔ وہ چھا کر بھی دعا سے اس

بارے میں بات کرنے کی ہمت پیدا نہیں کر پا رہی تھی۔۔۔ "اللہ کر معراج آور

دعا کبھی الگ نا ہو " ----

انشو نے دل سے دعا کی۔۔۔

چلو انشو !!!

دعا نے کھڑے ہوتے ہوئے کہا۔

ہم چلو....انشو بھی بھی کھڑی ہو گئی

اور وہ دونوں خان بابا کے ساتھ چلی گی ۔۔۔۔۔

معراج نے گاڑی ایک ریسٹورنٹ پر اکر روک دی۔ راستے میں بار بار اس کو دعا کرے فون آریے تھے پر وہ سارہ کے سامنے دعا سے بات کرنا نہیں چھاتا تھا۔ اس لیے اس نے دعا کو call u later کا میسج کر دیا تھا۔ سارہ پورے راستے معراج سے معفیاً مانگتی ہوئی ای تھی۔ لیکن معراج نے اس سے ایک لفظ بات

نا کی تھی...
 گاڑی سے اتر کر وہ اور معراج اندر اکر resturant میں بیٹھ گئے تھے.....
 بولو جو بولنا چھاتی ہواب بولو..
 معراج نے سارہ سے کہا.....
 راج !!!!

مجہ سے بہت بڑی غلطی ہو گئی...جس شخص کے لیے میں تمہیں چھوڑ کر گئی
 تھی...وہ شخص تو کبھی میرا تھا ہی نہیں...شادی کے ایک سال بعد ہی میں
 pregnant ہو گئی تھی...میری ایک بیٹی ہے...لیکن اس کو تو اپنی بیٹی تک کا
 خیال نہیں تھا....

جسے جسے وقت گزرتا گیا اسر مجہ سے بور ہو گیا۔ وہ مجہ سے لڑتا تھا مارتا
 تھا...اپنے دوستوں کے سامنے مجھے پیش کرتا تھا۔ اور تو اور دوسری شادی
 بھی کر لی۔ اور پتاہ نہیں کتنے افیس ہیں اس کے -
 معراج خاموشی سے سارہ کی باتیں سن رہا تھا....

معراج تمہیں چھوڑ کر مجھے بھی سکون نا ایا تھا۔ پتاہ نہیں کیوں اس کھٹیا
 انسان کے لیے میں نے تمہیں دھوکہ دیا.....

میں جانتی ہوں۔ تم اب تک صرف اور صرف مجہ سے پیار کرتے ہو۔
 معراج میں سب کچھ تمہارے لیے چھوڑ کر واپس اگئے ہوں۔
 ہر چیز۔ اب میں ہمیشہ ہمیشہ تمہارے ساتھ رہو گی۔

میں تم سے بہت پیار کرتی ہوں معراج !!!
 پلیز مجھے ایک موقع دے دو۔

ایک بار اپنی سارہ کو معاف کر کے گائے سے لگا لو۔

میں بھٹک گئی تھی۔ پر اب میں سب سمجھے گئی ہوں۔

معراج ایک ٹک سارہ کو دیکھ رہا تھا اور سوچ رہا تھا کہ یہ وہی سارہ
 ہے۔ جس سے کبھی اس نے اپنی جان سے زیادہ محبت کی تھی۔
 جو کبھی اس کی زندگی ہوا کرتی تھی۔ جس کی پیار کی بھیک معراج منگتا
 پہرتا تھا۔

وہ معراج کو تب چھوڑ کر گئی جب وہ اس کے بنا ایک پل رہنے کا سوچ نہیں سکتا تھا.....

معراج کے زین میں بہت سی باتیں چل رہی تھیں---

معراج نے سارہ سے ایک دم سوال کیا.....

اب کیا چھاتی ہو سارہ تم مجہ سے ????

میں صرف تمہارا ساتھ چھاتی ہوں معراج.....میں اور میری بچی دربادر کی ٹھوکریں کھا رہے ہیں---

بس میں تمہارا ساتھ چھاتی ہوں.....

اپنی غلطی کی معافی چھاتی اور ہمیشہ تم سے محبت کرنا چھاتی ہوں---

اور تم نے مجہ سے وعدہ کیا تھا تم میری مدد کرو گے---

معراج خاموش رہا.....پھر تھوڑی دیر بعد کچھ سوچ کے بولا.....

مجھے اپنا بڑا ایک وعدہ یاد ہےتم پریشان نا ہو.....میں تمہاری مدد ضرور کروں گا.....لیکن مجہ سے کسی غلط امید میں نا رہنا.....معراج نے بس اتنا کہا اور resturant سے نکل گھر انے کے لیے نکل گیا.....سارہ کو وہی چھوڑ کر.....اس کا دماغ پھٹ رہا تھا.....

اج جب اس کی زندگی میں خوشیاں واپس آرہی تھی تو وہ اگئی تھی.....

معراج کو سمجھے نہیں آرہا تھا کہ زندگی اس کے ساتھ یہ کھیل اخیر کیوں کھیل رہی ہے۔۔۔اج پھر سے اسکا ماضی اس کے سامنے تھا۔۔۔وہ پھر اس اگ میں جل رہا تھا۔۔۔جس سے نکالنے میں اس کو 4 سال لگے تھے.....

معراج نے ایک سگریٹ نکالی اور سلگا کر منہ سے لگالی۔۔۔

کیا مجھے سارہ کی مدد کرنی چھایے۔۔۔معراج بہت پریشان تھا۔۔۔اس کو سمجھے

نہیں آرہا تھا کہ وہ اس بات کا ذکر دعا سے کرے یا نا کرے۔۔۔وہ نہیں چھاتا تھا

اپنی شادی پر دعا پھر سے اداس ہو۔۔۔

سارہ صرف بظاہر بدلتی تھی۔۔۔اج بھی وہ ویسی ہی کھلی دھولی بنا ڈوپٹے کے گھومتی تھی۔۔۔

اس کو ایک دم دعا کا خیال آیا۔۔۔

افففف میرے اللہ میری مدد فرماء.....

میں کس جگہ اکر پھس گیا ہوں.....

معراج فورن باتھ روم گیا اور وضو کر کے اکر نماز ادا کی.....

پھر دعا مانگتے ہوئے اس نے کہا.....

میرے اللہ اگر میں پرانا والا معراج ہوتا تو شاید دوبارہ سے سارہ کو ایک موقع

دیتا۔ پر میرے اللہ میں دعا کو دھوکہ نہیں دے سکتا۔ مجھے راستہ دیکھا

میرے اللہ !!!

میری مدد فرماء !!!

معراج ابھی جانماز پر بیٹھا کچہ سوچ رہا تھا۔۔۔ پھر ایک دم اٹھ کر دعا کو کال
ملائی۔۔۔

اسلام علیکم !!!

دعائے سلام کیا۔۔۔

معراج کو دعا کی آواز سن کر سکون محسوس ہوا۔۔۔

وعلیکم اسلام

کیسی ہو ؟؟؟ معراج نے پوچھا۔۔۔

میں ٹھیک ہوں

اپ کیوں پریشان ہیں ؟؟؟

دعائے ایک دم معراج سے پوچھا تو معراج حیران ہوا۔۔۔ دعا اس کو اتنا کیسے
سمجھتی تھی۔۔۔

نہیں میں تو پریشان نہیں ہوں۔۔۔ معراج نے جواب دیا۔۔۔ اور سیگریٹ کی کش
لگائے۔۔۔

اچھا سچی !!!

اپ کو کسی نے بتایا ہے زاکوٹاجن ؟؟؟؟
کیا ؟؟؟؟

کہ اپ کو جھوٹ بولنا بلکل نہیں اتا۔۔۔ دعائے بہت گھیرے انداز میں کہا۔۔۔
معراج کو یقین نہیں آ رہا تھا کہ یہ لڑکی صرف اس کی آواز سے سمجھے گئی تھی

کہ میں پریشان ہوں.....
 بار بس تھوڑی کام کی فکر تھی۔۔۔ معراج نے دعا کو ٹھنڈا نہ دینے کے لیے کہا۔۔۔
 اچھا۔۔۔ !!!

دعا جانتی تھی معراج اسے جھوٹ بول رہا ہے پھر بولی۔۔۔
 جو بھی پریشانی ہے اللہ وہ حل کروا دیں گے۔۔۔ اپ فکر نا کریں میں ساتھ ہوں
 اپ کے۔۔۔

دعا کے یہ کہنے سے معراج کو واقعی بہت ملی تھی۔۔۔
 پھر تھوڑی دیر وہ باتیں کرتے رہے۔۔۔
 اور کال بند کر دی۔۔۔



وقت گزر رہا تھا۔۔۔ دعا کی شادی کو اب بس صرف تین دن باقی تھے۔۔۔ اور جب
 سے سارہ ائی تھی وہ روز معراج سے ملتی تھی۔۔۔ جب کے معراج نے اسکو بتا دیا
 تھا۔۔۔ کہ اس کی شادی ہو رہی ہے۔۔۔ معراج نے اپنا سارہ سے کیا وعدہ بھی نبھایا
 تھا۔۔۔

اس نے سارہ کے لیے رہنے کا انتظام بھی کروا دیا تھا اور اس کو اچھی جگہ
 جو بھی لگاؤا دی تھی۔۔۔

اس کی بچی بھی اچھے اسکول میں داخل ہو گئی تھی۔۔۔

معراج نے انسانیت کے ناطے یہ سب کر دیا تھا۔۔۔ لیکن پھر بھی سارہ بھانے
 بھانے سے معراج کے پاس آنے کی کوشش کرتی تھی۔۔۔

معراج کے دل میں سارہ کے لیے اب صرف ہمدری اور انسانیت تھی۔۔۔ وہ یہ سب
 اللہ کی زاضا کے لیے کر رہا تھا اور وہ یہ بات سارہ کو بھی 100 بار بول چکا
 تھا۔۔۔ لیکن سارہ یہ بول کر اس کو ٹھال دیتی کے تم ابھی ناراض ہو اس لیے یہ
 سب بول رہے ہو۔۔۔

سارہ نے دعا سے ملنے کی خواہش ظاہر کی تو معراج نے اس کو سختی سے
 کیا کہ وہ دعا سے دور رہے۔۔۔

اور اس عرصے میں وہ دعا کی کافی تعریف سن چکی تھی۔۔۔ اس لیے اندر اندر

اس کو دعا سے نفرت بھی تھی... کیونکہ وک جانتی تھی اگر دعا نا ہوتی تو
معراج نے اس کو ایک موقع اور دے دیا ہوتا ...
اج بھی یہ ہوا تھا معراج اپنے افس میں کام کر رہا تھا تب سارہ اس کے افس
تھی،.....

خان ہٹ میں اج رات مہندی کا فنکشن تھا۔ پورا گھر سجا تھا۔ دعا دو دن پہلے
مایوں بیٹھے چکی تھی۔ اج اس کو 7 دن ہو گئے تھے اور اس نے معراج کی
شکل نا دیکھی تھی۔ جب کہ وہ معراج کو حد سے زیادہ یاد کر رہی تھی۔ دعا
نے محسوس کیا تھا کہ راج خوش نہیں ہے۔ اور وہ سمجھی اس کی وجہ کچھ
اور نہیں شادی ہر۔ دعا کا دل اداس تھا۔

اس کو بار بار یہ حساس ہو رہا تھا کہ کچھ عجیب ہونے والا ہے۔۔۔۔۔

جب کے سب کچے اب ٹھیک ہو چکا تھا لیکن پھر بھی دعا کا دل بے چین تھا۔ وہ روز نفل یڑھ کر خید مانگتی تھی اللہ سر۔

اج مایو کا فکشن تھا۔۔۔ معراج کے گھر والوں کو اج دعا کے گھر انا تھا۔۔۔
اور کل دعا کے گھر والوں کو ویاں جانا تھا۔۔۔

دعا ابھی کمرے میں بیٹھی کچہ سوچ رہی تھی تب عفت بیگم کمرے میں داخل ہوئی۔

دعا میری بچی !!!!

جی ٹائی امی !!!

کیا ہوا میری بیٹی کیوں پریشان ہے ؟؟؟؟

عفٰ بیگ نے اس عرصے میں دعا کو انشو سے زیادہ پیار دیا تھا۔ ان کو اپنی غلطی کا احساس ہو چکا تھا۔۔۔

وہ کسی طرح سے اب دعا کو دکھنا نہیں چھاتی تھی۔۔۔

کچہ نہیں تائی امی... دعا نے ان کی گود میں سر رکھتے ہوئے کہا
بس امی پاپا سے ملنے کا دل کر رہا ہے۔

ارے دعا میری بچی ایسی بات نہیں کرتے۔ تمہاری شادی ہونے والی ہے۔۔۔
پتا نہیں تائی امی۔۔۔ میرا دل گھبرا رہا ہے مجھے عجیب سا محسوس ہو رہا
ہے۔۔۔

دعا کو ایک دم رونا انے لگا۔۔۔ عفت بیگم واقعی پریشان ہوئی۔۔۔
دعا میری بچی؟؟؟؟

تائی امی مجھے لگ رہا ہے یہ سب خواب ہے اور یہ سب مجھ سے چھین جائے
گا۔۔۔

معراج مجھ سے چھین جائے گا۔۔۔ دعا کا دل بھر ایسا تھا اور اب اپنی پریشانی تائی
امی سے شیر کر رہی تھی۔۔۔ ساتھ ساتھ رو بھی رہی تھی۔۔۔
کچھ برا ہو گا۔۔۔ تائی امی۔۔۔

دعا ایسے نہیں بولو بیٹھے۔۔۔ دیکھو سب تمہاری خوشی میں آئے ہیں پرسوں
تمہاری شادی ہے تم ایسے کیوں سوچ رہی ہو۔۔۔
تم تو میری بہت بھادر بیٹھی ہو۔۔۔

بس شادی کے وقت شیطان برے برے خیال ڈالتا ہے دل میں تم فکر نا کرو سب
ٹھیک ہو گا۔۔۔
انشاء اللہ۔۔۔

تائی امی نے دعا کو تسلی دی تھی۔۔۔ چلو یہ سب چھوڑو اور یہ لو مایو کا ڈریس آیا
ہے۔۔۔

جلدی سے تیار ہو جاو میری بچی۔۔۔
مہمان انے والے ہیں۔۔۔

عفت بیگم نے دعا کو بوسہ دیتے ہوئے کہا۔۔۔
جی تائی امی۔۔۔ دعا نے انسو پونچہ کر کہا۔۔۔

عفت بیگم کے کمرے سے نکل نے کے بعد دعا نے پھر دور کعت نفل ادا کر کے
اللہ سے دعا مانگی کہ معراج اور وہ کبھی الگ نا ہو۔۔۔ بھلے معراج اس سے پیار
کرے نا کرے دعا اسے عشق کرنے لگی تھی۔۔۔ وہ اسکا محرم تھا اس کا شوہر
تھا۔۔۔ اس کو محافظت تھا۔۔۔

بِاللَّهِ سُبْ خَيْرٍ كَرَنَا پُلِيزْ.....
جَبْ جَبْ دُعَا كَا دَلْ اِيْسَے بَے چِينْ هُوتا تھا اس کے ساتھِ کچھْ غَلْطٌ ضَرُورٌ هُوتا
تھا.....

دعا نماز ادا کر کے... تیار ہونے چلی گئی۔

A horizontal row of fifteen gray star icons, each with a thin black outline.

جي ماما بس جاتا هون---!

معراج فورن تیار ہونے کے لیے کھڑا ہوا تو وابج نے کہا۔

بس اب تو بمارے بھائی کا دل کرتا ہے دن رات خان ہٹ کے چکر لگائے جائیں۔ کیوں نہ نے؟؟ وابج نے معراج کو چھیننے کے لیے کہا۔

ہا ہا بیٹا جب تیرا وقت ائے گا تب پوچھو گا..... بیوی سے اتنے دن کی جدائی کیا ہوتی ہے۔۔۔۔۔

معراج نے جواب دیا اور اپنے کمرے کی طرف بڑھ گیا۔۔۔

وابج کسی سوچ میں پڑا پھر مسکرانے لگا۔ اور اٹھ کر تیار ہونے چلا گیا۔

معراج سب کو فیل ہونے نہیں دینا چھاتا تھا کہ وہ کتنا پریشان ہے ابھی اللہ اللہ
کر کر اس گھر کی خوشیاں واپس لوٹی تھی۔۔۔

معراج تیار ہونے سے باتھ روم چلا گیا.....

جب تیار ہو کر باہر نکلا تو وابج اور ثناء اس کے کمرے میں موجود تھے۔۔۔
معراج نے واپس شلوار قمیض پر vasecoat پہنی تھی۔۔۔ اور وہ بے حد وجیہ اور
حسین لگ ریا تھا۔۔۔

اہ اہ دلپا صاحب تو بجلیاں گرا رہے ہیں۔۔۔۔۔

وابج نے اگے بڑھ کر معراج کو گلے لگاتے ہوئے کہا۔ معراج نے مسکرا کر اس کو دیکھا۔

واقی بھائی اپ بلکل ہیرو لگ رہے ہیں اب کے ثناء نے تعریف کی تھی۔
شکریہ گزیا !!!

معراج نے دل میں سوچا اب تک وہ بلاوجہ سارہ کی خاطر ان لوگوں کو تکلیف دے رہا تھا.....

یہ تو بہت خوبصورت رشتے تھے جن سے وہ دور ہو گیا تھا۔۔۔۔۔
اس نے ایک دم سوچا دعا نا ہوتی !!!!

تو یہ سب نا ہوتا۔۔۔

thanku dua

معراج نے دل میں دعا کو شکریہ بولا۔۔۔۔۔

دعا نا ہوتی پر راج رکا تھا... اس کے لیے کہنا بھی بہت مشکل تھا۔ لیکن اب تک دعا کے لئے اونٹ عشق کے حد کو نا حاصل تھا معاذ --- ۱۱۱

هی تھے.....

معراج نے دونوں کو کہا تم دونوں چلو بس میں اتا ہوں۔۔۔۔

وہ ان دونوں کے سامنے سارہ سے بات کرنا نہیں چھاتا تھا

جی تھیک ہے ٹناء اور وابج کمرے سے گئے تو معراج نے کال اٹھائی۔۔۔

پھر کاٹ دی اور چل کر کمرے سے باہر اکیا۔۔۔

ابھی دعا نیار ہی ہو رہی نہی کے اسوئے اکر بنایا۔۔۔ دلبا بھائی اکے۔۔۔ دعا کے
دل کی ڈھرکن ایک دم تیز ہوئ۔۔۔

دعائے اج پلے رنگ کی گھیر والی فورک پہنی تھی۔۔۔ اور اس پر گھونگٹ اس

طرح لیا تھا کہ اس کا ایک بال نظر نا ارہا تھا۔۔۔۔۔

اور سامنے سے بھی دوپٹہ بہت سالیکے سے سیٹ کیا تھا۔

دعا بہت ہی حسین لک ربی نہی مایو ہوئے کی وجہ سے وہ بلکل سادی نہی

لیکن سادگی میں بھی اس کے چہرے کا نور دنگ کرنے والا تھا۔۔۔ پہلوں سے سجی وہ موم کی گڑیا لگ رہی تھی۔۔۔
 اف ماشاء اللہ دعا بہت حسین لگ رہی ہو۔۔۔ انشو اور ثناء نے کمرے میں داخل ہوتے ہی کہا۔۔۔
 دعا نے مسکرا کر دونوں کو دیکھا۔۔۔ تم دونوں بھی بہت پیاری لگ رہی ہو۔۔۔
 ویسے ثناء دیکھ لو کتنی پیاری چیز دے رہے ہیں ہم تمہارے بھائی کو انشو نے ثناء کو دیکھ کر کہا۔۔۔
 کون بھائی۔۔۔؟؟؟

اب تو ادھر اکر میں لڑکی والی بن گئی ہوں۔۔۔ ثناء نے انکہ مار کر کہا تو دعا ہنس دی۔۔۔ ابھی وہ لوگ باتیں ہی کر رہی تھی کے دعا کے کمرے میں وابح چلا آیا۔۔۔

!!!! HELLO GIRLS

ایندھ اسلام علیکم خبوصورت دیور کی حسین بھابی جان۔۔۔ !!! وابح نے دعا کے اگے سر سے سلام کرتے ہوئے کہا۔۔۔
 دعا نے مسکرا کر جواب دیا۔۔۔
 اف ماشاء اللہ !!! قسم سے بھابی سادگی میں حسن کی مثال دیکھنی ہو تو بس اپ کو دیکھ لے بندہ۔۔۔ !!!
 بی بی ہی !! دعا ہنس دی بس دیور جی اتنا مسکا اچھی بات نہیں۔۔۔ دعا نے وابح کا کان پکڑ کر بولا۔۔۔ تو وابح ہنس دیا۔۔۔
 ویسے مستر وابح یہاں لڑکے allow نہیں ہیں۔۔۔ اب کے انشو نے کہا تھا۔۔۔
 ہم ہم ہم !! تو مس انشو جی۔۔۔
 میں کوئی عام لڑکا نہیں دلہن کا خاص دیور ہوں۔۔۔ اور مجھ پر کہی پاپندی نہیں ہے۔۔۔
 کیوں بھابی ؟؟؟؟

وابح نے دعا کو آنکہ مار کر کہا تو دعا نے وابح کا side لیا۔۔۔
 بلکل یہ صرف میرا دیور نہیں میرا بہت پیارا بھائی ہے۔۔۔ اور اس کو کوئی نہیں

روک سکتا انے سے.....

وابج نے اپنا کالر سیدھا کرتے ہوئے ایکشن دیکھایے
ابھی وہ سب باتیں کر رہے تھے جب عفت بیگم کمرے میں آئی اور کہا۔۔۔

چلو بچوں دلہن صاحبہ کو نیچھے لے کر آو۔۔۔
دعا نے ایک نظر اپنے سراپے پر ڈالی اور پھر انشو اور ثناء دعا کو لان میں لے

ائی جہاں ساری سجاوٹ کی گئی تھی۔۔۔

جب دعا کو معراج کی طرف لا یا جاریا تھا تو دعا کے چہرے پر گھونگت
تھا۔۔۔ معراج نے ایک نظر دعا کے سراپر ڈالی۔۔۔ اپنی شرم و حیا کی حفاظت

کرتے ہوئے دعا نے ڈوبٹہ لیا تھا۔۔۔ معراج کو دیکھ کر بہت خوشی ہوئی۔۔۔ وہ

بھی دعا سے ملنے کے لیے بے چین ہو رہا تھا۔۔۔ جب دعا کو لا کر معراج کے
ساتھ والی جگہ پر بیٹھایا گیا۔۔۔ تو معراج کے دل کی ڈھڑکن بھی بہت تیز ہوئی

تھی۔۔۔ معراج کو دعا کے پاس سے پہلوں کی حسین خوبصورتی تھی۔۔۔

معراج نے جان کر دعا سے کوئی بات ناکی تھی۔۔۔ اور نا دعا نے کوشش کی
تھی۔۔۔ سب مہمانوں کی نظرے دونوں پر تھی۔۔۔

مہندی کی رسم کے بعد لڑکیاں بیٹھ کر گانے گا رہی تھی۔۔۔ بہت اچھا محول تھا۔۔۔

تھوڑی ہی دیر بعد کھانا اتر گیا۔۔۔ معراج نے ایک دو بار دعا سے بات کرنے کی
کوشش کی تھی۔۔۔ لیکن ثناء اور انشو کی موجودگی میں وہ comfortable نہیں

تھا۔۔۔ کھانا جب شروع ہوا تو دعا کو کمرے میں بھیج دیا گیا تھا۔۔۔ معراج نے
کھانے کے بعد ادھر ادھر نظر گھومائی اور لوگوں کی نظروں سے بچھتا ہوا
سیدھا دعا کے کمرے میں جا پہنچا۔۔۔

دعا بیٹھی کچھ سوچ رہی تھی تبھی ایک دم معراج اندر داخل ہوا تھا۔۔۔ دعا گھبرا
گئی تھی اس کا منہ بھی کھلا تھا۔۔۔

آپ یہاں ؟؟ دعا نے حیران ہو کر پوچھا۔۔۔

ہاں تو نہیں آسکتا کیا ؟؟؟ ؟؟؟ معراج نے دعا کے بیڈ پر جگہ سنپھالتے ہوئے کہا۔۔۔

دعا سوچ میں بہت گھبرائی ہوئی تھی کہ کوئی دیکھ نا لے وہ کیا سوچے گا۔۔۔

دعا !!! معراج نے ایک دم دعا کو پکارا

جی !!! دعائے معراج کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔
بہت حسین لگ رہی ہو۔۔۔ معراج کے منہ سے ایک دم نکلا تھا۔۔۔ دعائے شرم سے گردن جھکا لی۔۔۔

دعا مجھے تم سے بہت ضروری بات کرنی ہے دارصل یہ شادی۔۔۔ !!!
ابھی وہ اگرے کچہ بولنے ہی والا تھا کہ ثناء اور انشو کمرے میں داخل ہوئ
دیکھا دیکھا دلہما میاں سے 2 دن انتیظار نہیں ہو رہا۔۔۔

انشو نے معراج کو تنگ کرتے ہوئے کہا تو معراج مسکرا دیا پھر بولا کچہ
ضروری بات کرنی تھی لیکن اپ جیسی سالیاں ہوتے ہوئے یہ بلکل ناممکن
ہے۔۔۔ پھر تیزی سے کمرے سے باہر نکال گیا۔۔۔ دعا بھی شرمندہ سی ہوئ
تھی۔۔۔ انشو اور ثناء اس کو چھیڑنا شروع ہو گئی تھی لیکن دعا کی سوچ معراج
کے الفاظوں پر تھی
کیا بولنا چھا رہے تھے معراج کیا وہ یہ شادی نہیں کرنا چھاتے دعا کہ دل میں
ایک دم خیال آیا۔۔۔

دعائے اپنا زین جھٹکا اور ان دونوں سے باتوں میں لگ گئی لیکن یہ بات بار بار
دعا کو پریشان کر رہی تھی۔۔۔ جب سب مہمان چلے گئے اور دعا سونے لیئی تب
بھی اس کے دماغ میں یہ ہی بات چل رہی تھی۔۔۔
دعا جس دن شادی کا ٹریس لینے گئی تھی اس دن اس نے معراج کو resturant
سے نکلتے ہوئے دیکھ لیا تھا۔۔۔ جب کے معراج نے اس کو کہا تھا کہ وہ آفس
ہے۔۔۔

اور اس دن وہ بات کرنا۔۔۔ کہ یہ شادی صرف بڑوں کے لیے ہے۔۔۔ اور اج راج
کیا کہنا چھاتے تھے۔۔۔ ! ۹۹۹۹۹۹۹

دعا کی سوچ ایک کے بعد ایک دوری سے الجھتی جا رہی تھی۔۔۔
یا اللہ یہ سب کیا ہے؟؟؟ دعائے اللہ سے مدد مانگی۔۔۔
میرے اللہ میرا دل بے چین ہونا۔۔۔
راج کا جھوٹ بولنا۔۔۔
اور یہ سب باتیں۔۔۔

دعا کو بے ساختہ رونا آیا۔
یا میرے اللہ پلیز سب خیر کیجیے گا۔ پلیز۔۔۔
دعائے روتے روتے اللہ سے دعا مانگی۔۔۔
یا اللہ مجھے راج سے دور نا کرنا۔۔۔ پلیز۔۔۔
یہ ہی دعائیں مانگتے ہوئے اس کی انکہ لگ گئی۔۔۔
دعا اور معراج ایک ساتھ کسی بہت خوبصورت جگہ کھڑے تھے۔۔۔ دونوں نے
ایک دوسرے کا باتھ تھامے رکھا تھا۔۔۔
وہ دونوں بہت خوش تھے۔۔۔

اور پھر وضو کر کے دو نفل پڑھ کر اللہ سے خیر مانگی۔۔۔
 یا اللہ بس جو ہونے والا ہے اس کے لیے مجھے ثابت قدم رکھنا۔۔۔ تیری
 مرضی کے بغیر کچھ نہیں ہوتا اور اپ جو کرتے ہیں میرے اللہ وہ غلط نہیں
 ہو سکتا۔۔۔ مجھے اپ بر پورا توکل ہے میرے اللہ بس اپ میری مدد فرمائیں۔۔۔
 خیر کریں۔۔۔ اور میرے راج کو بہمیشہ کے لیے میرا کر دیں ۔۔۔
 جب اس کے دل کو سکون ہوا تو اکر واپس اپنی جگہ پر لیٹ گئی۔۔۔

اج مہندی کا فنکشن معراج کے گھر تھا۔۔۔ صبح سے آسیہ بیگم اور باقی سب

کاموں میں لگے تھے۔۔۔

معراج خود بہت مصروف تھا وہ اج بھی آفس گیا تھا.....

معراج آفس ایا تو سارہ پلے سے بیٹھی معراج کا انتیظار کر رہی تھی۔۔۔

معراج کو ایک دم سارہ کو دیکھ کر غصہ آیا۔۔۔

بولو ??؟؟ معراج نے بے رخی سے پوچھا۔۔۔

معراج پلیز یہ شادی مت کرو

میں مر جاؤں گی۔۔۔

میں تم سے پیار کرتی ہوں۔۔۔

بس سارہ !!!!

معراج نے اس کو غصہ سے روکا تھا۔۔۔ مجھے اج بہت کام ہے اور تمہاری باتیں

سنے کے لیے وقت نہیں ہے اس لیے تم جاسکتی ہو۔۔۔

سارہ ناراض ہو کر افس سے نکال گئی۔۔۔

سارہ نے جو جو معراج کے ساتھ کیا تھا اس سب کے باوجود معراج نے اس کی

مدد کی تھی اور اب تک ایک بار بھی سارہ کو کچہ نا کہا تھا۔۔۔

سارہ جب افس سے نکل کر چلی گئی تو معراج نے سکون کا سانس لیا اور اپنے
کام میں لگ گیا۔۔۔

اج اس کو جلدی کام ختم کر کے گھر جانا تھا۔۔۔

دعا !!!!

دعا !!!!!

انشو چیختی ہوئی دعا کے کمرے میں ای۔۔۔ افو انشو کیا ہوا۔۔۔ کیوں طوفان
مچاتی آرہی ہو۔۔۔

یار کچہ نہیں ہم لوگ معراج بھائی کے گھر جا رہے ہیں۔۔۔ گھر میں بہت سارے

مہمان ہیں اور گاڑی بھی ہیں تم گھبراانا مت۔۔۔

دعا کو ایک دم حاشر والا واقعی یاد آیا۔۔۔

بم ٹھیک ہے۔۔۔ اور ہاں اپنے ساتھ مسلسل کسی لڑکی کو رکھنا۔۔۔ انشو اس کو
تاکینڈ کر رہی تھی دعا کو اس پر ایک دم سے پیار آیا اور اس نے انشو کو گلے لگا

一一

!!! thanku inshoo

اف دعا یہ کچہ بھی نہیں ہے جو تم نے کیا اس کے اگے ...
 اہ بابا ابھی ان باتوں کا وقت نہیں ہے ہم ویسی بہت لیٹ ہو چکے عفت بیگم نے
 کمرے میں آتے ہوئے کہا ...

دعا اپنا خیال رکھنا.....عفت بیگم نے دعا کو پیار کرتے ہوئے کہا۔ جی تائی جان
اہ ہاں!!! انشو نے ہاں میں ہاں ملائیں۔

A horizontal row of fifteen gray star icons, each with a thin black outline. The stars are evenly spaced and extend across the width of the page.

بوانس اکر دعا کو کہا ...

دعا بی بی اپ سے کوئی ملنے آیا ہے۔۔۔

دعاۓ حیران ہو کر پوچھا !!!

۹۹۹۹

بوانے بتایا کوئی لڑکی ہے۔۔۔ خود کو اپ کی دوست بول رہی ہے۔۔۔ اچھا بوا ایک
کام کرنے ان کو کمرے میں بھیج دیں۔۔۔
دعا کی شادی کی خبر اس کی دوستوں کو بھی ہوئی تھی۔۔۔ دعا سمجھی اس کی
کوئی دوست ای ہے۔۔۔
کمرے میں دستک ہوئی۔۔۔

جی اجائش دعا نے کہا.....

فورن ہی کوئی کمرے میں داخل ہوا تھا

دعا کی انکھوں کے سامنے انسے والا یہ چہرہ اس کے لیے انجان نہیں تھا.....

وہ لڑکی کوئی اور نہیں معراج کا ماضی اور دعا کا امتحان سارہ تھی.....

دعا ایک دم اپنی جگہ سے کھڑی ہوئی

آپ !!!!

دعا نے روک روک کر پوچھا.....

آپ مجھے جانتی ہیں مجھے امید نہیں تھی..... سارہ نے ہنس کر کہا.....

دعا بد اخلاق نہیں تھی اس لیے ایک دم سنبلہل کر بولی.....

ایں تشریف رکھیں..... دعا نے صوفوں کی طرف اشارہ کیا.....

سارہ نے جگہ سنبلہلی.....

جی !!! آپ ادھر کیسے !!!!

دعا نے ایک دم پوچھا کیونکہ اب اسکا ضبط جواب دے رہا تھا اس کے زین میں

انے والے خیال اس کو اندر اندر جلا رہے تھے.....

دعا !!!

میں آپ کو کچھ بتانے آئے ہوں.....

کیا !!!!

دعا کو لگا اسکا دل روک جائے گا لیکن وہ سارہ کے سامنے کمزور پڑنا نہیں

چھاتی تھی.....

دعا !!!

وہ میں وہ !! مجھے سمجھے نہیں اربا کیسے بتاو آپ کو دعا !!!

دراصل دعا آپ مجھے تو جانتی ہیں یقیناً یہ بھی جانتی ہونگی میرا معراج سے

کیا تعلق رہا ہے.....

بمم !!! دعا نے بمت کر کے اپنے چکراتے سر کو ہلايا تھا.....

دعا میں واپس آگئی ہوں اور ظاہر ہے معراج مجھے سے پیار کرتا ہے اپ سے

نہیں آپ سے ہوئی شادی وہ ایک حسان کا بدلہ تھا اور اب بھی وہی ہے ..-

دعا اپ خود سوچیے وہ اپ کے ساتھ کیسے خوش رہے سکتا ہے جب وہ مجہ
سے محبت کرتا ہے.....

دعا حیرت زادہ انکھوں سے سارہ کو دیکہ رہی تھی.....

دعا اپ اسکا سمجھوتا ہیں اور میں اسکا پیار..... وہ اب تک مجہ سے پیار کرتا
ہے.....

میں کیسے مان لو ???

دعائے اپنے دل کو تسلی دی.....

میں پچھلے 10 دن سے معراج سے مل رہی ہوں
کیا معراج نے تمہیں بتایا دعا ????

کبھی restaurants میں ملتے ہیں ہم کبھی افس میں..... پیار کرتے ہیں ہم تبھی
ملتے ہیں نا تم کیسے ہم دونوں کے بیچ آسکتی ہو۔۔۔
پلیز دعا !!!

معراج اپ سے یہ سب نہیں بول پا رہا تھا اس لیے میں بولنے ائے ہوں.....

معراج کی زندگی سے چلی جاو..... اس کے اور میرے بیچ سے چلی جاو..... دعا.....
دعا کی گم سم انکھوں کو دیکہ کر سارہ سمجھ گئی تھی کہ اس کو مجہ پر یقین
نہیں ہو رہا۔۔۔

تبی دعا ایک دم بولی اپ کے پاس کیا ثبوت ہے ان سب باتوں کا ???

سارہ نے اپنی اور راج کی restaurant والی تصویرے دیکھائی جو چھپ کر لی
گئی تھی جس میں راج اور سارہ ایک ہی ٹیبل پر آمنے سامنے بیٹھے کھانا کھا
رہے ہیں۔۔۔ اور یہ وہی ہوٹل تھا جباں دعائے معراج کو نکلتے دیکھا تھا۔۔۔ دعا
ان تصویروں کو جھੱٹلا نہیں سکتی تھی۔۔۔

دعا کا زبن یقین کرنے کو کہہ رہا تھا لیکن اسکا دل کسی صورت اس بات کو
نہیں مان رہا تھا۔۔۔

نہیں !!!

راج ایسا نہیں کر سکتے میں جانتی ہوں اپ کو کیا لگا میں اپ پر یقین کرلوں
گئی۔۔۔ راج ایسے نہیں ہیں۔۔۔

سوری مس سارہ !!!!

دعا سے معراج کی جوڑی اتنی کمزور نہیں ہے.....

کہ کوئی بھی اکر ان کو الگ کر دے.....

اپ معراج سے پیار کرتی ہیں نا؟؟؟ سارہ نے دعا سے سوال کیا.....

دعا خاموش رہی.....

اپ کی خوموشی میں جواب مل گیا ہے۔ دعا۔ تب تو اپ معراج کی خوشی بھی

چھاتی ہونگی.....

ہاں نا؟؟؟

سارہ نے اب ایک نئی چال چلی تھی.....

اور اگر میں اپ کو وہ سب اپ کی اپنی انکھوں سے دیکھا دوں تو؟؟

کہ یہ سب معراج کی خوشی ہے؟؟؟

تو تم بماری زندگی سے چلی جاوے گی۔۔۔

سارہ نے اب کے شرت رکھی۔۔۔

ہاں اگر معراج کی خوشی یہ ہوگی تو میں چلی جاوے گی۔۔۔

وعدہ؟؟؟

سارہ نے ہاتھ اگے کر کے دعا سے وعدہ لیا؟؟

ہمم !!! دعا نے کہا۔۔۔

تو پھر ٹھیک ہے اج رات اپ کو میں دیکھا دوں گی۔۔۔ جب میں کال کروں گی تو

اجایش گا۔۔۔

سارہ اٹھنے لگی۔۔۔

تب دعا نے کہا۔۔۔

اگر ایسی بات تھی تو معراج نے خود مجہ سے کیوں نا کی؟؟؟؟؟

معراج کی جان بچا کر اپنے اس پر کافی بڑا احسان کیا تھا۔۔۔ اور پھر اپ اس کی

کمپنی کی 50% کی share holder ہیں۔۔۔ وہ اپکو بول کر یہ سب نہیں کھو سکتا۔۔۔

مس دعا۔۔۔ معراج اپ کی محبت میں نہیں۔۔۔ اپنے بزنس کے future کے لیے تم

سے شادی کرنے پر مجبور ہے.....
 معراج صرف مجھ سے پیار کرتا ہے ...
 اور جب یہ بات ثابت ہو جائے تو مہربانی کر کے چلی جانا تم.....
 نہیں تو ساری عمر میری بد دعا تمہارا پیچھا کرے گی... سارہ بول کر تیزی سے
 دعا کہ کمرے سے نکل گی.....
 دعا ایک دم بے سود ہو کر زمین پر بیٹھے گئی.... اس کا دل یہ سب مانے کو تیار
 نہیں تھا.....

نہیں یہ جھوٹی ہے ... ایسا نہیں ہو سکتا.....
 میرے راج ایسا نہیں کر سکتے... ایک دم اسکی انکھوں سے انسو گیرنے لگے
 اس نے فورن انسو پونچھے... میں راج پر شک نہیں کروں گی... میں اس لڑکی کی
 باتوں میں اکر نہیں رو گی.....
 دعا نے خود کو تسلیاں دی اور سارہ کی کال کا wait کرنے لگی....

معراج کے گھر تقریب زروں پر تھی۔۔۔ معراج کی رسم ہو رہی تھی۔۔۔ وہ بے حد خوش تھا بس ایک دن کے بعد دعا اس کے پاس انسے والی تھی اس کچھ دن کی دوری اس نے بہت محسوس کی تھی۔۔۔ وابج انشو اور ثناء تینوں معراج کو تنگ کر رہے تھے۔۔۔ معراج کی دوستی انشو سے بہت اچھی ہو گئی تھی۔۔۔ انشو واقعی بدل گئی تھی۔۔۔

انشو بھی اب کافی ڈھکی چھپی رہتی تھی۔ سر پر ڈوپٹھ لیتی تھی۔ نماز پڑھنے لگی تھی۔

اور وابج کو انشو اچھی لگنے لگی۔ لیکن انشو اتنے بڑے ہادٹے سے گزری تھی کہ وہ چھا کر بھی کسی پر بھروسہ نہیں کر سکتی تھی۔۔۔ اور وہ وابج کی زندگی میں اکر اس کی زندگی کو خراب کرنا نہیں چھاتی تھی تبھی وابج سے دور رہتی تھی اور صرف معراج اور ثناء سے ہنسی مزاق کرتی تھی۔۔۔

جب انشو معراج کی رسم کر کے استیج سے نیچھے اتر کر سائند میں ائ تو وابج

اس کے پیچے پیچے ایا.....

انشو.....جی.....!!!

بم ??? انشو نے پلٹ کر دیکھا.....

میں اپ سے ایک چیز کی اجازت طلب کرنا چھاتا ہوں ???

واج نے بہت سنجدیدہ آنداز میں کہا۔۔۔

جی بولیں....انشو نے پوچھا۔۔۔

انشو میں اپ کے گھر اپنا پرپوزل بھجوانا چھاتا ہوں۔۔۔واج نے بنا کوئی لمبی

تمید کے بغیر سیدھی بات کی تھی۔۔۔

انشاء ایک دم حیران ہوئی۔۔۔

دیکھیں مس انشاء میں کوئی غلط قسم کا لڑکا نہیں ہوں بس بڑوں کی مرضی سے

اپکا ہاتھ تھامنے کا خوابش مند ہوں۔۔۔

واج اپ سب جانتے ہوئے بھی یہ؟؟ انشو کی انکے میں ایک دم آنسو اگئے۔۔۔

دیکھو انشاء وہ تمہارا کل تھا گزر چکا اس کو بھول جاو۔۔۔

جب اللہ بندوں کے گناہ معاف کر دیتا ہے تو بم بھی اس کے ہی بندے ہیں۔۔۔

مجھے تمہارے ماضی سے کوئی فرق نہیں پڑتا میں۔۔۔معراج بھائی کی شادی ختم

ہوتے ہی تم سے راشتے کا خوابش مند ہوں۔۔۔اگر تم دل سے راضی ہو اپنی

خوشی سے۔۔۔تو ہی یہ ہو گا۔۔۔واج نے بہت تمیز سے اپنی بات کی تھی۔۔۔اور

چلا گیا تھا۔۔۔

انشو وبی کھڑی حیران تھی۔۔۔

یا اللہ تو بہت رحم اور کرم کرنے والا ہے۔۔۔انشو کو لوگ ربا تھا کہ اس کی توبा

قبول ہو گئی ہے۔۔۔تبھی اتنا اچھا ساتھی کا ساتھ اللہ اس کو دے رہا تھا۔۔۔واج ایک

بہت اچھا اور شریف لڑکا تھا۔۔۔جب سچے دل سے توبا کی جائے تو اللہ اس توبا

کو ضرور قبول کرتا ہے۔۔۔بے شک اللہ اپنے بندوں سے بے حد محبت کرتا

ہے۔۔۔اور ان کو کبھی بے سبابہ نہیں چھوڑتا۔۔۔انشو کا دل اپنے رب کی

رحمتوں پر مشکور ہو رہا تھا۔۔۔



معراج کی رسم کے دوران سارہ بار بار معراج کو کال کر بی تھی۔ لیکن معراج حد سے زیادہ مصروف تھا اس لیے اس نے اپنا موبائل silent پر کر دیا تھا.....اب وہ تھوڑا فارغ ہوا تھا تو اس نے سوچا دعا سے بات کر لو ... معراج نے جیب سے فون نکالا تو سارہ کی 45 میس کالز ائی ہوئی تھی۔ اور ساتھ ہی بہت سارے مسیج بھی۔۔۔۔۔

ابھی وہ میسج ہی دیکھ رہا تھا کہ سارہ کی کال پھر ای---
آخر مصلہ کیا ہے سارہ ؟؟؟

آخر مصلہ کیا ہے سارہ ؟؟؟

راج نے چھیڑ کا کہا تھا۔۔۔

مِعْرَاجٌ !!!

مِعْرَاجٍ !!!

سارہ رو رہی تھی۔۔۔

معراج میری بچی گھوم گئی ہے... پلیز مجھے سمجھ نہیں آرہا ... کہاں گئی وہ !!
plz help mee mairajjj
.... plx help mee

میری بچی کو دھوندو معراج پلیز -----

اچھا تم رو نہیں میں آرہا ہوں۔۔۔ معراج اتنا سخت دل نہیں تھا کہ وہ ایک ماں کو ایسے رونے دیتا۔۔۔۔۔

کال بند کرتے ہی معراج نے واج کو آواز دی۔۔۔
واج ۹۹۹۹

جي بھائي؟؟؟ وڃچ نے معراج کے پاس اتے ہوئے کہا۔

واپج میں ایک بہت ضروری کام سے جا رہا ہوں تم پلیز پیچھے سب سن بھال لینا.....

جی ٹھیک ہر

وابج کو تاکید کرتا معراج گاڑی میں بیٹھے کر سارہ کی طرف جانے لگا۔۔۔۔۔

دعا بے صبری سے سارہ کی کال کا انتیضار کر رہی تھی۔۔۔ اور اتنی سی دیر میں

دعا سے نجائزے کتنے نفل پڑھ لیے تھے..... ایک منٹ کے لیے بھی اس نے دعا
کرنا ناچھوڑی تھی.....
دعا کو امید تھی کہ سارہ سب جھوٹ بول رہی ہے..... لیکن اس کا دل اندر سے
خوف زادہ تھا اگر یہ سچ ہوا تو وہ کیا کرے گی.....
وہ تو معراج کے بغیر رہنے کا شوچ بھی نہیں سکتی تھی اور نا اب اس میں اتنی
بہت تھی کہ وہ معراج کی دوری برداشت کر سکے.....
ابھی وہ دعا ہی کر رہی تھی جب اسکا موبائل بجا.....
اس نے کال اٹھائے تو وہ سارہ تھی.....
آجاوں دعا دیکہ لو معراج بھی یہ چھاتا ہے.....
سارہ نے دعا کو اپنے گھر کا پتہ سمجھایا۔ اور فون کاٹ دیا.....
دعا بنا کسی کو بتائے چھپکے سے گھر سے نکل گئی تھی.....
سب سمجھ رہے تھے کہ دعا سوگئی ہے.....
خان بابا کے ساتھ جانا اسنے مناسب نہیں سمجھا اس لی وہ taxi میں سارہ کے
گھر پونچی تھی.....
اسلام آباد میں بہت تیز بارش ہونے کا امکان تھا.....
سارے راستے دعا نے اپنے اپ کو رونے سے روکے رکھا تھا کیوں کہ وہ جانتی
تھی معراج ایسا نہیں کرسکتا.....
دعا جب انشو کے فلیٹ پر پہنچی تو اس کو مین دروازہ کھلا میلا تھا جو یقین
سارہ نے اس کے لیے ہی کھولا چھوڑا تھا.....
دعا نے اندع قدم ہی رکھا تھا..... کہ اس کے کافوں میں معراج کی آواز گنجی۔۔۔ وہ
یہ آواز بہت باخوبی پہچانتی تھی.....
دعا کا ایک ایک قدم ایک من کا لگ رہا تھا.....
دعا تھوڑا اور اگر گئی تھی جب معراج کے الفاظ نے اس پر بجلی گریا تھی.....
اسنے دیور کے پیچھے سے دیکھا تو معراج کی پشت تھی اس کی طرف جب کے
سارہ دعا کو دیکہ چکی تھی۔۔۔
میں دعا سے شادی نہیں کرنا چھاتا وہ صرف میری مجبوری ہے.....

دعا و بی دیوار کے ساتھ کھڑی ہو گئی.....
اس کے اندر اگے جانے کی ہمت نہیں تھی.....
"سارہ تم میری خوشی ہو دعا نہیں... دعا تو صرف میرا ایک مقصد ہے..... میں
اج بھی صرف اور صرف تم سے پیار کرتا ہوں سارہ صرف اور صرف تم
سے.....

معراج کا ایک ایک لفظ دعا کے سر پر bomb پھوڑ رہا تھا...
اور صرف تمہارے ساتھ اپنی زندگی گزارنا چھاتا ہوں..... پر میں یہ سب چھا کر
بھی دعا کو نہیں بول سکتا....."

!!!!!! i love you sara
ابھی معراج نے اپنی بات ختم بھی نا کی تھی کہ سارہ ایک دم اکر اس کے گلے
لگ گئی.....

!!....i love you to mairaj

دعا یہ سب نہیں سن سکتی تھی اس لیے معراج کی اور باتیں سنے بناؤہ بھاگ
کر سارہ کے گھر سے بہادر نکال گئی تھی.....
پیچے بٹو !!!!

معراج نے سارہ دھکا دیا.....

ہوش میں ہو تم سارہ انصاری ۹۹۹۹۹۹؟؟

میں نے یہ خط تمہیں نہیں لکھا معراج کے باتھ میں ایک خط تھا جو وہ پڑھ کر
سارہ کو سنا رہا تھا.....

معراج جب سارہ کے گھر پونچا تھا تو سارہ نے اسکو بولا تھا کہ اس کی بیٹی مل
گئی معراج جانے لگا تب سارہ نے اس کو روک کر کہا۔۔۔ معراج یہ خط تم مجھے
بھیجو گے مجھے بلکل امید نا تھی.....

معراج نے سارہ کے ہاتھ سے لے کر وہ خط کھولا اور پڑھنے لگا تب سارہ نے
کہا زور سے پڑھو راج میں بھی سنا چھاتی ہوں جو کچھ اس خط میں لکھا
ہے..... تب معراج نے خط پڑھنا شروع کیا تھا.....

اور دعا نے وہ سب باتیں سنی تھی جو دراصل معراج کے نام سے انے والے خط

میں لکھی تھی.....

تمہاری بمت کیسے ہوئی مجھے چھونے کی ہاں ؟؟

معراج نے سارہ کو خود سے الگ کرتے ہوئے زور سے جھٹکا دیا تھا.....
تم پاگل ہو میں نے تمہیں یہ خط نہیں لکھا.....

جانتی ہوں راج !!! دعا جا چکی تھی سارہ نے دیکھ لیا تھا ... اس لیے ایک دم
انداز بدل کر بولی.....

پر تم یہ بولو میرے لیے پلیز !!!!

سارہ نے معراج کا ہاتھ تھام کر کہا.....

سارہ تم پاگل ہو گئی ہو۔۔۔ معراج نے اپنا ہاتھ چھڑواتے ہوئے کہا.....

ہاں ہاں ہاں ہو گئی ہوں میں پاگل معراج

میں تم سے بہت پیار کرتی ہوں۔۔۔ سارہ جذباتی ہو گئی تھی۔۔۔ اور چیخ کر بول رہی
تھی.....

آخر کیا رکھا ہے اس دعا میں ؟؟؟؟؟؟؟؟

بولو ؟؟؟؟؟

کیوں اس منحوس !!! ابھی سارہ کے منہ سے الفاظ پورے ادا بھی نہیں ہوئے
تھے جب معراج نے چلا کر کہا.....

خبردار سارہ !!! دعا کے بارے میں ایک لفظ بھی منہ سے نکلا تو تمہاری زبان
نکال دوں گا.....

سارہ۔۔۔ تم کتنی گھٹیا لڑکی ہوں۔۔۔ پہلے مجھے پیسوں کے لیے چھوڑ کر گئی تھی
۔۔۔

تب کہاں تھا تمہارا یہ پیار مس سارہ انصاری.....

معراج تب وہ پیار نہیں تھا لیکن اب ہے۔۔۔

چھوڑ دو اس دعا کو۔۔۔

دعا کو چھوڑ دوں تمہارے لیے ؟؟؟

معراج نے ہنس کر کہا۔۔۔

تمہارے لیے ؟؟؟

میں دعا سے اتنی محبت کرتا ہوں کہ تم سوچ نہیں سکتی سارہ..... میں دعا کو تم
جیسی لڑکی کی خاطر چھوڑ دو.....
پر وہ ؟؟؟ ابھی سارہ کچہ بولنے ہی والی تھی۔ جب معراج نے چپ کروادیا۔۔۔
بسس سارہ !!!

دعا میری بیوی ہے مجھے اس سے عشق ہے جو تم سے ہوا تھا وہ بھول
تھی میری

سزاہ تھی تم میری.....شادی میری صرف اور صرف دعا سے ہو گی یاد رکھنا۔ معراج نے سارہ کو تنبی کی تھی۔ اور سارہ کے گھر سے نکل گیا تھا۔ جبکہ سارہ پیچھے سے چیلا رہی تھی۔.....

میں یہ شادی کبھی نہیں ہونے دوں گئی معراج
تم میرے نہیں تو کسی کے نہیں ہو گئے



دعا کی حالت ایسی تھی جسیے بہت غم انسان کو ملا ہو اور اسکا زین معوف ہو
جائے۔ کچھ سمجھ نا آریا ہو..... دعا نے نہیں سننا۔

باجی کیا جانا ہے ??? taxi والے سے پھر دعا سے پوچھا۔۔۔

بھائی اپ کے پاس کاغز پین ہو گا۔ ۹۹۹۹

دعا نے taxi والے سے پوچھا ...

جی ہے --- taxi والے نے اپنے اگے رکھا پین کاغز دعا کو اٹھا کر دیا.....
تھوڑی دیر تک دعا اس پر کچھ لکھتی رہی --- پھر کاغز کو لاپٹ کر taxi والے
کو کہا.....

بھائی اپ مجھے یہی چھوڑ دیں بس میرا ایک کام کر دیں۔۔۔۔

جی باجی ??? taxi والا کوئی کم عمر لڑکا تھا.....جو part time taxi چلاتا تھا
تبھی اس کے پاس کاپی اور پین تھا.....
بھائی یہ خط اس پتے پر پہنچا دینا۔۔۔ پلیز۔۔۔ دعا نے بہت ٹوٹی ہوئی آواز سے
کہا۔۔۔۔۔

باجی جی میں یہ پہچا دوں گا۔۔۔ لیکن اپ ایسے ادھر اکیلے کیوں روک رہی
ہے۔۔۔۔۔ taxi والا ایک شریف لڑکا تھا۔۔۔ اور اس کو دعا کی فکر ہوئی۔۔۔

بس بھائی مجھے کچھ کام ہے اپ میرا یہ کام کر دینا بھائی پلیز۔۔۔۔۔

جی ٹھیک ہے باجی جی میں کر دوں گا۔۔۔ دعا والے کو پیسے دے کر گاڑی
سے اتر گئی۔۔۔۔۔

بارش کا موسم تھا۔۔۔ سنسان روڈ تھی۔۔۔ دعا پیدل چلتی جا رہی تھی وہ خود نہیں
جانتی تھی وہ کہاں جا رہی ہے۔۔۔۔۔

میں دعا سے پیار نہیں کرتا دعا میری مجبوری ہے۔۔۔۔۔

دعا کے زبن میں یہ الفاظ گھوم رہے تھے۔۔۔۔۔ ایک دم بارش شروع ہو گئی۔۔۔ جب
کے بہت ٹھنڈی بارش تھی لیکن دعا کو محسوس تک نا ہوا اس کے اندر جو اگ
جل رہی تھی۔۔۔۔۔ وہ اس سے بھی نا بجنے والی تھی۔۔۔۔۔

اس نے اپنے مہندی لگے باتھ دیکھے جس پر خوبصورت سے دل میں بڑا بڑا
معراج لکھا تھا۔۔۔۔۔

دعا کا ضبط یہ نام دیکھ کر ٹوٹ گیا تھا۔۔۔۔۔

معر !!!!!!! اج !!!!!!!

معر !!!!!!! اج !!!!!!!

دعا روتے روتے زور زور سے چلا رہی تھی۔۔۔۔۔

آخر کیوں کیا ??? ؟؟؟؟؟

یہ کیوں کیا ??? ؟؟؟؟؟

معر !!!!!!! اج !!!!!!!

دعا روتے روتے زمیں پر بیٹھ گئی تھی۔۔۔ جو دعا اس موسم بارش سے خوف
کھاتی تھی وہ اج اسی توفان میں تنہا بھیگ رہی تھی۔۔۔۔۔

مراجع کیوں کیا؟

میں تمہیں کبھی معاف نہیں کروں گی معراج کبھی نہیں۔۔۔۔

A horizontal row of fifteen empty star-shaped rating icons, each consisting of a five-pointed star outline.

معراج بہت غصہ میں گاڑی چلاتے ہوئے گھر آیا تھا۔ اس کو سارہ سے نفرت محسوس ہو بی تھی۔۔۔ اس سے بلکل برداشت نا ہوا تھا وہ سب جو اس لڑکی نے دعا کے بارے میں کہا تھا۔۔۔ معراج کو ایک دم دعا کی یاد ای۔۔۔ معراج نے سوچا گھر جا کر کال کرے گا۔۔۔ جیسی معراج کی گاڑی پورچ میں رکی اور معراج

معراج صاحب !!!

یاں بولو فہیم کیا ہوا... ۹۹۹

صاحب جی یہ کوئی اپ کے لیے خط دے کر گیا ہے۔ چوکیدار نے معراج کے
اگر خط کرتے ہوئے کہا۔

—

چاو

جب گھر کے اندر داخل ہوا تو سب مہمان جا چکے تھے۔۔۔ اس لیے معراج فورن
ایئے کمرے میں آگیا۔۔۔

خط table پر رکھ کر وہ باتہ روم میں گھس گیا۔

اس نر سوچا سب کاموں سر فارغ ہو کر دعا کو کال کرے گا

جب تھوڑی دیر بعد باہر آیا تو اس نے سب سے پہلے نماز پڑھی پھر جانماز اٹھاتے ہوئے اس کے نظر خطہ بیٹھا اس نے خط آٹھا اور بٹھانا شروع کیا۔

میراج

جب تھوڑی دیر بعد باہر آیا تو اس نے سب سے پہلے نماز پڑھی پھر جانماز اٹھاتے ہوئے اس کی نظر خط پر پڑی اس نے خط اٹھایا اور پڑھنا شروع کیا۔
معراج !!!!

"مجھے سمجھے نہیں آرہا کہ کیا بولوں راج۔ یہ سب ایک دم بہت اچانک
ہوا۔۔۔ مجھے اس سب کی بلکل امید نا تھی۔۔۔ معراج جب میں نے پہلی بار اپکا

باتھ تھاما تھا...تب مجھے لگا تھا کہ اب میں بہت محفوظ ہوں...اور پھر جب ہمارا نکاح ہوا اس دن سے میرے دل میں اپ کے لیے اللہ نے بے حد محبت پیدا کر دی !!

معراج سمجھ گیا تھا یہ خط دعا کا ہے...اور دعا کا اظہارے محبت سن کے بہت خوش ہو رہا تھا
اہ میڈ !!!!

نے اپنا اظہارے محبت بھیجا ہے...خوشی خوشی معراج اگے پڑھنے لگا...
معراج میرے اندر اتنی ہمت نہیں تھی کہ میں رو برو ہو کر اپ سے یہ بات کروں.....معراج اپ میرے لیے اپ بہت کچھ ہیں میری زندگی میں آئے والے پہلے اور اخیری شخص ہیں اپ معراج.....
معراج کو اپنا اپ بہت خوش قسمت لگا.....

اگے معراج کے واپس گومان میں بھی نا تھا کہ کیا لکھا ہوگا...

لیکن شائید میری قسمت میں اپ کی محبت نہیں تھی۔۔۔معراج ایک بار مجھ سے بول کر دیکھا ہوتا۔۔۔ایک بار مجھے بول دیتے کہ میں اپ کی مجبوری ہوں...۔۔۔اپ صرف مجھ پر احسان کر رہے ہیں اور اپ صرف سارہ کو چھاتے ہیں اس سے شادی کرنا چھاتے ہیں۔۔۔سارہ اپ کی خوشی ہے۔۔۔
تو میں اپ کی خوشی کی خاطر ہر چیز چھوڑ جاتی معراج۔۔۔
اپنے مجھے دوست کہا تھا نا ؟؟؟

کیا دوستوں سے بتاں چھپائی جاتی ہیں معراج ؟؟؟

مجھ پر ایک بار بھروسہ تو کیا ہوتا اپنے۔۔۔معراج میں اپ کی خوشیوں کے بیچ نہیں اون گی۔۔۔میں اپ کی اور سارہ کی زندگی سے بیمیشہ بیمیشہ کے لیے دور جاربی ہوں۔۔۔معراج چھائے میں اپ کے ساتھ ہوں نا ہوں پر میری دعا بیمیشہ اپ کے ساتھ ہوگی۔۔۔اور میں دنیا کے جس بھی کونے میں کیوں نا ہو۔۔۔میرا دل بیمیشہ معراج اپ کے لیے ڈھڑکے گا۔۔۔معراج میرے اندر اتنی ہمت نا تھی کہ اپ کو کسی اور کے ساتھ دیکھ سکو۔۔۔میں نے اپ کی اور سارہ کی سب باتیں سن لی ہیں معراج۔۔۔اور میں اپ کو اجازت دیتی ہوں کہ اپ سارہ سے دوسری شادی

کر لیں۔۔۔

لیکن میری بس ایک التجا ہے اپ سے کبھی اپنا نام میرے نام سے الگ نا کیجئے گا۔ بس اپکا نام ہی تو بچھا ہے میرے پاس۔ میں اپنی پوری زندگی صرف اپ کے نام پر گزارنا چھاتی ہوں۔ جب کے اپکا ساتھ میں نے اپنی بُر نماز میں منگا تھا۔ پر جس میں اللہ کی بہتری۔۔۔ مجھے اپ سے بس یہ شکایت ہے کہ اپ نے خود مجھے نہیں بتایا خود مجھے شامل نہیں کیا۔۔۔ اپنی خوشی کو میری واجہ سے مارتے رہے۔۔۔ اگر سارہ میرے پاس نا اتی تو مجھے کبھی نا پتا لگتا کہ اپ کی خوشی کیا ہے راج۔۔۔ پھر میری قسمت میں شاید اپنوں کا ساتھ نہیں ہے۔۔۔ پہلے امی بابا دور ہوئے اور اب اپ۔۔۔ اللہ مجھے ہمت دیں دعا کیجئے گا۔۔۔ اور ہاں ایک اور بات میں اپنی خوشی سے اپنے تمام shares بھی اپ کے نام کرتی ہوں معراج۔۔۔

ہمیشہ خوش رہیں۔۔۔ ہمیشہ اپنا خیال رکھیے گا۔۔۔ اور زاکوٹا جن سیگرٹ پینا چھوڑ دیجئے گا۔۔۔

منجانب :- دعا خان۔۔۔

معراج کی انکھوں میں بے شمار آنسو تھے۔۔۔ افف دعا کا اخیری میں زاکوٹا جن کہنا۔۔۔ معراج کی انکھوں میں ایک دم دعا کا چہرہ آیا جب وہ اس کو جلانے کے کیے زاکوٹا جن بولتی تھی۔۔۔ اس کی دعا اس کو چھوڑ کر چلی گئی تھی۔۔۔ معراج کے دل پر کسی نے زور سے مکا مارا تھا۔۔۔ وہ اپنا محبت کا اظہار کر رہی تھی لیکن معراج سے دور جاتے ہوئے۔۔۔ معراج کی انکھوں سے ایک کے بعد ایک آنسو گیر رہا تھا۔۔۔

یہ نہیں ہوسکتا۔۔۔ !!!!!

میں تمہیں خود سے دور جانے نہیں دوں گا دعا۔۔۔ !!!

تم اپنے معراج کو ایسے چھوڑ کر نہیں جا سکتی۔۔۔ ۹۹۹۹۔۔۔

معراج ایک دم بیٹھ سے اٹھا اور موبائل اٹھا کر دعا کو کال ملائی۔۔۔

پر دعا کا نمبر power off جا رہا تھا۔۔۔

افففففف دعا!!!!!! !!!

اس وقت سمجھانے کا وقت نہیں ہے وابج... اور پلیز گھر میں کسی کو نا پتا لگئے۔

میں سب بتا دوں گا وابج تم انشو سے کال پر بات کر کے مجھے بتاو۔۔۔۔۔
معراج نے تیزی سے گھر سے کار نکال لی۔۔۔۔۔
یا میرے اللہ خیر کرنا۔۔۔۔۔ وابج نے جاتی گاڑی کو دیکھ کر کہا۔۔۔۔۔

A horizontal row of fifteen five-pointed stars of varying sizes, arranged in a single line.

واج نے اپنے کمرے میں اتے ہی انشو کو کال کی تھی۔۔۔
ٹن ٹن ٹن۔۔۔ انشو نے نیند سے آٹھ کر وقت دیکھا اور پھر موبائل اٹھایا۔۔۔
رات کے 3 بجے واچ کی کال کیوں آرہی ہے۔۔۔

اس سے جدی سے کہاں اگھای
کیا ہوا وابج سب ٹھیک ہے اس وقت کال کیوں کی ؟؟؟ انشو نے ایک سانس میں
سوال کیا تھا ...

انشو دعا بھابی کہاں ہیں؟؟؟ وایچ نر فورن سوال کیا تھا۔۔۔

دعا اپنے کم رہنمائی سے ہے کیوں کہا ہوا ۹۹۹؟

انشہ اب برشاں ہوئے تھے

حاکم دیکھو... و ابھنے بہشان ہوتے ہوئے کہا۔

آخر ہوا کیا ہے وابج ؟؟؟ انسون نے اپنی جگہ سے آٹھہ ہوئے یوچھا۔۔۔

یہر تیز تیز چاٹی دعا کر کمرے میں ای۔۔۔

کمرے کے اندر داخل ہوئے تو کمرے میں اندھیرا تھا اور بیڈ پر کوئی زاضی کے کر سویا ہوا تھا۔.....

اف و ایج کیاں تھا نا دعا سوئی ہوئی ہے

انشو نے بکر سے کہا..... کم دعا کی نیزند نا خراب ہو.....

میری بات کرو او بھابی سے آٹھاون کو... واج کی آواز میں کچھ عجیب تھا جو
انشو کو سمجھ نہیں آرہا تھا۔
لیکن !! انشو ابھی کچھ بولنے والی تھی۔ کہ وہج نے کہا پلیز انشو جلدی کرو
انشو نے کمرے کی لائٹس اون کی اور دعا کو آواز دی۔
دعا !!!
دعا !!!

پر وہ جگہ سے ہلی تک نہیں
 انشو نے راضی ہٹا کر دیکھا تو ادھر تکیے لگے تھے
 انشو کے سر پر دھماکا ہوا تھا
 دعا نہیں ہے وابج
 دعا کیاں ہر ۹۹۹

افف خدا خیر کرنا... وابج نے فورن کہا۔۔۔
 انشو نے باتہ روم میں دیکھا دعا ادھر بھی نا تھی۔۔۔
 وابج یہ سب کیا ہے کہاں ہے دعا ؟؟؟ بولو۔۔۔
 انشو بہت زیادہ پریشان ہو گئی تھی۔۔۔

پتا نہیں کچہ بھی مجھے بھائی نے کہا ہے تم سے پوچھ لوا... بھائی بہت تیزی سے
بھائی کو دھونڈنے گئے ہیں.....
اف اللہ میری بہن کی حفاظت کرنا..... انشو کے زہن میں ایک دم اسپارک ہوا کہ
یہ سب ???

سارہ کی وجہ سے تو نہیں۔۔۔
اہ خدا۔۔۔ انشو نے فورن فون بند کیا۔۔۔ اور دعا کے بیٹھ کر سر پکڑ کر بیٹھ گئی۔۔۔
یا اللہ یہ سب سارہ کی وجہ سے تو نہیں۔۔۔

یہ میں ہے اور حسرے پا کر دیا تھا اور اپنے معماں میں تو ہم اس بات کو
بلکل بھول ہی گئے تھے.....

یا اللہ !!!!! انشو سر پکڑ کر بیٹھی سب سوچ رہی تھی۔۔۔۔۔



معراج کبھی ادھر کبھی ادھر روٹوں پر دعا کو تلاش کر رہا تھا.....
 میری اللہ پلیز میری دعا مجھے دے دو
 میں اس کے بنا نہیں جی سکتا اللہ
 پلیز !!!!!!!

معراج زارو قطار رو رہا تھا....
 دعا کے چھوڑ جانے کا خیال اس کو پریشان کر دیتا تھا اور اج دعا اس کو چھوڑ
 گئی تھی.....

معراج کو لگ رہا تھا کہ اس سے کوئی نعمت چھین گئی ہے....
 یا اللہ دعا تو تیری نعمت تھی میرے لیے...میں نے اس کی قدر ناکی تباہی تو
 مجھے سزہ دے رہا ہے....

میرے اللہ بس ایک بار مجھے میری دعا سے ملا دے بس ایک بار
 معراج کی حالت بلکل شخصتا انسان والی ہو ربی تھی۔۔۔جو اپنا سب کچھ کھو دیتا
 ہے.....

دعا میری پیاری دعا بس ایک بار واپس اجاو...
 ایک بار مجھے سن لو...
 دعا کہاں ہو تم

معراج گاڑی چلاتے چلاتے ادھر ادھر دیکھ کر دعا کو پکار رہا تھا...
 دعا !!!!!!!!!!!!!!!

معراج کا دل پھٹ رہا تھا...اس کی دعا اس سے چھین گئی تھی۔۔۔وہ کڑکی جو اس
 کی انکھ کو دیکھتی وہ دور چلی گئی تھی۔۔۔
 کہی کھو گئی تھی.....

معراج کو اکیلا کر گئی تھی....

دعا میری جان میں کیا کروں گا تمہارے بغیر...
 معراج کا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ پھوٹ پھوٹ کر روئے...جب وہ اس کے پاس
 تھی تب اس کو حساس نا ہوا تھا اور اج وہ دعا کی اہمیت کو جان گیا تھا.....
 دعا اس کی زندگی تھی...اس کی خوشی تھی...

دعا مجھے تم نے دوبارہ جینا سکھایا تھا ہنسنا سکھایا تھا تو پھر کیوں چھوڑ گئی
اپنے راج کو بے سهارا.....

معراج ابھی بول رہا تھا کہ اس کو بس استینڈ پر ایک لڑکی نظر ای مراج نے
گاڑی روک دی..... اور بنا چھاتے کے تیز بارش میں بھیگتا تو وہ اس لڑکی کے
پاس پہنچا تھا.....

دعا دعا !!!!

پر وہ دعا نہیں تھی..... کوئی اور لڑکی تھی جو ابھی کسی پاڑی سے ائی تھی.....
افففف اللہ.....

معراج واپس بھیگتا ہوا گاڑی کی طرف گیا تھا.....

دوبارہ گاڑی استٹ کر کے اب وہ railway station pindi کی طرف جا رہا
تھا..... اتنی دیر میں وابح کی کال اگئی.....

وابح تم جا کر airport پر چیک کرو ابھی جلدی سے پلیز..... مراج نے کہہ کر
کال بند کر دی.....

معراج جلدی سے railway station پہنچا ... ایک ایک ٹرین کے اندر جا جا کر
معراج نہ دعا کو تلاش کیا تھا پر وہ کہی نا تھی.....

معراج نے railway station office سے بھی پتا کیا تھا..... پر دعا کا کچھ پتا نا
لگا.....

معراج کی انکھوں سے ایک پل کے لیے انسو ناروکے تھے.....

معراج کو ایک دم زور سے چہنک ائی وہ اس قدر بھیگ چکا تھا۔ کہ اس کو بار
بار چھیک آرہی تھی..... اس کو بے ساختہ وہ دن یاد ایا جب یہ اور دعا لان میں

کھیل کر ائے تھے اور دعا نے اس کو گرم coffee لا کر دی تھی۔ پھر اسی رات
دعا کو بخار اکیا تھا اور معراج اور دعا ایک ساتھ ایک جگہ سوئے تھے..... جب

معراج نے پہلی بار دعا کو پیار سے بوسہ دیا تھا.....

دعا میری جان کہاں چلی گئی ہو اپنے راج کو چھوڑ کر تم ۹۹۹۹۹

میری جان پلیز ایک بار واپس آجائو.....

معراج اس وقت بے بسی کی انتہا پر تھا.....

میں تمہیں کہی نہیں جائے دوں گا دعا۔ خود سے دور نہیں ہونے دوں گا۔ تم مجھے ایسے چھوڑ کر نہیں جا سکتی۔۔۔۔۔

معراج نے انسو صاف کیے اور اب bus station کی طرف روک کیا۔۔۔
وہاں بھی یہ بی ہوا معراج نے خود ایک ایک بس چیک کی پر دعا کا کچہ بتا
نہیں چل رہا تھا۔۔۔ daewoo office سے بھی کوئی دعا کے نام کی سیٹ بک
نہیں تھی۔۔۔

معراج پچھلے 3 گھنٹوں سے دعا کو دھونڈ رہا تھا۔۔۔ وہ 3 بجے کا گھر سے نکلا تھا اور اب 6 بجے تھے۔۔۔

معراج بس station سے نکل کر ان سیدھا ائپورٹ گیا تھا.....
وہاں بھی معراج نے ایک ایک airline کی انکوئری سے پتا کیا تھا.....
معراج کی حالت بلکل غیر ہوچکی تھی دعا کا پتا کہن نہیں چل رہا تھا۔ وہ رات
سے لاپتا تھی اور اب صبح کے 7 بجے تھے.....
بارش مسلسل ہو رہی تھی۔

یا میرے اللہ میری مدد فرمادے۔۔۔ معراج نے بے بسی سے دعا مانگی۔۔۔
معراج کو ایک دم سارہ کا خیال آیا یہ سب اس کی منحوسیت تھی۔۔۔ معراج
نکا کا سدھا سارہ کے طرف آتا تھا۔۔۔

افو صبح ساتھ بجے اتنی بیل کون بجا رہا ہے۔۔۔
سارہ نے نیند سے اٹھ کر وقت دیکھا اور گیٹ کی طرف آئی۔۔۔
جسی اس نے گیٹ کھولا سامنے معراج کھڑا تھا۔۔۔

معراج تم اس وقت
سارہ حیران ہوئی.....

معراج طوفان کی طرح اندر داخل ہوا تھا۔ بڑی طرح بارش میں بھیگا ہوا
بکھرے بال۔ لال انکھیں۔ سارہ نے ایک نظر معراج پر ڈالی کیا ہوا معراج سب
ٹھیک تو ہم نا؟؟؟

ٹھیک ہے؟؟؟ مراج زور سے چلایا۔۔۔
تمہارے ہوتے ہوئے؟؟؟

سارہ اب تک میں تمہیں گھٹیا سمجھتا تھا پر تم ایک زلیل لڑکی ہو۔۔۔ جو سب کی خوشیوں سے جلتی ہوں۔۔۔ تم ایک خود غرض اور مطلب پرست عورت ہوں۔۔۔ معراج کا غصہ سے برا حال تھا۔۔۔
میں نے تمہاری مدد تمہاری چھوٹی بچی پر رحم کھا کر کی تھی۔۔۔ تم سے پیار تھو !!!

معراج نے سارہ کو اس کی اہمیت کا اندازہ کریا تھا۔۔۔
میرا دل کر با ہے تمہیں اگ لگا دوں سارہ۔۔۔
میں تم پر لانت نا بھیجو تمہیں اپنا نا دور کی بات۔۔۔
لیکن میری دعا ہمیشہ کہتی تھی۔۔۔ کسی کی برائی کا جواب بھی اچھائی سے دینا چھائے۔۔۔

لیکن یاد رکھنا سارہ میری دعا کو کچھ بھی ہوا نا میں تمہیں جان سے مار دوں گا۔۔۔ تمہارا وہ حشر کروں گا کہ دینا یاد رکھے گی۔۔۔ سارہ نے معراج کی انکھوں میں جنون دیکھا تھا۔۔۔ عشق کا جنون جو کبھی اس نے اپنے لیے نا دیکھا تھا۔۔۔

تم دعا اور معراج کو الگ کرنا چھاتی ہو ???
ارے دعا ے معراج کا نام اللہ نے ساتھ لکھا ہے۔۔۔ دعا صرف معراج کی دعا ہے
۔۔۔ میں تمہیں اپنی دعا دوہنڈ کر دیکھاؤں گا۔۔۔

اور اگر وہ مجھے نا ملی تو میں تمہاری جان اپنے باتھوں سے لوں گا۔۔۔
معراج تیزی سے بولتا گھر سے باہر نکال گیا تھا۔۔۔
سارہ نے اج معراج کے اندر کچھ عجیب سی دیوانگی دیکھی تھی۔۔۔
وہ دعا سے محبت نہیں عشق کرنے لگا تھا۔۔۔ عشق وہ عشق جو بے حد ہوتا ہے۔۔۔ جس کی کوئی حد نہیں ہوتی۔۔۔ وہ عشق جو ایک شوپر کو اپنی بیوی سے ہوتا ہے۔۔۔ وہ عشق تو پاک اور حلال ہوتا ہے۔۔۔ وہ عشق جو مرتبے دم تک رہتا ہے۔۔۔

معراج دعا کو دیکھنے کے لیے تڑپ رہا تھا۔۔۔
معراج نے اتنی تکلیف سارہ سے بیچھڑ کر محسوس نا کی تھی۔۔۔ جتنی وہ دعا

سے دور ہو کر رہا تھا.....
واہج کی کال پھر اربی تھی---
بولو واہج ؟؟ کچہ پتا لگا ؟؟ معراج نے بے صبری سے پوچھا۔
نہیں بھائی---

کچہ پتا نہیں لگا میں ایک کام کرتا ہوں اب hospitals چیک کرتا ہوں-----
واہج کا یہ کہنا معراج کو اپنی جان نکلتی محسوس ہوئی۔۔۔۔۔ اس نے فورن فون کاٹ دیا۔۔۔۔۔

میری دعا کو کچہ نہیں ہو سکتا۔۔۔۔۔

میری جان دعا۔۔۔۔۔ بس ایک بار اپنے معراج کو معاف کر دو۔۔۔۔۔ پلیز۔۔۔۔۔
وہ رات تین بجے سے دعا کو دھونڈ رہا تھا۔۔۔۔۔ اور اب دوپر کا ایک بجئے والا
تھا۔۔۔۔۔ اج دعا اور اس کی شادی ہونی تھی۔۔۔۔۔
معراج بلکل ندھال سا ہو رہا تھا۔۔۔۔۔ اس کی امید ہر ایک گھنٹے کے ساتھ ٹوٹی
جاربی تھی۔۔۔۔۔

رات سے اب تک معراج نے لاکھوں بار دعا مانگی تھی دعا کو پکارا تھا۔۔۔۔۔
پر دعا نہیں مل رہی تھی۔۔۔۔۔

معراج اب گاڑی سے اتر کر کب سے پیدل چل رہا تھا۔۔۔۔۔ اس کو یہ ہوش نا تھا کہ
اس نے گاڑی کہاں چھوڑی۔۔۔۔۔ وہ کہاں جا رہا ہے۔۔۔۔۔

پاکستان کا مشہور بزنس میں معراج جہانگیر اج سادھے سے شلوار قمیض میں
اپنی دعا کو دھونڈ رہا تھا۔۔۔۔۔ اپنے اللہ سے بھیک مانگ رہا تھا۔۔۔۔۔ معراج چلتا چلتا
بری امام مزار تک پہنچا۔۔۔۔۔

معراج کا دل ایک دم بھر ایا۔۔۔۔۔ معراج فورن بری امام کے اندر داخل ہوا۔۔۔۔۔



انشو نے گھر میں تو سب سنبھال لیا تھا اور واہج نے بھی اپنے گھر میں کچہ پتا
نالگئے دیا تھا۔۔۔۔۔ لیکن انشو اندر اندر حد سے زیادہ guilt میں تھی کہ یہ اس سے
کیا ہو گیا۔۔۔۔۔

اس کو ربے ربے کر حاشر اور خود سے نفرت ہو رہی تھی۔۔۔۔۔ اج جب دعا اور

معراج ملنے والے تھے سب ٹھیک ہو چکا تھا۔ تو ان کی وجہ سے سارہ واپس اگئی تھی۔-----

انشو کو وہ دن یاد آیا جس دن یہ سارہ سر ملنے حاشد کے ساتھ گئے تھے۔

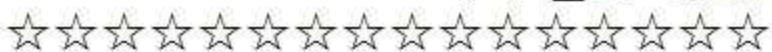
در اصل معراج کی دشمنی میں حاشر نے معراج کے ماضی کا پتہ کروایا تھا اور اسکو پتا لگاتھا کہ ایک سارہ نامی لڑکی سے معراج کا تعلق تھا۔ تب اس نے کسی طرح سے سارہ سے ملاقات طے کی تھی۔ سارہ جو اپنے شوپر سے پریشان تھی اس لیے نہیں کہ اسکا شوپر ٹھیک نہیں تھا بلکہ اس کیے کیوں نکہ وہ اب معراج جتنا امیر نہیں تھا۔ وہ سارہ کے امیر شوق پورے نہیں کر پا رہا تھا۔ تب سارہ خود معراج کے پاس واپس جانا چھاتی تھی اور حاشر اور انشو نے جب اس سے یہ بات کی تو وہ تو خوشی سے پاگل ہو گئی۔ اور لالج کے چکر میں اپنے شوپر سے تلاخ کا متابہ کر بیٹھی۔ اور اپنے شوپر سے علیدہ ہو کر معراج کی زندگی کو برباد کرنے لگی۔

اور اس سب کی وجہ انشو اور حاشر تھے۔۔۔ انشو اپنے مصلے میں الجہ گئی تھی اس لیے اس نے اتنا serious نا لیا تھا کہ وہ واقعی اجائے گئے۔۔۔ حاشر کو اس کے کیے کی سزہ مل چکی تھی اور اب وہ جیل میں سڑ رہا تھا جب کہ انشو بہت شرمندہ تھی

اف میرے اللہ مجھ سے بہت بڑی غلطی ہو گئی ہے۔۔۔ مجھے معاف کر دے دعا
اور معراج کو ملا دے اللہ۔۔۔

دعا کو بار بار سب پوچھ رہے تھے اس نے پارلر بھی جانا تھا اور انشو مسلسل بھاہے بناربی تھی کہ بس وہ اتی ہے اور اس کے کمرے تک کسی کو جانے نہیں دے رہی تھی۔۔۔

ایک دم انشو کو خیال آیا اور اس نے وابج کو کال ملائی اور ساری تفصیل بتا دی
جو جو اس نے کیا تھا.....



معراج امام باری میں داخل ہوا تو اس کا صبط پھر سے ٹوٹ گیا
ہر طرف لوگوں کا ہجوم تھا.....ایک عجیب سما تھا.....
معراج نے جاکر فورن وضو کی اور دور کعت حجات کے نفل پڑھے معراج کی
نماز بہت پرسکون تھی۔۔۔

نفل پڑھ کرپھر اللہ سے دعا مانگی۔۔۔میرے اللہ !!!!
معراج کی انکھوں سے زارو قطار انسو گیر رہے تھے۔۔۔
معراج نے دونوں باتھ اٹھا اور اس طرح اللہ سے دعا مانگنے لگا جسیے کوئی
بھکاری بھیگ مناگتا ہے۔۔۔
میرے اللہ !!!!

تو مجھ سے میرا سب کچھ لے لے بس میری دعا مجھے واپس کر دے !!!!
یا اللہ تو غفور و رحیم ہے۔۔۔

تیری زات میں رحم کرتا ہے میرے اللہ !!!

مجھ پر رحم کر میرے اللہاپنے اس کمزور بندے پر رحم فرمائے شک تو
سب سے زیادہ طاقتور ہے۔۔۔تو ہی زمین اور آسمان کا بادشاہ ہے۔۔۔
تیری مرضی کے بغیر ایک پتہ نہیں بل سکتا۔۔۔

میرے اللہ جب سارہ میری زندگی میں ای تھی میں تجھ سے دور ہو گیا تھا۔۔۔گناہ
گار بندہ بن گیا تھا۔۔۔تجھ سے شکوہ کرتا تھا۔۔۔پر میرے اللہ اج مجھے تیری
مصلیحت سمجھ آئی۔۔۔تو نے دعا کی شکل میں مجھے ایک انعام دینا تھا۔۔۔تو نے
میری زندگی میں دعا کو بھیجا۔۔۔مجھے اللہ اس کے زریعہ سیدھا راستہ
دیکھایا۔۔۔میں اس خے بنا نہیں جی سکتا میرے اللہ۔۔۔میرا سب لے کے مجھ سے
بس۔۔۔

میرے اللہ پر دعا کو مجھ سے مت چھین۔۔۔

دعا تو میری پاک محبت ہے میرے اللہ ۔۔۔وہ تو میری پاک اور حلال محبت ہے
میرے اللہ۔۔۔مجھے میری محبت دے دو میرے اللہ۔۔۔اپنے بندے پر رحم کر دے
اللہ۔۔۔

میں تجھ سے باتھ پھیلا کر بھیگ مانگتا ہوں۔۔۔

..... مجھے میری دعا عطا کر دے
میری دعا دے دے اللہ پلیز

معراج بری طرح زارو قطار رو رو کر الله سے مانگ رہا تھا۔۔۔

اتنی دیر میں اس کے کانوں میں اثر کی آواز گنجی۔۔۔

معراج خاموشی سے ازان کو سنتا رہا.....اور ازان کا جواب دیتا رہا.....

معراج کی انکھوں سے ایک پل کے لیے بھی انسو ناروکے تھے شاید ہی معراج
کبھی اتنا رویا تھا.....

از ان ختم ہوئ تو معراج نے کھڑے ہو کر نماز کی نیت بندھی۔۔۔

ارام آرام سے نماز پڑھ کر معراج نے سلام پھیرا۔۔۔

پھر -----

A horizontal row of fifteen gray stars of equal size, spaced evenly apart.

ارام آرام سر نماز پڑھ کر معراج نے سلام بھیرا۔

پھر دوبارہ آسمان کی طرف باتھ پھیلا کر اللہ سے دعا کی بھیک مانگی۔۔۔ دوسر

سے شام ہونے کو ای تھی۔۔۔ وہ تھوڑی دیر و بی بیٹھا رہا روتا رہا۔۔۔ پھر اپنے

آنسو پونچہ کر کھڑا ہو کر امام باری کے صحن میں آیا۔ معراج کل رات سے

بھوکا پیسا تھا اور دعا کو پاگلوں کی طرح دھونڈ رہا تھا کوئی جگہ پنڈی اسلام آباد

کی معراج نے ناچھوڑ تھی۔ سیر جگہ پاگلوں کی طرح دعا کو تلاش کیا تھا۔

پر دعا کا کچہ پتا نہیں چل ریا تھا۔ معراج لیکن اینس اللہ سے نالمید نا ہے

.....معراج پاير آيا تو پاير کي طرف جانے لگا۔ سردي بہت زیادہ بڑھ گئی

تھے، معراج نے اپنے سیدھے باتھ کی طرف دیکھا تو لائن سر پیٹ سارے

غیر بِ نیم تھے سکے پاس حادِ تھے سوائے ایک بوڈھے اماں کے وہ بوڈھے

امان ایک بھرپور کار لے کر سلسلہ تھوڑے نگریں پر رہیں تو میرے پا پر جو بھرپوری اُسی کا نام ہے۔

..... تھا۔

مع اج کو ایک دم دعا باد ایں... اسے، ایک دن معز اج اور دعا سائٹ دیکھنے گئے

تمہارے دعائے ایں یوڑھے اماں کو سسے درک کا تھا کے گھر حل جائیں گے۔

اماں یہاں بہت ٹھند ہے۔۔۔
 معراج کی انکھوں میں نے بے ساختہ انسو آئے۔۔۔ وہ جلدی سے اگے بڑھ کر ان
 اماں کے پاس گیا۔۔۔
 اماں ؟؟؟

معراج نے اماں کے سامنے گھوٹنوں کے بل بیٹھ کر اماں کو آواز دی۔۔۔
 اماں اپ اتنی سردی میں ایسے کیوں بیٹھی ہیں۔۔۔ گھر چلی جائیں۔۔۔ معراج نے ان
 کے باتھ میں پیسے رکھتے ہوئے کہا۔۔۔

اماں !!! نے معراج کو دھیر ساری دعائیں دی۔۔۔
 اللہ تیرا بھلا کرے میرے بچے۔۔۔ تیری دعا پوری کرے۔۔۔
 اماں پلیز دعا کریں اللہ مجھے میری دعا لوثا دیں۔۔۔
 انشاء اللہ بچے تیری دعا قبول ہوگی۔۔۔ آمین

اماں اپ کے پاس چادر نہیں ہے کوئی اس بچے کو آڑا دیں۔۔۔ معراج نے بچے کی
 حالت دیکھ کر کہا۔۔۔

میرے پاس ایک چادر تھی بیٹا۔۔۔ پر وہ چادر میں نے ایک لڑکی کو دے دی
 بیچاری کا بہت برا حال تھا۔۔۔ اہ اچھا اماں۔۔۔
 معراج ابھی اماں سے بیٹھا بات کر رہا تھا جب ایک دم ایک عورت بھاگتی ہوئی
 ای۔۔۔

اماں !!!

اماں !!!!

معراج اور اماں دونوں نے پلٹ کر اس عورت کو دیکھا۔۔۔
 اماں وہ لڑکی بے حوش ہو گئی ہے اماں۔۔۔
 جلدی کریں۔۔۔

اماں ایک دم اٹھی اہ اللہ خیر کرے۔۔۔

معراج جانے لگا تھا تب اماں نے کہا بیٹا روک جاو کیا پتا اس بچی کو hospital
 لے جانا پڑے۔۔۔ اچھا اماں پھر۔۔۔
 معراج بھی ایک دم اماں کے پیچھے پیچھے بڑھا۔۔۔

عورتوں کا هجوم لگا تھا مراج پیچے ہی روک گیا.....
بیٹا اس لڑکی کو ہوش نہیں آ رہا تم اکر دیکھ لو پلیز بیٹا.... !!!
اچھا امانتا ہوں

مراج هجوم میں سے راستہ بناتا اس لڑکی تک پہنچا تھا.....
مراج کو پیلے رنگ کا ڈپٹہ نظر آیا مراج کے زین میں ایک دم دعا کا وہ
مايو والا ڈریس ایسا وہ تیزی سے بھاگتا ہوا اگے بڑھا.....
زمین پر اللہ منہ پڑی لڑکی جس پر چادر لپٹی تھی مراج نے جسی اس لڑکی
کا منہ اپنی طرف کیا تو وہ کوئی اور نہیں اس کی دعا تھی۔۔۔۔۔
دعا ????

میری جان !!!!
مراج کی انکھوں سے بری طرح آنسو بھنا شروع ہو گئے ... مراج نے دعا کا
سر اٹھا کر اپنے گود میں رکھا دعا ????
دعا ????

مراج بار بار دعا کے چہرے پر ہاتھ لگا کر اس کو جگا رہا تھا۔۔۔۔۔
اردگرد کی سب عورتیں مراج کو حیرت سے دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔ امانت سمجھ گئی
تھی یہ وہی پچی ہے جس کو وہ پاگلوں کی طرح دھنڈ رہا تھا۔۔۔۔۔
امان نے مسکرا کر اوپر آسمان کی طرف دیکھا۔۔۔۔۔ اور کہا۔۔۔۔۔
بے شک تو رحم کرنے والا ہے میرے رب۔۔۔۔۔
دعا !!!

میری جان آٹھو نا پلیز اٹھ جاو۔۔۔۔۔ دیکھو نا تمہارا مراج تمہارے لیے ترپ رہا
ہے دعا اٹھونا۔۔۔۔۔
مراج روکر دعا کا چہرہ پکڑ کر بولتا کبھی اس کو اپنے سینے سے لگا
لیتا۔۔۔۔۔

میری جان اٹھ جاو نا۔۔۔۔۔
مراج نے دعا کو اپنی گود میں اٹھایا اور تیزی سے امام باری سے باہر نکلنے
لگا۔۔۔۔۔

معراج نے پیچے مڑ کر دوبارہ ایک احسان مند نظر امام باری پر ڈالی.....
پھر دعا کو لے کر تیزی سے اپنے گاڑی کی طرف بھاگا.....
گاڑی میں لاکر فورنٹ سیٹ پر بیٹھایا۔ دعا بلکل بے ہوش تھی اسکا چبرہ حد
سے زیادہ سرخ ہو رہا تھا.....

معراج ایک باتھ سے گاڑی چلا رہا تھا اور دوسرے باتھ سے مسلسل دعا کا باتھ
تھاما ہوا تھا۔ وہ اب غلطی سے بھی دعا کا باتھ نہیں چھوڑنا چھاتا تھا۔



وابج کو سب بتا کر انشو بہت بُلکا محسوس کر رہی تھی۔ اس نے وابج سے بہت
معافیاں مانگی تھی۔ وابج نے اس کو شرمnde ہونے سے روکا تھا یہ کہہ کر کے
سب گزر چکا اب رونے کا فائدہ نہیں ہے۔ اور اس کو تسلی بھی دی تھی۔ جب
کے انشو بے حد شرمnde تھی۔ اب عفت بیگم بار بار دعا کو پوچھ رہی تھی لیکن
اس کا کچھ پتا نا تھا۔ اور انشو مہمانوں کے سامنے یہ بات کرنا نہیں چھا رہی
تھی۔ انشو عفت بیگم نے پھر انسائی کو آواز دی۔

جی ماما !! بیٹا دعا کہاں ہے صبح کی کمرے میں بند ہے اخر مصلحہ کیا
ہے۔ پارلر جانا ہے تم دونوں نے۔

ماما اپ ایک کام کریں پارلر والیوں کو گھر بلاں لیں۔ دعا کی طبعت کچھ ٹھیک
نہیں ہے۔ انشو نے ایک اور بھانا کیا تھا۔
اہ کیا ہوا دعا کو دیکھو مجھے عفت بیگم اندر جانے لگی تو انشو نے روک دیا۔
نہیں ماما میں جاتی ہوں اپ جائیں مہمانوں کو دیکھیں پلیز۔
انشو نے کسی طرح عفت بیگم کو بھیجا تھا۔

یا اللہ جلدی دعا مل جائے پلیز۔ تھوڑی دیر گزری تھی کہ۔

ایک دم دروازہ کھلا تھا اور معراج دعا کو گود میں لے کر اندر داخل ہوا تھا اس
کے پیچے پیچے عفت بیگم اور عزیر صاحب بھی داخل ہوئے تھے۔
انشو کی دعا کو دیکھ کر جان میں جان ای۔

معراج نے دعا کو لاکر بیٹ پر لیٹا دیا تھا۔ عفت بیگم اور انشو بھی دعا کے
قریب ای تھی۔

دعا !!! انسوں نے نم انکھوں سے دعا کا باتھ پکڑا تھا۔۔۔
عفت بیگم بھی پیار سے اس کے سر پر باتھ پھیر رہی تھی۔۔۔
معراج دعا کے بلکل ساتھ بیٹھا تھا۔۔۔

معراج یہ سب کیسے ہوا؟؟ عزیر صاحب نے معراج سے سوال کیا۔ جب کہ عفت بیگم بہت غصہ سے انشو کو دیکھ رہی تھی کہ انشو ان سے کتنی دیر سے جھوٹ بول رہی ہے۔۔۔۔۔

ماما بابا آئیں میں اپ کو سب بتا دیتی ہوں.....انشو معراج کی حالت دیکھ کر سمجھے گئی تھی کہ وہ دعا کے ساتھ اکیلا بیٹھنا چھاتا ہے...اس لیے عزیر صاحب اور عفت بیگم کو لے کر کمرے سے باہر نکل گئی.....معراج ادھر ہی بیٹھا دعا کو ایک ٹک دیکھتا رہا.....بار بار اس کے ماتھے پر بوسے دیتا...کبھی کہتا !!
دعا میری پیاری سی جان اللہ جاوں نا...!!!

بس بہت ترپا لیا تم نے اپنے معراج کو پلیز اب اٹھ جاو۔۔۔
وہ دعا کا باتھ تھامے بول رہا تھا۔۔۔ دعا تم اٹھ کر مجھ سے
تو کرو کچہ تو بولو پلیز میری جان !!!
دعا۔۔۔ !!!!

جب انشو عفت بیگم اور عزیر صاحب کو باہر لائی تو عفت بیگم بہت بڑی طرح
انشو پر برس رہی تھی۔۔۔ کہاں تھی دعا؟؟؟ تم نے مجھے بتایا کیوں نہیں بولو
۔۔۔ اتنی بڑی ہو گئی ہو تم بولو اخر کیا ہوا تھا۔۔۔

ماما یہ سب میری وجہ سے ہو رہا تھا... دعا اس حال میں !!!
 ابھی انشو کچہ بتائے ہی والی کہ واہج نے روک دیا... عفت آٹھی وہ درصل میں
 نے بھابی سے ضد کی تھی کہ وہ میرے ساتھ چل کر اپنی پسند کا شادی کا تحفہ
 لے لیں... اب سب انکو اج جانے اجازت نا دیتے اس لیے میں اور بھابی چپکے
 سے چلے گئے... انشو کو بھی نہیں پتا تھا... ہم جلدی واپس لوٹ جاتے لیکن
 راستے میں بھابی تھکان اور low oxygen کی وجہ سے بے حوش ہو گئی
 بس... پریشانی کی کوئی بات نہیں ہے سب ٹھیک ہے آٹھی... اور ہاں انشو کو یہ
 بات چھپانے کے لیے میں نے کہا تھا جب کہ یہ تو مان نہیں رہی تھی

بلکل... وابج نے عفت بیگم کا غصہ ٹھندا کیا تھا۔ اور یہ بات سن کر عزیر صاحب بھی مطمئن ہو کر بولے۔ تم بچے بھی نا۔۔۔۔۔
چلیں عفت بیگم جو ہوا سو ہوا اب جلدی کام نمائیے اج میری بیٹی کی شادی میں کسی کی چیز کی کمی نہیں رہنی چاہیے۔۔۔۔۔
زبیر صاحب اور عفت بیگم کے جانے کے بعد انشو نے وابج سے فورن کہا۔
کیوں جھوٹ بولا اپ نے؟؟؟ وابج میرے گناہ کی سزاہ مجھے ملنی چاہیے۔۔۔۔۔ انشو کی انکھوں میں ندامت تھی۔۔۔۔۔
دیکھو انشو جو ہوا اسے بھول جاوہ تمہارا ماضی تھا۔۔۔۔۔ اللہ کا کرم ہے بھابی
مل گئی ہیں۔۔۔۔۔
اب تم اس بات کو بھول جاؤ اور ہاں تم مجھے سے وعدہ کرو کے اس بات کا ذکر
کسی سے نہیں کرو گئی۔ اور جہاں تک بات حاشر کی ہے وہ جیل میں سزاہ کاٹ
رہا ہے۔۔۔ اس لیے تم relax ہو اب ٹھیک ہے۔۔۔ وابج نے کسی اپنے کی طرح
اشو کو سمجھایا تھا۔۔۔۔۔

THANK YOU SO MUCH WAHAJ
انشو نے نظر جھکا کر کہا۔۔۔
!! MADAM INSHAA

اب اپ کی عزت میری عزت ہے۔ واجج نے شرارت سے کہا اور تیزی سے دعا
کے لاونچ کی طرف بڑھ گیا۔ انشو جاتے واجج کو دیکھتی رہی۔
انشو نے دل دل میں اللہ کا شکر ادا کیا۔ بے شک میرے اللہ تو بہت رحم والا
ہے۔

A horizontal row of fifteen light gray stars of uniform size, followed by a single short horizontal line.

دعا کی جب انکھوں کھلی تو وہ بیڈ پر لیٹی ہوئی تھی.....اس نے زین پر زور ڈالا تو اس کو یاد ایسا کہ وہ تو امام باری پر بیٹھی تھی اور ایک دم سے بے حوش ہو گئی تھی.....وہ ایک دم سے ادھر ادھر دیکھنے لگی۔ پھر اپنے ہاتھ کی طرف دیکھا جو معراج نے اپنے ہاتھوں میں پکڑ رہا تھا۔ دعا نے اٹھنے کی کوشش کی

دعا میری جان تم اٹھ گئی۔۔۔ معراج نے دعا کو سہارا دے کر بیٹھا دیا۔۔۔
دعائے ایک نظر معراج پر ڈالی اور بٹالی۔۔۔ جب کے راج دعا کے بلکل سامنے
بیڈ پر بیٹھا اس کو پاگلوں کی طرح دیکھ رہا تھا۔۔۔ دعا نے معراج کے الفاظ پر
بھی غور نہیں کیا تھا۔۔۔

دعا !!!! معراج نے دعا کو پکارا۔۔۔ جو معراج سے منہ موڑ کر بیٹھی تھی۔۔۔
معراج کے پکارنے کے باوجود دعائے اس کی طرف نا دیکھا تھا۔۔۔

دعا میری جان !!!! معراج کہ انداز میں اس قدر محبت تھی کہ ناجھتے ہوئے
بھی دعا کی گردن معراج کی طرف مڑ گئی۔۔۔

معراج نے دعا کی انکھوں میں دیکھا جہاں آنسو کے ساتھ ساتھ بہت سارے
شکوبے تھے معراج کے لیے۔۔۔

معراج کو دیکھ کر دعا کی انکھ سے آنسو گیرنے لگے۔۔۔

دعا !!! معراج نے بہت پیار سے اپنی ایک انگلی سے دعا کا آنسو گیرنے سے
روکا تھا۔۔۔

بس اب یہ آنسو میرے ہیں دعا۔۔۔

معراج کی عشق کی انتہا اس کی انکھوں سے نظر آربی تھی۔۔۔

پلیز معراج دعائے معراج کا باتھ اپنے منہ سے ہائیا۔۔۔

پلیز !! دعا کچہ بولتی اس سے پہلے اسکی انکھوں سے آنسو گیرنا شروع
ہو گئے۔۔۔

معراج جانتے ہیں کس آگ میں جلی ہوں میں۔۔۔ اپ مجھ سے سب کچہ خود بھی
تو بول سکتے ہے کیون نا کہا مجھ سے کہ دعا تم صرف میرا مقصد ہو۔۔۔ میں تم
سے نہیں سارہ سے پیار کرتا ہوں۔۔۔ اپ کو اب یہ سب دھونگ کرنے کی ضرورت
نہیں ہے معراج۔۔۔ میں اپنا سب کچہ اپ کے نام کرچکی ہوں۔۔۔ اور اپ کی سارہ
کی زندگی سے بہت دور جا رہی ہوں۔۔۔ دعا بول کر ایک دم اٹھنے لگی تو معراج
نے باتھ پکڑ کر اس کو روک لیا۔۔۔

بس اتنا سا بھروسہ تھا اپنے راج پر تمہیں دعا ۹۹۹۹

بھروسہ بہت تھا معراج لیکن سب کچہ میں نے اپنے کانوں سے سنا اور انکھوں

سے دیکھا ہے....آخر کیوں کیا مراجع اپنے میرے ساتھ ایسا دعا پھوٹ کر
روئے لگی....مراجع کی انکھوں میں بھی انسو اگئے....مراجع اپ کو میں پہلے دن
سے پیار کرنے لگی تھی پتاہ نہیں کیوں اپ کی تکلیف سے مجھے تکلیف ہوتی
ہے....کیوں میرے لیے اپ سب قربان کر رہے ہیں جائیں اپ سارہ کے پاس.....
دعائے روئے روئے منہ پر باتہ رکھ لیے.....
میری جان !!!

میری بات تو سن لو مراجع نے دعا کے باتہ منہ سے ہٹائے ہوئے کہا.....
نہیں بس میں اپ کو چھوڑ کر ابھی دعا کے الفاظ منہ میں تھے کہ مراجع بول
پڑا.....

خبردار دعا !!! تم مجھے چھوڑ ک کہی نہیں جاسکتی سمجھی۔۔۔
جانتی کتنا پریشان ہوا ہوں میں کہاں کہاں تمہیں نہیں دھونڈا میں نے ایک ایک
جگہ تلاش کیا۔۔۔تم نے اس سارہ کی باتوں پر یقین کیا دعا۔۔۔میں سارہ کے لیے
تمہیں چھوڑ دیتا دعا۔۔۔سارہ میری بھول تھی دعا۔۔۔تم میری نیکی ہوں۔۔۔اللہ کی
طرف سے ایک حسین تحفہ ہو تم۔۔۔تم نے کیسے مان لیا کہ میں تمہارے ساتھ
تمہاری جائداد کی وجہ سے ہوں ۔۔۔
لیکن میں نے سب اپنے کانوں سے سنا تھا راج۔۔۔

کبھی کبھار دیکھا سنا چھوٹ ہوتا ہے دعا۔۔۔ایک بار مجھ سے پوچھ لیتے لڑ لیتی
ایسے چھوڑ کر چلی گئی تم اپنے راج کو مراجع کی انکھوں میں بھی انسو
اگئے۔۔۔

دعا تم نہیں سوچ سکتی میرا کیا حال تھا۔۔۔میرا بس نہیں چل رہا تھا۔۔۔تمہارے
جانے کے بعد مجھے لگا میرا سب کچھ چھین گیا مجھ سے۔۔۔
دعا یہ سب سارہ کا کھیل تھا۔۔۔جان کر کیا انسے سب کچھ تاکے ہم الگ ہو
جائیں۔۔۔

دعا خدا نا خاستہ تم نا ملتی تو یقین مانو مجھے کچھ ہو جاتا۔۔۔مراجع نے ایک دم
سے دعا کو گلے لگاتے ہوئے کہا۔۔۔
پلیز مجھے کبھی چھوڑ کر مت جانا پلیز۔۔۔میں تم سے بہت پیار کرتا ہوں دعا۔۔۔

I love u so muchhhh dua

دعا مراج کی بھاون میں اکر پھوٹ پھوٹ رونے لگی۔ مراج میں بھی اپ کے بغیر نہیں رہے سکتی تھی۔ میرا دل چھار باتا میں مر جاوں۔ اپ کے سوا کون ہے میرا اب راج۔ اپ سے بہت پیار کرتی ہوں میں اپ کو کسی اور کے ساتھ دیکھنے کی بہت نہیں تھی اس لیے چلی گئی تھی۔ مراج نے دعا کو مزید اپنے اندر بیج لیا۔ پھر بولا۔

بس جو ہوا ہو گیا میری جان۔ اب جلدی سے تیار ہو اور بس ہمشہ کے لیے میرے پاس اجاوں۔۔۔۔۔

مراجعة نے گھڑی کی طرف دیکھا تو ساتھ بجنے والے تھے۔۔۔۔۔ ہم۔۔۔۔۔!! دعائے مراج سے الگ ہوتے ہوئے انسو پونچھے۔۔۔۔۔ اور ہاں میڈم اپ کو تو میں رات کو دیکھوں گا۔۔۔۔۔ ابھی جلدی سے اپ ہماری بنے کی تیادی کریں۔۔۔۔۔ مراج بے دعا کو دیکھ کر شرار سے کہا۔۔۔۔۔

اور ہاں پکا پھر میڈم چھوڑ کر تو نہیں چلی جائیں گی نا؟؟؟؟؟ پتا لگا دولہا صاحب پھر کنوارے رہے جائیں۔۔۔۔۔ اف اللہ اپنے مجھے ایک بھگڑی بیوی دے دی۔۔۔۔۔ مراج نے اس انداز میں کہا کے دعا کو ہنسی اگئی۔۔۔۔۔ نہیں۔۔۔۔۔ اب کبھی نہیں جاوں گی۔۔۔۔۔ دعائے مراج کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔ مراج نے فورن دعا کی طرف باتھ بڑھا کر کہا۔۔۔۔۔ و عدہ ۴۹۹۹۹۔۔۔۔۔

جی!!!!!! دعائے مراج کے باتھ پر باتھ رکھتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔ مراج نے دعا کا باتھ چوم لیا۔۔۔۔۔

OH HELLO MR AND MRA MAIRAJ

ایک دم وابج دورازہ نوک کے اندر داخل ہوا تھا۔۔۔ دونوں ادھر رومنس میں لگے ہیں اور ہماری بینڈ بجه گئی ہے۔۔۔ بھائی اپ کی شادی ہے رات میں اپ ان کے پاس ہی ہوں گے ابھی گھر چلے۔۔۔۔۔ ویسے توبا توبا اج کال کے دولہا دلہن سے بلکل دور نہیں رہا جاتا۔۔۔۔۔ وابج نے شرات سے مراج کو دیکھ کر کہا۔۔۔۔۔ مراج نے محبت سے گھور کر وابج کو دیکھا۔۔۔۔۔ جب کہ دعائے شرما کر نظر

جہکا لی...--

ویسے بھابی موقع اچھا تھا بھائی سے جان چھوڑوانے کا۔ وابج نے اب دعا سے شرارت سے کہا۔۔۔

وابج جی اپ زیادہ نہیں بول رہے چلیں جلدی گھر جلدی بارات لے کر ایں کہی اپ کی بھابی کا پھر سے موڈنا بدل جائے۔۔۔ معراج سے بھی ہنس کر کہا۔۔۔ اہ اہ اپ دونوں بھائی کیوں میری بہن کو تنگ کر رہے ہیں انشو نے کمرے میں داخل ہوتے ہوئے کہا۔۔۔

چلیں اب بیوٹی پارلر والی اگئی ہیں۔۔۔ بماری دعا کو تیار ہونے دیے۔۔۔ ہمم !! معراج اور وابج جانے کے لیے اللہ کھڑے ہوئے۔۔۔ معراج نے مسکرا کر دعا کو دیکھا پھر بولا بس 3 گھنٹے اور میدم۔۔۔ دعا ہنس دی۔۔۔ پھر بولی انشاء اللہ۔۔۔

بھر دونوں کمرے سے جانے لگے۔۔۔ معراج تیزی سے نکل گیا۔۔۔

جبکہ وابج نے جاتے جاتے انشو سے کہا ویسے اگر اپ چھایے تو اج ہی دو باراتین آسکتی ہیں۔۔۔ جی نہیں شکریہ۔۔۔

انشو نے کہہ کر شرما کہ دعا کے کمرے کا دروازہ وابج کے منہ پر بند کر دیا۔۔۔ اف یہ لڑکیوں کی شرم۔۔۔ لڑکیوں پر خبصورتی سے زیادہ شرم جلتی ہے وابج نے دل میں سوچا جب تک یہ انشو کھلی اور بے شرم تھی وہ وابج کو ایک انکھ نا بھائی تھی اور اج جب وہ ایک مختلف انشو ہے دھکی ہوئی شرم والی تو وہ کس قدر پیاری لگتی ہے وابج کو۔۔۔ بے شک عورت کا حسن اس کی شرم میں۔۔۔ پھر تیزی سے باہر کی طرف بڑھ گیا۔۔۔



لال اور گولڈن خوبصورت سے شرارے میں وہ کوئی ابسا را پری لگ رہی

تھی۔۔۔ بہت ہی خوبصورتی سے میک اپ کیا تھا اور سر پر گھونگٹ لیے وہ کمی کی شبزادی لگ رہی تھی۔۔۔ دولین بن کر شاہید ہی کوئی لڑکی اتنی حسین لگتی ہوگی جتنا اس وقت دعا پیاری لگ رہی تھی۔۔۔ جھیل جیسی انکھوں میں کالا کاجل جو اسکی خبصورتی کو بڑھا رہا تھا۔۔۔ گلاب جیسے نرم ہونٹوں پر لال رنگ کی lipstick بہت چچ رہی تھی۔۔۔ باتھوں میں چوریاں پہنے۔۔۔ ماتھے پر بندیا اور جھمکہ سجائے چمکتے چہرے کے ساتھ وہ معراج کے سجے کمرے میں بیٹھی تھی۔۔۔ معراج کا کمرہ بہت خوبصورتی سے سجا گیا تھا۔۔۔
معراج کے بیڈ کو پہلوں سے سجا یا گیا تھا۔۔۔ اور پورے کمرے میں مومنتیا جل رہی تھی۔۔۔ ہر طرف بلکی پہلوں کی خوشبو آربی تھی۔۔۔
اور وہ بیڈ کے درمیان شرارے میں سجی بیٹھی تھی۔۔۔ معراج اس کو بہیا کر بمشہ کے لیے اپنے پاس کے ایا تھا۔۔۔ اب وہ معراج کی دعا بن چکی تھی سب کی خوشی سے۔۔۔

الله نے اس کے معراج کو اسکا بنا دیا تھا۔۔۔ معراج اور دعا کو ایک دوسرے کی ابیت کا اندازہ کروا ایک دوسرے کا بنایا تھا۔۔۔ اب دونوں ایک دوسرے سے بے انتہا محبت کرتے تھے۔۔۔ اللہ نے ان کی پاک محبت کو قبول فرمادیا تھا۔۔۔ دونوں کی دعاوں کو قبول کر لیا تھا۔۔۔ دعا کو دل بار اپنے رب کی تعریف کرنے کا چھاربا تھا۔۔۔ وہ ربے کر اپنے رب کی نعمتوں کا شکر ادا کر رہی تھی۔۔۔ ابھی وہ سوچ رہی تھی کہ ایک دم دروزہ کھانے کی آواز ای۔۔۔ دعا کی دل کی ڈھڑکن ایک دم سے بہت تیز ہو گئی اور شرم سے اس کی انکھیں جھک گئی۔۔۔
بلکے بلکے چلتا وہ دعا تک پہنچا تھا۔۔۔ اور بیڈ پر بیٹھے ہوئے معراج نے دعا کو سلام کیا۔۔۔
اسلام عليکم۔۔۔

وعليکم اسلام دعا سے بلکے سے جواب۔۔۔
معراج نے اپنے ہاتھ سے بلکے سے دعا کا چہرہ اوپر کیا۔۔۔
اور دعا کا ہاتھ تھام کر بولا۔۔۔ جانتی ہوں دعا تمہیں دیکھ کر میرا دل کیا بولتا ہے۔۔۔

دعا نے معراج کی طرف نظر اٹھا کر کہا
کیا ؟؟

میرا دل کرتا ہے کے بولوں
فبایِ آلاء رَبَّکُمَا تُكَذِّبَانَ

(اور تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاو گے)

معراج کو بات سن کر دعا کی انکھوں میں انسو اگئے کیوں کہ جب سے وہ معراج
کے کمرے میں دہن بنی بیٹھی تھی وہ بار بار ہی پڑھ پڑھ کر اپنے رب کو شکر
ادا کر رہی تھی

چلو آؤں دعا نماز پڑھ لیں اس پاک زات کا شکر ادا کریں جس نے اج ہمیں
دوبارہ ایک کر دیا.....

معراج اور دعا دونوں نے شادی کے ہی کپڑوں میں نفل ادا کیے

دعا نے نماز کا سلام پھیرا تو معراج سکون سے آرام آرام سے نماز ادا کر رہا
تھا تو کو وہ دن یاد آیا جب وہ پہلی بار اس کے کمرے میں ائی تھی اور اس
کے کمرے میں ایک جانماز نا تھی یہ وہی معراج تھا جس کو نماز تک بھولا دی
گئی تھی اور اج معراج جہانگیر بہت سکون سے اپنے رب کی برگاہ میں کھڑا
عبادت کر رہا تھا

معراج نے سلام پھیرا تو دعا معراج کو ہی دیکھ رہی تھی

معراج بے مسکرا کر دعا کو دیکھا پھر بولا کیا ہوا ؟؟

کچھ نہیں دعا نے ہنس کر جواب دیا

معراج دعا مانگ کر اٹھا اور قرآن پاک لا کر دعا کی ہی جانماز پر بیٹھ گیا پھر
بولا

دعا میں چھاتا ہوں بم اپنی نئی زندگی کا آغاز اللہ کی تعریف سے کریں۔

تم عربی پڑھنا میں اردو میں اس کا ترجمہ پڑھو گا

دعا کا دل خوشی سے باعث باغ ہو رہا تھا کہ اللہ نے اسکو اتنا اچھا ہم سفر اتا
کیا

جی ٹھیک ہے دعا نے قرآن پاک کھولا اور پھر تلاوت شروع کی دعا کی آواز

بہت سریلی تھی۔۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

1 الرَّحْمَنُ

(خدا جو نہایت مہربان)

!ALLAH) Most Gracious)

2 عَلَمَ الْقُرْآنَ

(اسی نے قرآن کی تعلیم فرمائی)

.It is He Who has taught the Qur'an

3 خَلَقَ الْإِنْسَانَ

(اسی نے انسان کو پیدا کیا)

:He has created man

4 عَلَمَةُ الْبَيَانِ

(اسی نے اس کو بولنا سکھایا)

.(He has taught him speech (and intelligence

5 الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْنَانِ

(سورج اور چاند ایک حساب مقرر سے چل رہے ہیں)

;The sun and the moon follow courses (exactly) computed

6 وَالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدُانَ

(اور بوئیاں اور درخت سجدہ کر رہے ہیں)

.And the herbs and the trees – both (alike) prostrate in adoration

7 وَالسَّمَاءُ رَفِعَهَا وَوَضَعَ الْمِيزَانَ

(اور اسی نے آسمان کو بلند کیا اور ترازو قائم کی)

And the Firmament has He raised high, and He has set up the

, (Balance (of Justice

8 أَلَا تُطْغُوا فِي الْمِيزَانَ

(کہ ترازو (سے تولئے) میں حد سے تجاوز نہ کرو)

.In order that ye may not transgress (due) balance
 9 وَأَقِيمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيزَانَ
 (اور انصاف کے ساتھ ٹھیک تولو۔ اور تول کم مت کرو)

So establish weight with justice and fall not short in the balance

10 وَالْأَرْضَ وَضَعَهَا لِلنَّاسِ
 اور اسی نے خلقت کے لئے زمین بچھائی
 :It is He Who has spread out the earth for (His) creatures
 11 فِيهَا فَاكِهَةٌ وَالنَّخْلُ ذَاتُ الْأَكْمَامِ

(اس میں میوے اور کھجور کے درخت ہیں جن کے خوشوں پر غلاف ہوتے ہیں)

Therein is fruit and date-palms, producing spathes (enclosing
 ;(dates

12 وَالْحَبْثُ دُوْعَ الصَّفْ وَالرَّيْحَانُ

(اس میں میوے اور کھجور کے درخت ہیں جن کے خوشوں پر غلاف ہوتے)
 Also corn, with (its) leaves and stalk for fodder, and sweet-

.smelling plants

13 فَبِأَيِّ أَلَاءِ رَبِّكُمَا تُكْلِبَانِ

تو (اے گروہ جن و انس) تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاو
 گے؟

?Then which of the favours of your Lord will ye deny

14 خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَارِ

(اسی نے انسان کو ٹھیکرے کی طرح کھنکھناتی مٹی سے بنایا)
 ,He created man from sounding clay like unto pottery

15 وَخَلَقَ الْجَانَ مِنْ مَارِجِ مَنْ نَارِ

(اور جنات کو آگ کے شعلے سے پیدا کیا)

:And He created Jinns from fire free of smoke

16 فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكْذِبَانِ .

تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاو گے؟

?Then which of the favours of your Lord will ye deny

17 رَبُّ الْمُشْرِقَيْنَ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنَ

(وہی دونوں مشرقوں اور دونوں مغربوں کا مالک)

:He is) Lord of the two Easts and Lord of the two Wests)

18 فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكْذِبَانِ

(تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاو گے؟)

?Then which of the favours of your Lord will ye deny

19 مَرْجَ الْبَحْرَيْنَ يَلْتَقِيَانِ

(اسی نے دو دریا رواں کئے جو اپس میں ملتے ہیں)

:He has let free the two bodies of flowing water, meeting together

20 بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَا يَبْعَدُانِ

دونوں میں ایک آڑ ہے کہ (اس سے) تجاوز نہیں کرسکتے

:Between them is a Barrier which they do not transgress

21 فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكْذِبَانِ

تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاو گے؟

?Then which of the favours of your Lord will ye deny

22 يَخْرُجُ مِنْهُمَا الْوُلُوْجُ وَالْمَرْجَانُ

دونوں دریاؤں سے موتی اور مونگے نکلتے ہیں

:Out of them come Pearls and Coral

23 فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكْذِبَانِ

تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاو گے؟

?Then which of the favours of your Lord will ye deny

24 وَلَهُ الْجَوَارُ الْمُنْشَأُ فِي الْبَحْرِ كَالْأَعْلَامِ

(اور جہاز بھی اسی کے ہیں جو دریا میں پہاڑوں کی طرح اونچے کھڑے ہوتے ہیں)

And His are the Ships sailing smoothly through the seas, lofty as mountains

25 فَبِأَيِّ آلاء رَبُّكُمَا تُكَذِّبَانَ

تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاو گے؟

?Then which of the favours of your Lord will ye deny

26 كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانْ

جو (مخلوق) زمین پر ہے سب کو فنا ہونا ہے

:All that is on earth will perish

27 وَيَقْبَقُ وَجْهُ رَبِّكَ دُوَّالَجَلَالٍ وَالْإِكْرَامَ

اور تمہارے پروردگار ہی کی ذات (بابرکات) جو صاحب جلال و عظمت ہے باقی رہے گی

But will abide (for ever) the Face of thy Lord, - full of Majesty, Bounty and Honour

28 فَبِأَيِّ آلاء رَبُّكُمَا تُكَذِّبَانَ

تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاو گے؟

?Then which of the favours of your Lord will ye deny

29 يَسْأَلُهُ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِي شَأنٍ

(آسمان اور زمین میں جتنے لوگ ہیں سب اسی سے مانگتے ہیں۔ وہ ہر روز کام میں مصروف رہتا ہے)

Of Him seeks (its need) every creature in the heavens and on !(earth: every day in (new) Splendour doth He (shine

30 فَبِأَيِّ آلاء رَبُّكُمَا تُكَذِّبَانَ

تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاو گے؟

?Then which of the favours of your Lord will ye deny

31 سُقْرُعْ لَكُمْ أَيْةُ النَّقْلَانِ

(اے دونوں جماعتو ! ہم عنقریب تمہاری طرف متوجہ ہوتے ہیں)
!Soon shall We settle your affairs, O both ye worlds

32 فَبِأَيِّ الْأَءِ رَبَّكُمَا تُكْدِبَانِ

تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاو گے ؟

?Then which of the favours of your Lord will ye deny

33 يَا مَعْشِرَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ إِنْ أَسْتَطَعْتُمْ أَنْ تَنْفُذُوا مِنْ أَقْطَارِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ
فَانْفُذُوا إِلَّا تَنْفُذُونَ إِلَّا بِسُلْطَانٍ

1) اے گروہ جن و انس اگر تمہیں قدرت ہو کہ آسمان اور زمین کے کناروں سے
نکل جاؤ تو نکل جاؤ۔ اور زور کے سوا تم نکل سکنے بھی کے نہیں)

O ye assembly of Jinns and men! If it be ye can pass beyond the
zones of the heavens and the earth, pass ye! not without authority
shall ye be able to pass

34 فَبِأَيِّ الْأَءِ رَبَّكُمَا تُكْدِبَانِ

تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاو گے ؟

?Then which of the favours of your Lord will ye deny

35 يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَارٍ وَنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرَانِ

(تم پر آگ کے شعلے اور دھواں چھوڑ دیا جائے گا تو پھر تم مقابلہ نہ کرسکو
گے)

On you will be sent (O ye evil ones twain!) a flame of fire (to
burn) and a smoke (to choke): no defence will ye have

36 فَبِأَيِّ الْأَءِ رَبَّكُمَا تُكْدِبَانِ

تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاو گے ؟

?Then which of the favours of your Lord will ye deny

37 فَإِذَا أَنْشَقَتِ السَّمَاءُ فَكَانَتْ وَرَدَةً كَالَّدَهَانِ

(پھر جب آسمان پھٹ کر تیل کی تلچھت کی طرح گلابی ہو جائے گا (تو) وہ

کیسا ہولناک دن ہوگا)

:When the sky is rent asunder, and it becomes red like ointment

38 فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانَ

تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاو گے ؟

?Then which of the favours of your Lord will ye deny

39 فَيَوْمَئِذٍ لَا يُسْأَلُ عَنْ ذَنْبِهِ إِنْسُ وَلَا جَانٌ

(اس روز نہ تو کسی انسان سے اس کے گناہوں کے بارے میں پرسش کی جائے گی اور نہ کسی جن سے)

On that Day no question will be asked of man or Jinn as to his sin

40 فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانَ

تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاو گے ؟

?Then which of the favours of your Lord will ye deny

41 يُعْرَفُ الْمُجْرِمُونَ بِسِيمَاهُمْ قَيْوَخْدُ بِالْتَّوَاصِبِيِّ وَالْأَقْدَامِ

(گنبدگار اپنے چہرے بی سے پہچان لئے جائیں گے تو پیشانی کے بالوں اور پاؤں سے پکڑ لئے جائیں گے)

For) the sinners will be known by their marks: and they will be seized by their forelocks and their feet

42 فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانَ

تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاو گے ؟

?Then which of the favours of your Lord will ye deny

43 هَذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُونَ

(یہی وہ جہنم ہے جسے گنبدگار لوگ جھٹلاتے ہے)

:This is the Hell which the Sinners deny

44 يَطُوفُونَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَمِيمَ آنَ

(وہ دوزخ اور کھولتے ہوئے گرم پانی کے درمیان گھومتے پھریں گے)

In its midst and in the midst of boiling hot water will they wander
!round

45 فَبِأَيِّ الْأَاءِ رَبَّكُمَا نُكَذِّبُنَا

تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

?Then which of the favours of your Lord will ye deny
46 وَلَمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ جَنَّاتٌ

(اور جو شخص اپنے پروردگار کے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرا اس کے لئے
دو باغ ہیں)

But for such as fear the time when they will stand before (the
-Judgment Seat of) their Lord, there will be two Gardens

47 فَبِأَيِّ الْأَاءِ رَبَّكُمَا نُكَذِّبُنَا

تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

-?Then which of the favours of your Lord will ye deny
48 دُوَائِنًا أَفْنَانٍ

ن دونوں میں بہت سی شاخیں (یعنی قسم قسم کے میووں کے درخت ہیں)
-;(Containing all kinds (of trees and delights

49 فَبِأَيِّ الْأَاءِ رَبَّكُمَا نُكَذِّبُنَا

تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

-?Then which of the favours of your Lord will ye deny
50 فِيهِمَا عَيْنَانٌ تَجْرِيَانٌ

(ان میں دو چشمے بہے رہے ہیں)

; (In them (each) will be two Springs flowing (free

51 فَبِأَيِّ الْأَاءِ رَبَّكُمَا نُكَذِّبُنَا

تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

-?Then which of the favours of your Lord will ye deny
52 فِيهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجَانٌ

(ان میں سب میوے دو دو قسم کے ہیں)

.In them will be Fruits of every kind, two and two
53 فَبِأَيِّ الْأَاءِ رَبَّكُمَا تُكْدِبَانَ

تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے ؟

?Then which of the favours of your Lord will ye deny

54 مُتَكَبِّئُونَ عَلَىٰ فُرُشٍ بَطَائِهَا مِنْ إِسْتِبْرَقٍ وَجَنَّى الْجَنَّاتِ دَانَ

(اہل جنت) ایسے بچھونوں پر جن کے استرا طلس کے بین تکیہ لگائے ہوئے ہوں گے۔ اور دونوں باغوں کے میوے قریب (جہک ربے) ہیں

They will recline on Carpets, whose inner linings will be of rich brocade: the Fruit of the Gardens will be near (and easy of reach

55 فَبِأَيِّ الْأَاءِ رَبَّكُمَا تُكْدِبَانَ

تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے ؟

?Then which of the favours of your Lord will ye deny

56 فِيهِنَّ قَاصِرَاتُ الْطَّرْفِ لَمْ يَطْمَثُهُنَّ إِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَانٌ

(ان میں نیچی نگاہ والی عورتیں ہیں جن کو اہل جنت سے پہلے نہ کسی انسان نے ہاتھ لگایا اور نہ کسی جن نے)

In them will be (Maidens), chaste, restraining their glances, - ; whom no man or Jinn before them has touched

57 فَبِأَيِّ الْأَاءِ رَبَّكُمَا تُكْدِبَانَ

تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے ؟

-?Then which of the favours of your Lord will ye deny

58 كَأَنْهُنَّ الْيَاقُوتُ وَالْمَرْجَانُ

(گویا وہ یاقوت اور مرجان ہیں)

.Like unto Rubies and coral

59 فَبِأَيِّ الْأَاءِ رَبَّكُمَا تُكْدِبَانَ

تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاو گے ؟
?Then which of the favours of your Lord will ye deny

60 هَلْ جَزَاءُ الْإِحْسَانِ إِلَّا الْإِحْسَانُ

(نیکی کا بدلہ نیکی کے سوا کچھ نہیں ہے)

61 فَبِأَيِّ آلاءِ رَبِّكُمَا تُكْذِبَانَ ?Is there any Reward for Good – other than Good

تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاو گے ؟
?Then which of the favours of your Lord will ye deny

62 وَمَنْ دُونِهِمَا جَنَّاتٌ

(اور ان باغوں کے علاوہ دو باغ اور بیس)

- , And besides these two, there are two other Gardens
63 فَبِأَيِّ آلاءِ رَبِّكُمَا تُكْذِبَانَ

تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاو گے ؟
- ?Then which of the favours of your Lord will ye deny

64 مُذْهَمَاتٌ

(دونوں خوب گہرے سبز)

. (Dark-green in colour (from plentiful watering

65 فَبِأَيِّ آلاءِ رَبِّكُمَا تُكْذِبَانَ

تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاو گے ؟
?Then which of the favours of your Lord will ye deny

66 فِيهِمَا عَيْنَانِ نَضَاحَتَانِ

(ان میں دو چشمے ابل رہے ہیں)

In them (each) will be two Springs pouring forth water in
continuous abundance

67 فَبِأَيِّ آلاءِ رَبِّكُمَا تُكْذِبَانَ

تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاو گے ؟

- ?Then which of the favours of your Lord will ye deny
 68 فِيهِمَا فَاكِهَةٌ وَنَخْلٌ وَرُمَانٌ
 (ان میں میوے اور کھجوریں اور انار ہیں)
- :In them will be Fruits, and dates and pomegranates
 69 فَبِأَيِّ آلاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانَ
 تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاو گئے ؟
- ?Then which of the favours of your Lord will ye deny
 70 فِيهِنَّ خَيْرَاتٌ حِسَانٌ
 (ان میں نیک سیرت (اور) خوبصورت عورتیں ہیں)
- :In them will be fair (Companions), good, beautiful
 71 فَبِأَيِّ آلاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانَ
 تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاو گئے ؟
- ?Then which of the favours of your Lord will ye deny
 72 حُورٌ مَقْصُورَاتٌ فِي الْخِيَامِ
 وہ (حوریں (ہیں جو) خیموں میں مستور (ہیں)
 Companions restrained (as to their glances), in (goodly)
 -;pavilions
- 73 فَبِأَيِّ آلاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانَ
 تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاو گئے ؟
- ?Then which of the favours of your Lord will ye deny
 74 لَمْ يَطْمَئِنُ إِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَانٌ
 (ان کو اہل جنت سے پہلے نہ کسی انسان نے ہاتھ لگایا اور نہ کسی جن نے)
- ;Whom no man or Jinn before them has touched
- 75 فَبِأَيِّ آلاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانَ
 تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاو گئے ؟
- ?Then which of the favours of your Lord will ye deny

76 مُتَكَبِّنَ عَلَى رَقْرَفِ خُضْرٍ وَعَبْرِيَ حَسَان

(سیز قالینوں اور نفیس مسندوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے)

.Reclining on green Cushions and rich Carpets of beauty

77 فَبِأَيِّ الْأَءِ رَبَّكُمَا تُكْبَان

تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاو گے ؟

?Then which of the favours of your Lord will ye deny

78 ثُبَارَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

(اے محمد ﷺ) تمہارا پروردگار جو صاحب جلال و عظمت ہے اس کا نام بڑا
بابرکت ہے

..... Blessed be the name of thy Lord, full of Majesty, Bound
دعا اور معراج کی آواز میں اس قدر میہٹاں تھی کہ سورہ رحمن پڑھ کر دونوں
کی انکھوں میں انسوں اگئے ان کا اللہ کتا رحم کرنے والا تھا کیا اس کی
شان ہے انکو اس سورہ کا ترجمہ پڑھ کر ہوا ...

دعا نے قرآن پاک پڑھ کر دل سے لگایا اور چوم کر غلف میں لپیٹ کر رکھ دیا
معراج بیٹھ پر جا بیٹھا تھا اور دعا بھی قرآن پاک رکھ کر اس کے پاس آگئی تھی
معراج نے دعا کا ہاتھ پکڑ کر اس کو اپنے پاس بیٹھایا کتنا خبوصورت آغاز
ہوانا دعا ہماری نئی زندگی کا معراج نے دعا کا ہاتھ تھام کر پیار سے کہا اور
پھر اس کی چوریاں اتار نے لگا

ہم دعا نے معراج پر نظر ڈالتے ہوئے کہا وہ بے حد وجیہہ لگ رہا تھا اللہ
نے اس کو چبرہ بہت روشن کر دیا تھا

جانتی ہو دعا میں تم سے کتنا پیار کرتا ہوں ???

معراج نے اب دعا کے جھومکے آترتے ہوئے کہا

دعا کے دل کی ڈھرکن تیز ہو رہی تھی اس لیے معراج کو تنگ کرنے کے
لیے بولی

بلکل تھوڑا سا ...

اچھا جی اب میڈم ہمیں ایسے بولیں گی

تو اور کیا بولوں... دعا باقایدہ راج سے پیار سے لڑنے کے موڈ میں تھی۔۔۔۔۔
اتنے دنوں سے جناب کے ساتھ تھی تب کبھی نہیں کہا کے پیار کرتا ہوں۔۔۔۔۔
معراج اب دعا کے بال کھول رہا تھا۔۔۔ دعا کے دل کی ڈھرکن مسلسل تیز ہوئی
جاری تھی۔۔۔۔۔

وہ اپک دم بھانا تلاش کر کے اٹھی۔۔۔

بس میں اب کو چھوڑ کر چلی جا ॥۱۱۱॥ ابھی دعا کے الفاظ پورے ادا بھی نہیں ہوئے تھے کہ معراج نے اس کو ہاتھ سے پکڑ کر اپنے اوپر گیرا لیا اور گرفت میں لے کر رانی از اذن رانی دعا کے بعد ازاں

کر مراجع ہے اپنے باروں میں دعا کو پھس
جس تو کنا فرانس تھے۔ ۱۹۰۶ء، حان آب ۱۸۹۹ء

بھی تو یہ ترست رہی ہے میری جس پر
دعا کے انکھیں شرم سے اٹھ نہیں

معراج چھوڑیں دعائے معراج کی گرفت سے فرار ہونے کے لیے زور لگایا
لیکن معراج کے بازوں کا بلکا کافی مظبوط تھا۔

سوری میڈم اب اپ کو کہی نہیں جائز دیتا میں۔۔۔

کیوں !! دعا اپنے اپ کو نور مل پیش کرنے کے لیے بولی ... اب جائیں نا اپنی سارہ کے پاس ... دعا جھوٹی ناراضگی ظاہر کر رہی تھی ...

سارہ کے پاس دعا جھوٹی ناراضگی ظاہر کر رہی تھی۔۔۔

معراج دعا کی بے بسی اور سرخ ہوتا چہرہ دیکھ کر بہت محظوظ ہو رہا تھا.....
ویسے ہاں idea برا نہیں ہے دعا کل اس کے ابھی اس کے منہ میں بی الفاظ
تھے کہ دعا ایک دم تڑپ کر بولی۔۔۔ اپ سچ میں پھر سے مجھ سے دور جائیں
گے؟؟۔۔۔ دعا کی انکھوں میں ایک دم انسو اگئے تھے اور وہ اس معصومیت سے
بولی کہ معراج کو اس پر بے حد پیار آیا۔۔۔

بولی کہ معراج کو اس پر بے حد پیار ایا۔۔۔۔۔

دعا جو معراج کے بازوں سے بھاگنے کی کوشش میں بار بار ناکام ہو رہی تھی اور تمکے عزما کے خواہ ادا کرنے کا ناکامی مہذہ کر رہا تھا۔

١٢٥

I love you....meri jan

پلیز مجھے کبھی چھوڑ کر مت جانا معراج نے اپنے بازوں کا بلکا اور

مضبط کر لیا تھا۔۔۔

نہیں جاوں گی لیکن وعدہ کریں کہ اب بھی مجھے سے کبھی دور نہیں جائیں گے

ہاں نہیں جاوں گا لیکن کال تو تم نے خود کہا تھا۔ مراج نے دعا کو چھپنے کے لیے کہا۔

دعا نے ایک دم معراج کے سینے سے منہ اٹھا کر معراج کو بڑی بڑی انکھوں سے دیکھا۔

معراج ان جهیل سی آنکھوں میں کھو سا گیا۔۔۔
میں ایسی !!!!!

دعا بھی کچہ بولنے ہی والی تھی کہ معراج نے اسکو کچہ بولنے کا موقع نا
دیا

ان دونوں نے اپنی نئی زندگی کا آغاز بہت محبتون کے ساتھ کیا تھا۔ اور اللہ کے نام سے شروع ہونے والے کام میں بے شک برکت ہی برکت ہوتی ہے۔ ان دونوں نے اللہ کی زادضا کو اپنا لیا تھا تبھی اللہ نے ان کی زادضا کو اپنی زادضا مان لیا۔ اللہ صبر اور شکر کا پہل ہمشہ میٹھا دیتا ہے۔ جو اللہ پر توکل رکھتے ہیں اللہ کبھی بھی ان کو کھالی باتہ نہیں چھوڑتے۔ اور یہ بات دعا معراج نے ثابت کی ہے کہ اللہ پر ایمان ہو تو اللہ اپ کی بر دعا قبول فرمادیتا ہے وہ اپ کو کبھی دے کر ازماتا ہے اور کبھی کے کر۔۔۔ لیکن وہ جو بھی کرتا ہے بمارے اچھے کے لیے کرتا ہے۔۔۔

وہ شیشے کے سامنے کھڑی اپنے بال سلجھا رہی تھی کالی سارٹھی میں بہت اچھی لگ رہی تھی۔۔۔ اس میں فرق آگیا تھا اب اسکا جسم برہسا گیا تھا اور یہ نیا روپ اس کو پر بہت کھیل رہا تھا۔۔۔ میچنگ کی jewellry اس نے اپنے اپ پر ایک final نظر ڈالی تھی۔۔۔ اتنی دیر میں معراج کی گاڑی پورچہ میں اکر رکی۔۔۔ اور معراج گاڑی سر اتر کر تیز تیز قدم بڑھتا اپنے ماں بابا کے کمرے

کی طرف آیا تھا وہاں کوئی نہیں تھا وہ اب اپنے کمرے کی طرف آرہا تھا.....
 اس کو معلوم تھا کہ وہ کافی لیٹ ہو چکا ہے اور سب جا چکے اور اب اسکی بن
 باٹوڑی سے اچھی کھاسی کلاس ہو گی.....
 وہ کالے کوٹ پینٹ میں بے حد حسین لگ رہا تھا..... معراج کی شیف ابہ تھوڑی
 بڑھ گئی تھی۔ اور اب خوش رہنے کی وجہ سے وہ کافی ہنس ہو چکا تھا۔
 بلکے سے کمرے کا دروازہ کھول کر وہ اندر داخل ہوا تو سامنے کھڑی اپنی
 حسین بیوی کو دیکھ کر چھیک اٹھا۔
 مشاء اللہ مشاء اللہ.....

اج تو بجلیاں گیرائی جا رہی ہیں ہم گریبوں پر۔۔۔
 معراج نے دعا کے گال کر بھوسہ دیتے ہوئے گلے لگاتے ہوئے کہا تھا۔
 وہ ایک دم ہنس دی۔۔۔ اپ بھی نا ایک منٹ میں میرا غصہ غائب کر دیتے
 ہیں۔۔۔ کتنے لیٹ ہو گئے اپ کہاں تھے؟؟؟؟
 انشو اور وابج سخت ناراض ہونگے اب تک ہم ان کے بڑے بھائی بھابی ان کی
 بیٹی کے aqiqah میں نہیں گئے۔۔۔ انشو نے جاتے وقت بولا تھا میں اس کے ساتھ
 چلی جاؤ۔۔۔ پر اپ کے بغیر جانے کی عادت نہیں ہے اس لیے نہیں گئی۔۔۔ دعا
 بہت معصومیت سے سب بول رہی تھی۔۔۔ اچھا جی معراج اب دعا کے بالوں میں
 ہاتھ پھیر رہا تھا اسکو دعا خرے بال حد سے زیادہ پسند تھے۔۔۔
 اف بھی بال بنائیں ہیں راج۔۔۔ معراج ایک دم ہنس دیا وہ اکثر ہاتھ پھیرنے کے
 چکر میں دعا کے بال خراب کر دیتا تھا۔۔۔
 ویسے جناب تھے کہاں۔۔۔ دعا نے اب معراج کے بکھرے بال بچے کی طرح
 سیٹ کرتے پوچھا۔۔۔

یار وہ دعا سارہ کے بائپٹل سے کال ائی تھی اس کی ڈیٹ ہو گئی ہے۔۔۔
 اهو دعا کو بہت افسوس ہوا تھا۔۔۔ ایک دم اس کی انکھوں میں انسو اگئے
 تھے۔۔۔ سارہ نے اس سب کے بعد بھی کافی عرصے تک ان کا گھر خراب کرنے
 کی کوشش کی تھی۔۔۔ لیکن دعا نے معراج اب ایک جان دو جسم بن چکے تھے جن
 کو الگ کرنا ناممکن تھا۔۔۔ سارہ کے شوپر نے اس سے بچی لے لی

تھی۔۔۔ اسکا شوہر سارہ کو بھی ساتھ لے جانا چھاتا تھا پر اس کی قربت کی وجہ سے وہ ناگئی تھی۔۔۔ اس کے بعد سارہ نے حاضر سے شادی کرلی تھی اور اب وہ بھی اس کو چھوڑ کر لندن میں کسی اور سے شادی کر چکا تھا سارہ بلکل تنباہ ہو گئی تھی جس کی وجہ سے وہ اپنا زینی توازن کھو چکی تھی۔۔۔ دعا کا گھر خراب کرنے میں وہ بہت اگر اگر تھی لیکن اللہ جس رشتے کو قائم رکھے اس کو کوئی نہیں توار سکتا۔۔۔ دعا کے ساتھ اتنا برا کرنے کے باوجود دعا کو اسے نفرت نا ہوئی تھی اور اس نے ہی معراج سے ضد کر کے سارہ کو hospital میں داخل کروایا تھا تاکہ اس کا علاج ہو سکے۔۔۔ جب کے راج سارہ سے سخت نفرت کرنے لگا تھا۔۔۔ لیکن اب وہ اس دنیا سے جا چکی تھی۔۔۔ اور دعا کو بہت افسوس ہوا تھا۔۔۔

بچاری اللہ اس کے گناہ معاف کریں۔۔۔ دعائے سارہ کے لیے دل سے دعا کرتے ہوئے کہا۔۔۔

امین۔۔۔ بس جو اللہ کی مرضی۔۔۔ کبھی کچھ ٹھیک تو کیا نہیں اس لڑکی نے پھر بھی۔۔۔ ایسے مت بولیں راج۔۔۔ اچھا نہیں بولتا تم ادھر او دعا کا باتھ تھام کر معراج نے دعا کو گلے سے لگا لیا۔۔۔ اچھا بس اب میدم میک اپ خراب نا کریں۔۔۔ ویسے دعا میں سوچ رہا ہوں۔۔۔ چھوڑ یار جانے کو تم اتنی حسین لگ ربی ہو ہم گھر میں ہی رہتے ہیں۔۔۔ معراج نے شرات سے دعا کے چبرے پر جھکتے ہوئے کہا۔۔۔ دعائے انکھیں موند لی

ایک دم بچے کی رونے کی آواز نے دونوں کو چونکا دیا۔۔۔

ہو میرا بیٹا اٹھ گیا۔۔۔ دعائے معراج سے الگ ہوتے ہوئے بیٹہ پر بیٹے اپنے بیٹے کو دھکتے ہوئے کہا۔۔۔ چھوڑیں بابا راج۔۔۔ معراج نے اس کو جان کر پکڑ رکھا تھا۔۔۔

دیکھا اٹھ گیا جب جب تمہارے پاس اتا ہوں اٹھ جاتا ہے یہ۔۔۔ معراج نے ہنس کر دعا کو کہا۔۔۔ دعا جو اب حسین کو گلے سے لگا کر پیار کر رہی ایک دم ہنس دی۔۔۔ معراج بھی اکر ان دونوں کے ساتھ بیٹہ پر بیٹہ گیا۔۔۔

اووووو میلا بے بی اٹھ گیا معراج نے حسین کے گال پر پیار کرتے ہوئے

کہا۔۔۔ اور گود میں لے لیا
اجا اپنے بابا کے پاس۔۔۔

بمممممہ میرا شیر ہے یہ دعائے حسین کو معراج کی گود میں دیتے ہوئے
کہا۔۔۔ حسین بہت ہی پیارا گولو مولو ساتھا اور دعا معراج جتنا ہی گورا اور
پیارا تھا۔۔۔ اور ابھی ایک سال کا تھا۔۔۔ حسین دعا کے پاس آئے کے لیے اچکنے
لگا۔۔۔ معراج کی گود سے بس ہر وقت ماں بیٹا لگے رہتے ہیں ساتھ معراج نے جل کر
کہا۔۔۔ ہر وقت چپکا رہتا ہے یہ تم سے۔۔۔ دعا ہنس دی پھر بولی بلکل اپنے باپ والی
عادت ہے۔۔۔ معراج نے ہنس کر دعا کو دیکھا اچھا جی اپ تو بماری جان
ہیں۔۔۔ نا۔۔۔ چلو حسین تمہاری بھی جان اگئی ہے اب اس کے aqiqah میں چلتے
ہیں۔۔۔ تم اس کو دیکھو اور مجھے اپنی ماں کے ساتھ چھوڑو۔۔۔ معراج ہنس
ہنس کر حسین کے ساتھ کھیل کھیل کر مذاق میں کہہ رہا تھا اور حسین بھی
کھل کھل کر ہنستا۔۔۔ دعائے دل میں اپنے اللہ کا شکر ادا کیا وہ دونوں اس کی
زندگی تھے۔۔۔ اللہ نے اس کی زندگی میں سکون خوشیاں راحت سب ہی دیا
تھا۔۔۔ اور یہ سب دین کی وجہ سے تھا۔۔۔ میرے اللہ تیرا لکھ بار شکر۔۔۔
چلو دعا ایک سیلفی لیتے ہیں۔۔۔

معراج نے حسین کو گود میں اٹھایا اور دعا کو ساتھ کھڑا کیا پھر ایک سیلفی
لی۔۔۔ پھر بولا یار دعا چھوڑو ناگھر رہتے ہے۔۔۔ معراج نے پھر شرارت سے دعا
پر جھکتے ہوئے کہا۔۔۔

اف بابا چلیں دعائے پیار سے حسین کے گال کر بوسہ دیا تو راج اگے بڑھ کر
شرارت سے بولا مجھے بھی۔۔۔ دعائے معراج کو شرم کر دیکھا معراج کھل اٹھا
پھر دعا کا متھا چوم کر بولا۔۔۔ تمہاری انھی آداؤں کے دیوانے ہیں ہم۔۔۔ دعا مسکرا
دی چلیں بس میرے ہیرو چلیں۔۔۔ پھر دونوں ہاتھ تھام کر کمرے سے باہر کے
طرف بڑھ دیے۔۔۔

دعائے ایک نظر معراج پر ڈالی ایک نظر حسین پر اور ایک نظر معراج کے
ہاتھ میں پکڑے اپنے ہاتھ پر ڈالی۔۔۔ ایک دم اس کی زبان سے ادا ہوا۔۔۔
فَبِأَيِّ الْأَاءِ رَبَّكُمَا لُكْدَبَانَ

تو تم اپنے پروردگار کی کون
کون سی نعمت کو جھٹلاو گئے؟
Then which of the favours
of your Lord will ye deny

☆☆☆☆☆ The end ☆☆☆☆☆

دعا ے معراج ایک ایسی کہانی ہے جس میں یہ بتایا گیا ہے کہ اللہ کی راسی کو مضبوطی تھامنے والے کبھی رسول نہیں ہوتے۔۔۔ اللہ ہمیں مشکالات میں ڈالتا ہے ہمارا امتحان لیتا ہے۔۔۔ اور اگر ہم اس وقت صبر کرتے ہیں اللہ پر بھروسہ رکھتے ہیں تو اللہ ہمیں اس سے اچھا انعام عطا کرتا ہے۔۔۔ بے شک اللہ مشکل کشہار ہیں۔۔۔ بس یہ کہانی لکھنے کا میرا مقصد یہ ہے کہ اللہ سے کبھی نا امید نا ہو اللہ وہی کرتا ہے جو ہمارے حق میں اچھا ہوتا ہے۔۔۔ بظاہر وقتو طور پر ہم اسکو غلط سمجھ رہے ہوتے ہیں۔۔۔ جسیے سارہ کے جانے کے بعد معراج نے سوچا تھا۔۔۔ لیکن اللہ جب کوئی شخص ہم سے دور کرتا ہے تو اس سے اچھا عطا کرتا ہے۔۔۔ وہ ہمارا اچھا سوچتا ہے۔۔۔ بے شک اللہ کے ہر کام میں مصلحت ہوتی ہے۔۔۔ امید ہے اپ لوگوں کو یہ کہانی پسند آئی ہوگی۔۔۔ کوئی کمی پیشی ہو تو معافی چھاتی ہوں۔۔۔
اپ سب کی دعاؤں کی طلب گار !!

S A khanzadiiii